[illegible]عہ [illegible] طبین معروف بہ

طلسمات نادر کی جلد تیسری کا حصہ تیسرا

اس کتاب کے چار جلدین ہین جلد [illegible] فالنامہ وغیرہ کے جلد دوسری بیچ علم نجوم بطریق اختصار جلد تیسری [illegible] تعویذات وغیرہ کے جلد چوتھی بیچ علم حکمت بطریق اختصار

[illegible]ر واجب الاظہار

اندنون یہہ مبیضات [illegible] ساوات خیداوادو بنظر اشاعت علم تعویذات کیونکہ یہہ علم شریف
جلباب خفی مین مخفی تھا او[illegible] تھا تو وہ مثل جان عزیز جانکر کیمیا کیطرح چھپاکر رکھتا تھا اس
باعث خلعت اس علم کے [illegible] کرتی تھی اور بہت سی مریض خلایق جو کہ دیو کمان اور جن
اور خبیث اور بہوتون او[illegible] کے سایونسے متاثر ہوکے اوسیطرح لب گور اپنا بستر بیمار
تھے اور کوئی او[illegible] ین کر سکتا تھا لہذا اس احقر مولف نے اس علم شریف
کی اشاعت اور او[illegible] ہتاؤون کی شہرت کیواسطے کہ جنسے لوگون کو جنکو
آگاہی تھی او مستفید [illegible] ن [illegible] ب کو تالیف کرکے چہار جلد [illegible]
اور بعد تالیف اسکے چہاپ [illegible] طبع [illegible] خیر الحاج قاضی [illegible] صاحب بن شرف الحاج جناب قاضی
نور محمد صاحب پلیندری نے [illegible] نے اسعاجز کی التماس قبول فرماکر اوسکے چہاپنے کا حکم دیا اور
کتاب کا حق تالیف بہی [illegible] قاضی صاحب ممدوح کو ہبہ کردیا اسواسطے بخدمت فیضدرجت صاحبان
مطابع فیض مطابع کے [illegible] کرنے اجازت اور رضا جناب ممدوح سابق سے
کتاب کے چہاپنے کا [illegible] نظر رکہین اگر بدون اطلاع و اجازت جناب ممدوح
[illegible] دینگے تو [illegible] ن اوسلئے خرچ طبع ہوگی بیچ [illegible] باشد بس
[illegible] طبع بہری کی [illegible] حلیہ طبع سے مزین اور مزین ہوا

شانہٗ

ہو اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سپس سپاس بقیاس حضرت خالق کونین و [illegible] ت جناب رسول الثقلین صلی اللہ

علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے یہہ بے بضاعت تخفیف [illegible] الاستعداد و کمترین سادات

خداداد و بن میر محمد حسین طباطبائی سادات حسنی الحسینی [illegible] طاب ثراہ و جعل الجنۃ

مثواہ عرض کرتا ہے کہ اس کتاب تحفۃ العالمین [illegible] جلد کے دو حصے اور

ہر ایک حصہ کے چند قسمتین مقرر کیا تھا مگر و [illegible] طریق لکھنا موجب

وقت ناظرین ذوی تمکین و عالین کاملین ہے [illegible] یافت مین تضیع اوقات

شریف [illegible] طبع نہوا لا علاج ا [illegible] قوف کرکے حصون

کو مقرر کیا تاکہ بموجب تعداد حصص بسہولت [illegible] سے دستیاب ہو موجب

مگر وافی نہوا اس باعث اس جزو سے حصے [illegible] پر تحریر ہون گے

ساتھ تعداد حصص جیسا کہ یہہ تیسرا حصہ ہے [illegible] تحفۃ العالمین معروف

بہ طلسمات نادر کا اس حصے کے آگے قسم [illegible] حصہ کی پیشانی کتاب

پر جو تحریر ہے اوسے حصہ دوسرا جانیں [illegible] تیسرا بہ ترتیب

اول موقوف کی گئی ہے فقط حصون پر مدار [illegible] مدار برقرار ہے

اور اس تیسری جلد کو حصون پر مقرر کرنیکا [illegible] ایک ہی جلد

مین تمام کرے تو یہہ جلد بہت حجیم ہوتی فہیم ہونیکے باعث طالب راغب
اور عامل طالب مفلس کو بدقت دستیاب ہوتی حصے مقرر ہونیکے سبب
مفلس بے زر بعزت ایک ایک حصہ خرید سرکار [illegible] کتاب کے لیویگا اور اس
مین دوسرے فوائد بھی متصور ہین گنجایش تفصیل نہین اجمال اولی ہے ملخص
حصصات قبل مین خواص سورہ و آیات تحریر ہین چونکہ فقط جزو عم کے قسط ہین
اسلئے مناسب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ خواص کل سورہای فرقان حمید چند آیات
وغیرہ اس پانچوین طلسم مین [illegible] کرین تاکہ یہہ کتاب کمال پیدا کرے اس
نظر سے یہہ طلسم اسی [illegible] پر منحصر ہوا کیونکہ تمام اعمال و دعوات و نقشیات
کا جان یہی کلام خدا ہے سب [illegible] عمدہ اور سوا ہے ظاہر جسکا احکام الہی اور
باطن علوم نامتناہی ہے عجائب [illegible] کا احصا نہین کرسکتے غرائب اوسکی
کا انتہا فقط

طلسم پانچوان

بیچ خواص بسملہ اور تمام سورۂ قرآن مجید و بعض آیات فرقان حمید وغیرہ
کے جنمین اوپر کئی افضالون [illegible]

فصل پہلا

بیچ ذکر بعض خواص بسم [illegible] منافع اوسکی کے کہتا ہے منادی بیچ
بیچ شرح الکبیر اوپر جامع ال[illegible] کے روایت ہے کہ تحقیق کہ جسوقت نازل
ہوا بسملہ شریف اہتزاز [illegible] جبال اوسکی نزول سے اور حامل بسملہ
نہین جلتا آگ مین اور زمانے مین زبانیہ کہ قاری بسملہ داخل نہین ہوگا
آگ کے کہ اس مین [illegible] انیس حروف موافق عدد ملائکہ موکلین آگ کے
اور کثرت ذکر بسم اللہ الرحمن الرحیم سے صاحب ہیبت ہو بیچ عالم علوی
اور عالم سفلی کے اور یہی [illegible] خط ہے جو قلم علوی نے اوپر لوح کے لکھا
اور اسی سے قائم تھا ملک سلیمان بن داؤد علیہم السلام اور بسند معتبر

منقول ہے حضرت امام موسی الرضا سے کہ فرمائے حضرت رسول صلعم کہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم نزدیکتر ہے ساتھ اسم اعظم الہی کے سیاہی چشم کے
ساتھ سفیدی چشم کے اور جو کوئی لکھے بسملہ کو چھ سو مرتبہ اور رکھے ساتھ
اپنے کے صاحب ہیبت ہو بیچ قلوب خلایق کے کہ جو کوئی دیکھے تعظیم بجا لاوے
اور روایت ہے بعض صالحین سے کہ جو کوئی لکھے بسملہ کو چھ سو پچیس ۶۲۵ مرتبہ اور
رکھے ساتھ اپنے عطا فرماوے اللہ تعالی وہ ہیبت و عظمت کہ قدرت
نپاوے کوئی اوسپر بیچ کسی امر کے اور [illegible] و منقاد رہین باذن اللہ تعالی
اور کہے ہین کہ تحقیق ہمنے تجربہ کیا اسکا اور [illegible] والحمد للہ (خواصون سے)
اسیطرح فرمائے ہین بعضون نے کہ [illegible] کو اوپر ورق کے اول روز
محرم یعنے محرم کی پہلی تاریخکو ایک سو تیرہ ۱۱۳ [illegible] رکھے اپنے ساتھ کہ نہ
پہنچے اوسکو کسیطرح مکروہ مدت عمر تک [illegible] خواصون سے اسکے)
روایت ہے بعض صالحین سے کہ پڑھے [illegible] کوئی بسم الرحمن الرحیم کو بارہ ۱۲ ہزار
مرتبہ ہر ایک ہزار بار کے بعد دو رکعت نماز [illegible] پڑھے پس صلواۃ بھیجے اوپر
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جب [illegible] بار بسملہ تمام ہوجاے پس سوال
کرے اللہ تعالی سے حاجت اپنی پھر اوسی [illegible] ہزار بسملہ کے بعد نماز اور
درود بھیجے اور سوال کرے اللہ تعالی سے [illegible] ب اپنی انقضای عدد مذکور
تک اسیطرح کرے اس فعل کے کرنے [illegible] سے حاجت اوسکی روا ہوگی
اور پاویگا اپنی دل کی مراد باذن اللہ تعالی (خواصون سے اسکے)
جو کوئی شخص تلاوت کرے موافق عدد [illegible] اسکے جمل کبیر کے ساتھ
سو چھیاسٹھ مرتبہ سات دن تک متوالی [illegible] پر نیت کسی امر کے کہ سر انجام
پاوے وہ کام اور برآوے مقصود خواہ جلد [illegible] ہو یا دفع شر یا رواج بضاعت

کر روا ح پاوے باذن اللہ تعالیٰ (ایضاً خواص سے) جو کوئی
پڑھے بسملہ کو بعد و حروف مذکور اسکی کے اور چار رکعت نماز ادا کرے ساتھ
تین تسلیمات یعنے سلاموں سے کہ ہر ایک رکعت مین بعد فاتحۃ الکتاب سورۃ
الم نشرح پندرہ مرتبہ بعد کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَاَسْئَلُکَ بِعَظَمَۃِ بسم اللہ الرحمن الرحیم و اسئلک بجلال و ثناءِ بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَ اسئلک بہیبۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم وَ
بجبروت وَ ملکوت کبریاءِ بسم اللہ الرحمن الرحیم وَ بعزۃ وَ قوۃ وَ قدرۃ بسم اللہ
الرحمن الرحیم ارفع قدری و یسر امری و اجبر کسری و اغن فقری و اطل عمری
بفضلک و کرمک و احسانک یا من ہو کہیعص حمعسق الم الرٰ اسم اللہ
الاعظم اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم العلی العظیم الاکرم ذو الجلال و الاکرام
وَ اسئلک بجلال الھیبۃ و بعزۃ العزۃ و اسئلک بکبریاء العظمۃ و بجبروت
القدرۃ ان تجعلنی من الذین لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون و اسئلک
بدوام البقاءِ و ضیاءِ النور ان تجعلنی من الصالحین و اسئلک بحسن البھاءِ
و باشراق وجھک الکریم ان تدخلنی برحمتک فی جنات النعیم یا رب العالمین
و صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ و سلم اسطرح عمل کرنے سے
مطلب اوسکی حاصل ہو. [illegible]ضل سے اللہ جل سبحانہ کے (دیکھا گیا ہے)
بیچ بعض کتابوں کے [illegible]ڑھے اس دعا کو ایک سو اٹھارہ مرتبہ بر آوے
حاجت اوسکی اوپر [illegible] دلی کو وہ دعاء بسملہ ہے اسطرح سے
بسم اللہ الرحمن الرح[illegible]ھم انی اسئلک بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم
و بحق بسم اللہ الرحمن [illegible] الرحیم و بھیبۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم و بمنزلۃ بسم اللہ
الرحمن الرحیم ارفع قدری و [illegible] امری و اشرح صدری یا من ہو کہیعص

حمعسق الم المص المر حم اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم
بسر الھیبۃ والقدرۃ و بسر الجبروت والعظمۃ اجعلنی من عبادک المتقین
و اہل طاعتک المحبین و افعل لی کذا یا رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا
محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین دل کی نیت بر آوے مقصود اصلی لی
یاد رہے ؛ اور دلایل فضل بسملہ بہت ہین از آنجملہ ذکر فرمائے ہین ؛
علامۃ الخطیب بیچ اس مقدمہ کے کہ روایت ہے کہ بدرستیکہ اول نازل
ہوا آدم صفی اللہ علیہ السلام پر بسم اللہ الرحمن الرحیم آپنے بکثرت
تلاوت فرمائے تائب ہوئے حق سبحانہ تعالی توبہ اونکا قبول کیا اور بخشا
گناہ اور رفعت عطا فرمایا بعد اوسکے برکت سے بسملہ شریف کے اور [illegible]
نازل ہوا اوپر نوح علیہ السلام کے آپ نے بھی بکثرت تلاوت فرمائے
بیچ سفینہ یعنے کشتی کے طوفان مین پس ٹھہری کشتی اوپر جودی کے اور رفعت
بخشا بعد اوسکے حرمت سے بسملہ شریف کے اور نازل ہوا اوپر ابراہیم
علیہ الصلاۃ والسلام کے بکثرت تلاوت فرمائے بیچ کفہ منجنیق کے بروقت
ڈالنے بیچ نار نمرودی کے گردانا اللہ تعالی نے اوپر اونکے نار بردا و
سلاما پس رفعت بخشی بعد اوسکے فضل سے بسملہ شریف کے اور نازل
ہوا اوپر موسی علیہ الصلاۃ والسلام کے پس مقہور کیا فرعون اور جنود یعنے
لشکر اوسکے کو اور غرق کیا سو نیل مین اور رفعت عطا کی موسی علیہ السلام
کو بعد اوسکے ہیبت سے بسملہ جلیل کے اور نازل ہوا اوپر سلیمان علیہ الصلاۃ
والسلام کے پس مطیع فرمایا اللہ تعالی نے جن [illegible] و انس اور وحش و طیر کو
آپ کے بعض پڑھنے بسم اللہ کے اوپر ہر ایک شیء کے اطاعت کرتی وہ
شیء اسیوقت اور رفعت عنایت کی بعد اوسکے جلالت سے بسم اللہ

عظیم سے اور نازل ہوا اوپر عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے اوسی سے کیا ﴿ یبرئ الاکمہ و الابرص ﴾ بہریکو شنوا اعمیٰ کو بینا مبروص کو شفا مردیکو جیتا حکم سے اللہ تعالیٰ کے اور رفعت پائی بعد اوسکے عزت سے بسملہ رفیع کے اور نازل ہوا اوپر نبی ہمارے خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسی سے پائی آپنے فتح عظیم اور قسم لی اللہ سبحانہ تعالیٰ نے کہ بدرستیکہ نام سے مومن اوپر کسی چیز کے الا عطا کرون برکت بیچ اوسکے اور پڑہے جو تیرا کوئی ایک امتی اور طلب کرے حاجت برلاؤن حاجت اوسکی اور پہنچاؤن مقصود دلی کو عظمت سے بسم اللہ عزیز کے اسی اسم عظیم کو قلم نے پہلے لوح محفوظ پر لکہا ہے یہی اسم رفیع جملہ صحائف پیغمبرون کی ابتدا ہے اسمین اسرار خفی الٰہی بہرا ہے جسکا نہ احصا اور نہ انتہا ہے (خواصون سے) جو کوئی پڑہے نزدیک خواب یعنے سوتے وقت اکیس ۲۱ مرتبہ مامون رکھے اللہ تعالیٰ بیچ اوس شب کے شر شیطان رجیم اور چورون اور موت فجاسے اور دفع کرے اوس سے کل بلاؤن ﴿ اور جو کوئی پڑہے واسطے ذلیل ہونے ظالم کے بچاس مرتبہ ذلیل کرے اللہ جل سبحانہ اوسے قلیل عرصے مین ﴿ اور جو کوئی پڑہے واسطے دفع کسی ایک درد کے ایکسو مرتبہ تین ۳ روز تک زائل ہوگا وہ درد حکم سے اللہ تعالیٰ کے (خواصون سے) واسطے محبت اور مودت کے تلاوت کرے موافق عدد اوسکے سات سو چہیاسی ۷۸۶ مرتبہ اوپر قدح آب یعنے پیالے پانی پاک پاکیزہ کے اور پلاوے وہ پانی اپنے محبوبہ مطلوبہ کو جسطرح چاہے محب ہو محبت شدید اور موافق قانون مذکورہ قبل دن اور ساعت وغیرہ کا لحاظ رکھے ساعت متعلق حب مین یہہ عمل

شروع کرے کہ نہایت موثر ہے ۞ اور طفل کند ذہن اور شخص کم فہم کو
پانی مذکور نزدیک طلوع آفتاب کے سات روز تک پلاوین کہ زائل ہو
بلادت اور تیز ہو ذہن اور حفظ کر یاد رکھے جو کچھ مسموع کرے حکم سے
اللہ جل شانہ کے (خواصون سے) واسطے قضای حوائج اور جانے
نزدیک حکام اور صاحبان سلطنت اور حکومت اور دولت کے جبکہ ارادہ
واسطے جانے نزدیک حکام کے اور برآمد مطلب کا ہو تو پنجشنبہ کے روز روزہ
رکھے اور افطار کرے ساتھ زبیب اور تمر یعنے کشمش یا کھجور کے بعد
ادا کرے نماز فریضۂ مغرب کو پھر ایک سو اکیاون مرتبہ بسملہ پڑھے اوسکے بعد نماز
فریضۂ عشا ادا کرے پس درود پڑھے پھر بسملہ پڑھنا شروع کرے اسقدر
پڑھے کہ نیند اوپر غلبہ کرے اوسی حالت سے سو جاوے اور صبح
جمعہ کو نماز فریضۂ صبح ادا کرنیکے بعد موافق عدد مذکور تلاوت کرے اور
لکھکے ساتھ اپنے رکھے حلف اوس اللہ الذی لا الہ الا ہو کی کہ جو کوئی اس
عمل کو بجا لاوے وہ خواہ مرد ہو یا عورت ہووے اوسکو بیچ چشم خلائق
کے مانند ماہ شب چہاردہ اور عزیز اور وجیہہ اور مہیب بیچ دل خلق کے کرے اور
اطاعت کرے اوسکی جو کوئی اوسے دیکھے اور پیار کرے اور مایل ہون
ساتھ طبیعت کے اور ڈالے اللہ سبحانہ تعالی محبت اوسکی بیچ دل خلائق کے
طریق کتابت اوسکی بطور مقطعات ہے اسطرح سے ۞ ب س م ا ل ل ہ
ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م کتابت اسکی بغیر طمس اور پاک اور متصل کرے
اور جو کوئی لکھے بسملہ کو اوپر ورق کے ایک سو ایک بار اور دفن کرے بیچ
زرع یعنے کھیت کے بہت اچھی طرح نشو کرے وہ زرع اور محفوظ رہے
جمیع آفات و بلیات سے اور پیدا ہو اوسمین خیر و برکت جس سے حاصل ہو

صاحب زرع کو منفعت ہو ؛ اور جو کوئی لکھے بسملہ کو اوپر لوح رصاص کے اور وضع کرے بیچ شبکہ صیاد یعنے جال مین ماہی گیر کے رکھے جمع آوین اوس مین مچھلیان سب طرف سے ؛ اور لکھے الرحمٰن الرحیم کو پانسو مرتبہ بیچ ورق کے اور تلاوت کرے یعنے پڑھے اوپر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ کو اور ساتھ اپنے رکھے اور جاوے دربار بادشاہ ظالم و جبار مین کہ ایمن رہیگا اوسکی شر سے اور نہ پہنچیگا اوسے کسیطرح مکروہ خوش و خرم گھر مین پھر آئیگا ؛ اور لکھے الرحیم کو بیچ ورق کے ایک سو نود مرتبہ اور رکھے ساتھ اپنے اور جاوے بیچ لڑائی کے کارگر نہوا اوسپر سلاح اور نہ پہنچے اوسے کسیطرح نقصان ؛ اور لکھے اوپر ورق کے اکیس مرتبہ اور لٹکاوے اوپر سر صاحب صداع کے کہ نفع کریگا صداع دفع ہو جائیگا ؛

حکایت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے ارشاد کرتے ہین کہ جسکو کچھ حاجت ہووے پس روزہ رکھے چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کا اور روز جمعہ کو غسل کرے اور لباس طاہر اور خوشبو لگاوے اور جاوے بیچ مسجد جامع کے اور صدقہ دیوے کوئی چیز نہ زیادہ نہ کم اپنی مقدور کے موافق اور نماز جمعہ ادا کرے کے بعد اوسکے ؛ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ عَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک اور ملأت عظمت السموات والارض واسئلک باسمک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الذی وما خلفھم الذی عنت لہ الوجوہ وخشعت لہ الاصوات ووجلت لہ القلوب من خشیتہ اسئلک ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ ان تقضی حاجتی و ان تعطینی مسئلتی

اور مطلب اپنے کا نام لیوے کہ برآوے بجی حاجت اوسکی اور پہنچیگا مقصود کو اپنے فی الفور ❊ اور اگر ارادہ کرے واسطے قمع جباروں اور ظالموں کے پس لکہے جدول بسملہ کو بیچ قطعہ رصاص کے اور داخل کرے نام اوس کا کہ جسکے ارادہ لیے اس وفق کو لکہتا ہے اور بخور دے اوسکو ساتھ خنیث یوم شوم احمر کے اور دفن کرے اوسکو نزدیک آگ کے تاکہ رہے ہمیشہ قطعہ رصاص مذکور آگ سے ملحق پس جب عمل کرے اوسپر بموجب مذکور ہلاک ہووے وہ جبار عنید اور پہنچے تو مطلب اپنے کو ❊ ❊ ❊

صفت وفق مذکور یہہ ہے

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

فلان کی جگہہ نام اوس ظالم کا لکہے اور اس دعا کو اوپر اوس قطعہ مذکورہ کے پڑہے ❊ بسم الله الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بسم الله الرحمن الرحیم الَّذِی عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَجَلَتْ مِنْ خَشْیَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْهِ فَاَیِّدْهُ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْهِ بَاْسَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ پڑہے سات سو مرتبہ ❊ اگر ظالم اپنے ظلم سے باز آئ تو خیر نہین تو بہت جلد ہلاک ہو جائیگا ایسا کیا آپ پائیگا اسطرح ذکر فرماتے ہین علامہ محمد بن العباس احمد ابن الشیخ

المقری ابوالحسن القرشی النبولی رحمۃ اللہ علیہ بیچ شمس المعارف الکبریٰ کے (ایضاً) بیچ کتاب موسوم بر قیم کے تحریر ہے اگر ارادہ ہو کہ دشمن کے دل مین کیا پوشیدہ ہے نیک یا بد پس لکھے بسملہ کو بیچ لوح سرب یا رصاص اور لکھے نام مطلوب کا وسط جدول مین بیچ کسی ساعت روز جمعہ کے اور بخور دے مکتوبہ کو اوپر آتش ملائم ساتھ جنتیت و جسلمان اور ذکر کرے اور رکھے لوح کو آگ سے دور اگر نزدیک او سکے ہو تو ہلاک ہو معمول اوس سے اور تنجز طالب ہو گا اللہ تعالیٰ او سکا اور انتقام لیگا اللہ تیرے سے او سکا کیونکہ اوسے قتل کیا دعوت کے زور سے جیسا کہ قتل کیا تمہارے تو نے کشف ضمیر دشمن کی نیت سے عمل کر کہ کھل جاینگے اوس کے جملہ سرائر اور مکشوف ہونگے استار ضمائر پس تقویٰ دے اللہ تعالیٰ اس فاعل کو بعد آگاہ ہونے اوسکے بھید سے عفو کرے اوسکی تقصیر کہ عفو ہی اعظم الوسائل سے ہے ❊ اس صورت سے لکھے

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمٰن
فلان	بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

فلان کی جگہہ نام اوس شخص کا ساتھ نام اوس کے باپ کے لکھے کہ نہایت مجرب ہے

۱۲

کہتے ہین علامہ زروق بیچ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ کے (ارادہ ہو) تدمیر ظالم اور فاسق کا تو پس لکھے جدول بسملہ کو بیچ لوح رصاص ہیئت تخمیس یا تکمیل کے اور دفن کرے اسم مذکور کو خاتم مین اور بخور دے

اوسکو جنتیت اور زرنیخ احمر کا اور اوس خاتم کو رکھے نزدیک آگ کے
اسطرح سے کہ ملتی ہو وہ خاتم ساتھ آگ کے پس ہلاک ہوگا وہ ظالم وفاسق
اور احتساب اوسکا بین ید اللہ تعالی کے ہوگا اپنے ظلم و اعتساف کا بدلہ پاویگا
اور دعا اسکی یہہ ہی کہ بروقت کرنے عمل کے پڑہا کرے بلکہ دور خاتم پر بھی
لکہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مُلِأَتْ عَظَمَتُہٗ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ ہَلَاکِ فُلَانٍ یَا قَاہِرُ یَا قَہَّارُ
یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ سات مرتبہ سات سو بار پڑہے
بدرستیکہ ظالم ہلاک ہو جائیگا اس عمل سے اور مستجاب ہوگی دُعا تیری اور
بر آویگی مراد دلی ÷ یہہ ہی صفت خاتم مذکور
کہ نہایت مجرب ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

فصل دوسرا

بیچ ذکر بعض خواص سورۂ فاتحہ اور منافع اوسکی کے

جان اور آگاہ ہو کہ بیچ فاتحۃ الکتاب کے خواص عجیبہ و آثار غریبہ نہایت
مندرج ہین پس تحقیق کہ فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی ہو

فصل دوسرا خواص سورۂ فاتحہ مین

در تعریف ... (marginal note)

سے کے وقت پڑھے فاتحۃ الکتاب کو اور پڑھے ساتھ اوسکے سورۂ اخلاص اور
سورہای معوذتین کو پس تحقیق کہ ایمن ہو کل چیزون اور آفاتون اور بلاؤن
سوای موت کے یعنے موت دفع ہو نہین سکتی ؛؛ اور فرمائے آنحضرت صلعم
جو پڑھے فاتحہ کو ایضاً فرمائے آنحضرت صلعم کہ اُمّ القرآن ہی شفاءِ کل امراض ہے
اور فرماتے ہین ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ بیمار ہوئے حضرت امام حسن بن علی
رضی اللہ عنہما پس غمگین ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس وحی بھیجی اللہ تعالےٰ نے
اوپر آپ کے کہ پڑہین سورۃ لافاء کہ بیچ اوسکے ہی حفظ آفاتون سے اور پڑھے ظرف
کہ جسمین پانی ہو چالیس مرتبہ اور غسل دے اوس سے ہاتھون اور پانوؤن اور
صورت اور سر اور پیٹھ اور پیٹ ان اعضاؤن کو جسم اوسکی سے پس بیشک
اللہ تعالیٰ شفا بخشیگا اوسے کل امراض سے اور بسند معتبر منقول ہے امام ہمام
صادق آل محمد سے کہ جس کسی کو کوئی ایک علت عارض ہو تو اُسی وقت خواہ علت
مین سات مرتبہ سورۂ حمد کو پڑھے اگر علت دفع ہو تو بہتر وگرنہ ستّر مرتبہ پڑھے
علت برطرف ہو کہ مین ضامن ہون اس کا (خواصون سے) لکھے سورۂ
فاتحہ کو بیچ حروف مقطعات کے اور دہووے ساتھ آب طاہر کے اور
پلاوے اوس پانی کو مریض کے تئین کہ پاک اور مبرّا ہوگا اوس مرض سے
حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (اور لکھے ہین بعض علماؤن نے بیچ کتابت
اسکی کے) بیچ ظرف نظیف اور طاہر کے یعنے لکھے اس سورہ کو اوپر ظرف پاک
کے اور پانی سے دہووے اور پیوے اوس پانی کو کہ زائل ہو اوس سے نسیان
یعنے فراموشی (اور جو کوئی پڑھے) اِس سورہ کو اکتالیس مرتبہ درمیان سنت
صبح اور نماز فریضہ اوپر درد چشم کے کہ بہت جلد اچھی ہوگی آنکھ اوسکی حکم سے
اللہ سبحانہ تعالیٰ کے اور پڑھنے کے بعد دہووے آنکھ کو ساتھ صفائی کے واسطے خشک

ہو کر یہہ ہی نافع درد چشم وغیرہ کو انشاءاللہ تعالیٰ اور تحقیق کہ تجربہ ہوا ہی اور
صحیح ہی (اور لکھے ہین بعض صالحین نے) کہ رکھے ہاتھ اوپر موضع درد کے
اور پڑہے فاتحۃ الکتاب اور کہے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ
نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ سات مرتبہ کہ شفا پائیگا اچھا ہوجائیگا مجرب
ہی (خواصون سے) واسطے منع الم لدغ عقرب یعنے بچہو کے نیش
یعنے ڈنک کے الم سے لاوے ظرف اور ڈالے اوسمین تھوڑا پانی ساتھ ایک
قطعۂ ملح یعنے ٹکڑا نمک کے اور پڑہے سات مرتبہ اوسپر سورۂ فاتحہ اور تنقیہ
کرین اوپر ملدوغ عقرب کے کہ اچھا ہوجائیگا (خواص اوسکی سے)
پڑہے واسطے درد دندان یعنے دانت کے کہ اچھا ہوجاے فی الفور اوسی
ساعت مین لکھے اوپر لوح طاہر یعنے تختی پاک کے رکھے بعد اوسپر ریگ طاہر
اور لکھے اوپر میخ آہنی تختے کے حروف یہہ ہین اب ج د ھ و ز ح ط ی
حروف وفق ثلاثی حرف اول سے شروع کرے پہلے حرف پر میخ ٹہوکتے
کے آگے فاتحہ ایکبار پڑھے اور صاحب درد کے موضع الم پر انگلی رکھے
اور میخ گاڑنیکے بعد سوال کرے صاحب درد سے کہ کسطرح دیکہتا ہی درد
رفع ہوا یا نہین اگر اوسنے قبول کیا کہ درد ساکن ہوگیا تو بہتر اگر کہا نہین تو اوس
حرف اول سے میخ نکالکے حرف ثانی پر گاڑ دے مگر میخ کے نکالنیکے آگے دو
مرتبہ فاتحہ پڑھ کے موضع درد جہان انگلی دہری ہی دم کرے اور پوچھے کہ
ساکن ہوا یا نہین اگر قبول ہوا کہ درد سکونت پذیر ہی تو اوسی حرف کے
اوپر میخ کو محکم گاڑ دیوے اگر کہا نہین تو میخ اوکہاڑ کے تیسرے حرف پر بعد
پڑہنے تین بار فاتحہ کے میخ ٹہوکے اسیطرح آخر حرف تک ہر ایک حرف پر فاتحہ
ایکبار زیادہ پڑہے آخر حرف پر انشاءاللہ تعالیٰ درد سکونت پذیر ہوگا

یا ب مریض دلگیر ہوگا مگر حسن ظن لازم صاحب ورد ہے اوپر اس عمل کے اسیطرح معزوم بھی (خواصون اوسکی سے) واسطے محبت اور تالیف قلوب کے استفادہ ہے بعض اخوانون کا کہ تمزیج دے اسم مطلوب اپنی کو ساتھ حروف ناریہ کے یہہ ہین حروف ناریہ یعنے آتشی ا ہ ط م ف ش ذ لیوے حرف ناریہ سے ایک حرف اور حروف نام اوسکی سے حرف بشرط اس کے کہ پہلے حرف آتشی لیوے اوسکے بعد حرف اوسکی نام سے اسیطرح پس لابد کروائے ابتدا ساتھ حرف آتشی کے اور آپ ہی حرف آتشی پر ختم کرے اس طرح کہ آخر حروف ناری ہو اسیطرح اکیس (۲۱) ورقی تیار کرے پس رکھے ہر ایک ورق مین حصی لبان اور کچھہ تہوڑا تفاح الجان یعنے سیب سے اور رکھے اوپر آگ کے اور پڑہے اوسپر فاتحہ یہانتک کہ دہوان اوسکا قطع ہوجاوے یعنے دہوان بالکل نہ اوٹھے جلجاوے یعنے باسے مگر فاتحہ پڑہتا رہے ساتھ اس ذکر کے عِنْدَ ذٰلِكَ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ الْاَحْرُفِ النَّارِيَّةِ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ مِنْ فُلَانٍ وَّ اِلْقَاءِ مَحَبَّتِيْ وَمَوَدَّتِيْ اَوْ مَحَبَّةِ فُلَانٍ فِيْ قَلْبِهٖ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مطلوب طالب ہوگا عشق اوسپر غالب ہوگا کہ تجربہ ہوا ہے کئی مرتبہ اور صحیح ہے ساتھہ حسن اعتقاد کے مراد حاصل ہوگی شاہد مقصود واصل ہوگی (خواص اسکی سے) واسطے محبت اور مودت کے روایت ہے بعض صالحین سے وہ ہے شیخ احمد بن الزروق کہتے ہین کہ جو کوئی ارادہ کرے اسپر کہ مابین زوجین یعنے مرد اور عورت اور اخوین یعنے بہائیون مین صلح اور صفائی ہو تبعیت کرے قول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَدِ اسْتَوْجَبَ اَجْرَ شَهِيْدٍ یعنے جو کوئی اصلاح دے دو آدمیون مین پس اوسپر واجب ہے اجر شہید یعنے

وہ شخص اجر شہید پائیگا ۔ پس لکھے عمل مودت میں سورہ فاتحہ کو ساتھ
زعفران اور گلاب اور مشک کے اوپر کاغذ کے اور بخور دے بروقت
کتابت ساتھ عود اور لبان کے مگر کاتب بھی ساتھ طہارت کے ہو اور
پاک جگہہ بیٹھ کے لکھے اور کرے کتابت اس وضع اور اس شرط سے
بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین یحمد فلان بن فلانۃ لفلان
بن فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ طاعۃ للہ تعالی والفاتحۃ الکتاب الشریفۃ الرحمن
الرحیم یرحم فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ او فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ
طاعۃ للہ ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ یوم الدین استلک فلان الخ طاعۃ
للہ تعالی ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ عبودیۃ ورافۃ ورحمۃ وشفقۃ ایاک نعبد
تعبد فلان لفلان طاعۃ للہ تعالی ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین
استعان فلان باللہ تعالی ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ علی فلان بن فلانۃ لیکون
عطاو عالہ وتحت ارادتہ فی الاقوال والافعال طاعۃ للہ تعالی ولفاتحۃ الکتاب
الشریفۃ اھدنا الصراط المستقیم اھتدی واستقام فلان ابن فلانۃ
لفلان بن فلانۃ استقامتہ محبۃ وسماع قول طاعۃ للہ تعالی ولفاتحۃ الکتاب
الشریفۃ صراط الذین انعمت علیہم انعم فلان الخ بجمیع مایطلب منہ
فلان ویریدہم طاعۃ للہ تعالی ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ بمحبۃ وشفقۃ ومودۃ
ورافۃ ورحمۃ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ضل فلان الخ فی محبۃ فلان
طاعۃ للہ ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ الخ آمین ونزعنا ما فی صدورہم
من غل الی متقابلین لو انفقت ما فی الارض جمیعا آخر آیہ تک اسیطرح
لیوے ابرہ مخروسہ اور بیچ وسط ورق کے لکھے اور لٹکا دے بیچ مکان
کے کہ جس جا ہوا بہت آتی ہو اوسیطرف جیسا جس طرح اوسے ہوا لگیگی اوس طرح

طرح مطلوب اوسکا طالب اور راغب ہوگا مقصود حاصل ہو شاید مراد سے
واصل ہوگا کہ بتحقیق تجربہ کیا گیا ہے اور صحیح ہے اور دیکھنے مین آئے ہین بعض
نقلین مفاتح سے کہ اگر ارادہ کسی حاجت کے حصول ہونیکا ہو تو اوس حاجت
کے اقتضا کے لئے سات مرتبہ اس دعا کو اور بعد پڑھے فاتحۃ الکتاب کو ایک
سو مرتبہ البتہ ہو حاجت اوسکی بر آوے مقصود دلی کو پاوے **فضل تیسرا**

سورۃ البقر و ال عمران بسند معتبر منقول ہے حضرت امام جعفر صادق
سے کہ جو کوئی سورہ بقر اور آل عمران کو بہت پڑھے یہہ دونون سورے قیامت
مین اوس شخص پر سایہ کرینگے مانند دو بادلون یا دو عباکے اور بسند معتبر
حضرت علی بن الحسین سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
فرماتے ہین کہ جو کوئی چار آیت اول سورۂ بقر اور آیۃ الکرسی العلی العظیم
تک ساتھ دو آیہ مابعد اوسکے اور تین آیات آخری سورۂ بقر کو بہت پڑھے
کسیطرح کی بدی خود مین اور اپنے مال مین نہ دیکھے اور شیطان نزدیک اوسکے
کے نہ آوے شر سے اوسکے محفوظ رہے اور قرآن شریف کو نہ بھولے
اور حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ حق سبحانہ تعالی فرمایا ہے کہ اے محمد تجھے
اور تیری امت کو ایک گنج عظیم گنجون سے عرش معلی کے اپنے کرامت
کیا ہون یعنے فاتحۃ الکتاب اور خاتمہ سورۃ البقر یعنے آمن الرسول آخر سورہ
تک اور خواص آیت الکرسی اور منافع اوس کے بہت ہین حیطہ تحریر و تقریر سے
خارج جسوقت کہ نازل ہوا یہہ آیہ شریفہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نازل ہوئے
ساتھ اوسکے ستر ہزار ملائکہ کرام واسطے جلالت شان و قدر اوسکی کے اور
تحقیق کہ وارد ہے بیچ خبر کے کہ ابوذر غفاری نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت اقدس مین عرض کیا کہ کونسا آیہ عظیم ہے بین آیات قرآن مجید کے فرماتے

...کرسی اور فرمائے آنحضرت صلعم کہ جو کوئی پڑھے آیت الکرسی کو
...ز کے وہ منع نہیں کیا جائیگا دخول جنت سے سوای موت کے
نہ یہہ کسی شئی سے رک نہیں سکتی اور روایت ہی کہ جو کوئی پڑھے آیت الکرسی
کو نزدیک خواب کے نزدیک نہیں ہوگا شیطان اوس سے اوس رات کو
صبح تک اور آگاہ ہو کہ آیت الکرسی کے حروف ایک سو ستر ۱۷۰ ہین اور کلمات
پچاش اور فصول اوسکے سات اور کہے ہین کہ ستره ۱۷ ہین پس جو کوئی پڑھے
اسکو بیچ اول روز کے رہے اوس روز بیچ امان اللہ سبحانہ تعالی کے شر
شیطان اور سلطان سے اور اسیطرح جو کوئی بیچ اول شب کے پڑھے محفوظ
رہے شر شیطان اور سلطان سے (اور جو کوئی پڑھے) بیچ جوف لیل یعنے
درمیان رات کے مستقبل اور دور ہو صوتون یعنے آوازون سے موافق
عدد حروف اُس کی کے اور سوال کرے اللہ تعالی سے کسی ایک حاجت کو
کہ برآوے بھی حاجت اوسکی اور پہنچیگا مطلب دلی اپنی کو (اور قرائت اوس کی
اور پڑھے جو کوئی آیت الکرسی کو موافق عدد الرسل کہ وہ ہے تین سو تیرہ ۳۱۳ آیہ مطابق
عدد اہل بدر اور اصحاب طالوت کے اور حساب کرے اسم محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور متوسل انکا ہوکے سوال کرے اللہ تعالی کو کوئی حاجت امور
دنیا اور آخرت سے کہ روا ہوگی بلا شک حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے
(اور خواص اوسکی آیت واسطے بلغم کے) اگر ارادہ رکھتا ہو تو پس لیوے
سات ٹکڑے چھوٹے نمک سفید کے اور پڑھے اوپر ہر ایک ٹکڑے کے آیہ
شریفہ یعنے آیت الکرسی سات مرتبہ اور استعمال کرے اوسے اوپر ریق
کے سات روز تک پس بدرستیکہ اللہ تعالی صاف کریگا اوسے شدت
بلغم سے (اور ذکر کرتے ہین امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ابن قتیبہ سے)

کہ کہا کہ بیان کیا ایک شیخ بنی کعب نے کہ کہا کہ داخل ہوا مین بیچ بصرہ کے
واسطے خریداری تمر یعنے کہجور کے پس لینے چاہا ایک منزل پس دیکہا ایک مکان
کہ تمام اوسپر جال مکڑی کے مانند نساج یعنے جولاہہ کے بُنے ہوئے تھے پس کہا مین
کیون اوجڑا ہے یہہ مکان کہا کوئی آباد نہین کرتا پس کہا مین نے اوسکے
مالک سے کہ مین کرایہ سے لیتا ہون مکان تیرا پس کہا اوسنے کہ مین خائف
ہون تیرے نفس پر کہ اسمین ہے عفریت تحقیق جو کوئی لیتا ہے اس منزل
کو ہلاک کرتا ہے اوسی لینے والے کو پس کہا مین نے کہ کرایہ سے لونگا اور
رہونگا مین کہ ساتھہ میرے ہے اللہ سبحانہ تعالی اور وہی یاری دیگا اسپر پس
کہا اوسنے کہ سوا تیرے دوسرا اسمین ساکن نہین ہوتا ابھی پس سکونت اختیار
کیا مین اوسمین پس رات کو داخل ہوا میرے نزدیک ایک شخص سیاہ رنگ جنی
کے کہ جسکی آنکہہ تہی مانند شعلۂ آتش کے وہی تہا عفریت ظالم کہ راتون کو
اوذیت دیتا بندگان خدا کو اوسنے قصد کیا میرا پس کہا مین نے اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ آخر آیہ تک کل پڑہا کیا کلمہ کلمہ تا کہ پہنچا
قولہ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک اور کچہہ نکہا اوس سے اور
مکرر پڑہتا رہا بہت مرتبون پس دفع ہوا وہ ظالم وہان سے اور اوس گہر کے
کسی طرف چلا گیا پس مین نے آیت مذکور پڑہ پڑہ کر بعض جہات اوس مکان
مین دم کیا اور اسیطرح سو رہا پس جبکہ صبح ہوئی گیا بیچ مکان کے دیکہا تہہ یا
کسی چیز جلی ہوئی سے خاکستر یعنے راکہہ کو اور سنا مینے کہ کہتا ہے کہنے والا
میرے تم تحقیق کر جلا دیا عفریت عظیم پس کہا مینے کہ کس چیز سے جلگیا پس
کہا قولہ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ کے آتش غضب سے ؛؛
(اور روایت ہے) بعضون سے کہ اکثر اونکو نظر آتے ہیں [illegible]

کئی باتین اور چیزین کہ جن سے آدمی خائف اور ہراسان ہو کے فزع اور جزع
کرتا ہی پس اس باب مین دیئے ہین بعض صالحین مشائخان ارباب تصرف
مین سے کہ شک نہین اسپر کہ اس عمل سے جزع و فزع انسان بیچ خواب کے
نہین کرتا ہی کہتے ہین کہ جسوقت اپنے بستر پہ واسطے خواب کے جاتا ہی تو فرش خواب پر
لیٹنے کے آگے استعاذت یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تین ۳
مرتبہ اور پڑھے تین ۳ مرتبہ آیت الکرسی جبکہ پہنچے قولہ تعالیٰ ولا یؤدہ
حفظہما وہو العلی العظیم تک پس تکرار کرے اسکو تین ۳ تین ۳ مرتبہ اور سو جاوے
کہ ایمن ہوگا کسیطرح کی اذیت نہین پائیگا کہتا ہی ایک نے کہ مین عمل بموجب مذکور کے
جب سے کرتا ہون اوس دن سے آج تک مامون ہون اِن خوابہای ہولناک
و دہشت انگیزون سے اور اوسکے بعد کوئی ایسی شیئی نظر آئی جس سے طبیعت
کراہت پیدا کرے (خواص اوسکی سے) پڑھے اوپر مصروع کے سر کے
گیارہ مرتبہ چند روز اسطرح عمل کرنے سے عارضہ اوس سے دفع ہوگا بلکہ
جسم مصروع مین جلجائیگا (خواص اوسکی سے) واسطے جلنے عارضہ کے
جبکہ ارادہ ہو جلانے جن کا انسان کے بدن سے تو پیچ و اپنے کان شخص
جن گرفتہ کے سات مرتبہ پڑھے فاتحۃ الکتاب اور معوذتین اور آیت الکرسی
اور سورہ والصافات تمام اور آخر سورہ حشر اور سورۃ الطارق پس
اِن کلام الٰہی کے تاثیرات سے جلجائیگا جن اسطرح جیسا کہ آگ مین اوپلے
جلاتے ہین کہ مجرب ہی اور صحیح او رعمل کیا ہی اسپر کئی مرتبہ واللہ علیٰ کل
شیئی شہید (خواص اوسکی سے) واسطے قرناء اور توابع اوس ساحت کے
لکھے اور ساتھ اپنے رکھے ایمن ہوگا اون سے اور کل مکروہاتون سے آیات
حفظ مجوزہ اردو مین بیچ قرآن مجید و فرقان حمید کے وہ یہہ ہین فاللہ خیر حافظا

وهو ارحم الراحمين وهو القاهر فوق عباده ويرسل عليكم حفظة ان ربي على كل
شيء حفيظ ٭ وكنا لهم حافظين وربك على كل شيء حفيظ ٭ وعندنا كتاب حفيظ ٭
لكل اواب حفيظ ٭ وان عليكم لحافظين ٭ وحفظا من كل شيطان مارد ٭ وحفظا
ذلك تقدير العزيز العليم ٭ وحفظناها من كل شيطان رجيم ٭ انا نحن نزلنا الذكر
وانا له لحافظون ٭ له معقبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله الله
حفيظ عليهم وما انت عليهم بوكيل ٭ ان كل نفس لما عليها حافظ بل هو قرآن مجيد في
لوح محفوظ اور لکھے معہ ذلک قولہ تعالیٰ فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو
آخر تک اور سورۂ اخلاص اور معوذتین فہذا احجاب عظیم قرنا اور توبع وغیرہم کو
مفید ہے (خواص اوسکی سے) واسطے درد دل اور خفقان اور درد
جگر اور مغص بطن کے جبکہ ان امراض سے کیا چاہے تو لکھے اس آیت شریفہ
کو بیچ ظرف طاہر و پاک پاکیزہ کے تین مرتبہ اور اوس ظرف کو دہوکے پانی اوسکا
کا صاحب علۃ کو پلا دے اور کہے نزدیک پلانے اوس پانی کے کہ نیت کرتا ہوں
شفا پانے فلان مریض کی اس مرض سے اور ذکر کرے پس بدرستیکہ اللہ
تعالیٰ اوسے شفا بخشیگا اوس مریض کو برکت سے اس آیۂ شریفہ مبارکہ
کے (خواص اوسکی سے) ذکر کرتے ہین علامۃ ابو الیسر القطان خلیفہ
شیخ کریم الدین خلوتی اور وہ شیخ دمرداش رحمہم اللہ الجمیع جو کوئی پڑھے
بیچ پہلے روز محرم یعنے محرم کی پہلی تاریخکو تین سو ساٹھ مرتبہ بسملہ ہر ایک مرتبہ
پڑھکے آیت الکرسی شروع کرے بغیر بسملہ نہ پڑھے بعد پانے فراغ عدد
مذکور سے کہے اللهم يا محول الاحوال حول حالي الى احسن الاحوال بحولك
وقوتك يا عزيز يا متعال ٭ وصلى الله على سيدنا محمد واله وصحبه وسلم کہ محفوظ
رہیگا اوس سال مین ہر ایک آفت اور بلا سے اور شیطان سے اوس تک کہ بیٹھا

مکروہ تمام سال خوش و خرم رہے مصروف ناز و نعم رہے ساتھ عزت اور
حرمت کے ہو (خواص اوسکی ہے) اسطرح نقل ہے بعض صالحین سے
کہ جو کوئی پڑہے بیچ دسوین رات ماہ مذکور یعنے عاشورا کی شب مین بعد
بنانے وضو اور ادا کرنے دو رکعت نماز کے تین سو ساٹھ مرتبہ ہر ایک مرتبہ
پہلے بسملہ پڑہے پہر آیت الکرسی اور رخ طرف قبلہ کے کرکے زانوؤن پر بیٹھے
جبکہ بعد دعا مذکور کے پڑہنے سے فراغ پاوے پس پڑہے اس دعا کو ؛
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ہُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ چوراسی مرتبہ اور
کہے اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذِہٖ لَیْلَۃٌ جَدِیْدَۃٌ وَشَہْرٌ جَدِیْدٌ وَسَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَعْطِنِیْ اللّٰہُمَّ خَیْرَہَا
وَخَیْرَ مَا فِیْہَا وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّہَا وَشَرَّ مَا فِیْہَا وَشَرَّ فِتْنَتِہَا وَمُحْدَثَاتِہَا وَشَرَّ النَّفْسِ
وَالْہَوٰی وَالشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بارہ مرتبہ اور ختم کرے جسطرح چاہئے دعا
مقتبس قرآن مجید سے کہ جسمین پڑہے واسطے جمیع مسلمین اور مسلمات کے
بعد صلوۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور متنفس اور متذکر ہو ساتھ تسبیح
اور تہلیل کے چند مرتبہ پس گردانے اللہ تعالی اوس سال مین شاد و خرم
اور محفوظ رہے ہر ایک بدی سے اعز خلق ہو واللہ علی کل شیء قدیر
(خواص اوسکی ہے) واسطے رمد چشم کے لکہے تین مرتبہ اور لکہے
ساتھ اوس کے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الی قولہ علیم تک
اور لکہے بعد اوسکے قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ؛ اِنْ فِیْ عَیْنٍ رَمَدٌ اَحْمَرُ اَرْقِیْ بِہَا حَسْبِیَ اللّٰہُ
الصَّمَدُ یَا غِیَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ یَا عَزِیْزُ اِنْزِلْ عَنْ وَلَدِہٖ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ؛ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ ؛ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الرَّمَدُ الْمُرْمِدُ ؛ اَلْمُتَمَسِّکُ بِعُرُوْقِ الرَّاْسِ وَالْجِلْدِ
اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِیُوْسُفَ بْنِ یَعْقُوْبَ وَقَمِیْصِہِ الْمَقْدُوْدِ ؛ وَبِحَقِّ تَوْرَاۃِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ
عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ ؛ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِرَاجِ الْوُجُوْدِ

وَرَسُولُ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ ۞ اَذْہِبْ اَیُّہَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ہٰذَا بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (خواص سکی ہے)
اگر ہو تو کسی مکان خوفناک دہشت انگیز مین کہ جسمین جنات اور شیاطین کا
غلبہ ہو تو بیٹھ جاوے تو اور تیرا ہمراہی اوپر زمین کے اور امر کر اپنے ہمراہی
سے کہ ظاہر ہونگے بعض چیز پس کھینچے خط دائرہ کیطرح گرد اگر اپنے کے واسطے
حفاظت کے اور تو پڑھا کر آیت الکرسی سات مرتبہ اور بعد خلاص ہونے
کے کہے وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا
ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَحَفِظْنٰہَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ
وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ
عَلَیْہِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْہِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور
کہے یَا حَفِیْظُ تین مرتبہ یَا حَافِظُ اَحْفِظْنَا اَللّٰہُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنَا
بِکَنَفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ یَا اللّٰہُ تین مرتبہ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پس سکوت کرے
تو اور تیرا ہمراہی اور گفتگو نکرین خاموش بیٹھے رہین پس داخل ہو اوپر تیرا مثل تغلبین
اور ربیعہ و مضر کے برابر پس وہ لوگ ضرر اور اذیت نہین دیسکینگے بلکہ محفوظ رکھیگا
اللہ تعالیٰ تجھے اونسے کہ تجربہ ہوا ہے اسکا کئی متعدد مرتبہ کہ اللہ
تعالیٰ ہے قادر اوپر کل شیٔ کے جو چاہے کرے (خواص اوسکی ہے)
جبکہ چاہے تو داخل اوپر جبار یعنے ظالم یا حاکم جابر کے نزدیک جانے تو پڑھے
پہلے آیت الکرسی اور کہے بعد اوسکے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْکَرِیْمَۃِ وَمَا فِیْہَا مِنَ الْاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَۃِ اَنْ
تُلْجِمَ فَاہُ عَنِّیْ وَتُخْرِسَ لِسَانَہٗ حَتّٰی لَا یَنْطِقَ اِلَّا بِخَیْرٍ اَوْ یَصْمُتَ خَیْرُکَ یَا ہٰذَا اِبْنَ یَدَیْکَ یَا یٰسٓ

و شر کت تحت قدمیک پس داخل ہو اوپر اوسکے پس اللہ تعالی مہربان
کریگا اوسے اوپر تیرے کہ حاصل نہوگا تجھکو اوس سے کسیطرح نقصان بحکم
سے اللہ سبحانہ تعالی کے (خواص اسکی ہے) اگر تو خائف اور ہراسان
ہو کسی ایک آدمی کی ضرر سے پس بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین
بعد فاتحہ آیت الکرسی اور آخری سجدہ مین پہر آیت الکرسی پڑھے اور تو سجدہ
تین مرتبہ بجا لاے اور جبکہ واصل ہو اس قولہ تعالی وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ کو تکرار کرے تین مرتبہ اور رکھے بیچ اثناء قرائت کے اَللّٰهُمَّ حَلْ
بَيْنِي وَبَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا حَلْتَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالْجُمْعَاهُ عَنِّي كَمَا الْجَمْتَ
السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ پس تو ایمن
ہوگا اوسکی شر سے اور مہربان گردانیگا اللہ تعالی اوسے اوپر تیرے یہانتک
کہ متکلم ہوگا ساتھ تیرے مگر ساتھ خیر کے (اور خواص اوسکی ہے)
اگر ہو تو بیچ کسی مکان مخوف اور ترسناک کے یا بیچ کسی ایک قوم کے کہ جسکی
شر سے خائف اور ہراسان ہو تو پڑھ آیت الکرسی کو گیارہ مرتبہ اور
پڑھے بعد اوسکے اس دعا کو اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِي
بِكَنَفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ حَتَّى لَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِي اَحْرَسْتُنَا
فِي خَزَائِنِ اللّٰهِ مُسَلْسَلَاتٍ بِذِكْرِ اللّٰهِ بَابُهَا وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُورُهَا مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللّٰهِ
سَمَاءُهَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِاسْمِ اللّٰهِ نُورٌ وَبِاللّٰهِ سُرُورٌ وَآيَتُ الْكُرْسِيِّ
عَلَيْنَا تَدُورُ كَمَا دَارَ السُّورُ عَلَى مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ لَيْسَ لَهَا قُفْلٌ وَلَا مِفْتَاحٌ مِنَ الْعِشَاءِ اِلَى الْغَدَاةِ
بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْفَتَّاحِ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
اَنْتَ الَّذِي ذَلَّتْ لِعِزَّةِ اسْمِكَ الرِّقَابُ وَتَدَكْدَكَتْ مِنَ الْهَيْبَتِكَ الْجِبَالُ الشُّوَامِخُ
لَكَ السُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَكُوتُ وَالْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوتُ

تَرَدَّيْتُ بِالنَّعْمَاءِ وَ اَنْقَادَتْ لِعِزَّةِ عَظَمَتِكَ جَمِيْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ وَجِلَتْ مِنْكَ الْمَلَائِكَةُ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَ الرُّوْحَانِيُّوْنَ وَ الْكَرُوْبِيُّوْنَ رَبُّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَحْفَظَنِيْ وَ تَحْرُسَنِيْ وَ تَرْعَانِيْ وَ تَنْظُرَ اِلَيَّ نَظَرَ رَحْمَتِهٖ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَفِيْتُ عَنْ اَعْدَائِيْ
بِاللّٰهِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَ تَرَدَّيْتُ بِرِدَاءِ اللّٰهِ وَ اسْتَمْسَكْتُ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ وَ اللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ◆ (خواص اوسکی ہے) اگر ارادہ ہو کہ دشمن کو
ہلاک کرے اور گھر اوس کا خراب اور ویران ہووے تو پڑھے موافق عدد حروف
اوسکی کے یعنے ہر ایک حرف آیت الکرسی کا پڑھے اور اوپر یہہ اضافہ کرے ◆
یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اور پڑھے اس دعا کو کہ حاصل ہووے مطلوب
دلی دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ کَمَا لَطَفْتَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ وَ كَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ
كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ وَ عَلَانِيَةُ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ فِيْ عِلْمِكَ وَ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ
وَ خَضَعَ كُلُّ ذِيْ سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِكَ وَ صَارَ اَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ بِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
لِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ
وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهِمَا اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّ اَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا وَّ اَنْتَ
الْمُحْسِنُ اِلَيَّ وَ اَنَا الْمُسِيْءُ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ تَتَوَدَّدُ اِلَيَّ بِالنِّعَمِ وَ اَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ
بِالْمَعَاصِيْ وَ لٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِيْ عَلَى الْجُرْاَةِ عَلَيْكَ فَجُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ تُبْ
عَلَيَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (خواص اوسکی ہے)
واسطے ہلاک ظالمان جبار جو کہ عدو و ضد و معاند اور ظالم اور غاشم اذیت
دہندہ خلائق و بندگان اللہ تعالی ہو تو پس اوٹھے جمعہ کی شب مین آدہی رات
کو اور وضو بنا وے اور دو رکعت نماز پڑھے اوپر نیت ترید ظالم اور ہلاک کرنے کی
تین پہلی رکعت مین پڑھے فاتحہ اور آیت الکرسی نو مرتبہ اور اسیطرح رکعت ثانی

مین فاتحہ اور آیت الکرسی نو بار اور سلام کے بعد پھر آیت الکرسی نو بار پڑہے
پھر اس دعا کو پڑہے الٰہی اَنتَ الشَّدِیدُ البَطشِ الاَلِیمِ الاَخذِ ذُو القَہرِ
المُتَعالِی مِنَ الاَضدادِ وَ الاَندادِ وَ المُنَزہُ عَنِ الصَّاحِبَۃِ وَ الاَولادِ اَسئَلُکَ قَہرَ
الاَعداءِ وَ قَمعَ الجَبَّارِینَ تَمکُرُ بِمَن تَشاءُ وَ اَنتَ خَیرُ المَاکِرِینَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ
بِاسمِکَ الَّذِی خَضَعَت لَہُ النَّوَاصِی وَ قَذَفتَ بِہِ الرُّعبَ فِی قُلُوبِ الاَعداءِ وَ اَشقَیتَ
بِہٖ اَہلَ الشَّقاءِ اَسئَلُکَ اَن تَمُدَّ لِی بِرَقِیقَۃٍ مِن رَقَائِقِ ہٰذَا الاِسمِ تَسرِی فِی اَعضَائِی
الکُلِّیَۃِ وَ الجُزئِیَّۃِ حَتّٰی اَتَمَکَّنَ مِن فِعلِ مَا اُرِیدُ فَلَا یَصِلُ اِلَی ظَالِمٍ بِسُوءٍ وَ لَا یَسطُو عَلٰی
مُتَکَبِّرٍ بِجَورِ جَبَّارٍ وَ اجعَل غَضَبِی لَکَ اَو فِیکَ مَقرُونًا بِغَضَبِکَ وَ اطمِس عَلٰی اَبصَارِ
اَعدَائِی وَ اشدُد عَلٰی قُلُوبِہِم وَ اضرِب بَینِی وَ بَینَہُم حِجَابًا وَ سِترًا بَاطِنُہُ فِیہِ الرَّحمَۃُ وَ ظَاہِرُہُ
مِن قِبَلِہِ العَذَابُ اِنَّکَ شَدِیدُ البَطشِ اَلِیمُ العِقَابِ وَ کَذٰلِکَ اَخذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ
القُرٰی وَ ہِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخذَہُ اَلِیمٌ شَدِیدٌ وَ یُنَاسِبُہُ مِن اٰیِ القُرآنِ العَظِیمِ
فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ بِذُنُوبِہِم وَ مَا کَانَ لَہُم مِنَ اللّٰہِ مِن وَاقٍ اِنَّ بَطشَ رَبِّکَ لَشَدِیدٌ
فَاَخَذَہُم اَخذَۃً رَابِیَۃً فَقُطِعَ دَابِرُ القَومِ الَّذِینَ ظَلَمُوا وَ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ اور
کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِبَرَکَۃِ ہٰذِہِ الاٰیَۃِ وَ بِسِرِّ مَا دَعَوتُکَ بِہٖ اَن تَقہَرَ اَعدَائِی
وَ مَن یُرِیدُ بِی السُّوءَ وَ ہُوَ القَاہِرُ فَوقَ عِبَادِہٖ اَللّٰھُمَّ اقہَر فُلَانَ بنَ فُلَانَۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَجعَلُکَ فِی نَحرِہٖ فَاکفِنِی شَرَّہُ وَ اصرِف عَنِّی غَدرَہُ وَ مَکرَہُ یَا رَبَّ العَالَمِینَ پس
تحقیق کہ اللہ تعالی محفوظ اور محروس رکھیگا اوسکی شر سے تجھے امین کرے شرہ
اوسکی سے اور جمیع دشمنون کے شر سے اور اگر تجھپر کسیطرحکی تعدی کرے
تو ہلاک ہوگا اوسکے بعد پس تقوی دے اللہ تعالی تجھے دیکھہ کیا فرمایا ہے
او سبحانہ تعالی قولہ فَمَن عَفٰی وَ اَصلَحَ فَاَجرُہُ عَلَی اللّٰہِ الآیۃ عفو کا اجرہ حق سبحانہ
عطا فرمائیگا عفو کا درجہ اعلی ہے اور اس عمل کو داعی صاحب حالت صدق

مقالت عمل مین لاوے کہ نہایت موثر اور کارگر ہی مگر چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہرگز نہ اوٹھے جب تک کہ حاجت اوسکی نہ برآوے انشاء اللہ تعالی بہت جلد مطلب حاصل ہوگی اور علامہ شیخ احمد دیربی فرماتے ہین کہ شروع کرے اس ذکر کو بیچ پہلی ساعت یوم السبت یعنے سنیچر کے روز واسطے ہلاک ظالم کے اور اوسکے وقت سے عمل کرے کہ نہایت مجرب اور عمل اسپر کیا گیا ہے دفع ظلم ظالم مین بہت کار آمد ہے عمل کیوقت اوسکے دفع ظالم کی دعا کیا کرے فقط

(خواص اوسکی ہے) ارسال ہو اتف مینا اسطرح نقل ہے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے کہ پڑھے آیت الکرسی ایکسو مرتبہ اور پڑھے یہہ پانچ اسماء مذکور بیچ باطن اوسکے یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اوپر اس کل کے ایک ہزار تین سو ستر مرتبہ اور کہے بعد اوسکے اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ عَرْشِکَ وَبِرُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُرْسِلَ خَادِمَ ہٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ فِیْ صِفَتِیْ وَحِلْیَتِیْ بشبیہ مرض سم وخراب من مار کہ ہوشیار ہو اوپر اوس کے مجرب ہے اور واسطے کسی ایک چیز کے صلوٰۃ نہیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ کو جاوے اور کرے اس عمل کو جمعہ کی شب مین اور تکرار کرے اوسپر کہ حاصل ہوگی مراد اگر حاصل ہو گئی اجابت بیچ اول جمعہ کے تو بہتر نہین تو دوسرے مین تا ہفتم تمام سلامت جمعہ مین بلا شک حاصل ہوگی اجابت اوسکی باذن اللہ تعالی

(خواص اوسکی ہے) اگر خائف ہو کسی کام کے خاتمہ مین اور تدبیر اوس سے خارج ہے فی نکلنے کی تنگی مین ہووے کہ کسطرح پس بعد عشاء کے بعد دو رکعت نماز بجا لاوے ہر ایک رکعت مین بعد فاتحہ آیت الکرسی پڑھے بیچ وتر کی نماز کے آگے بعد سلام کے پڑھے آیت الکرسی کو اکیس مرتبہ اور سورۃ القدر ایک مرتبہ اور اخلاص تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ اور کہے اَللّٰہُمَّ

اِلٰی لقاءِ لیث بجلالِک القدیم فارِنی ما ہو المکنون و المخبار فی لیلتی ہٰذہ ما سالتُ
عنہ و ما لم اسأل و بیّن لی الخروج من ہٰذا الامر الذی اخافہ و احذرہ اللّٰہم ان
کان خیرًا فارِنی بیاضًا او خضرۃً و ان کان شرًا فارِنی سوادًا او حمرۃً وارسل
خادمًا من خدام ہٰذہ الآیۃ الشریفۃ اور آنحضرت صلعم پر درود خوانان
سو جاوے پس شب کو آئیگا خواب مین تیرے ایک خادم خادمون سے
اوسکی کے اور خبر دیگا تجھے جمیع مطالب تیرے جو طلب رکھتا ہے تو اور بیان
کریگا تیرے سے حاجت تیری کو اور اوسکی خیر اور شر کو کہ یہہ خیر ہے اور یہہ شر
مگر چاہیے کہ ساتھ نیت خالص کے اس عمل کو کرے کیونکہ نیت سابق ہے
عمل سے واہی خیالون کو اپنی خاطر سے دور کرے کہ خیالات پریشان خلل انداز
عمل ہے عزم جزم اور صفائی نیت نہایت ضرور تا کہ عمل اپنا آثار دکھاوے

فصل چوتھی بیچ سورۃ النساء منقول ہے حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللّٰہ
وجہہ سے کہ جو کوئی سورہ نساء کو بیچ ہر ایک جمعہ کے پڑھا کرے ایمن ہووے
ضغطۂ قبر سے اور منقول ہے کہ نقش نگین انگشتری حضرت علی کرم اللّٰہ وجہہ
العزۃ للّٰہ جمیعًا تھا

فصل پانچوین سورۃ المائدۃ بسند معتبر حضرت
امام محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ مائدہ کو ہر ایک پنجشنبہ کو پڑھے ایمان
اوس کا ساتھ ظلم اور گناہ کے آلودہ نہوگا اور ہرگز شرک بخدا نہوگا اور دوسری
ایک حدیث مین حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ
مائدہ کو لکھہ کے بیچ متاع یا صندوق مین رکھے تو باش اور متاع چورون سے
محفوظ رہے اور صاحب اسکا بعافیت ہووے

فصل چھٹی سورۃ الانعام
بسند معتبر صادق آل محمد سے منقول ہے کہ سورۂ انعام ایکدفعہ نازل ہوا اور
ستر ہزار ملائکہ مشایعت اوسکی کی تا نزدیک آنحضرت صلعم کے لائے پس

اس سورہ کی بہت تعظیم کرو اور گرامی و بزرگ رکھو کہ اسم اعظم الہی اس سورہ مبارک
مین ستر موقع واقع ہی اور یہہ وہ سورہ ہی کہ خلقت اگر جانین کہ اسکی قرائت مین
کیا فضیلت اور ثواب ہی ہرگز ترک نکرین قرائت اسکی کو حضرت عبد اللہ بن عباس
سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ انعام کو ہر رات پڑھے روز قیامت مین جملۂ
ایمنون سے ہو حضرت امام محمد باقر سے منقول ہی کہ اگر کوئی ایک علت رکھتا ہو
کہ جس سے خوف ہلاکت ہو تو سورہ انعام کو پڑھے کہ تجھے کسیطرح مکروہ نہ پہنچیگا
اوس علت سے اور حضرت صادق سے منقول ہی کہ جو کوئی پہلی شب ماہ مبارک
رمضان مین دو رکعت نماز ادا کرے ہر ایک رکعت مین فاتحہ کے بعد سورہ انعام
پڑہے اور خدا سے سوال کرے کہ کفایت شر دشمنان اوس سے کرے حق
سبحانہ تعالی دور کرے شر اوسکا جس سے خائف اور ہراسان ہو اور نگاہ رکھے
اوسے ہر ایک بیم اور بدی سے اور امام ہمام صادق آل محمد فرماتے ہین کہ جس کسی
کو حق سبحانہ سے کسی ایک طرح کی حاجت ہو اور چاہے کہ وہ حاجت بر آوے پس چار
رکعت نماز ادا کرے ہر ایک رکعت مین بعد فاتحہ سورہ انعام پڑھے اور بعد از
سورہ اس دعا کو یا کریم یا کریم یا کریم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا اعظم من کل
عظیم یا سمیع الدعاء یا من لا تغیرہ اللیالی و الایام صل علی محمد و آل محمد و ارحم
ضعفی و فقری و فاقتی و مسکنتی فانک اعلم بہا منی و اعلم بحاجتی یا من رحم الشیخ
یعقوب حین رد علیہ یوسف قرۃ عینیہ یا من رحم ایوب بعد طول بلائہ یا من رحم
محمداً صلی اللہ علیہ و آلہ من الیتم آواہ و نصرہ علی جبابرۃ قریش و طواغیتہا
و امکنہ منہم یا مغیث یا مغیث یا مغیث مکرر کرے قسم ہی خدا کی کہ جان میری بیچ
ید قدرت اوسکی کے ہی کہ اگر اس نماز کو پڑھے اور جو کچھ حاجت اپنی او سبحانہ
تعالی سے طلب کرے البتہ روا ہوگی اور بیچ طب الائمہ کے حضرت صادق

شخص نے ان آیات کو پڑھ کے سویا اوس شب کو اوسکے ہمسایوں کے گہرمین آگ لگی وہ شخص سالم رہا اور اوسکا گہر بھی آگ سے محفوظ رہا یہہ ظاہر ہوگئی دوسرا شخص التماس کیا کہ یا امیر المؤمنین ایک چوپایہ رکہتا ہون کہ سواری کے وقت سرپوشی اور سرکشی کیا کرتا ہی اور مین اوس سے ہراسان ہون فرمای حضرت نے کہ سواری کیوقت اوسکے داہنے کان مین اس آیہ کریمہ کو پڑھ وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ پس اوس شخص نے بموجب فرمودہ عمل کیا چوپایہ اوس کا نرم اور ہموار ہوا پس تیسرے شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین جس زمین مین کہ مین ساکن ہون حیوانات درندہ بہت ہین میرے گہر مین داخل ہوتے ہین جب تک کہ ایک حیوان کو ضایع نہین کرتے ہین نہین جاتے ہین فرمایے حضرت نے کہ ان دو آیتون کو پڑھ کے سوجایا کر لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وہ شخص ان دو آیت کو پڑھا پھر بار دیگر درندے اوسکے گہر مین نہین آئے پس چوتھا ایک شخص عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین میرے پیٹ مین ایک ایسا صفرا پیدا ہوتا ہی کہ مجھے ایذا دیتا ہی آیا کوئی آیت ہی کہ موجب شفا ہو فرمایے کہ بلے بے آنکہ درہم اور دینار خرچ کرے اوپر اپنے پیٹ کے آیت الکرسی لکہہ اور اوسے دہوئے اوس پانی کو پی جا کہ موجب شفا ہوگا پس پانچوین شخص نے التجا کی کہ یا امیر المؤمنین واسطے گمشدہ کے کچہہ حکم ہو فرمایے حضرت نے کہ دو رکعت نماز بجا لا ہر ایک رکعت مین بعد فاتحہ سورہ یٰسین پڑھ اور بعد فراغ کے کہہ یَا هَادِيَ الضَّالَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ وہ شخص اسیطرح کیا گمشدہ اپنا پایا پس چھٹے

چھٹے شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین کہ غلام میرا بھاگا ہے فرمائے کہ پڑھ
آیہ کریمہ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا
فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ
جبکہ اس آیت کو اوس شخص نے پڑھا غلام مفرور خود گھبرکر واپس آیا پس
ساتوان شخص ملتجی ہوا کہ یا امیر المومنین کوئی حرز واسطے چور کے عنایت ہو کہ چور
مال میرا بہت لیجاتا ہے اکثر راتون کو فرمائے حضرت کہ جسوقت بیچ تخت خواب کے
جاتا ہے تو اس آیہ شریفہ کو پڑھ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ آخر سورہ
بنی اسرائیل تک پس فرمائے کہ جو کوئی شخص شبکو تنہا بیچ کسی ایک بیابان کے
ہو تو آیہ سخرہ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ تک کے پڑھے کہ ملائکہ اوسکی محافظت اور حراست کرینگے شیاطین اوس
سے دور ہونگے پس ایک شخص اس مضمون کو سنکے ایک شب بیچ ایک دیہ خراب
کے پہنچا اور رات وہین سکونت کیا مگر فراموش کیا کہ آیت مذکور کو پڑھے سو
جبکہ سو رہا دو شیطانون آن کے ایک نے منہہ اوسکا پکڑ کے دبایا دوسرا رفیق
اوسے منع کیا اور کہا کہ مہلت دے جبکہ اوس شیطان نے منہہ اوسکا چھوڑا وہ
شخص بیدار ہوا اور آیہ سخرہ کو پڑھا وہ شیطان کہ منہہ اوس شخص کا پکڑا تھا اپنے
رفیق سے کہنے لگا کہ مین اپنے تیرے کہنے سے مہلت دیا اسنے آیت کو پڑھا
خدا تجھے ذلیل کرے اب صبح تک اسکی نگہبانی کر جب صبح ہوئی وہ شخص خدمت مین
حضرت امیر المومنین علی کے حاضر ہو کے عرض کیا کہ آپکے سخن مین شفا اور صداقت
پایا اور حال اپنی شب کا بیان کیا **فصل آٹھوین سورۃ الانفال اور
سورۃ التوبہ** حضرت صادق آل محمدؐ فرماتے ہین کہ سورۂ انفال اور
سورۂ برات کو ہر ایک مہینے مین جو کوئی پڑھے ہرگز نفاق اوسکے نزدیک

را اونہین پائیگا صفائی طینت حسن سیرت خوش فطرت خجستہ نیت عالی ہمت ہوگا

فصل نوین سورۂ یونسؑ

حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ یونسؑ کو بیچ دو تین مہینون کے ایک بار پڑھے جرگۂ جاہلون سے دور ہووے اور روز قیامت مین جملۂ مقربون سے ہو

فصل دسوین سورۂ ہودؑ

حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ ہودؑ کو بیچ ہر ایک جمعہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے روز قیامت مین زمرۂ پیغمبرون مین مبعوث فرمائیگا اور گناہ اوسکے کو ظاہر نکریگا اور بسند معتبر حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو کوئی غرق ہونے سے ڈرتا ہو تو ان آیات کو پڑھے اور کشتی پر سوار ہووے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖيهَا وَمُرْسٰيهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (خواص اسکی ہے) بعض علما نے فرمائے ہین کہ جو کوئی لکھے اس سورۂ ہودؑ کو اسطرح کہ جس سے کوئی حرف مطموس یعنے صاف نہو کل درست ہون ایک حرف اوسکا مٹنے نپاوی اور ساتھ اپنے ہمیشہ رکھے کہ بیچ کسی لڑائی کے کوئی سلاح اوسپر کارگر نہوگی اور حاصل ہو اوسے ہیبت بیچ قلوب خلایق کے اور وہی ہمیشہ مظفر و منصور اوپر دشمنون کے ہوگا

فصل گیارہوین

حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ یوسفؑ کو ہر روز اور ہر شب پڑھا کرے جبکہ قیامت مین مبعوث ہوگا جمال اوسکا مانند جمال یوسف پیغمبرؑ کے روشن اور درخشندہ ہوگا اور اوس روز اوسے خوف اور فزع نہو اور از جملۂ بندگان نیکان و صالح خدا کے ہو (خواص اسکی ہے) جو کوئی لکھے سورۂ یوسف علیہ السلام کو اسطرح کہ جسکا کوئی ایک حرف مطموس یعنے مٹا نہو کل ثابت ہون اور کاغذ مین [illegible] نہو

وہ بھی بے عیب ہو سوراخ دار ہو اور لٹکا وے عورت حاملہ اپنے شکم پر کہ پیدا ہو اوسے اولاد کو جمیل الصورت اور سعادتمند معصوم پاکدامن کہ جس سے راضی ہو اللہ سبحانہ تعالی (خواص اوسکی ہے) قولہ تعالی وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم الی قولہ قَضَاهَا إِنْ مَنْ عَرَضَتْ لَهُ حَاجَةٌ عِنْدَ أَحَدٍ تلاوت کرے اس آیت کو اوپر ذہاب کے سات مرتبہ کہ بر آویگی حاجت اوسکی کلام الہی کی تاثیر سے (خواص سے) قولہ تعالی فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ الی الحکیم اَنْ مَنْ طَالَ عَلَيْهِ سِجْنُهُ وَهُوَ مَظْلُومٌ وَلَهُ عَدُوٌّ پس لکہے ان آیات کو اور لٹکا وے طرف داہنے بازو کے اور بکثرت تلاوت کرے حق سبحانہ تعالی بجلدی قید سے خلاصی بخشیگا کہ مجرب ہے

فصل بارہوین سورۂ رعد

فصل بارہوین سورۂ رعد حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ رعد کو بہت پڑہا کرے گا آفت صاعقہ سے محفوظ رہیگا اور حق سبحانہ تعالی اوسے داخل بہشت فرمائیگا بیحساب اور شفاعت اوسکی قبول فرمائیگا بیچ حق برادر مومن کے (خواص سورۂ رعد سے) واسطے تدمیر ظالم یعنے ہلاک کرنے ظالم کے اسطرح نقل فرمائے ہین بعضون نے کہ جبکہ یہہ ارادہ ہو تو پس واسطے اللہ کے سات روز تک روزہ رکہے متوالی ایکدن ہفتہ کا خالی بجاے روز اتوار سے شروع کرے اور لیوے روٹی موٹی اور پانچ قسمت برابر کرے اور لکہے اوپر ہر ایک قسمت کے ایک حرف ان حرفون سے وہ حروف یہہ ہین ا ج ھ ز ط پس لیوے قسمت اول کو جسپر لکہا ہوا ہے الف اور اسپر ہزار الف لکہے اور پڑہے اوسپر سورۂ رعد ایکبار تو کے روز اور بعد فراغ کے لکہے اوسپر یا حرف الالف تاخذ فلان ابن فلانۃ اسیطرح لکہے باقی حرفون پر پس صبح یوم الاثنین مین بھی روزہ رکہے

فقط پڑھ پڑھکے اسی موجب روز اول عمل کرے پس تیسری صبح منگل کے
روز روزہ رکھے اور لیوی دوسری قسمت اوپر حرف جیم کو لکھے اور پڑھے اوس
پر تین مرتبہ سورۂ رعد کو بعد حرف جیم تین مرتبہ اور رکھے بجانب قسم اول
یعنے حرف الف کے پاس پس چوتھے روز یعنے بدہ کے روز روزہ رکھے اور فقط
پڑھا کرے پس روز خمیس یعنے جمعرات کے روز لیوے تیسری قسمت یعنے
تیسرے روٹی کو اور لکھے اوسپر ھ اور پڑھے اوسپر سورہ رعد موافق عدد ھ
کہ پانچ مین پانچ بار اور رکھے طرف پہلے قسمتون کے اور پہر جمعہ کے روز ترک
کرے قرائت اور یوم السبت یعنے سنیچر کے روز لیوے قسمت رابع یعنے
چوتھے ٹکڑیکو اور لکھے اوسپر ز اور پڑھے اوسپر سورۂ رعد کو موافق
عدد اوسکے آٹھ مرتبہ اور پہر اتوار کے روز ترک کرے قرائت اور پہر
یوم الاثنین یعنے دوشنبہ کے روز لیوے قسمت خامس یعنے پانچوان ٹکڑا
روٹی کا اور لکھے اوسپر حرف ط اور پڑھے اوسپر سورۂ رعد موافق تعداد
اوسکے یعنے نو مرتبہ پس لیوے جملہ قسمتوں یعنے پانچون ٹکڑون کو اور شہر سے
باہر جاوے ولیکن آگے سے کالا کتا یا کتی زیر نظر رکھے نہین تو پیدا کرکے شہر
کے باہر بہیجدیوے پس کہلاوے اون ٹکڑون کو کتے مذکور کے تئین مگر کہلانے
کے وقت اوس کتے سے کہے کہ اَیُّہا الکلاب السود کلوا لحم فلان بن فلانۃ و
عظامہٗ یعنے ای کتے کالے کہا گوشت فلان بن فلانیکا اور ہڈی اوسکی
کہ حاصل ہو مقصود حکم سے اللہ تعالیٰ کے (خواص سے) قولہ تعالیٰ
الٓمٓر تلک ۔۔۔ تنگ واسطے رواج اور رونق تجارت اور عمارت املاک
اور گرم بازاری دوکان جو کہ بالکل بے خریدار معطل پڑے ہون پس اگر کوئی ایک
ارادہ ان ارادون مین سے ہو تو لکھے آیت مذکور کو اوپر چار ورق زیتون کے

اور دفن کرے گھر کے چارون گوشون یا کہ باغ کے چارون کونون یا عمارت کے
چارون رکنون یا دوکان تجارت کے چو کونون مین کہ دیکھیگا اس سے برکت اور
کثرت خیر اور منفعت اور معمور ہوگا مکان اور کثرت ہوگی خریدارون کی اور طالبون
کی اور بہت میوے پیدا ہونگے ہر ایک شجر سے اور آفتون سے محفوظ رہے ◆
(قولہ تعالیٰ) وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (وقولہ
تعالیٰ) وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ◆ ان آیات سے اگر
ارادہ ہو تدبیر دشمن اور ہلاک اوسکی کا اور خراب و تباہ کرنے کام اوس کے
کو اور قطع کرنے باقی نسل اسکے کو کہ جسکا پتا نرہے پس روزہ رکھے اٹھائیسوین
تاریخ کو اور اگر وہ روز سنیچر کا ہو تو اس کام کیواسطے بہت خوب اور مفید ہی پس
افطار کرے ساتھ روٹی جو کے اور اوس شب کو اوٹھے بیچ نصف اللیل یعنے
آدہی رات کو شدت اندہیری مین کہ عالم ظلمت اندود رہتا ہی اور بیٹھے اوپر بیچ
خانہ خالی کہ جس گھر مین کوئی آدمی وغیرہ نہو پس بخور دے ساتھ حصی لبان اور
سندروس کے اور تلاوت کرے آیات مذکورون کو سات مرتبہ ولیکن ہر ایک
مرتبہ اس دعا کو پڑھے آخر تک ساتون بار اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ
اَللّٰهُمَّ اَعْكِسْ اَمْرَهٗ وَخُذْ نَظَرَهٗ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهٗ وَاَحْلِلْ بِهٖ كَمَا اَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
پس تحقیق کہ متفرق اور پریشان روزگار اور مشرف بہلاک ہوگا دشمن تیرا کہ مجرب
جانتے ہین

فصل تیرہوین سورۂ ابراہیمؑ اور سورۃ الحجر

حضرت امام
ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ ابراہیمؑ اور سورۂ حجر کو
بیچ دو رکعت نماز کے ہر ایک جمعہ مین پڑھے فقر اور دیوانگی اور بلیات کبری اوس

فصل تیرہوین سورۂ ابراہیم اور سورۂ حجر

آفات عظمی ا وس تک ہرگز نہ پہنچے ہمیشہ حفظ الٰہی مین محفوظ اور مصئون و مامون رہے
(خواص سورۃ الحجر) جو کوئی لکھے اس سورہ کو اور رکھے اپنے پاس خواہ
لٹکا وے اپنی گردن مین معاش مین وسعت پیدا ہو رزق بکثرت پاوے تنگی جاوے
فراخی آوے اور خرید فروش بہت کرے منافع ہو اور خلقت اوسے بہت دوست
رکھے اور بہت گرم بازاری رہے اوس کے مال کی بہ کثرت خریداری رہے ہر ایک
معاملہ مین بہت زیادہ منافع اور سود پاوے **فصل چودہوین سورہ النحل**
حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہی جو کوئی سورۂ نحل کو ہر ایک مہینے
مین پڑھیگا وہ شخص دنیا مین کسی کا مقروض اور بلای دین مین ہرگز مبتلا ہوگا اور
سنتر طرح کی آفات اور بلیات اوس سے دور ہونگے کہ سہل ترین اونمین سے دیوانگی
اور خورہ اور پیسی ہی اور روز قیامت مین جگہہ جنت عدن کہ درمیان بہشت کے
ہی پائیگا (خواص سورۂ نحل) جو کوئی لکھے اس سورہ کو اور لٹکا وے اوپر
دیوار بساتین اور باغون کے اوس باغ کے جھاڑون کے میوے سقط ہونگے اچھی
طرح بار ور اور مثمر ہونگے اور یہہ سورہ اعمالونمین واسطے تباہ کرنے دشمنون اور
ظالمون کے معمول ہی **فصل پندرہوین سورہ اسرائیل** حضرت امام ہمام
صادق آل محمدؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو ہر شب جمعہ مین پڑھے
بہت خیر پاوے اکثر آفات سماوی اور ارضی سے محفوظ رہے اور منقول ہی کہ
عومر بن حنظلہ نے بخدمت شریف حضرت صادقؑ کے صداع کی شکایت کی حضرت نے
فرمایے کہ ہاتھ اوپر سر اپنی کے رکھہ کے ان دو آیون کو تلاوت کر قُلْ لَوْ کَانَ
مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا
فصل سولہوین سورہ کہف حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول

فصل چودہوین سورہ نحل

فصل پندرہوین سورہ بنی اسرائیل

فصل سولہوین سورہ کہف

ہی جو کوئی سورہ کہف کو ہر ایک جمعہ کی شب مین پڑہیگا نہین دنیا سے جائیگا مگر کہ
شہید اور حق سبحانہ تعالی روز قیامت مین اوسے زمرۂ شہدا مین محشور فرمائیگا اور
شہیدون کے صف مین کہڑا ہوگا اور بسند معتبر آنحضرت سے منقول ہی کہ جو کوئی
جمعہ کی شب مین پڑہے کفارہ اوسکے گناہون کا اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک
کا ہوجو اوس سے وقوع پائے ہین اور ایک دوسری روایت مین وارد ہی کہ جو کوئی
جمعہ کے روز بعد نماز ظہر اور عصر کے پڑہے یہی ثواب پائیگا اور حضرت رسول صلی
اللہ علیہ وسلم سے منقول ہی کہ جو کوئی آیۂ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ آخر سورہ
تک پڑہے بروقت خواب کے خوابگاہ سے اوس کے کعبہ تک ایک نور ایسا
ساطع اور لامع ہوگا کہ درمیان اوسکے بہرے ہون ملائک کہ استغفار کرین صبح تک
واسطے اوسکے اور ایک روایت مین حضرت صادق سے منقول ہی کہ جو کوئی
چاہے شب کو نیند سے کسی ایک وقت اوٹھے سوتے وقت پڑھ کے سووے
بروقت ضرورت اُسی ساعت مطلوب مین بیدار ہوگا بلا شک ہشیار ہوگا

فضل ستر ہوین سورۂ مریم حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول
ہی کہ جو کوئی مداومت رکھے سورۂ مریم کو دنیا سے نہین جائیگا جب تک
اپنی ولی مطلوب کو نہ پائیگا خواہ اپنی مراد بیچ مال دنیوی اور اولاد کے ہو یا کہ
واسطے اولاد کے وہ نیت ہو اور آخرت مین اوسے عطا ہو ایک ملک کہ
مثل ملک سلیمان بن داؤد علیہم السلام کے ہو جو بیچ دنیا کے تہی **فضل
اٹھارہوین سورۂ طٰہٰ** حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہی
کہ جو کوئی سورۂ طٰہٰ کی مداومت رکھے حق سبحانہ تعالی اوسے بہت دوست
رکھتا ہی اور قیامت مین اعمال نامہ اوسکا داہنے ہاتھ مین عنایت فرمائیگا
اور جو گناہون کہ بیچ اسلام کے کیا ہی حساب نکریگا اور آخرت مین اوسے

فضل ستر ہوین سورۂ مریم

فضل اٹھارہوین سورۂ طٰہٰ

قدر مزد عطا فرمایگا کہ وہ راضی ہووے اور اس سورہ کے اعمال بہت کچھ ہین گنجایش تحریر نہین

فصل انیسوین سورۃ الانبیاء حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جوکوئی سورۂ انبیاؑ کو پڑھیگا ساتھ محبت اور میل و خواہش تمام کے تو چمنستان بہشت برین مین ساتھ جملہ پیغمبرون کے رفاقت کریگا اور دنیا مین بیچ نظر خلائق کے مہیب اور صولتمند باشان و شوکت کے ہویگا

فصل بیسوین سورۃ الحج حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے روایت ہے کہ جوکوئی سورۂ حج کو ہر تین روز مین ایکبار پڑھے اوس سال مین توفیق حج پاوے شرف طواف سے مشرف ہووے اور اگر اوس سفر مین دنیا سے سفر کر جاوے تو بہشت برین مین منزل پاوے ساکن خلد برین ہو طائر روح اوس کا سدرۃ المنتہی مین ہو

فصل اکیسوین سورۃ المومنون حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جوکوئی سورۂ مومنون کو بیچ ہر ایک جمعہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالی خاتمہ اوسکا بخیر کرے اور فردوس اعلی مین منزل پاوے قریب منزل حضرت پیغمبر علیہ السلام کے

فصل بائیسوین سورۃ النور حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ فرمایے حفظ کرین اموال اور فروج اپنی کو حرام سے واسطے تلاوت کرنے سورۂ نور کے اور اس سورہ کے سبب عورتو اپنی کو بھی حرام سے حفظ کرین کیونکہ تحقیق اس سورہ کی جسنے خواہ شب مین خواہ روز مین مداومت رکھا اوسکے گھر کے لوگ چھوٹون بڑون کسی سے زنا ہرگز واقع نہین ہوگا جب تک کہ وہ فوت ہوجاوے دنیا سے سفر کر جاوے اور ستر ہزار ملائک قبر تک اوس کی مشایعت کرینگے اور سب اوسکے حق مین دعا کرینگے اور استغفار اور آمرزش طلب کرینگے جب تک کہ اوسے دفن کرین اور بسند معتبر منقول ہے کہ ایک شخص درد چشم اور ضعف بصارت کی حضرت امام موسی سے

فضل انیسوین سورہ انبیاء

فضل بیسوین سورہ حج

فضل اکیسوین سورہ مومنون

فضل بائیسوین سورہ نور

شکایت کیا حضرت فرماے کہ آیۂ نور کو تین مرتبہ اوپر جام کے لکہہ اور اوس جام
کو دہو کے اوس پانی کو شیشہ مین ضبط کرے بعد اوس پانی کو سُرمہ آنکہہ مین ڈالے
راوی کہتا ہی کہ سو میل سے کمتر آنکہون مین کہینچا تہا کہ آنکہین میری پہلے سے بہتر اور
صحیح تر ہوئین **فضل تیئیسوین سورۃ الفرقان** حضرت امام موسیٰ سے منقول
ہے کہ ترک نکر تلاوت سورۂ فرقان کو کہ تحقیق جو کوئی سورۂ فرقان کو بیچ ہر ایک شب
کے پڑہیگا حق تعالیٰ اوسے معرض حساب مین نہ لائیگا عذاب نفرمائیگا اور منزل
بہشت اعلیٰ مین عطا فرمائیگا **فضل چوبیسوین سورہای طواسین** حضرت امام
ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہای طس کو بیچ شب جمعہ کے
پڑھے جملۂ اولیا اور دوستان خدا سے ہو اور بیچ حفظ اور حراست الٰہی کے رہے
اور دنیا مین فقر اور فاقہ اور بدحالی اوس کے طرف ہرگز رخ نکرے اور آخرت مین
بہشت سے اسقدر عنایت کرین کہ وہ راضی ہووے بلکہ اوس سے بھی زیادہ عطا
فرماوین (خواص سورۂ نمل) اور جو کوئی سورۂ نمل کو لکہہ کر رکھے
بیچ دیوار بساتین یعنے باغون کے باقی نہین رہیگا اوسمین کوئی شجر بارور مگر کہ
بار اوس کا سقط ہو جاے ترک کے ضایع ہو اور جو کوئی گردانے اس سورہ کو
بیچ منزل معمور کے بہ نیت تباہی خراب ہووے وہ منزل تقوی دے اللہ تعالیٰ
تجہے اس کار سے پرہیز کر اگر عمل کریگا تو سا تجہی او گے کر کسی غریب کو اذیت
نکر **فضل پچیسوین سورۃ العنکبوت اور سورۃ الروم** بسند معتبر جعفر
امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم
کو تیئسوین تاریخ ماہ رمضان المبارک مین پڑھے البتہ کہ اہل بہشت سے ہی
اس حکم مین خائف نہین ہون کہ خود خداوند عالم سوگند یاد فرمایا ہی کہ اوسپر کوئی
گناہ نہین لکہا جاتا ہی کہ ان دونون سورون کو نزدیک حق سبحانہ تعالیٰ کے قرب

فضل تیئیسوین سورۂ فرقان

فضل چوبیسوین سورہای طواسین

خواص سورۂ نمل

فضل پچیسوین سورۂ عنکبوت سورۂ روم

اور منزلت عظیم ہی (خواص سورہ روم) لکھے اس سورہ کو اور رکھے بیچ شیشہ بلور تنگ دہن کے اور رکھے بیچ کسی منزل یعنے مکان کے اس ارادے سے کہ جو کوئی اوس مکان مین ساکن ہو بیمار ہوجاوے جو کوئی اوس گہر مین سکونت اختیار کریگا وہ بیمار ہوگا اور ملاوے اوسے ساتھ آب باران کے اور رکھے بیچ ظرف گلی کے اور پلاوے دشمن کو وہ پانی اس ارادے سے کہ بیمار ہو دشمن اوسکا اور مریض ہو اور ز ہونا اس سورہ کے پانی سے صورت کو موجب رمد اور خوف کوری ہے صاحب اوسکی کو

فضل چھبیسوین سورۃ لقمان

حضرت امام محمد باقر سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ لقمان کو شب مین پڑہے حق سبحانہ تعالی اوس رات کو چند ملائکون کو موکل فرماوے کہ اوسے شیاطین اور لشکر اونکی سے حفاظت کرین صبح تک اور اگر دن کو پڑہے تو اوسے شر شیاطین و لشکر اونکی سے حفاظت کرین شب تک

فضل ستائیسوین سورۂ سجدہ

حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ سجدہ کو بیچ ہر شب جمعہ کے پڑہے حق سبحانہ تعالی قیامت مین اعمال نامہ اوسکا اوسکے اپنے ہاتھ مین عنایت کرے اور معرض احتساب مین نلاوے ہر چند کہ گناہگار ہو اور بہشت اعلی مین رفقای حضرت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوگا

فضل اٹھائیسوین سورۃ الاحزاب

حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ احزاب کو بہت پڑہا کریگا روز قیامت مین جوار حضرت رسول خدا صلعم مین جگہہ پاویگا اس سورہ کی تلاوت مین ثواب عظیم درج ہی

فضل انتیسوین سورۃ السبا و سورۃ الفاطر

حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ سبا اور سورۂ فاطر کو شب مین پڑہے صبح تک حفظ و حراست الہی مین رہے اور جو کوئی دن کو پڑہے اوس روز شام تک کسیطرحکا اکراہ اور غم و الم اوس تک نہ پہنچے اور حق سبحانہ تعالی

خیر دنیا اور آخرت اسقدر کرامت فرمایگا کہ خاطر مین خطور نہ کیا ہو اور آرزو اوسکی وہانتک نہ پہنچی ہو بسند معتبر حضرت امام موسیٰؑ سے منقول ہے کہ بوقت خواب کے اس آیت کو پڑھ کے سووے اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا گہر اوسپر خراب نہووے اور دوسری ایک حدیث مین حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ ایک شخص باشندہ مرو کا خدمت مین حاضر ہوکے شکایت کیا درد سر کی پس حضرت نے ارشاد کیا کہ نزدیک آ پس ہاتھ اوپر سر اوس کے رکھکے آیہ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ کو آخر آیہ تک تلاوت فرماے وہ شخص شفا پایا

فضل تیسوین سورۂ یٰسٓ حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ ہر ایک چیز کو قلب ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰسٓ ہے حضرت امام انام امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی ایک بار تمام عمر اپنی مین سورۂ یٰسٓ پڑھے حق سبحانہٗ تعالیٰ موافق عدد ہر خلقت کہ بیچ دنیا کے ہے اور ہر خلقت کہ بیچ آخرت کے ہے اور ہر خلقت کہ بیچ آسمانون کے ہے بعدد ہر ایک اون کے دو ہزار حسنہ واسطے اوسکے لکھے اور دو ہزار گناہ اوسکے محو کرین اور فقر اور قرض مین گرفتار نہو اور گہر اوس پہ فرو نہ آوے اور مشقت دیوانگی اور خورہ اور وسوسہ اور دردون اور ضررون مین مبتلا نہووے اور روزی مین وسعت ہو اور سکرات موت بسہولت گذرے اور مجربات علامہ شیخ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ مین مسطور ہے کہ جان و آگاہ ہو کہ یہہ سورہ نہایت جلیل القدر ہے کہ ظاہر ہے جسکی برکت اور مشہور ہے اوسکی فضیلت (اسی مطلب مین) روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہے فرماے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہر ایک چیز کو قلب ہے اور قلب قرآن یٰسٓ ہے (اسی مطلب مین) ذکر کرتے ہین سنوسی بیچ مجربات اپنی کے اسطرح لکھے ہین کہ روایت ہے

کہ فرمایے آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ واقف
ہو سورہ یٰسٓ سے کہ اوسمین ہے ہشت برکتین نہین پڑہیگا اسے بھوکھا
مگر کہ پیٹ بہر جاے اور پیاسا مگر کہ سیر ہوجاے اور ننگا مگر کپڑا پاے اور مرد
مگر عورت پاے اور خائف مگر ایمن ہوجاے اور مریض مگر شفا پاے اور
قیدی مگر رہائی ہو اور مسافر مگر گہر پہر واپس آے اور غمگین مگر تخفیف ہو اوس مین
اور مرد گمرہ مگر رستہ پای آخر تک (خواص اسکی سے) اگر ارادہ کرے
کوئی شخص کہ حاجت اوسکی نزدیک کسی ایک امیر کے روا ہو ساتھ کمال عزت
اور حرمت کے پس پڑھے اس سورہ یٰسٓ کو پچیس مرتبہ اور جاوے جس جا
کہ اوس کا ارادہ ہو تحقیق کہ ساتھ عظمت اور علو مرتبت کے حاجت اوسکی
برآویگی ذلت سوال رونما ہوگا ساتھ عزت اور توقیر کے اپنی مکان پر پہر
آئیگا (خواص اوسکی سے) اسطرح نقل ہی شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ
سے کہ اگر کوئی خائف ہو کسی ایک جبار یعنے ظالم سے پس پڑھے سورہ
یٰسٓ کو اور پڑہنے کے بعد کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ پس داخل ہووے اوس
جبار کے دربار مین کہ مامون رہے اوسکی شر سے (خواص اوسکی سے)
واسطے جمیع مہمات اور کل مطالبات کے پڑھے سورہ یٰسٓ کو بعد کرنے
وضو اور بجالانے دو رکعت نماز کے بعد نماز عشا کے اکتالیس ۴۱ مرتبہ اور ہر ایک
مرتبہ کے بعد یعنے ایکدفعہ یٰسٓ پڑھ کے اس دعا کو پڑھے یَا مَنْ یَّقُوْلُ
لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ افْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا اسیطرح اکتالیس ۴۱ مرتبہ بعد یٰسٓ دعا کی

مذکور پڑھے کہ حاصل ہوگی مراد حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے مجرب ہے
د خواص اوسکی ہے ۲) اسطرح سے کہے ہین بعض اونمون یعنے صالحینون
سے کہ پڑھے بیچ نصف شب ماہ شعبان کے تین مرتبہ سورہ یٰسٓ ان تینون
سے پہلی اوپر نیت طول عمر دوسری اوپر نیت رفع بلا تیسری اوپر نیت
استغنا یعنے بے نیاز ہونے خلق سے پس پڑھے ساتھ اس دعا کے دس
مرتبہ کہ حاصل ہوگی مراد انشاء اللہ تعالیٰ

وہ دعا یہ ہے

الٰہی جودک دلّنی علیک و احسانک قرّبنی الیک اشکو الیک مالا یخفیٰ علیک
و اسألک مالا یعسر علیک اذ علمک بحالی یغنی عن سؤالی یا مفرّج کرب المکروبین
فرّج عنّی ما انا فیہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ ونجیناہ
من الغم و کذلک ننجی المؤمنین اللّٰھم یا ذا المن و لا یمن علیہ یا ذا الجلال و الاکرام
و یا ذا الطول و الانعام لا الٰہ الا انت ظھر اللاجین و جار المستجیرین و مامن الخائفین
و کنز الطالبین اللّٰھم ان کنت کتبتنی عندک فی ام الکتاب شقیا او محروما او مطرودا
او مقترا علی فی الرزق فامح اللّٰھم بفضلک شقاوتی و حرمانی و طردی و اقتار رزقی
و اثبتنی عندک فی ام الکتاب سعیدا مرزوقا موفقا للخیرات فانک قلت و
قولک الحق فی کتابک المنزل علی لسان نبیک المرسل یمحو اللّٰہ ما یشاء و یثبت
و عندہ ام الکتاب اسئلک اللّٰھم بحق التجلی الاعظم فی لیلۃ النصف من شھر
شعبان المکرم التی یفرق فیھا کل امر حکیم و یبرم ان تکشف عنا من البلاء ما انت
بہ اعلم انک انت الاعز الاکرم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم

د خواص اوسکی ہے ۳) واسطے قضای حوائج اور بر آمد مطالبات کے اسطرح
منقول ہے بعض صالحینون سے کہ پڑھے سورہ یٰسٓ کو اول سے آخر تک پس جب کہ
نزدیک ذکر لفظ الرحمن کے آوے بیچ حال قراءت کے بندہ کرے

ف مراد اس کی نصف شب ماہ شعبان سے شاید ... اصل عبارت سے آدھی رات ... فی لیلۃ النصف من شھر شعبان سے ظاہر تر ہے ۱۲

کن انگلی بائین ہاتھہ کی پس نزدیک ذکر الرحمٰن ثانی کے بندھ کرے بنصر یعنے
بازو کی انگلی بائین ہاتھہ کی پس نزدیک ذکر الرحمٰن ثالث کے بندھ کرے
وسطی یعنے بیچ کی انگلی بائین ہاتھہ کی اسیطرح بندھ رکھے تینون انگلیون
کو جب تک کہ اس عمل سے فارغ ہو اگرچہ آوے اوسکے نزدیک کوئی قوم ایسی
مگر انگلیون کو نہ کھولے اور پھر نزدیک قرائت یعنے پڑھنے لفظ جلالہ کے بندھ
کرے خنصر یعنے کن انگلی داہنے ہاتھہ کی پھر دوسرے بار نزدیک قرائت لفظ
جلالہ یعنے اللہ کے بندھ کرے بنصر یعنے بازو کی انگلی داہنے ہاتھہ کی جیسا کہ
بیچ قرائت آیت وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ کے اور نزدیک ذکر الرحمٰن
چوتھے بار جیسا کہ بیچ قرائت ہٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ کے بندہ کرے شہادت کی
انگلی بائین ہاتھہ کی اور پھر نزدیک ذکر لفظ جلالہ کے تیسرے بار جیسا کہ بیچ قرائت
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً کے بند کرے بیچ کی انگلی داہنے ہاتھہ کی پس بعد
تمام ہو جانے سورہ کے تو اپنی سات انگلیون کو بندہ کیا ہو جسطرح کہ مذکور ہوا
اور پھر پڑھے تبارک الملک اور نزدیک ذکر الرحمٰن بیچ آیت مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ
الرَّحْمٰنِ کے کھولے خنصر یعنے کن انگلی بائین ہاتھہ کی اور نزدیک ذکر لفظ جلالہ
بیچ آیت مَا نَزَّلَ اللّٰهُ کے کھولے خنصر یعنے کن انگلی داہنے ہاتھہ کی اور نزدیک
ذکر الرحمٰن بیچ آیت مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ کے دوسرے بار کھولے بنصر یعنے
بازو کی انگلی بائین ہاتھہ کی اور تیسرے بار نزدیک ذکر الرحمٰن بیچ آیت مِنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ کے کھولے بیچ کی انگلی بائین ہاتھہ کی اور دوسرے بار نزدیک ذکر
لفظ جلالہ بیچ قرائت آیت قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ کے کھولے بنصر یعنے بازو
کی انگلی داہنے ہاتھہ کی اور تیسرے بار نزدیک ذکر لفظ جلالہ بیچ قرائت اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ
کے کھولے وسطی یعنے بیچ کی انگلی داہنے ہاتھہ کی اور چوتھے بار نزدیک ذکر الرحمٰن

بیچ قرائت قُل ہُوَ الرحمٰن کے کھولے سبابہ یعنے شہادت کی انگلی بائین ہاتھ
کی پس بعد فارغ ہونے سورہ سے دو رکعت نماز پڑھے اور صلوٰۃ بھیجے اوپر نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے صلوٰۃ ابراہیمی ایک سو مرتبہ پھر بیان کر حاجت اپنی اور
سوال کر اللہ تعالیٰ سے اوسکے بر آئیکی انشاء اللہ تعالیٰ بر آویگی وہ حاجت
حکم سے اللہ تعالیٰ کے اور اسطرح نقل ہی بعض صالحین سے پس دیکھا گیا ہے
بیچ بعض کتب کے اور کہے ہین بعض علماء نے کہ ہی بیچ سورہ یٰس کے ذکر الرحمٰن
بیچ چار موضع کے اور ذکر جلالہ بیچ تین موضع کے اور اسیطرح بیچ سورہ تبارک الملک
کے پس پڑھے سورہ یٰس جب کہ پہنچے ذکر الرحمٰن تک بند کرے ایک انگلی داہنے
ہاتھ کی اور جب کہ پہنچے ذکر جلالہ پر بندھ کرے ایک انگلی بائین ہاتھ کی اسیطرح جب
کہ ساتون انگلیان داہنے اور بائین ہاتھون کی بموجب تعداد ذکر رحمٰن اور ذکر جلالہ
کے بندہ کرلیوے پھر شروع کرے قرائت سورۃ الملک یعنے تبارک کو اور جب
کہ آدے اوپر ذکر الرحمٰن کے کھولے ایک انگلی داہنے ہاتھ کی اور جب کہ او
اوپر ذکر جلالہ کے کھولے ایک انگلی بائین ہاتھ کی کہے ہین کہ جو کوئی اس ہو جب عمل
کریگا بر آویگی حاجت اوسکی اور اجابت ہوگی دعا اوسکی پس تقوی دینے اللہ سبحانہ تعالیٰ
کہ نکرے اس عمل کو مگر اوپر کار خیر کے اگر سوای خیر کے کریگا تو حرام ہی اوسکو برکت اوسکی
اور بندھ کرنا اور کہولنا انگلیونکا انگشت خنصر یعنے کن انگلی سے شروع کرے متوالی
یعنے ایکے کے پیچھے ایک بندہ کرے اور کھولے انتہای کلام بموجب مذکور عمل کیا جاوے
تاکہ مؤثر ہو (خواص اوسکی سے) جو کوئی اسیر ہو یا کہ مدیون یعنے دین دار
کسیکا مقروض اور یا کہ خائف یعنے خوفناک اور ڈرتا ہو تو پڑھے سورہ یٰس کو تین
مرتبہ کہ رہائی پائیگا اور قرض اوسکا ادا ہوگا اور خوف سے ایمنی پائیگا اور
اسیطرح بیچ جمیع مہمات اور مطلوبات کے پڑھے سورہ یٰس کو سات مرتبہ اور یطرح

بعد اوسکے اس دعا کو سات مرتبہ بعد پہلے مرتبہ کے اور کل مرتبون مین سے کہے ٭ اَیَّتُہَا الْجَمَاعَۃُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ بِھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْمُبَارَکَۃِ بِحَقِّ اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَوْلِیَائِہٖ وَبِحَقِّ خَاتَمِہِمْ اِجْعَلُوْا بِیْ کَلِمَتِیْ سَارِیَۃً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا وَاکْفُوْنِیْ مُہِمَّاتِیْ وَاَمِدُّوْنِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّہَا الْکُلِّیَّۃِ وَالْجُزْئِیَّۃِ بِحَقِّ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ (خواص اوسکی ہے) جو کوئی پڑہے سورہ یٰس کو اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے بر آنے کسی ایک حاجت کے بر آئیگی وہ مراد بموجب خواہش اوسکے (بعض صالحون سے ذکر ہے) کہ جو کوئی پڑہے سورہ یٰس کو موافق عدد مذکور قبل کے بغیر دخیل کلام بیچ قرائت کے یعنے پڑہتے وقت کوئی دوسری بات بیچ مین نکرے اور پڑہے دعاء آیندہ کو بعد تمام ہونے عدد مذکور کے اور سو جاوے پاویگا نفقہ اپنا نیچے سرہانے اپنے کے اور یہہ وہ دعا ہے موعودہ ہے جسکا ذکر کیا اَللّٰہُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا رَغَدًا وَاَسِعًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ حَتّٰی لَا تُکَلِّفْنِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ فِیْہِ مِنَّۃً وَاجْعَلْ یَدِیْ عُلْیَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ یَدِیْ سُفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (بعض اوخون سے) جو کوئی پڑہے سورہ یٰس کو بیچ اول نہار یعنے صبح کیوقت زائل نہوگا اوس سے فرحت اور خوشی رات تک اور جو کوئی پڑہے بیچ اول لیل یعنے شام کیوقت زائل نہین ہوگا اوس سے فرحت اور خوشحالی صبح تک (خواص اوسکی ہے) واسطے اذہاب حمی یعنے بخار تپ کے لئے اسطرح افادہ فرمائی ہین پاس میرے بعض اخوانون نے کہ پڑہے سورہ یٰس کو اول سے آخر تک اوپر خیط یعنے دہاگے کے جب کہ پہنچ لفظ مبین پر

تپ یعنے حمی

سورۂ مذکورہ کے ایک گرہ اوس دہاگے پر مارے اسیطرح سات گرہ موافق عدد
ذکر مبین کے باندھے بعد باندہنے ساتون گرہ کے اوس دہاگے کو محموم کے داہنے
بازو پر لٹکاوے کہ زائل ہوگی تپ اوسکی اور شفا پائیگا علیل حکم سے اللہ سبحانہ تعالی
کے (خواص اوسکی سے) واسطے کسی ایک چیز کے کہ طلب کرتا ہو اوسکی کوئی ایک شخص
اسطرح لکہا پایا بخط بعض علماء کے اگر ارادہ اوس چیز کے تحصیل کا ہو تو پڑھے سورۂ یٰس
کو چار مرتبہ مگر تفرقہ بیچ مین آنے نہ دے کسی چیز سے یعنے متصل پڑھے نا مین قرات
کسی سے گفتگو نکرے پس چار مرتبہ بعد فراغ پانے قرات سورۂ یٰس سے اس
دعا کو پڑھے سُبحَانَ المُنَفِّسِ عَن کُلِّ مَدیُونٍ سُبحَانَ المُفَرِّجِ عَن کُلِّ مَحزُونٍ سُبحَانَ
مَن جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَینَ الکَافِ وَالنُّونِ سُبحَانَ مَن اِذَا اَرَادَ شَیئًا اَن یَقُولَ لَهُ کُن فَیَکُونُ
یَا مُفَرِّجُ فَرِّج چار مرتبہ کہے اور اوسکے بعد یہہ پڑھے فَرِّج عَنِّی ہَمِّی وَغَمِّی فَرَجًا
عَاجِلًا بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحبِہٖ وَسَلَّمَ
(خواص اوسکی سے) اسطرح نقل فرماتے ہیں بعض علماؤن نے کہ اگر کسی کو کوئی
ایک حاجت ہو تو پڑھے سورۂ یٰس کو چہتیس ۳۶ مرتبہ اور جب کہ آوے اوپر لفظ
مبین کے پڑھے اس دعا کو وہ یہہ ہے اَللّٰہُمَّ ارزُقنِی رِزقًا طَیِّبًا بِلَا کَدٍّ وَّاستَجِب لِی
بِلَا رَدٍّ وَاَعُوذُ بِکَ مِنَ الفَضِیحَتَینِ الفَقرِ وَالدَّینِ وَمِن شَمَاتَةِ الاَعدَاءِ سُبحَانَ المُنَفِّسِ
عَن کُلِّ المَدیُونِ سُبحَانَ المُفَرِّجِ عَن کُلِّ مَحزُونٍ سُبحَانَ المُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسجُونٍ سُبحَانَ العَالِمِ بِہٖ
کُلِّ مَکنُونٍ سُبحَانَ مُجرِی المَاءِ فِی البِحَارِ وَالعُیُونِ سُبحَانَ مَن جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَینَ الکَافِ
وَالنُّونِ وَاِذَا قَضٰی اَمرًا فَاِنَّمَا یَقُولُ لَهُ کُن فَیَکُونُ فَسُبحَانَ الَّذِی بِیَدِہٖ مَلَکُوتُ کُلِّ شَیءٍ
وَّاِلَیهِ تُرجَعُونَ سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ العِزَّةِ عَمَّا یَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَی المُرسَلِینَ وَالحَمدُ
لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ کُلُّ شَیءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجهَهُ لَهُ الحُکمُ وَاِلَیهِ تُرجَعُونَ (خواص اوسکی
سے) اگر ہووے دشمن جانی اور ظالم کہ ظلم کرتا ہو تجہپر اور تو ارادہ اوس کے

تدبیر اور ہلاک کر نیکا رکھتا ہو تو لیوے لبن یعنے خشت خام لبن بفتح دو ود ص
کو کہتے ہین اور ربا بالکسر کچی اینٹ کو پس اسجا شاید مراد اسی خشت خام یعنے
کچی اینٹ ہو دو ود ھ سے کچہہ مناسبت نہین بیان سے ظاہر ہو گا اور رکھے اوس
خشت کو باہین ہاتھہ کے اوپر کنارہ نہر یعنے ندی یا کہ حوض کے رخ طرف قبلہ کے
کر کے بیٹھے اور پڑھے سورہ یٰس اکتالیس ۴۱ مرتبہ ہر ایک مرتبہ کھینچے اوس خشت
پر ایک خط جب کہ فارغ ہووے قرائت سے نماز پڑھے اوس خشت پر نماز جنازہ
یعنے نماز میت پڑھے اور اوس خشت کو اپنا دشمن تصور کرے بعد فراغت
ڈالے اوس خشت کو بیچ ندی یا کہ حوض کے پس وہ دشمن اور ظالم ہلاک ہوجائیگا
بہت جلدی سے کہ یہہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور یہہ عمل نزدیک تیرے بطریق امانت
رہے عمل میں نلاوے ہرگز مگر کہ بعد اضطرار شدید اور لاچاری کے اور تقوی وے
اللہ پروردگار تیرا تجھے اور جان کہ تو بھی کسی روز دنیا سے سفر کر جائیگا پس اس عمل کا وبال
تجھہ سے حساب لیا جائیگا اور بغیر اوس کے دیکھہ اوپر قولہ تعالیٰ کے کہ فمن عفی
وَاَصلحَ فاجرہٗ الی اللہ عفو اور اصلاح کا اجر اوسبحانہ تعالیٰ پر ہے بخشش
خداوندی ہزار درجہ بہتر ہے اس انتقام موجب وبال ونکال سے دنیا سرای فانی
ہے دو روزہ زندگانی ہے خردمند سے ایسی ناوانی نہوگی (ذکر کرتے ہین)
شیخ ابو الفضل ابن یعقوب نفعنا اللہ بہ کہ پہنچا ہے اونکو ثقہ سے کہ تحقیق کر لیوے
اکتالیس ۴۱ سنگریزہ یعنے کنکرے اور حفر کرے زمین کو یعنے چھوٹا گڑھا بناوے اور
پڑھے اوپر ہر ایک کنکر کے سورہ یٰس ایکبار اور رکھے بیچ اوس حفر کے اسیطرح آخر
تک جب کہ تمام سنگریزے اوس حفر مین رکھلے فارغ ہوجاوے تو پڑھے اوس
حفر پر نماز جنازہ اوپر نیت معمول لہ اور نام اوسکی کے اور ڈالے اوسپر مٹی مانند
مردے کے پس اسطرح عمل کرنے سے دشمن اور ظالم نہایت جلدی سے ہلاک

ہو کہ یہہ عمل بہت سریع الاثر ہی اور تحقیق کر تجربہ کیا ہی قائل نے اوسکے اور صحیح ہی نزدیک اوسکے کہ وہ ہی ثقہ (خواص اوسکی سے) لکہے سورۂ یٰس کو ساتھ مشک ورزعفران کے اور دہووے اور پلاوے سات روز تک متوالی کہ اسکے محفوظ رہے جملہ سمع یعنے کرگ اور گفتار اور یاکہ آفات گوش سے (اور قولہ تعالی) سَلَامٌ قَوْلاً مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ خواص اسکی مین واسطے قضای حاجات اور کفایت مہمات کے پڑہے ایک ہزار چارسو تیالیس مرتبہ کہ حاصل ہو مراد دلی مطلوب اور مقصود قلبی کہ مجرب ہی اور عمل اسپر کیا گیا ہی (خواص آیہ مذکور) واسطے کفایت طارق یعنے رات کے آنیوالے کے اور واسطے وبا کے لکہے سَلَامٌ قَوْلاً مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ پانچ مرتبہ اور رکہے پاس اپنے کہ سلامت رہیگا طوارق لیل ونہار سے شاید طارق سے مراد اچا چور ہو (ذکر اوسکی سے) اینچ ایام وبا کے جب تک کہ وبا رہے ہر روز اٹھائیس مرتبہ آیہ مذکورہ کو پڑہا کرے کہ سالم رہیگا آفات وبا سے (قولہ تعالی) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ الخ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ تک ان آیات کو واسطے احضار پادشاہ جن اور زجر اوسکی کے پڑھے اور پڑھے ساتھہ اوسکے ان آیات کو وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ) هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ) اور اس آیہ کو لکہے اوپر پیشانی غمگین اور مصیبت زدہ کے کہ دفع ہو اوس سے غم اور مصیبت اوسکی اور اوپر مصروع کے پس گفتگو کریگا اوس سے اور پڑہے اوسے قرین اوسکا (الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ الی قولہ مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ الی قولہ مِن نُّورٍ) اور یہہ آیات واسطے پہرانے کرنے اور کیفیت اوسکی کے پڑہے سورۂ یٰس الی قولہ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ تک اور رکہے أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ الخ اور رکہے إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ الخ

تین مرتبہ اور واسطے سرگشتہ ہونے گنجشک بیچ قفص اور مقہور اور محصور ہونے
اوسکے بھی معمول ہے (یہہ دعوت آخری ہے) سورہ یٰسٓ شریف سے کہ
دعوت کی اوپر بعض صالحین نے بیچ جمیع امور اور مہمات اور مقصودات کے پس مستجب
پائے ہین اُسیوقت وہ یہہ ہے کہ تکرار کرے لفظ یٰسٓ کو سات مرتبہ اور
پڑھے الی قولہ فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ تک پس کہے اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ
نُوْرُہٗ فِیْ سِرِّہٖ وَسِرُّہٗ فِیْ خَلْقِہٖ اِحْفَظْنِیْ مِنْ اَعْیُنِ النَّاظِرِیْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِیْنَ ✦
وَالْبَاغِیْنَ کَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِی الْجَسَدِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور پڑھے وَسَوَاءٌ
عَلَیْہِمْ الی قولہ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پس کہے اَللّٰہُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ
وَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ اپنی حاجت ذکر کرے اور نام اوسکا لیوے اور بعد پڑھے
وَمَا اَنْزَلْنَا الی قولہ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور تکرار کرے چودہ مرتبہ پس
کہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ السَّابِغِ مَا تُغْنِیْنِیْ بِہٖ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ
تین مرتبہ اور بعد پڑھے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ اِلٰی قولہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
تکرار کرے سولہ مرتبہ پس کہے اَللّٰہُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْیَا وَفِتْنَتِہَا تکرار کرے
یعنے مکرر پڑھا کرے اور بعد پڑھے وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّہَا الْمُجْرِمُوْنَ اِلٰی قولہ
اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَہُمْ بَلٰی پس کہے
بَلٰی وَاللّٰہُ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَّفْعَلَ لِیْ کَذَا کَذَا وَیَصْرِفَ عَنِّیْ کَذَا کَذَا تین مرتبہ ہر ایک
مرتبہ بازگشت کرے اوپر قولہ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الی
قولہ بَلٰی تک اور بعد کہے بَلٰی وَاللّٰہُ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَّفْعَلَ لِیْ کَذَا کَذَا
وَیَصْرِفَ عَنِّیْ کَذَا کَذَا پس چوتھے بار بازگشت کرے اِلٰی قولہ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ اسی قاعدہ سے مرور کرے آخر سورۃ تک کہ حاصل ہوگی
مراد دلی و مرام قلبی مطلوب اپنی کو پہنچیگا تحقیق کہ اللہ تعالی ہے اوپر کل چیزون

کے توانا (ذکر فرمائے ہین امام یافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیچ بعض مصنفات اپنی کے بعض اولیاء سے) کہ ارشاد کیا کہ نکلا مین ساتھہ جنازہ کے قریب مغرب کے پس جبکہ دفن کئے میت کو اور لوگ اپنی گھر پر پھر آئے اور رات ہوئی دیکھا ایک شخص نے بیچ خواب کے اوپر صورت کتے کے کہ داخل ہوا قبر مین اور نکلا اوس مین سے اژدہا کہ جسکی زبان باہر نکلی ہوئی تھی اور داہنی آنکھہ سے اوسکی آنسو بہتے تھے مین اوس سے کہ کیا ہی قصہ تیرا ایس کہا اوسنے کہ ارادہ کیا مین جانب میت کے اور منع کیا اوس سے سورۂ یٰس اور آنکھہ قرائت تبارک کے موقوفی کے باعث عیب ہوئی خلاصہ آگاہ ہو کہ سورۂ مبارک یٰس کو تقسیم فرمائے ہین اوپر ایام ہفتہ اور ملوک سبعہ علویہ اور سفلیہ کے اور فاتحہ شریفہ کو تہاطیل سبعہ سے امام بونی رحمہ اللہ نے بیچ شمس المعارف کبری کے اور اوراد کل یوم جو وارد ہین ترک کیا خوف تطویل سے فی الحقیقت اوس آفتاب معارف کی تعریف اس عاجز سے ہرگز ادا نہین ہو سکتی دیکھنے سے تعلق ہی اگرچہ بعض نقشیات اوس کتاب اکسیر اعظم کی اس کتاب مین عنبر کا درج ہونگے ولیکن امیدوار ہین کہ حق سبحانہ تعالیٰ بقدر استطاعت عطا فرمائے کہ خاص وہ کتاب شریف ترجمہ ہو جائے

فضل اکتیسوین سورۂ والصافات حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ والصافات کو بیچ ہر ایک جمعہ کے پڑھے ہمیشہ جمیع آفاتون اور بلاؤن سے محفوظ رہے اور دنیا مین رزق و روزی اوسکی فراخ ہوگی اور بدن اور مال اور فرزندون کو اوسکے کسی طرحکا مکروہ نہ پہنچے نہ شیطان مردود سے اور نہ عدو معاند سے اور اگر اوس روز یا اوس رات کو دنیا سے رحلت کرجاے حق سبحانہ تعالیٰ اوسے شہید دنیا سے اوٹھائے اور ساتھہ شہیدون کے مبعوث کرے اور ساتھہ شہیدون کے داخل بہشت کرے اور شہید کا درجہ عطا فرماوے اور پسند

فضل اکتیسوین سورۂ والصافات

معتبر سلیمان بن جعفر سے منقول ہے کہ حضرت امام انام موسیٰ اپنے فرزند قاسم کو فرماتے
کہ اوٹھ اے فرزند اور سرہانے بالین بھائی تیرے کے سورۂ والصافات پڑھ تا کہ تمام کرے
قاسم پڑھنا شروع کیا جب کہ اس آیۂ شریفہ   اَہُم اَشَدُّ خَلقاً اَم مَّن خَلَقنَا
کو پہنچے قبض روح ہوا اور جب کہ میت کو کفن پہنا کے باہر لائے یعقوب بن جعفر نے
بخدمت شریف حضرت عرض کی کہ ہم اسطرح جانتے تھے کہ واسطے آسانی جان کندن کے
سورۂ یٰسٓ پڑھا چاہیے آپ فرماتے کہ سورۂ والصافات پڑھیں حضرت فرماتے کہ
سورۂ والصافات کو دم نزع جس کسی کے بالین پر پڑھیں اگرچہ بشدت جان کندن میں ہو
البتہ خدا تعالیٰ راحت اوسکے واسطے نزدیک کرتا ہے اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو کوئی آدمی نیش عقرب سے بہت خائف رہتا ہو
تو اس آیہ شریفہ کو پڑھے   سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی العَالَمِینَ اِنَّا کَذَالِکَ نَجزِی المُحسِنِینَ
اِنَّہٗ مِن عِبَادِنَا المُؤمِنِینَ   کہ شر نیش عقرب سے محفوظ رہیگا اور بسند معتبر حضرت
امیر مومنان مولای متقیان سے منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اوسے روز قیامت
میں بکیل وافی ثواب کامل دیویں تو چاہیے کہ بعد ہر ایک نماز کے اس آیت کو پڑھے
سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ العِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ وَ سَلَامٌ عَلَی المُرسَلِینَ وَ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ
العَالَمِینَ   اور ایک حدیث میں وارد ہے کہ جس مجلس سے برخواست کیا چاہتا ہو تو اس
آیۂ شریفہ مذکورہ کو پڑھ کے اوٹھے کہ کفارہ اوس مجلس کے گناہوں کا ہوگا فقط

فصل تیسویں سورۂ صٓ کی   حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ
صٓ والقرآن کو بیچ شب جمعہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ خیر دنیا اور آخرت اس قدر
عطا فرماوے کہ کسی ایک خلق کو عنایت نکیا ہو مگر سوای پیغمبر مرسل یا ملک مقرب کے اور
اوسے داخل بہشت کرے اور اوسے جسے وہ چاہے خواہ خویشاوند ماں باپ
بھائی بہنوں خواہ خادم اپنے سے اونہیں بھی داخل بہشت بریں فرمائیگا فقط

فضل تینتیسوین سورۃ الزمر حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے
کہ جو کوئی سورہ زمر کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ شرف دنیا اور آخرت اوسے کرامت فرماوے
اور اوسے عزیز کرے بدون مال اور خویشون کے اس حد تک کہ جو کوئی اوسے
دیکھے دوست رکھے اور مہابت اوسکی بیچ دل خلایق کے ڈالے کہ بمحض دیکھنے اوسکی
کے تعظیم بجا لاوے اور بدن اوسکی کو آتش جہنم سے دور رکھے بلکہ آگ اوسپر حرام گردانے
خلاصہ اور بہت کچھ عطا فرماوے **فضل چوتیسوین سورہای حوامیم**
حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ سورہای حوامیم گلستان قرآن ہیں
پس حمد بجا لاوین اور شکر کرین خدا کی بسبب حفظ اور تلاوت کرنے اونکی کے کہ جو
کوئی بندہ کہ اوٹھتا ہے راتون کو اور تلاوت کرتا ہے حوامیم کو اوسکے منہہ سے نکلتی
ہے ایک شمیم کہ خوشبوتر ہے مشک ناب اور عنبر اشہب سے جو کوئی آدمی کہ جس روز
سورہای حوامیم کی تلاوت کرتا ہے اوس روز حق تعالیٰ اوس پر رحمت بے اندازہ بھیجتا
ہے بلکہ اوسکے ہمسایون اور دوستون اور آشنایون اور جمیع اقرباؤن اوسکی
پر بھی اور قیامت مین واسطے اوسکے استغفار کرتے ہین عرش اور کرسی اور ملائکہ
مقربین اور دوسری ایک سند سے منقول ہے کہ جو کوئی حوامیم کو بیچ راتون کے
سونے کے آگے پڑھے بہشت مین بیچ درجہ آل محمدؐ و آل ابراہیمؑ کے ہو خلاصہ
اور بہت کچھ فائدے انکے تلاوت مین ہے **فضل پینتیسوین سورۃ المومن**
حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ مومن کو بیچ ہر ایک شب
کے پڑھے اور ایک روایت سے بیچ ہر تین شب کے ایک بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ
گناہون گذشتہ اور آیندہ اوسکی کو عفو فرماوے اور پرہیزگاری اور ایمان کو
اوسے لازم کرے اور آخرت اوسکی دنیا سے بہتر ہو واسطے اوس کے فقط
فضل چھتیسوین دوسرا حم سجدہ حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے

منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ حٰم سجدہ کو پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے روز قیامت
مین ایسا ایک نور عنایت فرماوے کہ جسقدر آنکھہ کام کرے سرور اور بہجت
اور خوشحالی پاوے اور دنیا مین اس حال سے ہو کہ دوسرے لوگ اوس کے
حالت کی آرزو کرین اور ایک روایت مین ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو بیچ ہر شب
جمعہ کے پڑھے یہہ ثواب اوسے عطا کرین **فضل سینتیسوین سورۂ**
حمعسق حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی مداومت
کرے اوپر تلاوت سورۂ حمعسق کے جب کہ قیامت مین مبعوث ہوگا صورت
اوسکی مانند برف سفید کے ہو اور مثل آفتاب کے نورانی ہو اور جسوقت نزدیک عرش کے
جاوے حق تعالی کی بارگاہ سے فرمان آوے کہ ای بندے میرے مداومت کیا اوپر
قرائت سورۂ حمعسق کے مگر نہین جانتا تھا کہ کیا ثواب رکھتا ہی اگر منزلت اور
ثواب اس سورہ کی سے آگاہ ہوتا تو ہرگز اوسکے پڑھنے ملال بیچ نہین پہنچاتا تھا
الحال جزا اپنی دیکھیگا ای ملائکہ اسے داخل بہشت کرو کہ اسکے واسطے ایک قصر
مقرر کئے ہین یاقوت سرخ سے اسقدر لطیف کہ جسکے اندر سے باہر دیکھہ سکے
اور اوس قصر مین دختران باکرہ جوانان حور العین اور جوانان مشکین ہو نیک گمان
کہ بیچ حسن کے پاینده ہین ہمنے عطا کیا **فضل اڑتیسوین سورۃ الزخرف**
حضرت امام امام محمد باقر سے منقول ہی کہ جو کوئی مداومت رکھے اوپر قرائت
سورۂ زخرف کے حق سبحانہ تعالی اوسے بیچ قبر کے جانوران زمین سے اور
فشار قبر سے ایمن فرماوے اور جسوقت کہ اوسے موقف حساب مین لاوینگے
یہہ سورہ آوے اور اوسے بامر الہی داخل بہشت کروانے نعیم ابد عنایت
فرماوے **فضل انچالیسوین سورۃ الدخان** حضرت امام امام محمد باقر سے
منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ دخان کو بیچ نمازہای واجب کے اور سنت کے پڑھے

فضل سینتیسوین سورہ حمعسق

فضل اڑتیسوین سورہ زخرف

فضل انچالیسوین سورہ دخان

حق سبحانہ تعالی اوسے بیچ زمرۂ ایمونن کے مبعوث فرمائیگا اور اوسے زیر سایہ
عرش کے جگہہ دے اور حساب اوسکا آسان کرے اور اعمال نامہ اوسکا داہنے
ہاتھہ مین عنایت کرے اور بسند معتبر منقول ہی کہ ایک شخص بخدمت شریف حضرت
امام محمد باقرؑ عرض کیا کہ کس طرح مین شب قدر کو پاؤن آپ نے فرمایے کہ بیچ
ماہ مبارک رمضان کے ہر شب سو مرتبہ سورۂ مبارک دخان کو تیئیسوین ۲۳ تاریخ
تک پڑھہ کہ تصدیق کریگا خود آپ تو اس باب مین جو سوال کیا ہی کہ تحقیق پایا
شب قدر کو مین نے اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم سے
منقول ہی کہ فرمایے آپنے کہ تحقیق جو کوئی پڑھے سورۂ دخان کو بیچ ہر شب
جمعہ کے حق سبحانہ تعالی گناہون اوسکے معاف فرمائیگا **فضل چالیسوین سورۃ
الجاثیہ** حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ جاثیہ کو پڑھے تو ثواب
اسکا یہہ پاوے کہ صورت جہنم کی نہ دیکھے اور آواز مہیب اوسکی کو نہ سنے اور ساتھہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہووے **فضل اکتالیسوین سورۃ الاحقاف**
حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ احقاف کو بیچ
ہر شب جمعہ کے پڑھے بیچ دنیا کے کسی ایک طرحکا خوف اوسے نرہے اور فزع روز
قیامت سے ایمن ہووے کہ خوانندۂ سورہای حوامیم پر حق سبحانہ تعالی رحم فرماتا ہی
خلاصہ اونکے تلاوت مین بہت کچھہ فوائد مین گنجایش تفصیل نہین ہی اجمال جمیل ہی
فضل بیالیسوین سورۂ محمد صلعم حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول
ہی کہ جو کوئی سورۂ محمدؐ کو پڑھے گناہ کیطرف دل اوسکا مایل نہو بلکہ گناہ نکرے
اور اپنے دین مین ہرگز شک نلاوے اور فقر مین مبتلا نہووے اور ہرگز کسی
ایک بادشاہ سے کسیطرح بدی نہ پہنچے اور خائف نرہے اور ہمیشہ شک اور کفر سے
جب تک کہ زندہ ہی محفوظ رہے اور جب کہ فوت ہو تو حق سبحانہ تعالی ہزار فرشتے اوسکے

فضل چالیسوین ۴۰ سورۂ جاثیہ

فضل اکتالیسوین ۴۱ سورۂ احقاف

فضل بیالیسوین سورۂ محمد ۴۲

قبر مین بھیجے کہ نماز پڑہین اور ثواب اونکی نماز کا اوسکے لئے ہو اور جسوقت کہ قبر سے نکلے
ہزار فرشتے مذکور اوسکی مشایعت کرین تاکہ اوسے محل امینون تک پہنچا دین اور ہول
قیامت سے بچاوین اور بیچ امان خدا اور رسول کے ہو **فضل تیالیسوین سورۃ الفتح**
حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ حفظ کرین اموال اور اہل وعیال
اور بندگان اپنے کو ساتھ پڑھنے سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا کے کہ بدرستیکہ جو کوئی اگر پڑھنے اوس
سورہ کے مداومت رکھے بیچ روز قیامت کے منادی از جانب رب العزت اوسے
ندا کرے اسطرح کہ تمام خلائق سنے کہ تو از جملہ بندگان مخلص میرے کے ہے ای ملائکہ
اِسے ملحق کرین ساتھ بندون شایستہ میرے کے اور اسے داخل بہشت جاوید کرو اور
شراب سربمہر بہشت سے کہ ساتھ کافور کے ممزوج ہے پلاؤ اسے اور بیچ بعضی روایتون
کے وارد ہے کہ بیچ ہر شب ماہ مبارک رمضان کے سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا کو نماز سنت مین
پڑھے اوس سال مین بلاؤن سے محفوظ رہے اور ایک دوسری حدیث مین منقول
ہے کہ جو کوئی بیچ روز اول ماہ مبارک رمضان کے دو رکعت نماز گذارے پہلی رکعت
مین بعد الحمد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت مین بعد حمد جو سورہ چاہے پڑھے حق سبحانہ
تعالی دور کرے اوس سے ہر ایک بدی کو اوس سال مین اور پیوستہ بیچ حفظ وحمایت
الٰہی کے رہے سال آیندہ تک **فضل چوالیسوین** حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے
منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ حجرات کو پڑھے بیچ ہر ایک شب یا ہر ایک روز کے بیچ بہشت
کے اوس جماعت سے ہو گا کہ ساتھ زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرف
ومخصوص ہونگے **فضل پینتالیسوین سورۃ ق والقرآن** حضرت امام انام
محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی مداومت رکھے اوپر تلاوت سورہ ق کے
بیچ نمازون واجب اور سنت کے حق سبحانہ تعالی روزی اوسکی فراخ فرماوے اور
اعمال نامہ اوسکا اپنے ہاتھ مین دے اور حساب اور کتاب اوس کا آسان

فضل تیالیسوین سورہ فتح

فضل چوالیسوین سورہ حجرات

فضل پینتالیسوین سورہ ق

فرماوے **فضل چھیالیسوین سورۂ والذاریات** حضرت امام ہمام صادق
آل محمدؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ والذاریات کو بیچ دن یا رات کے پڑھے
خداوند عالم امر معیشت اوسکی کو اصلاح بخشے اور وسعت رزق عطا کرے او
روشن کرے قبر ساتھ اوس چراغ کے کہ نور بخشے روز قیامت تک **فضل
سینتالیسوین سورۂ طور** حضرت امام ہمام محمد باقرؑ و حضرت امام امام
صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ طور کو پڑھے حق تعالی خیر دنیا و آخرت
واسطے اوسکے جمع فرماوے **فضل اٹھتالیسوین سورۃ النجم** حضرت امام
ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ نجم کو بیچ ہر شب اور ہر روز کے
پڑھے درمیان خلق ساتھ خیر اور نام نیک کے تعیش کرے اور گناہون اوسکے
عفو ہون اور محبوب قلوب خلق ہو **فضل انچاسوین** حضرت امام ہمام صادق آل
محمدؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ اقتربت الساعۃ کو پڑھے تو جب کہ قبر سے
نکلے اوپر ناقہ بہشت کے سوار ہو **فضل پچاسوین سورۃ الرحمن** حضرت
امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ ترک نکرو قرائت سورۂ الرحمن کو اور
پڑھنا اوسکا بیچ نمازون کے کہ بدرستیکہ یہہ سورہ بیچ دل منافقون کے قرار نہین
پکڑتا ہے اور حق سبحانہ تعالی اس سورہ کو بیچ روز قیامت کے بہترین وجہ اور نہایت
خوشبوئی کے صحرای قیامت مین حاضر فرمائیگا اور بیچ محل کرامت کے کھڑا ہوگا اور
حق سبحانہ تعالی اوسے خطاب فرمائیگا کہ بیچ زندگانی دنیا تجھے کون شخص بیچ نمازون
کے پڑھتا اور مداومت تیری رکھتا تھا بیچ قرائت کے عرض کریگا خداوندا فلان و فلان
پس حق سبحانہ تعالی چہرہ اونکا سفید اور منور فرمائیگا اور کہیگا کہ جسکی چاہئے اوسکی
شفاعت کرو پس وہ لوگ جسقدر چاہینگے شفاعت کرینگے بعد اوسکے حکم ہوگا کہ داخل
بہشت ہوؤ اور جسجا چاہو سکونت اختیار کرو اور حضرت سے منقول ہے کہ مستحب

فضل چھیالیسوین سورۂ والذاریات
فضل سینتالیسوین سورۂ طور
فضل اٹھتالیسوین سورۂ نجم
فضل انچاسوین سورۂ اقتربت
فضل پچاسوین سورۂ الرحمن

کہ بعد از نماز صبح روز جمعہ کے پڑھے سورۂ الرحمن اور ہر مرتبہ کہ کہے فَبِاَیِّ اٰلاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ تو کہے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ اور بیچ دوسری حدیث معتبر کے فرماتے ہین کہ جو کوئی سورۂ الرحمن کو پڑھے بیچ ہر مرتبہ کے کہ کہے فَبِاَیِّ اٰلاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ تو کہے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ اگر بیچ شب کے سورہ الرحمن پڑھے اور اسی شب مین فوت ہو جاوے تو شہید مرا ہو اور اگر دن مین پڑھے اور اسی دن فوت ہو تو شہید مرا ہو

فصل اکانوین سورۃ الواقعہ

حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر شب سورۂ واقعہ کو پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے دوست رکھے اور لوگون کو دوست اوسکا بناوے اور دنیا مین بدحالی اور فقر اور احتیاج نہ دیکھے اور کسی ایک آفت اور بلا مین مبتلا ہووے اور رفقای حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے ہو کہ یہہ سورہ مخصوص آنحضرت ہے اور بسند معتبر منقول ہے کہ جو کوئی مشتاق بہشت اور وصف اوسکی کا ہو تو سورۂ اذا واقعہ کو پڑھے اور جو کوئی وصف جہنم ملاحظہ کرے تو سورۂ الم سجدہ کو پڑھے اور بسند صحیح حضرت امام باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب سو جانے کے آگے پڑھے اور سو رہے روز قیامت مین چہرہ اوسکا مانند ماہ چہاردہ کے نورانی اور درخشندہ ہوگا اور بسند معتبر اسمعیل بن عبد الخالق سے منقول ہے کہ صادق آل محمدؐ فرماتے ہین کہ باپ میرے بعد از نماز خفتن کے دو رکعت نماز بیٹھے ہوئے ادا فرماتے تھے اور اون دو رکعتون مین سو آیات پڑہتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو کوئی اس دو رکعت نماز کو بجا لاوے اور سو آیات ان دونون رکعتون مین پڑھے اوسے اوس شب مین غافلون مین نہین لکھینگے اور اسمعیل مذکور ذکر کرتا ہے کہ امام محمد باقرؑ ان دو رکعتون مین سورۂ اذا واقعہ اور قل ہو اللہ احد پڑھا کرتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر شب اس سورہ کو پڑھے ہرگز فقیر اور پریشان نہوگا اور علامہ شیخ احمد دیربی اپنے مجربات

ترجمہ ع

مین فرماتے ہین کہ جان و آگاہ ہو کہ تحقیق یہہ سورہ مین سر عظیم ہی اور خواص اسکے عجیب
ہین بیچ جلب غنا اور نفی فقر کے یعنے حاصل ہونے تونگری اور دفع فقر کے (اسی
مطلب مین) روایت ہے حضرت عثمان بن عفانؓ سے کہ تحقیق کہ عرض کیا اوپر عبد اللہ
بن مسعودؓ کے کچھہ چیز مال سے اور وہ اندیشہ مند تھا اوسکے لینے مین پس کہا اوسنے
سے کہ نفقہ کر اوپر بیٹیون اپنے کے پس کہا اون سے ابن مسعود نے کہ وارد ہے
اونھون پر فقر پس امر کیا اونسے ساتھہ قرائت سورۃ الواقعہ کے کہ تحقیق ہین سنا
مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ واقعہ کو ہر شب یعنے
ہر ایک رات مین نہ پہنچے اوسے فاقہ کبھی ہمیشہ پیٹ بھرا رہیگا بھوکھہ کی شکل نہ
دیکھیگا اور ذکر کئے ہین امام ابن عبد البر بیچ کتاب تمہید کے اوسکے حدیث مرفوع حضرت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ تحقیق فرماے آنحضرت صلعم کہ جو کوئی پڑھے سورۂ
واقعہ کو بیچ کل روزون یعنے ہر روز نہ پہنچے فاقہ اوس تک کبھی مدام شکم سیر رہے
ہرگز نہ دلگیر رہے اور ذکر کرے اس کا واسطے حصول مقصود اور پانے مدعائے دلی
کے ساتھہ دعائی منقولہ کے بیچ اس مطلب کے اونمین سے یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَيْرَ وَاَكْرَهُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ
بِنُوْرِكَ لِنُوْرِكَ فِيْمَا يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكَ وَفِيْمَا يَصْدُرُ مِنِّيْ اِلَيْكَ وَفِيْمَا يَجْرِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ رِزْقِيْ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِيْ طَلَبِهٖ وَمِنْ شُغْلِ الْقَلْبِ
وَتَعَلُّقِ الْهَمِّ بِهٖ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِهٖ وَمِنَ التَّفَكُّرِ وَالتَّدْبِيْرِ فِيْ تَحْصِيْلِهٖ وَمِنَ الشُّحِّ
وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَعَجِّلْ بِهٖ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ تین مرتبہ
اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ
وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ

خطرات الاوہی بک عارفات وبک شاہدات وعلیک دالات وفی ملکک متحیرات فبالقدرت التی سخرت بها اہل الارض والسموات سخرلی قلوب المخلوقات انک علی کل شیٔ قدیر اللهم ارحم فقری واجبر کسری واجعل لطفک فی امری وسخرلی لسان صدق واجعلہ محل الفہم للخطاب والنطق بالصواب والعمل بالسنة والکتاب اللهم ذکرنی اذا نسیت وایقظنی اذا غفلت واغفرلی اذا عصیت واقبلنی اذا اطعت وارحمنی انک علی کل شیٔ قدیر اللهم نور بکتابک بصری واشرح بہ صدری ویسر بہ امری واطلق بہ لسانی وفرج بہ کربی ونور بہ قلبی واکرم قلبی بالحب والفہم وارزقنی القرآن والعلم والفہم یا قاضی الحاجات اکرمنی بانواع الخیرات فانہ لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم بعد پڑھنے سورہ واقعہ کے ان دعاہای منقولہ کو پڑھے کہ مقصود دلی بر آوے مطلوب قلبی حاجت ضروری روا ہون سب مرادین پاوے تنگی جاوے فراخی آوے وسعت رزق وروزی سے شادمان رہے دنیامین ہمیشہ خرم وخندان رہے (اور لکھے ہین) بعض علماؤن رحمہم اللہ تعالی نے کہ جو کوئی پڑہے سورہ واقعہ کو اکتالیس مرتبہ بیچ ایک مجلس یعنے بیٹھک کے بہ نیت قضای حاجت کہ بر آیگی حاجت اوسکی اور پایگا دلی مراد نہایت ہی جلدی سے بلکہ اوسیوقت فی الفور خصوصا بیچ متعلق اوسکی کے لئے طلب رزق وکشایش روزی مین اور اسیطرح پڑہنا اس کا بعد نماز عصر کے چودہ مرتبہ توسعہ رزق کیواسطے مجرب اور مشہور ہی اور اکثر مطلبون کو مفید اور لکھے ہین کہ جو کوئی قرائت اس سورہ پر مداومت رکھے دیکھیگا اسنے یسرت یعنے فراخی اور فراخ دستی اور دفع ہوگی عسرت یعنے تنگی اور تنگدستی انشاء اللہ تعالی (اور لکھے ہین بعضون نے اونہون سے) کہ جو کوئی پڑھے سورہ واقعہ کو بعد کل نمازون عشا اور صبح وغیرہ مین تین مرتبہ اور بعد اوسکے پڑھے دعاء آیندہ

کو کہ جسکا ذکر ہوگا کہ غنی کرو اسنے اوسے حق سبحانہ تعالی اور رزق بیحساب عنایت
فرماوے جیسا کہ یہہ شخص ہو اوسے ملے وہ دعای موعود کہ جسکا ذکر ہوا ہی اور قرات
سورہ کے بعد پڑہنا چاہئے یہہ ہی اور دعاہای مسطورہ قبل بھی اس دعاسے شامل
کرے تو حسن مطلب ہی (بسم اللہ الرحمن الرحیم) بمہہوب مہہوب ذی
لطف خفی بصعصع صعصع ذی النور و البہاء بسہہوب سہہوب ذی العز الشامخ
و العظمۃ و الکبریاء و القدرۃ و السلطان اللہم انی اسئلک باسمک الرفیع
الذی اعطیتہ من شئت من اولیائک و الہمتہ لاصفیائک و احبائک ان
ترزقنی رزقا من عندک تغنی بہ فقری و تقطع بہ علائق الشیطان من قلبی انک
انت الحنان المنان الوہاب الرزاق الفتاح الباسط الجواد الکافی الغنی المغنی
الکریم الرزاق المعطی اللطیف الواسع الشکور ذو الفضل و النعم و الجود و الکرم اللہم
اسئلک بحقک و بحق نبیک و جودک و کرمک و فضلک و احسانک یا صادق الوعد
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اللہم یسر لی برزق حلال طیب
اجب دعوتی بحق سورۃ الواقعۃ و بحق الاسم الاعظم و بحرمۃ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
وسلم و علی آلہ و اصحابہ الطیبین الطاہرین بحق فتح محنت فتاح قادر جابر معطی
خیر الرازقین مغنی البائس الفقیر تواب لا یواخذ بالجرائم اللہم یسر لی رزقا حلالا
من عندک و عجل بہ یا ذا الجلال و الاکرام یا کافی یا کفیل برحمتک یا ارحم الراحمین ٭
و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و اصحابہ و اتباعہ و انصارہ و ازواجہ و ذریتہ و
اہل بیتہ اجمعین ٭ سبحان ربک رب العزت عما یصفون و سلام علی المرسلین
و الحمد للہ رب العالمین (اور کہے ہین بعض صالحین نے) افادہ کئے ہین نزدیک
میرے بعضے بہائیون نے ریاضۃ سورۃ الواقعۃ مین اور کہا کہ افادہ کیا نزدیک میرے
اخ الولی العارف الشیخ احمد الرشیدی وہ فرماتے ہین کہ مین نے عمل کیا اور میرا دے

اخذ کیا اِسے ولی عارف ابی العباس الحریشی سے کہ کہا اونھون نے مجھہ سے کہ
ای احمد کہ سیکہا یا مین ایک جماعۃ کے تئین واسطے تونگری پانیکے حق سبحانہ تعالی
اپنے فضل وکرم سے اونھین غنی اور بے نیاز کیا ہر صورت سے وسعت عطا فرمایا
ترکیب اوسکی یہہ ہی کہ روزہ رکھے سات روز تک پہلا دن روز جمعہ یعنے جمعہ
سے یہہ عمل شروع کرے اور اپنے تئین پاک پاکیزہ رکھے لباس پاک بدن پاک
فرش پاک خواہ اپنے گہر مین یا کہ مسجد مین اس عمل کو کرے مگر طہارت جسمی وغیرہ سے
نماز نفل نہ پڑھے سورہ واقعہ کو بعد جملہ فریضہ کے پچیس ۲۵ مرتبہ شب جمعہ مین بعد
نماز مغرب پچیس ۲۵ مرتبہ مشغول تلاوت رہے مابین مغرب اور عشاء کے اور اسمین
خیر کرے پس ادا کرے نماز عشاء اور پڑھے سورہ واقعہ کو پچیس ۲۵ مرتبہ پس بعد
اوسکے پڑہے سورہ موصوف کو ایک سو مرتبہ پس بعد اوسکے درود بہیجے اوپر نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار مرتبہ کہ تمام ہوا عمل بعد ہفتہ کے پڑہا کرے ہر روز
نزدیک صبح کے ایک مرتبہ اور نزدیک شب کے بعد مغرب ایک مرتبہ کہ حاصل
ہو مطلوب اور برآوے دلی مراد مستغنی ہوجاوے فراوان مال پاوے حکم سے
اللہ سبحانہ تعالی کے **فضل باونوین سورۃ الحدید اور سورۃ المجادلہ**
حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ حدید اور سورہ
مجادلہ کو بیچ نماز فریضہ پڑھے اور ان سورون پر مداومت رکھے حق سبحانہ تعالی
اوس شخص پر ترحم فرماوے اور اوسے عذاب نکرے اور اپنے عیال مین خوش
وخرم رہے اور وہ اور عیال اوسکی بدحالی اور احتیاج نہ دیکھین ہمیشہ فراغ دست
اور کشادہ روزی رہین **فضل تیپنوین سورۃ الحشر** حضرت رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم سے منقول ہی کہ فرماتے کہ جو کوئی سورہ حشر کو پڑھے جمیع خلق
خدا بہشت اور دوزخ اور عرش اور کرسی اور حجب آسمانہای ہفتگانہ اور زمینہای

ہفتگانہ اور ہوا اور مرغون اور درختون اور کوہون اور آفتاب اور چاند اور ملائکے جملہ اوسپر درود بھیجیں اور واسطے اوسکے استغفار کرین اور اگر اوس رات یا دن کو دنیا سے رحلت کرے تو شہید فوت ہوا ہو فضل چونوین سورۃ الممتحنہ منقول ہے حضرت علی بن الحسین سے کہ جو کوئی سورۂ ممتحنہ کو بیچ نماز ہای واجب اور سنت کے پڑھے حق سبحانہ تعالی دل اوسکے کو ساتھہ ایمان کے امتحان فرماوے اور دل اوسکا نور ایمان سے منور اور روشن فرماوے اور خود اور فرزندون اور اہل عیال اوسکے علت دیوانگی اور بلای فقر میں مبتلا نہووین فضل پچپنوین سورۃ الصف حضرت امام امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی مداومت کرے اوپر پڑھنے سورۃ الصف کے بیچ نمازون واجب اور سنت کے حق سبحانہ تعالی اوسے صف مین ملائکون اور انبیاؤن کے جگہہ عنایت کرے اور درجہ اوسکا بیچ دنیا اور آخرت کے بلند فرماوے فضل چھپنوین سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ لازم ملکہ واجب ہے کہ شب جمعہ مین سورۂ جمعہ اور سبح اسم ربک الاعلی کو نماز مغرب اور نماز عشا مین پڑھے اور نماز ظہر روز جمعہ مین سورۂ منافقین کو پڑھے جب کہ اسطرح عمل کرے تو گویا کہ موجب عمل حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کیا کہ ثواب جسکا نزدیک حضرت رب العزت کے بہت زیادہ ہے کہ جسکے عوض مین بہشت عنبر سرشت عطا فرماوے فضل ستاونوین سورۃ التغابن حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ سورۂ تغابن کو جو کوئی بیچ نماز واجب کے پڑھے سورۂ مذکور بیچ روز قیامت کے شفیع اوسکا ہو اور گواہ عادل ہو واسطے اوسکے کہ شہادت دیوے نزدیک اوسکے کہ شہادت اوسکی مقبول ہو اور اوس سے جدا نہووے جب تک کہ او داخل بہشت کرے اور حضرت امام [امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی کلثوم مسبحات کو

فضل چونوین سورۂ ممتحنہ

فضل پچپنوین سورۂ صف

فضل چھپنوین سورۂ جمعہ اور منافقین

فضل ستاونوین سورۂ تغابن

قبل از سونے کے پڑھ کے سوجاوے اگر اوس شب مین فوت ہو تو جوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین جگہہ پاوے جنت نعیم مین

فصل اٹھاونوین

سورۃ الطلاق اور سورۃ التحریم حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ طلاق اور سورۃ تحریم کو بیچ نمازہای واجب کے پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے روز قیامت مین پناہ دیوے خوف اور اندوہ سے اور آتش جہنم سے عافیت پاوے اور اوسے داخل بہشت فرماوے بسبب تلاوت کرنے اور محافظت کرنے حرمت کو ان دونون سورتون کے کیونکہ یہہ دونون سورے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین اور آنحضرت صلعم سے متعلق اور منسوب ہین

فصل انسٹھوین سورۃ الملک

حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ تبارک الذی بیدہ الملک کو رات کیوقت بیچ نماز واجب کے پڑھے یا کہ سونے سے پیشتر پڑھے ہوستہ بیچ حفظ اور امان آلہی کے رہے جب تک کہ صبح ہووے اور روز قیامت مین بیچ امان آلہی کے رہے اور داخل بہشت ہو اور بسند معتبر حضرت امام امام امام محمد باقر سے منقول ہی کہ سورۃ ملک مانع ہی عذاب قبر کا یعنے عذاب قبر سے بچاتا ہی اور توریت مین بھی نام اسکا سورۃ الملک ہی اور جو کوئی راتون کو بہت پڑھے اور عبادت بہت کرے اور اس سورہ کی تلاوت رکھے کہ نہایت نیک کیا اور اوس شب مین اوسے غافلون مین محسوب نکرینگے اور مجربات دیربی مین تحریر ہی کہ جان اور آگاہ ہو کہ تحقیق یہہ سورہ جلیل القدر ہی کہ جسکی ظاہر برکت ہی اور مشہور اوس کی فضیلت (دلیل ہی اوپر فضل اوسکی کے) وارد کیے یعنے خبر دیئے ہین امام ترمذی رحمہ اللہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق فرمائے آنحضرت صلعم کہ ایک سورہ ہی قرآن شریف سے کہ جسمین تیس ۳۰ آیاتین کہ شفاعت کریگا وہ صاحب اپنے

کی یہانتک کہ بخشوالے اوسے روز قیامت مین وہ ہی تبارک الذی بیدہ الملک
اور بیچ ایکے دوسری روایت کے ہی کہ سورہ ہی قرآن شریف سے کہ جسمین تیس
آیاتین خصومت کریگا روز قیامت مین واسطے صاحب اپنی کے یہانتک کہ اوسے
داخل بہشت کرے وہ ہی سورہ تبارک الذی بیدہ الملک (ایضا وارد ہی)
کہ سورہ تبارک مانع ہوگا عذاب قبر کا اور روایت کرتے ہین ترمذی جابر رضی اللہ
عنہ سے کہ تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہین خواب فرماتے جب تک کہ نپڑھتے الم
تنزیل السجدہ اور تبارک الملک کو (روایت ہی) انس رضی اللہ عنہ سے
کہ تحقیق جو کوئی پڑھا ان سورون کو بیچ شب کے اسطرح ہی جیسا کہ توفیق پایا شب قدر
کی اور طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ جو کوئی پڑھے ان سورون کو بیچ حضر اور سفر کے
جس کسی مطلب سے مگر کہ بر آوے وہ مطلب (اور روایت کی ہی) کہ جو کوئی
پڑھے ان سورون کو بیچ دو رکعت نماز کے پس کہے بعد فراغ کے یا دائم یا حی
یا فرد یا وتر یا قدیم یا احد یا صمد صل علی محمد و علی آل محمد پس سوال کرے اور
حاجت اپنی چاہے کہ مستجاب ہوگی اور بر آوے اوسکی مطلب (اور ذکر کئے
ہین امام قرطبی) بیچ تذکرہ اپنی کے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ جو کوئی پڑھے سورۃ الملک بیچ ہر ایک شب کے آئیگا طرفسے صاحب اپنی واسطے
مجادلہ کرنے بیچ قبر کے اور جو کوئی پڑھے بیچ کل شبون کے نقصان نہین پائیگا
فتانات اور حادثات زمان سے اور حضرت امام امام محمد باقر سے منقول ہی کہ جو
کوئی پڑھے ہر شب مین جبکہ منکر و نکیر بیچ قبر اوسکی کے آوین اور چاہین کہ اوسکے پانو
کیطرف سے آوین پانون اوسکے اونھون سے کہین کہ تمکو ہماریطرفسے راہ نہین کیونکہ
یہہ بندہ ہر شب اور ہر روز ہر بار پڑھتا تھا اور سورۃ الملک پڑھتا اور جبکہ پیٹ کے
طرف سے آوین پیٹ اوسکا اونھونسے مخاطب ہوکے کہے کہ تمہین میرے طرف راہ نہین

کہ یہ بندہ میرے مین سورۃ الملک کو جگہہ دیا تھا اور جبکہ اوسکے زبان کیطرف سے
آویں اونھوں سے کہے کہ تمکو میریطرف راہ نہین کیونکہ یہہ بندہ ہر شب اور ہر روز
سورۃ الملک کو پڑھا کرتا تھا تلاوت مین مشغول رہتا تھا **فضل ساٹھوین**
سورہ نون والقلم حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی
سورہ نون والقلم کو بیچ نماز فریضہ اور نافلہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے امین
فرماوے اس سے کہ کبھی مبتلا فقر کا نہو اور جبکہ دنیا سے گذر جاوے اوسے قبر
کی فشار نہو بیچ گور سے نجات پاوے **فضل اکسٹھوین سورۃ الحاقہ**
حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ بہت پڑھو سورہ حاقہ کو کہ تحقیق
پڑھنا اس سورہ کا بیچ فرائضوں اور نوافلوں کے ایمان رکھنا ہے اوپر خدا اور رسول
اوسکی کے ہے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ایمان اوس سے برطرف نہووے
فضل باسٹھوین سورۃ المعارج حضرت امام ہمام صادق آل
محمد سے منقول ہے کہ بہت پڑھو سال سائل کو کہ جو کوئی اس سورہ کو بہت پڑھے
حق سبحانہ تعالی بیچ قیامت کے کسی ایک گناہ اوسکی سے سؤال نکرے اور اوسے
بہشت مین بجا تہہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساکن فرماوے **فضل**
تریسٹھوین سورۃ نوح حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو
کوئی ایمان اوپر خدا اور رسول اور قرآن اوسکی کے تلاوت پر رکھتا ہے چاہیے
کہ قرائت سورہ نوح کو ترک نکرے کہ بدرستیکہ جو بندہ اس سورہ کو واسطے خدا کے
بیچ نمازوں واجب اور سنت کے پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے بیچ مساکن نیکوکاروں
اور صالحوں کے ساکن فرماوے اور تین بہشت دوسرے اوسے کرامت فرماوے
ساتھ دو سو حور اور چار ہزار عورت جمیلہ اوس سے تزویج کرے **فضل**
چونسٹھوین سورۃ الجن حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے

کہ جو کوئی سورۂ جن کو بہت پڑھے دنیا مین آنکھ سے جنیون اور جادو و ٹونون اور
مکر اونکون سے محفوظ رہے اور بہشت برین مین رفقائی حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وسلم سے ہو **فضل پینسٹھوین سورۃ المزمل** حضرت امام ہمام صادق
آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو بیچ نماز خفتن یا نماز شب مین آخر
شب و روز یہہ سورے تینون شاہد اور گواہ اوسکے ہونگے بیچ قیامت کے اور حق
سبحانہ تعالیٰ اوسے ساتھ زندگانی نیک کے جیتا رکھیگا اور نیک طور و احوال سے دنیا
سے رحلت کرائیگا **فضل چھیاسٹھوین سورۂ مدثر** حضرت امام انام محمد باقر سے منقول
ہی جو کوئی بیچ نماز واجب کے سورۂ مدثر کو پڑھے اوپر حق سبحانہ تعالیٰ کے لازم
ہی کہ اوسے جوار مین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جگہہ دیوے
بیچ زندگانی دنیا کے ہرگز شقاوت اوسکے طرف رخ نکرے مومن پاک طینت رہے اور
فضل سڑسٹھوین سورۃ القیمۃ حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے
منقول ہی کہ جو کوئی مداومت رکھے اوپر سورۂ لَا اُقْسِمُ کے اور اوسپر عمل
کرے حق سبحانہ تعالیٰ اوسے ساتھ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے محشور
فرماوے بیچ بہترین صورتون کے اور آنحضرت صلعم اوسے بشارت دین اور متبسم ہوون
اوپر چہرہ اوسکی کے تاکہ صراط اور میزان سے اوسے سلامت لیجاوین ؀
فضل اٹھسٹھوین سورۃ الدہر حضرت امام انام محمد باقر سے منقول ہی
کہ جو کوئی سورۂ ہَلْ اَتیٰ عَلَی الْاِنْسَان کو بیچ صبح ہر پنجشنبہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ
اوسے آٹھ سو دختر باکرہ اور چار ہزار حور لعین کرامت فرماوے اور ساتھ حضرت رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہو اور بسند معتبر علی بن حسن سے منقول ہی کہ مین بخدمت
مبارک حضرت امام علی نقی کے حاضر ہوا بیچ روز سہ شنبہ کے حضرت فرمائے کل تجھے
نہین دیکھا مین عرض کیا کہ نجا! مین کہ بیچ روز دوشنبہ کے زیارت آپکی کرون حضرت

فرمای کہ جو کوئی چاہے کہ خداوند عالم اوس سے شر روز پنجشنبہ دور کرے چاہئے کہ بیچ
رکعت اول نماز صبح اوس روز مین سورہ ہل اتی علی الانسان کو پڑھے چنانچہ حق سبحانہ
تعالی بیچ اوس سورہ کے فرماتا ہے کہ پس خدا اونھون کو نگاہ رکھا شر سے اوس روز
کے اور اونکی استقبال کو بھیجا نصرت اور خوشحالی اور سرور و شادی کے تئین اور
بیچ حدیث رجاء ابن ضحاک کے وارد ہوا ہے کہ حضرت امام رضا بیچ صبح روز دوشنبہ
اور پنجشنبہ کے بیچ رکعت اول کے سورہ ہل اتی علی الانسان کو پڑھتے تھے اور بیچ
دوسری رکعت کے سورہ ہل اتیک حدیث الغاشیہ کو **فضل انہترویں سورہ المرسلات اور سورہ النباء یعنے عم اور سورہ النازعات** حضرت
امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ والمرسلات کو پڑھے
حق سبحانہ تعالی درمیان اوسکے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آشنائی
ڈالے اور جو کوئی سورہ عم یتسائلون کو پڑھے دنیا سے نجاوے جب تک کہ توفیق
زیارت کعبۃ اللہ زاد اللہ شرفا و تعظیما کے نہ دیوے اور جو کوئی سورہ والنازعات
کو پڑھے دنیا سے نجاوے مگر سیر آب اور داخل بہشت نہو مگر سیر آب اور مجربات
علامہ دیربی مین مسطور ہے کہ سورہ مرسلات کی خواص یہہ ہے کہ جو کوئی لکھے اس
سورہ کو اور رکھے ساتھ اپنے بیچ حال خصومت یعنے لڑائی اور جھگڑے ساتھ دشمن
کے کہ قوی ہو حجت تیری اور مقہور ہو دشمن تیرا اور فتحیاب ہو تو حکم سے اللہ سبحانہ
تعالی کے (خواص اوسکی ہے) جو کوئی واسطے دمل اور دانون یعنے
پھوڑون کے لکھے سورہ والمرسلات کو اور لٹکاوے اسپر کہ شفا پائیگا اچھا
ہو جائیگا حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے **فضل سترویں سورہ عبس اور سورہ کورت** حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو
کوئی سورہ عبس اور سورہ اذا الشمس کورت کو پڑھے بیچ حفظ الہی کے محفوظ

فضل انہترویں سورہ مرسلات اور سورہ نباء اور سورہ والنازعات

فضل سترویں سورہ عبس اور سورہ کورت

فضل اکہتروین سورۃ الانفطار وسورۃ المطففین وسورۃ الانشقاق

بہت خیانت سے اور بیچ سایہ کرامت الہی کے ہو جب تک کہ جیتا رہے **فضل**
اکہتروین سورۃ الانفطار اور سورۃ المطففین اور سورۃ الانشقاق
حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ اذا السماء انفطرت
اور سورہ اذا السماء انشقت کو بیچ نماز فریضہ اور نافلہ کے بہت پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ
ہر ایک حاجت اوسکی کو بر لاوے کوئی مطلب اوسکا باقی نہ رہجاوے اور اوسے
کوئی ایک مانع خدا سے دور نکرے اور آخرت مین ہیوستہ نظر رحمت اور کرامت
الہی اوسکے شامل رہے اور خداوند عالم اوسپر نظر رحمت اپنی کو رکھے اور
حساب خلایق سے فارغ ہووے اور دوسری سند سے اوسی حضرت سے منقول ہے
کہ جو کوئی بیچ نماز واجب کے سورہ ویل للمطففین کو بہت پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ بیچ
قیامت کے اعمالنامہ اوسکا واسطے ایمنی پانے آتش جہنم سے دلہنے ہاتھ مین
عطا فرمائیگا اور اوسے بیحساب بہشت مین لیجائیگا اور مجربات علامہ دیربی مین لکھا
ہے بیچ خواص سورۃ الانشقاق کے کہ جو حاملہ کہ دردزہ مین معوق یعنے بہت
دیری سے جنتی ہو ساتھ شدت کے تو لکھے سورۂ انشقاق کو اور رکھے اوس حاملہ
کے پیٹ پر کہ اوسی ساعت مین بچہ متولد ہوگا فی الفور دردزہ سے فارغ ہوگی
(خواص اوسکی سے) لکھے سورۂ انشقاق کو اور لٹکاوے اوپر دواب یعنے
چوپایون کے کہ محفوظ رہینگے آفات دواب سے (خواص اوسکی سے)
جو کوئی پڑھے سورۂ انشقاق کو اوپر مطبوع یعنے جسکا خایہ نکالے ہوئے ہون خصی بنائے
ہون اوپر اوسکے کہ ساکن ہو درد اوسکا (خواص اوسکی سے)
اور جو کوئی لکھے سورۂ انشقاق کو اوپر دیوار منزل یعنے گھر کے کہ داخل نہین
ہوگی کوئی شیئی ہوام سے یعنے مچھر چینونٹی وغیرہ سے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ توانا اوپر
کل چیزون کے **فضل بہتروین سورۃ البروج** حضرت امام ہمام صادق

فضل بہتروین سورۃ البروج

آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ والسماء ذات البروج کو بیچ نماز فریضہ کے پڑھے کیونکہ سورہ پیغمبرون ہے حق تعالیٰ اوسے روز قیامت مین ساتھ پیغمبرون اور مرسلون اور صالحون کے محشور فرمائیگا اور ساتھ اونھون کے رکھیگا ✦

فضل تہترویں سورة الطارق حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ والسماء والطارق کو بیچ فرایض کے پڑھے اوسے روز قیامت مین نزدیک حق سبحانہ تعالیٰ کے قدر اور منزلت عظیم ہووے اور رفقائی پیغمبرون سے ہو بیچ بہشت کے

فضل چوہترویں سورة الاعلیٰ حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ کو بیچ فرایض اور نوافلون کے پڑھے روز قیامت مین اوسے کہین کہ جس در سے تو چاہے اوس در سے بہشت مین داخل ہو

فضل پچہترویں سورة الغاشیہ حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی مدام رکھے اوپر پڑھنے سورہ ہل اتاک حدیث الغاشیہ کے بیچ نماز واجب یا سنت کے حق سبحانہ تعالیٰ اوسے گہیرے بیچ رحمت اپنی کے بیچ دنیا اور آخرت کے اور روز قیامت مین برات ایمنی عذاب جہنم سے پاوے غرق بحر مواج رحمت الٰہی ہو جاوے

فضل چھہترویں سورة الفجر حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ پڑھو سورہ فجر کو بیچ نمازون فریضہ اور نوافلون کے کہ یہہ سورہ خامس آل عبا یعنی حضرت امام حسینؑ سے متعلق ہے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بیچ بہشت کے جوار مین آنحضرتؑ کے ہو

فضل ستہترویں سورة البلد حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ لا اقسم بہذا البلد کو بیچ نمازون واجب کے پڑھے بیچ دنیا کے ان جملہ صالحان معروف کے ہووے اور آخرت مین بھی نیکو مین بشہید اور معروف

ہو اور اوسے قدر اور منزلت عظیم ہو نزدیک حق سبحانہٗ تعالیٰ کے روز قیامت مین رفقائی پیغمبرون اور شہیدون سے اور صالحون سے ہو

فصل اٹھہترویں بیچ سورۃ والشمس اور سورۃ واللیل اور سورۃ والضحی اور سورۃ الم نشرح

حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہی کہ جو کوئی روز و شب بہت پڑھے سورۂ والشمس و ضحٰہا اور سورۂ واللیل اذا یغشیٰ اور سورۂ والضحیٰ اور سورۂ الم نشرح کو جو کچھ چیز کہ نزدیک اوسکے حاضر ہووے قیامت مین واسطے اوسکے شہادت دیوین حتی کہ بدن کے بال اور پوست جسم اور گوشت اور خون اور عروق اور عصب اور استخوانون جملہ اعضا اوسکے بدن کے اور حق سبحانہ تعالیٰ فرماوے کہ مین قبول کیا شہادت تمہاری واسطے بندہ اپنے کے اے ملائکو لیجاؤ واسطے بیچ بہشت کے جس جگہہ کو کہ وہ اختیار کرے اوسے عطا کرو طرف سے میرے کہ گوارا ہو فضل اور رحمت میری واسطے بندہ میرے کے اور مجربات علامہ دیربی رحمہ اللہ مین مرقوم ہی کہ لکھے ہین بعض علماؤن نے بیچ خواص سورۂ انشراح کے کہ جو کوئی لکھے سورۂ انشراح کو بیچ ظرف زجاج یعنے بلور کے اور دھووے ساتھہ پانی گلاب کے اور پیوے اوسے کہ زائل ہووے اوس سے غم اور ہم اور فزع اور رجف (خواص اوسکی ہے) اور جو کوئی مداومت رکھے اوپر قرائت سورۂ الم نشرح کے پیچھے صلوٰۃ خمس یعنے پانچون نمازون کے کہ آسان فرمایگا اللہ سبحانہ تعالیٰ امر اوسکی کو اور رزق بیحد و حساب عطا فرمائیگا (اور لکھے ہین بعضون نے) تلاوت سورۂ انشراح مین کہ میسر ہو رزق اور انشراح صدر یعنے سینہ اور دفع ہو عسرت یعنے تنگی بیچ امورون کے اور اصلاح اور غلبہ اوپر کسالت بیچ طاعات کے یعنے سستی دفع ہو اور مائل عبادت ہو اور واسطے دفع تعطیل بیچ امر معاش کے اس سورہ کی مداومت رکھے کہ امور مذکورہ مسطورہ قبل کیواسطے نہایت مفید اور

فصل اٹھہترویں سورۂ والشمس اور سورۂ واللیل اور سورۂ والضحی اور سورۂ الم نشرح

موثر ہی (خواص اوسکی سے) واسطے قضای حوائج یعنے بر آمد حاجات کے تحقیق کہ دشوار ہو کسی پر کوئی ایک امر امور دنیا اور آخرت سے پس وضو بناوے اور دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ الم نشرح پڑھے پس بیٹھے مستقبل القبلہ یعنے رخ طرف قبلہ کے کرکے متوجہ ہو طرف اللہ تعالی کے اور پھر پڑھے سورۂ الم نشرح موافق عدد حروف اوسکی کے ایک سو باون ۱۵۲ مرتبہ پس سوال کرے اللہ سبحانہ تعالی سے حاجت اپنی پس تحقیق کہ اس عمل سے بر آویگی حاجت اوسکی اور پاویگا مقصود دلی اپنے کو حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے اور تصدیق رسول مقبول اوسکی سے (خواص اوسکی سے) واسطے حفظ کلام الہی وغیرہ کے اسطرح فرماتے ہین بعض عارفینون نے کہ تحقیق کہ جس کسی پر دشوار اور نہایت مشکل ہو حفظ کلام الہی وغیرہ تو لکھے سورۂ الم نشرح کو تمام اور دہوکے پیوے اوس پانی کو پس تحقیق کہ آسان ہوگا اوپر اوسکے حفظ کلام ربانی وغیرہ برکت سے اس سورہ مبارک کے (خواص اوسکی سے) اور منافع اوس کی سے واسطے دفع اور نکالنے تپ کے اور اقسام اوسکی سے تحقیق کہ لیوے خیط یعنے ایک دہاگا کتان سے اور کتان نہایت مشہور ہی عربستان مین جسکا کپڑا بنا جاتا ہی جیسے گرمی کے موسم مین پہنا کرتے ہین کیونکہ یہہ پارچہ معتدل درمیان حرارت اور برودت کے ہوتا ہی اور حکیم محمد مومن اپنے کتاب موسوم بہ تحفۃ المومنین مین کتان کو سرد اور خشک اور لباس اوسکے کو رافع حرارت تحریر فرماتا ہی خلاصہ کتان بھی مانند سن کے ریشہ پوست درخت ہی پس اوس دہاگے پر پڑھے سورۂ الم نشرح جب کہ پہنچے حرف کاف پر کاف سے سورہ مذکورہ کے کہ نو ہین ہر ایک کاف کا ایک گرہ اوس دہاگے پر مارے جس وقت کہ نو گرہ تمام ہون تو امر کرے محموم یعنے تپ دار کو کہ باندھے اوس گرہ دار تاگے کو بائین ہاتھ کے انگلیون کے بندون پر شروع کرے باندھنا طرف سے

ابہام یعنے بڑا انگلی کے کہ اس عمل سے شفا پائیگا نہایت جلدی حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ
کے کہ بہت سریع الاثر ہے اور تحقیق کہ تجربہ ہوا ہے اور صحیح ہے اور یہہ صفت دعوت
اس کی ہے واسطے طلب رزق وغیرہ کے یعنے اگر واسطے طلب رزق و توسعہ معاش کے
اس عمل کو کیا چاہے تو بعد دو رکعت نماز کے اور پڑھے الم نشرح کو مطابق عدد
حروف اوس کی کے ایک سو باون ۱۵۲ مرتبہ رخ بقبلہ بیٹھ کے ہر ایک مرتبہ بعد پڑھنے
سورہ مذکور کے اس دعا کو پڑھے نہیں تو دس مرتبہ ہر روز بعد صبح ایک مرتبہ سورہ
مذکور اور ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیۡ
اَسۡئَلُکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اِلٰہَ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ بِالۡقَوۡلِ الَّذِیۡ قُلۡتَ
فِیۡ حَقِّ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ اَنۡ تَشۡرَحَ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَ
بِالۡاِسۡمِ الَّذِیۡ شَرَحۡتَ بِہٖ صَدۡرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَبِالۡاِسۡلَامِ یَا مُؤۡمِنُ
یَا مُہَیۡمِنُ یَا اللّٰہُ تین مرتبہ اَسۡئَلُکَ بِقَوۡلِکَ فِیۡ حَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ
سَلَّمَ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ یَا وَزَرَ مَنۡ لَا وَزَرَ لَہٗ یَا اللّٰہُ تین مرتبہ وَاَسۡئَلُکَ
بِکَلَامِکَ الۡقَدِیۡمِ الَّذِیۡ لَیۡسَ بِمَخۡلُوۡقٍ وَ بِقَوۡلِکَ الَّذِیۡ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ
لَمۡ یَخۡفَ عَلَیۡکَ حَالِیۡ اَخۡفِنِیۡ عَنۡ اَبۡصَارِ الظَّالِمِیۡنَ یَا اللّٰہُ تین مرتبہ وَاَسۡئَلُکَ
بِاِسۡمِکَ الَّذِیۡ رَفَعۡتَ بِہِ السَّمٰوٰتِ وَ بَسَطۡتَ بِہِ الۡاَرَضِیۡنَ وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ
یَا رَافِعُ یَا ذَاکِرُ اُذۡکُرۡنِیۡ بِذِکۡرِکَ الذَّاکِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوۡدًا
وَّ عَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا
سُبۡحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَنۡتَ وِقَایَتِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظَّالِمِیۡنَ یَا اللّٰہُ تین مرتبہ
اَسۡئَلُکَ بِحُکۡمِ کِتَابِکَ الۡعَزِیۡزِ یَا عَزِیۡزًا اَعِزَّنِیۡ بِاِعۡزَازِ عِزَّۃِ قُدۡرَتِکَ وَ یَسِّرۡ لِیۡ اُمُوۡرَ
الدُّنۡیَا وَ الدِّیۡنِ یَا خَیۡرَ مَنۡ یُّرۡجٰی یَا اللّٰہُ تین مرتبہ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا اِنَّ مَعَ
الۡعُسۡرِ یُسۡرًا اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُیَسِّرَ لِیۡ کُلَّ مَا تَعَسَّرَ عَلَیَّ بِتَیۡسِیۡرٍ مِّنۡکَ یَا اللّٰہُ تین مرتبہ

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَ اِلیٰ رَبِّکَ فَارْغَبْ اَسْئَلُکَ بِالرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ وَ بِالْاٰیَاتِ
الْبَیِّنَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اَنْ تُغْنِیَنِیْ عَنِ الْبِصَارِ مَنْ یُّرِیْدُنِیْ بِسُوْءٍ مِّنَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ
وَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَ الْاَسْمَاءِ فِیْ طَلَبِ الرِّزْقِ اِلیٰ حَیْثُ کُنْتَ
وَ فِیْ عَطْفِ الْعِبَادِ عَلَیَّ اَجْمَعِیْنَ وَ فِیْ دَفْعِ الْمَضَارِّ عَنِّیْ ✦ یَا لَطِیْفُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰهُ
تین مرتبہ یَا وَدُوْدُ تین مرتبہ یَا رَبُّ یَا وَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ تین مرتبہ یَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِیْدِ وَ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ
وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَاَتْ بِهٖ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلیٰ
جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ اَجِرْنِیْ
مِنْ عَذَابِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا اَللّٰهُ تین مرتبہ بِرَحْمَتِهٖ مِنْکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلیٰ نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ ✦
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

فضل اٹھانویں سورۃ وَالتِّیْن حضرت امام ہمام صادق آل محمد ؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورہ والتین کو بیچ نمازون فریضہ اور نوافلون کے پڑھے عطا فرماوے حق سبحانہ تعالیٰ بہشت سے اوس جگہہ کو جو وہ پسند کرے اور دنیا مین اچھی زندگی کرے

فضل اسیوین سورۃ العلق حضرت امام ہمام صادق آل محمد ؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی بیچ روز یا شب کے سورہ اقراء باسم ربک کو پڑھے اگر اوس روز یا اوس شب مین رحلت کرے تو اسطرح ہی کہ شہید ہوا ہو اور حق سبحانہ تعالیٰ اوسے شہیدون مین محشور فرماوے اور اسطرح ہی کہ راہ خدا مین بیچ لشکر ظفر پیکر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم کے ساتھ کفارون کے جہاد کیا ہو اور اوس معرکہ مین شہید ہوا ہو

فضل اکاسیوین سورۃ القدر بسند معتبر صادق آل محمد ؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ کو بلند پڑھے تو اسطرح ہی

فضل اٹھانوین سورہ والتین

فضل اسیوین سورہ علق

فضل اکاسیوین سورہ قدر

که شمشیر نیام سے کھینچکے راه خدا مین جهاد کیا هو اور اگر آهسته پڑھے تو اسطرح هی که راه
خدا مین شهید هوا هو اور اپنے خون مین مانند ذبیح کے دست و پا مارا هو اور جو کوئی دس بار
پڑھے حق سبحانه تعالی هزار گناه گناهون اوسکی سے معاف فرماوے بالکل محو کر دیوے
اور ایک دوسری روایت مین آنحضرت سے منقول هے که جو کوئی سورهٔ اِنّا اَنزَلنَاهُ
کو پڑھے بیچ نمازون فریضه کے منادی جانب سے حق سبحانه تعالی کے اوسے ندا دیوے
که خداوند عالم گناهون گذشته تیرے کو عفو فرمایا عمل کو نئے سر لیسے کر اور بسند معتبر حضرت
اسد الله غالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم الله وجهه سے منقول هے که جو
کوئی قبل از طلوع آفتاب قُل هُوَ اللهُ اَحَد اور اِنَّا اَنزَلنَاهُ کو پڑھے اوس روز
کسی ایک گناه مین مبتلا نهو هر چند که شیطان سعی کرے که اوس فعل پر سرزد هو اور بسند
معتبر حضرت امام اعظم موسی کاظم سے منقول هے که بدرستیکه حق سبحانه تعالی بیچ روز جمعه کے
هزار نفحه نسیم رحمت اپنی سے هے جس بنده کو جو چاهے اوسے عطا فرماتا هے پس جو
کوئی سورهٔ اِنَّا اَنزَلنَاهُ فِی لَیلَةِ القَدر کو بعد از عصر روز جمعه کے سو مرتبه پڑھے حق تعالی
اوس هزار نفحه و نسیم رحمت کو اور امثال اوسکے اوس شخص کو عطا فرماتا هے اور حضرت
امام همام صادق آل محمد سے منقول هے که جب که ماه مبارک رمضان آوے هر شب مین
هزار مرتبه سورهٔ انا انزلناه کو پڑھه تا که شب تیئیسوین ۲۳ آوے اوس شب مین دل اپنے
کو محکم رکھه اور کانون کو کھول واسطے سننے عجائب کے جو که دیکھیگا اور ساتھه سندهای معتبرون
کے حضرت سے منقول هی که جو کوئی بیچ تیئیسوین شب ماه مبارک رمضان کے سورهٔ انا انزلناه
فی لیلة القدر کو هزار مرتبه پڑھے جب که صبح هو جاے یقین اوسکا نهایت شدید اور محکم هووے
ساتھه کرنے اعتراف اوپر چند چیزون کے که مخصوص هماری هین غرائب فضائل سے
که نهین هی مگر بسبب کسی ایک چیز کے که خواب مین مشاهده کرے اور بسند معتبر اوسی حضرت
سے منقول هے که جو کوئی شخص کوئی ایک نیا جامه چاهے کترے تو سورهٔ اِنّا اَنزَلنَاهُ چھتیس

مرتبہ پڑھے ہر ایک مرتبہ مین جب کہ پہنچے قولہ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ تک تہوڑا پانی لیوے
اور اوپر اوس جامہ کے چہینکے اسطرح کہ جامہ تر ہو جاوے پس چھتیس ۳۶ بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ کے پڑہے
اور پانی چہینٹ کے بعد دو رکعت نماز اوس جامہ مین پڑھے اور دعا کرے و دعا
مین کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ وَ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اُصَلِّیْ فِیْہِ
لِرَبِّیْ حمد الٰہی بجالاوے کہ ہمیشہ بیچ فراخی نعمت کے رہے جب تک کہ وہ جامہ کہنہ ہو جاوے
اور بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت امام رضاؑ جسوقت کوئی نیا جامہ پہنا چاہتے تو پہلے ایک
قدح آب طلب فرماتے اور اوس قدح پر دس مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ اور
دس مرتبہ سورہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور دس مرتبہ سورہ قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ پڑہتے
تھے بعد اوس پانی کو اوس جامہ پر چہڑک کے پہنتے تھے اور فرماتے کہ جو کوئی نیا جامہ
پہننے کے پیشتر اسطرح کرے ہمیشہ بیچ فراخی عیش کے ہو مادام کہ ایک تار اوس جامہ کا باقی
رہے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہی کہ جب کہ حق سبحانہ تعالی کسی کو
نیا جامہ عطا فرماوے تو وہ شخص چاہیے کہ وضو بناوے اور دو رکعت نماز گذارے ہر ایک
رکعت مین بعد فاتحہ آیۃ الکرسی اور قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے بعد فراغ
حمد بجالاوے خداوند عالم کا کہ عورت اوس کی کو ڈہانپا اور اوسے بیچ لوگون کے زینت
بخشا اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو بہت کہے جو کوئی اسطرح کرے اوس جامہ مین
معصیت خدا کی نکرے اور بعدد ہر ایک تار اوس جامہ کے حق سبحانہ تعالی ایک ایک ملک
موکل فرماوے تا کہ تقدیس خدا کرین اور واسطے اوسکے استغفار کرین اور اوسے
دعا اور ترحم کرین اور بسند معتبر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ سے منقول ہی کہ
واسطے محفوظ رہنے بلاؤن سے لاوے سبوئی تازہ اور پانی اوس مین بہرے اور چھتیس ۳۶
مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ اوسپر پڑہے اور اوس سبو کو لٹکاوے اور اوس مین سے
پانی پیوے اور اوسی پانی سے وضو بناوے اور پیشتر اوسکے کہ پانی اوسکا خلاص

ہو دوسرا پانی اوس مین بہر دیوے اور بسند معتبر منقول ہی کہ ایک شخص بخدمت شریف
حضرت امام جعفر صادق حاضر ہوے کے عرض کیا کہ مجھے آٹھ لڑکیان ہوئی ہین مگر صورت
لڑکے کی ابتک نہین دیکہا دعا فرمائے کہ خداوند عالم فرزند نرینہ عطا فرماوے حضرت
فرماے کہ جسوقت کہ مشغول مقاربت ہوا چاہتا ہی اوسوقت اپنا داہنا ہاتھ عورت
کے ناف کے سیدہے طرف رکھہ اور سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ کو پڑھہ اور بعد اوس
کے مشغول کار ہو اور جبکہ حمل ظاہر ہو رات کو جسوقت کہ اس پہلو سے اوس پہلو
پہرا چاہتا ہی اوسوقت پہر اپنا داہنا ہاتھ عورت کے ناف کے سیدہے طرف رکھہ
کے انا انزلناہ کو سات مرتبہ پڑہ وہ شخص کہتا ہی کہ اسطرح کیا حق سبحانہ تعالی سات
اولاد نرینہ ایک کے بعد ایک عطا فرمایا خلاصہ ایسی بہت سی روایتین موجود ہین
جن کے لکہنے مین خوف طول کلام ہے اور علامہ دیربی اپنے مجربات مین تحریر فرماتے
ہین کہ جان اور آگاہ ہو کہ تحقیق یہہ سورہ ہے جلیل القدر اور مشہور ہی بیچ جلب غنا
کے (اس مطلب مین) تحقیق کہ شکوہ کیا بعض لوگ نے نزدیک فقیہ امام ولی
کبیر احمد بن موسی بن عجیل کے فقر کا پس آپ نے امر کیا کثرت سے پڑہنے سورہ
القدر کو ساتھ اس دعاء مبارک کے وہ یہہ ہی اَللّٰهُمَّ یَا مَن یَکتَفِی عَن
خَلقِهٖ جَمِیعًا وَلَا یَکتَفِی عَنهُ اَحَدٌ مِن خَلقِهٖ یَا اَحَدُ مَن لَا اَحَدَ لَهٗ اِنقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنکَ
وَخَابَتِ الآمَالُ اِلَّا فِیکَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیکَ یَا غِیَاثَ المُستَغِیثِینَ اَغِثنِی
تکرار کرے اغثنی کو سات مرتبہ (اور دیکہا گیا بخط بعض علماء کے)
کہ تحقیق ہووے کسی کو اللہ تعالی سے حاجت پس پڑھے سورہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ
کو اکتالیس مرتبہ اور بعد دعا کرے ساتھہ اُس دعا کے اکتالیس مرتبہ یعنے
اُس دعا کو بھی انا انزلناہ کے برابر پڑھے اور بعد سوال کرے اللہ تعالی سے
حاجت اپنی کہ برآویگی حاجت اوسکی حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے اور لکھے

ہین کہ مجرب ہی اس عمل مین دعاء مسطورہ قبل معمول ہی یعنے اوس دعا کو پڑہنا
چاہیئے (خواص اوسکی سے) اسطرح لکھے ہین بعض اونھون سے کہ تحقیق
جو کوئی پڑھے ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ کو بیچ روز جمعہ کے ہر ایک جمعہ مین نہین
فوت ہوگا جب تک نہ دیکھیگا دیدار حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بیچ خواب
کے (خواص اوسکی سے) تحقیق جو کوئی لکھے بیچ خرقہ ثوب انسان یعنے آدمی
کے بدن کے جامہ کے ٹکڑا کپڑے پر ساتھ نام اوس صاحب جامہ معہ نام والدہ
اوسکے ساتھ زعفران کے پس اوس خرقہ کو لپیٹے اور رکھے نیچے اوس کے
سینہ کے یا کہ اوپر سینہ اوسکی کے جسوقت کہ وہ سو گیا ہو پس تحقیق کہ خبر
دیویگا وہ شخص جو جو کام مین کیا ہی بیچ عمر اپنی کے نیکی بدی سے حالت خواب مین
خواہ وہ شخص مرد ہو خواہ عورت کہ آگاہ کرے اپنے احوالات گذشتہ اور حالات
منظوری مطلوب قلبی سے (خواص اوسکی سے) اسطرح لکھے ہین بعض علماؤن
نے کہ پڑھے چھتیس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ کو اوپر پانی تازہ کے اور دھوئے
اوس پانی سے نیا جامہ اور پہنے اوس جامے کو کہ کم نہین ہوگا رزق
اوس کا جانب سے اللہ سبحانہ تعالی کے اور وسیع ہوگا جب تک کہ وہ جامہ اوس
کے پاس ہوگا (خواص اوسکی سے) اسطرح لکھا پایا بخط بعض علماؤن کے
کہ تحقیق جو کوئی پڑھے سورۃ القدر اور سورۂ اخلاص کو دس دس مرتبہ
اوپر پانی طاہر یعنے پاک کے اور دہووے اوس پانی سے نیا جامہ اور پہنے
اوس جامے کو جب تک کہ اوس جامے سے ایک تار باقی رہیگا وہانتک اوس
کے رزق مین کشایش رہے تنگی نہ دیکھے (خواص اوسکی سے) وارد ہی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمائے آنحضرت صلعم کہ لیوے مٹی قبر سے
حالت دفن مردہ مین بیچ ہاتھ اپنے کے اور پڑھے اوس مٹی پر اِنَّا اَنزَلنَاہُ فِی

لیلۃ القدر سات مرتبہ اور ڈالے اوس مٹی کو ساتہہ میت کے بیچ کفن اوس کی کے
اور قبر اوسکی مین کہ عذاب نہین پایگا وہ بیچ قبر کے خلاصہ سورۃ القدر کے خواص بہت
مین زیادہ لکہنے کا مجال نہین ہے اسیقدر لکہا گیا فقط

فصل باسیئوین سورۃ لم یکن

حضرت امام انام محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ لم یکن الذین کو پڑہے شرک سے
بیزار ہو وحدت حق تعالی پر اقرار ہویگا نکیت او سبحانہ تعالی کا قائل و منکرون سے اوسے
انکار ہو اور دین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر استوار ہو بصدق دل آنحضرت صلعم
پر ایمان لاوے دین اوسکا کامل ہوجاوے اور روز قیامت مین داخل مومنان کامل کے مبعوث
ہو اور حق سبحانہ تعالی حساب اوسکا آسانی سے لے

فصل تیاسیئوین سورۃ الزلزلہ

بسند معتبر حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ ملال بہم نہ
پہونچاؤ پڑہنے سے سورۃ اذا زلزلۃ الارض کے بدرستیکہ جو کوئی بیچ نمازون نافلہ
کے اس سورہ کو بہت پڑہے ہرگز حق سبحانہ تعالی اوسے زلزلہ اور صاعقہ اور آفتون
عظیمہ دنیا مین مبتلا نکرے اور اوسے ان آفتون سے نہ مارے اور بیچ وقت جان کندن
یعنی سکرات موت کے ایک فرشتہ مقرب جانب پروردگار سے نزدیک اوس کے
آوے اور سرہانے اوسکے بیٹھے اور ملک الموت کو طرف سے حق سبحانہ تعالی کے کہے کہ
ساتھہ رفق اور مدارات کے جان اوسکی لے تا دوست خدا کا کہ خدا تعالی کو ساتھہ پڑہنے
سورۃ اذا زلزلۃ الارض کے بہت یاد کیا کرتا تہا اور یہہ سورہ بہی ملک الموت سے بہی
سفارش کریگا پس ملک الموت کہے کہ حق سبحانہ تعالی مجہے اسطرح امر فرمایا ہے کہ سخن اوس
کے کو سنون اور اطاعت اوسکی کرون جب کہ مجہے امر کرے قبض روح اوسکی کرون
پس ملک الموت نزدیک اوسکے ہو تا کہ پردہ اوسکے دیدون سے اوٹہایا جاوے اور وہ
مومن جگہہ اپنی بیچ بہشت کے دیکہے اور بعد دیکہنے کے امر کرے کہ روح میری قبض کر
پس ملک الموت ساتہہ نہایت آسانی اور ملایمت کے روح اوسکی قبض کرے اور ستر

ہزار فرشتے روح اوسکے کی مشایعت کریں اور ساتھ نہایت جلدی کے بہشت مین پہنچاوین اور بسند معتبر امام ہمام امام رضاؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی ہین کہ جو کوئی سورہ اذا زلزلۃ الارض کو چار مرتبہ پڑھے اسطرح ہی گویا تمام قرآن شریف کی تلاوت کیا۔

فضل چوراسیوین سورۃ العادیات

حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی مداومت کرے اوپر پڑھنے سورہ عادیات کے ساتھ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہ کے محشور ہو اور بہشت مین رفقای آنحضرت مین سے ہووے

فضل پچپاسیوین سورۃ القارعۃ حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ القارعہ کو بہت پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اوسے فتنۂ دجال سے دنیا مین بچاوے اور آخرت مین حرارت جہنم سے امان پاوے

فضل چھیاسیوین سورۃ التکاثر حضرت امام ہمام صادق آل محمدؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ الہٰکم التکاثر کو بیچ نماز واجب کے پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ ثواب سو شہیدونکا واسطے اوس کے لکھے اور جو کوئی بیچ نماز نافلہ کے پڑھے حقتعالیٰ ثواب پچاس شہیدونکا واسطے اوس کے لکھے اور بیچ نماز واجب اوسکے چالیس صف ملائکہ ساتھ اوسکے نماز گذارین اور بسند معتبر آنحضرت سے منقول ہے کہ فرمائے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی سورۂ الہٰکم التکاثر کو بروقت خواب پڑھے حقتعالیٰ اوسے عذاب قبر سے بچاوے

فضل ستیاسیوین سورۃ العصر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ والعصر کو بیچ نمازون نافلہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اوسے روز قیامت مین ساتھ چہرہ نورانی اور لب خندان اور چشم روشن اور خوشحال مبعوث فرمائیگا اور اوسے داخل بہشت کریگا اور علامہ شیخ احمد دیربی رحمہ اللہ اپنے مجربات مین تحریر کرتے ہین کہ (خواص سورۃ العصر) تحقیق جو کوئی لکھے اس سورہ کو

عصر کو اوپر سفال پاک لوح یا تختہ کے چار قطعہ یعنے چار ٹکڑون پر اور رکھے اوسے بیچ مخزن غلہ یعنے اناج کے ڈھیر کے چارون گوشون مین یعنے جس جاگہ اناج دہرا ہو اوس خرمن غلہ کے چارون کونون مین ایک ایک قطعہ رکھے کہ محفوظ رہے وہ غلہ جمیع آفاتون سے حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (خواص اوسکی سے) واسطے تعطیل یعنے معطل کرنے بیع و شرائے یعنے خرید و فروخت کے اگر ارادہ ہو تیرا اسکا کہ بند کرے خرید و فروخت کسی کی پس لکھے سورۂ والعصر کو بیچ صحیفہ رصاص اسود یعنے کالی کتھیل کے بیچ ساعت زحل کے یوم السبت یعنے سنیچر کے روز سنیچر کی ساعت مین اور ڈالے اوس صحیفہ کو بیچ مکان اوس شخص کے جسکے لیے یہہ ارادہ ہو اوس جگہہ جہان خرید فروش کرتا ہو اسطرح کہ اوسے معلوم نہو بیپار اوسکا معطل ہو خرید فروش نہوا کرے بیکار محض ہو جاے بدیکا بدلہ بد پاے مگر پرہیز دے تجھے اللہ تعالیٰ کہ یہہ عمل نکرے ساتھہ کسی کے اِلّا ساتھہ مستحق اوسکی کے یعنے جو کہ سزاوار اس عمل کا ہو ساتھہ اوسکے کرے غیر مستحق اوسکی سے ہرگز یہہ عمل نکرے اور اسطرح ڈالنا صحیفہ مذکور کا بیچ مکان اور دوکان اور حمام وغیرہ کے موجب تعطیل روزگار اور کاروبار اوس موضع کے ہے یہانتک کہ خراب ہون

فصل انہیاسیوین سورۃ الہمزہ

حضرت امام ہمام صادق آل محمد صلعم سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ کو بیچ نمازون فریضہ کے پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ فقر اور رفاقہ کو اوس سے دور کرے اور روزی اوسکی فراخ ہووے اور اوسے ساتھہ مرگ بد کے دنیا سے نہ لیجاوے اور مجربات علامہ دیربی رحمۃ اللہ مین مرقوم ہے کہ (خواص سے) سورۂ ہُمَزَہ کے تحقیق کہ جو کوئی پڑھے سورۂ ہمزہ کو اوپر چشم زدہ کے شفا پایگا وہ چشم زدہ حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (خواص اوسکی سے) اگر ارادہ ہو تجھے کہ تحقیق معلوم کرے حال انسان کہ کسطرح ہے اثر چشم آدم یا جن یا شیاطین وغیرہ کا ہے پس لے اثر اوسکی کو

فصل انہیاسیوین سورۂ ہمزہ

اور ڈھونڈے و تحقیق کرے ساتھ قیاس جید اور صحیح کے اور پڑھے اوسپر ایک مرتبہ اور بلکہ تین مرتبہ اگر اثر چشم جن ہو تو انکھین اوسکی چھوٹی و ٹوٹی نظر آوین اگر اثر چشم آدم ہو تو دراز یعنے لمبی نظر آوے وہ دعا جو بعد پڑھنے سورہ ہمزہ کے پڑھنا چاہئے یہہ ہے بعد فراغ سورہ مذکور سے تین مرتبہ اسے بھی پڑھے + اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا مَیْمُوْنُ یَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَتَنَزَّلَ عَلٰی ہٰذِہِ الْاَثَرِ وَتُبَیِّنَ مَا بِصَاحِبِہٖ اِنْ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَتُصَغِّرَہٗ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَتُطَوِّلَہٗ وَاِنْ کَانَ مِنَ اللّٰہِ فَابْقِہٖ عَلٰی حَالِہٖ بِحَقِّ ہٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ الْوَحَا دو مرتبہ الْعَجَلِ دو مرتبہ السَّاعَۃَ دو مرتبہ پس اگر تحقیق کیا کہ دوسرا اثر ہے تو چھوٹی نظر آوے لکھے سورہ ہمزہ کے ساتھ قولہ تعالیٰ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ نُفُوْرًا تک اور قولہ تعالیٰ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر آیہ تک اور قولہ تعالیٰ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ الی قولہ فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور لکھے ساتھ اوسکے سورہای معوذتین یعنے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور فاتحۃ الکتاب یعنے اَلْحَمْدُ اور رکھے ساتھ صاحب اثر کے یعنے جسے اثر ہوا ہے ساتھ اوسکے اور اگر لمبی ہو تو لکھے ساتھ سورہ ہمزہ کے سورہ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ تمام سورہ اور غیر اوسکے کو اور لکھے واسطے چشم زد کے جسطرح کہ بیان اوسکا ہوا ہے اگر باقی اپنی حالت پر رہے تو لکھے آیات شفا کہ جسکا بیان آیا ہے اور آیات آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ آخر تک کہ اللہ شافی ہے بہت جلد شفا عطا فرمائیگا (اور لکھے ہین بعضون نے) بیچ معرفت قیاس اثر کے کہ بعد کرنے قیاس کے اوس کا قیاس جید اور صحیح ہو پڑھے اوسپر یعنے صاحب اثر پر سورہ فاتحہ اور سورہ مذکور یعنے سورہ وَیْلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ آخر سورہ تک پس بعد فراغ قرائت اونکی سے قیاس کرے یعنے تحقیق کرے اور جو پایا ہو کہ کوتاہ ہوئی یا کہ لمبی ہوگئی یا باقی اپنی حالت پر رہی جبکہ پہنچانا تو حالت اوسکی کو تو لکھے بیچ کل حال حالات مذکو

اوسکی سے اور رکھے ساتھ صاحب اثر کے اس چیز سے کہ ہی تجھے اثر جن یا انس کا
پس تحقیق کہ یہہ حرام ہی

فصل اننانوی سورۃ الفیل اور سورۃ لایلاف قریش

حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ اَلَم تَرَ کَیفَ
فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصحابِ الفِیل کو بیچ نمازون واجب کے پڑھے واسطے اوسکے شہادت
دیوین بیچ روز قیامت کے ہر دشت اور کوہ اور کلوخ یعنے میدان اور ڈونگر او
پتھر اور ٹھیکرے کہ وہ از جملۂ نماز گذارندون کے تھا حق سبحانہ تعالیٰ فرماے کہ بیچ
کھے تم شہادت تمہاری کو قبول کیا ای ملائکہ اسے بحساب داخل بہشت کرو کہ مین او
اور اعمال اوسکے کو دوست رکھتا ہون ایضاً انحضرت سے منقول ہی کہ جو
کوئی سورۂ لِاِیلافِ قریش کو بہت تلاوت کرے جبکہ مبعوث ہوگا اوپر گھوڑے
گھوڑون بہشت کے سوار ہوگا اوس گھوڑے پر مانند نور کے بیٹھیگا اور جان
ہو کہ علمای امامیہ مین مشہور ہی کہ ایک سورہ ان دو سورون مین سے تنہا بیچ نماز
واجب کے پڑہنا نچاہئے بلکہ اگر پڑھین تو ساتھ پڑھا چاہئے اسیطرح ہی حکم سورۂ الضحیٰ
اور سورۂ اَلَم نَشرَح اور مجربات علامہ دیربی رحمہ اللہ مین مسطور ہی کہ (خواص
سورۂ فیل سے) اسطرح فرماے ہین بعضون نے کہ لکھے سورۂ فیل کو بیچ شقفہ قدیم
شقف سے مراد اس جا شاید سفال یا کہ لوح یا کہ تختہ ہے کیونکہ یہہ لفظ نظر آیا نہین
خلاصہ سفال کہنہ پر لکھکے اوس سفال کو دفن کرے بیچ مکان اور غیر اوسکی مین
کہ وہ موضع مامون رہیگا اکثر بلاؤن سے جب تک کہ شقف مذکور بیچ اوسکے ہو کہ مشہور
اور مجرب ہی (خواص اوسکی سے) اگر ارادہ ہو ہلاک عدو یعنے دشمن کا جو کہ
اذیت دیتا ہو اور مقدور نہو کہ اوسکے ہاتھ سے خلاص ہووے پڑھے ہر روز ہزار مرتبہ دس روز
تک متوالی قصد ضمیر اپنی مین اذیت اوسکی کا یعنے دل مین نیتِ اذیتِ دشمن رکھ
کے پڑھے اور جبکہ ہووے دسوان روز بیٹھے اوپر جاری پانی کے اور پڑھے اس دعا

کو اللّٰھم انت الحاضر المحیط بمکنونات الضمائر اللّٰھم عز الظالم وقل الناصر و
انت المطلع العالم اللّٰھم ان فلانا ظلمنی واذانی ولا یشھد بذلک غیرک اللّٰھم انک
مالکہ فاہلکہ اللّٰھم سربلہ بسربال الھوان وقمصہ قمیص الردی اللّٰھم اقصمہ مرتین
دو مرتبہ اللّٰھم اہلکہ ثلاثا تین مرتبہ اللّٰھم اقطع دابرہ اربعا چہار مرتبہ فقطع دابر
القوم الذین ظلموا والحمد للّٰہ رب العالمین خمس مرات پانچ مرتبہ فاخذھم اللّٰہ
بذنوبھم وما کان لھم من اللّٰہ من واق ست مرات چھے مرتبہ اور تکرار کرے
اس دعوت کو دس مرتبہ اول سے آخر تک بقاعدۂ مذکور اور بجای لفظ فلاں
کے نام ظالم کا لیوے کہ اس سے ہلاک ہو دشمن قدرت سے اللّٰہ سبحانہ تعالیٰ
کے (خواص او سکی سے) واسطے ہلاک ظالم کے پڑھے دس ہزار مرتبہ بربع
ہزار مرتبہ اوپر سودانے فول کے فول ایک غلہ ہے مانند نخود کے مگر اس جا شاید
مراد گیہوں ہو اور نزدیک پڑھنے سورہ کے قصد کرے دل میں تباہی ظالم کی
اور جبکہ فراغ پاوے قرائت سورہ سے ہر ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللّٰھم ارم
فلان بن فلانۃ رمیۃ لا آخر لھا وآتہ من حیث لا یحتسب وخذہ اخذ عزیز مقتدر
پس جبکہ فارغ ہووے قرائت سے بعد دس روز کے ڈالے فول مذکور کو بیچ کنوئیں
اجڑے کے یا کہ چھوٹے حوض کے اور نزدیک ڈالنے او سکے کہے اللّٰھم انک
غنی عن الاعوان اللّٰھم عز الظالم وقل الناصر وانت المطلع العالم العدل الحکیم
اللّٰھم ان فلانا عبدک قد کفر النعمۃ وما شکرھا والغی آیات العدل وما ذکرھا الطف
حلمک وتعدی علینا ظلما وعدوانا فخذ اللّٰھم بناصیتہ واجعلنا منصورین علیہ انک
علی ما تشاء قدیر اللّٰھم فتت عضدہ وقلل عددہ واھدم ارکانہ واخذل اعوانہ
وشتت جمعہ واعدم سلطانہ واھبط برھانہ وزلزل اقدامہ وارعب قلبہ
وکبہ علی منخرہ واجعل کیدہ فی نحرہ واستدرجہ من حیث لا یعلم تمت ہذہ

الدعواۃ دشمن تباہ ہوجاوے بدیکا بدلا بد پاوے کردی خویش بآمدنی بپیش نقشا
دکہاوے (خواص اوسکی سے) واسطے ہلاک ظالم اور دشمن معاند کے
روزہ رکھے بیچ روز دوشنبہ کے کہ جسمین روح ہو کہ خارج نہو روح تسے اور بجالاوے
نماز عشاء اخیر کو اور داخل ہووے بیچ محل خالی کے کہ جس محل مین انسان نہواور
بیٹھے وسط یعنے بیچ مین اوس محل کے اور دو رکعت نماز واسطے اللہ کے پڑھے
اور پڑھے القمریۃ ایک سو مرتبہ اور بعد پڑھے سورہ فیل کو الیٰ قولہ
ترمیہم تکرار کرے تین مرتبہ سوای اوسکے ختم کرے سورہ کو پڑہا کرے اوسے
اوپر اسی حالت کے ستر مرتبہ تک پس بعد اوسکے کہے ترمیہم بحجارۃ من
سجیل آخر سورہ تک اَللّٰھُمَّ اَرم فلاَنَ بن فلانتہ بہلاکک وَنکالِکَ
وَدمارِکَ یاشَدِیدُ البَطشِ یاقہار پڑھے اس طرح ایک سو مرتبہ پس تواسی
طرح عمل کر تین رات تک متوالی ہلاک ہووے دشمن اور منہدم ہو مکان اوسکا
پرہیزگاری دے تجہے اللہ تعالیٰ بیچ اس کام کے کہ عمل مین نلاوے واسطے
کسی کے مگر ساتھہ مستحق اوسکی کے (خواص اوسکی سے) اِسطرح کہے ہین
بعضون نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ فیل کو بیچ باب منصور و مظفر رہنے اوپر عدو
یعنے دشمن کے نصرت بخشے اللہ تعالیٰ اوپر دشمن کے اور جو کوئی پڑہے سورہ
فیل کو بروقت جانے بیچ حرب یعنے جنگ کے قوی ہو دِل اوس کا اور غالب ہووے
اوپر دشمن کے اور خصم کے (خواص سورہ فیل اور سورہ الم نشرح اَم
اسطرح نقل فرمائے ہین غزالی ایک صالح ارباب علم سے ساتھہ سہولت دوا
اوپر اوسکے توفیق دے اللہ تعالیٰ جو کوئی پڑھے بیچ رکعت آول نماز فجر
سورہ اَلَم نشرح اور بیچ رکعت ثانی الم ترکیف کو نرسا ہو اوس تک
دست دشمن کسی طریق سے کہتے ہین غزالی رضی اللہ عنہ کہ یہہ صحیح ہے اور

مجرب شک اوسمین نہین بالکل اور خواص سورۂ لایلاف قریش مین ترقیم ہی
کہ جو کوئی پڑہے سورۂ قریش کو اوپر طعام کے اوس طعام مین حق سبحانہ تعالی
برکت عطا فرماوے اور دفع مضرت طعام ہو آکل اوسکے نقصانون سے محفوظ
رہے بہر صورت محفوظ رہے (خواص اوسکی ہے) جو کوئی لکہے اسے یعنی
سورۂ قریش کو ساتھہ زعفران کے بیچ ظرف طاہر اور پاک کے اور دہووے
اوس ظرف کو ساتھہ آب آسمان یعنے برسات کے پانی کے اور پیوے اوسے
جو شخص کہ سم یعنے زہر کھایا ہو نقصان نہین کرے وہ سم اور نہ کچھہ چیز مضر اوس
یہہ پانی نافع ہی واسطے رجیف اور خفقان کے لکہے اس سورہ کو اور پیوے
اوپر ریق کے ریق یعنے آب دہن اور جاری ہونا پانیکا اوپر زمین کے اور بہتر و
ہر چیز عمدہ مگر اسجا شاید آب روان سے مراد ہو حکم سے اللہ تعالی کے اچھا ہوگا

فضل نیوین سورۃ الماعون بسند معتبر امام انام محمد باقر سے منقول
ہی کہ جو کوئی سورۂ ارایت الذی یکذب بالدین کو بیچ نمازون فریضہ اور
نافلہ کے پڑہے اوس جماعت مین سے ہو کہ خدا تعالی روزہ اور نماز اوسکا قبول
فرمایا ہی اور اوسکے عملون کو دنیا کے عملون سے حساب نکرے بہت بلند
مراتب ہو

فضل نیوین سورۂ ماعون

فضل اکانیوین سورۃ الکوثر حضرت امام ہمام صادق
آل محمد سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ انا اعطیناک الکوثر کو بیچ نمازون
واجب اور نوافلون کے بہت پڑہے حق سبحانہ تعالی اوسے روز قیامت مین
حوض کوثر سے آب طہور پلاوے اور اوسے زیر درخت طوبی جوار حضرت رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین جگہہ عنایت فرماوے بہشت برین مین منزل پاوے
اور علامہ دمیری رحمہ اللہ اپنے مجربات مین تسطیر کرتے ہین کہ (خواص
سورۃ الکوثر) جو کوئی پڑہے اس سورہ کو بیچ شب جمعہ کے ہزار بار اور صلوۃ

فضل اکانیوین سورۂ کوثر

بھیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار اور سو جاوے دیکھے خواب مین
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال مبارک (خواص اوسکی سے)
تحقیق جو کوئی لکھے سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر کو اور لٹکاوے بیچ گردن اپنی کے ہووے
واسطے اوسکے حرز دافع شر اور محفوظ رکھے دشمنون سے اور نصرت بخشے اوپر اونہون
کے اور نہ پہنچے اوسے مکروہ کسیطرحکا جب تک کہ ساتھ اوسکے ہو (خواص اسکی
سے) واسطے دفع تپ کے اسطرح افادہ فرمائے ہین بعض اخوانون نے کہ تحقیق
لکھے سورۂ اَنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر کو بیچ تین ورقون کے اور صفت کتابت اوسکی اس
طرح سے ہی کہ لکھے بیچ ورق اوّل کے بسملہ حروف مفرقہ مین بغیر مطموس ہونے
یعنے مٹ جانے ایک حرف حروف اوسکی سے بالکل کوئی حرف صاف نہو جاے سب
لکھے برابر ہون پس بعد اوسکے لکھے اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر حروف متصلہ مین اس
طریق سے حروف مفرقہ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م
حروف متصلہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر ایک ورق پر لکھے پھر بعد اوسکے لکھے
دوسرے ورق پر بسملہ کو حروف مفرقہ مین بغیر مطموس ہونے کسی ایک حرف کے
پس بعد اوسکے لکھے فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ پس اسیطرح لکھے بیچ تیسرے ورق کے
بسملہ کو حروف مفرقہ مین بغیر مطموس ہونے حروف کے پس بعد اوسکے لکھے ٭
اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الْاَبْتَرُ پس بخور دے پہلے ورق کا تپ وار آدمیکو جسوقت کہ تپ
آتی ہی اوسے اگر اس سے تپ اوسکی دفع ہوئی تو کفایت یعنے بس کرے
اگر تپ آئی تو پھر دہوان دے دوسرے ورق کا اگر اس سے زائل ہوئی تو بہتر
اسی پر اکتفا کرے اگر اس سے بھی تپ دفع نہوئی تو دہوان دے تیسرے
ورق کا کہ اس سے بلاشک تپ دفع ہو گی حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے فقط
فضل بیانوی سورۃ المجد حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے

فضل بیانوی سورۂ مجد

کہ جو کوئی سورہ قُل یَا اَیُّہا الکَافِرُون اور قل ہو اللہ احد کو بیچ نماز فریضہ کے پڑھے
حق سبحانہ تعالیٰ اوسے اور اوسکے مان باپ اور اولاد مان باپ اوسکے کو بخشدے
اور اگر شقی ہو تو نام اوسکا دیوان اشقیا سے محو کرے اور بیچ دیوان سعیدون کے
لکھے اور اوسے بیچ زندگانی دنیا کے سعادتمند رکھے اور اوسے شہید دنیا سے اوٹھاوے
اور شہید مبعوث کرے اور بسند صحیح حضرت صادق سے منقول ہے کہ والد میرے فرماتے
تھے کہ قل ہو اللہ احد ثلث قرآن شریف ہے اور قُل یَا اَیُّہا الکَافِرُون ربع قرآن مجید
اور بسند معتبر آنحضرت سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر جانے بیچ رخت خواب کے وقت قل یا
اَیُّہا الکَافِرُون اور قُل ہُوَ اللّٰہ اَحَد کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ بیزاری شرک سے
واسطے اوسکے لکھے اور بسند معتبر حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول
ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ ایک سفر کے نماز پڑھے ہملوگ ساتھ
آنحضرت صلعم کے اقتدی کئے رکعت اوّل مین قُل یَا اَیُّہا الکافرون اور رکعت دوم
مین قُل ہُوَ اللّٰہ اَحَد پڑھے جب کہ فارغ ہوئے فرمائے کہ واسطے تمہارے ثلث قرآن
اور ربع قرآن کو پڑھا مین اور بسند صحیح حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول
ہے کہ ترک نکر پڑہنا سورہ قُل ہُوَ اللّٰہ اَحَد اور سورہ قُل یَا اَیُّہا الکَافِرُون کو بیچ سات
نمازون کے نماز نافلہ صبح مین اور رکعت اول نماز نافلہ چاشتین مین اور رکعت اول
نافلہ شام مین اور رکعت اول نافلہ شب مین اور نماز احرام مین اور نماز صبح اگر ہوا
بہت روشن ہوئی ہو تو سورہ کو طولانی نپڑہنا چاہئے اور نماز طواف مین اور ایک دوسری
روایت مین وارد ہے کہ ان نمازون مین بیچ رکعت اول کے قل ہو اللہ احد پڑہتے
تھے مگر بیچ نافلہ صبح کے اول رکعت مین قُل یَا اَیُّہا الکافرون پڑھتے تھے فقط

فضل تیانوی سورۃ النصر حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول
ہے کہ جو کوئی سورہ اِذَا جَاءَ نَصرُ اللہ وَالفَتح کو بیچ نماز فریضہ اور نافلہ کے پڑھے

خدا تعالی اوسے اوپر جمیع دشمنون کے نصرت دیوے مظفر اور منصور رکھے اور
جب کہ قبر سے باہر آوے ساتھ اوس کے ایک نامہ ہووے گویا کہ اوس نامہ مین
امان صراط سے اور آتش جہنم اور صدای جہنم سے ہووے اور اوپر ہر ایک چیز کے
گذرے اوس سے بشارت نیکی پاوے جب تک کہ داخل بہشت ہووے اور واسطے
اوسکے بیچ دنیا کے اسباب خیر سے اسقدر رکہووے کہ خاطر اوسکی مین خطور نہ کیا ہووے
اور آرزو اوسکی نہین رکہتا ہو **فضل چورانوی سورۂ تبت** حضرت
امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جب سورۂ تبت یدا ابی لہب کو پڑھے
بیزار ہو ابی لہب سے کہ وہ از جملہ تکذیب کرنیوالون مین سے تھا کہ تکذیب نبوت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا ساتھ اوسکے جو لائے ہین یعنے کلام مجید اور
جو دکہاتے تھے معجزات وغیرہ سے اور ترک کرخوی اور عادت ابولہبی کو فقط اور
یہہ سورت جس عمل مین معمول ہے اوسکا بیان ہوا اور ہوگا اوسکے مقام اور جگہہ پر

فضل پچیانوی سورۂ التوحید جو سورۂ اخلاص بھی مشہور ہے بسند معتبر
حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ احد
کو پڑھے ایک مرتبہ حق سبحانہ تعالی اوسے برکت دیوے اور جو کوئی دو مرتبہ پڑھے
حق تعالی اوسپر اور اوسکی اہل پر برکت عطا فرماوے اور جو کوئی تین مرتبہ پڑھے
خداوند عالم اوسپر اور اوسکی اہل پر اور اوسکے ہمسایون پر برکت بہیجے اور جو کوئی
بارہ مرتبہ پڑھے حق سبحانہ تعالی بہشت مین بارہ قصرین واسطے اوسکے بناوے اور
کاتبان اعمال ساتہہ ایک دوسرے کے کہین کہ آؤ جاوین قصرون مین بھائی اپنے
کے نظر کرین اور جو کوئی سو مرتبہ پڑھے خداوند تعالی گناہون پچیس سال کے اوس
کے بخشدے بغیر گناہ خون ناحق اور مال مردم کے اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے
خدا تعالی اوسے اجر چار سو شہیدون کا کرامت فرماوے اون شہیدون سے

فضل چورانوی سورۂ تبت

فضل پچیانوی سورۂ توحید

کہ گہوڑے اونہون کے پی گیے ہوں اور خون اونکا زمین پر گرا ہوا اور جو کوئی ہزار
مرتبہ بیچ ایک شبانہ روز کے پڑھے دنیا سے نجاوے تا کہ جگہہ اپنی بیچ بہشت عنبر سرشت
کے نہ دیکھے یا کہ دوسرا کوئی واسطے اوسکے دیکھے اور بسند معتبر دیگر آنحضرت سے منقول ہے
جسوقت کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر سعد بن معاذ کے نماز پڑھا
چکے فرمایے کہ ستر ہزار فرشتے نماز اوپر معاذ کے پڑھے کہ جنمین جبرئیل علیہ السلام بھی شامل
تھے پوچھا مین ان جبرئیل ع سے کہ کس عمل سے مستحق اسکا ہوا تھا کہ تمنے اوسپر نماز پڑہی
کہا جبرئیل ع نے کہ بسبب اسکے کہ پڑہتا تھا قل ہو اللہ احد کو حالت ایستادگی اور
بیٹھنے اور لیٹنے سواری اور پیادگی اور جانے اور آنے مین ساتھ اخلاص کے یہ سورہ
کو پڑہتا اور اسکی قرائت سے آن واحد غافل نرہتا تھا اور بسند معتبر حضرت رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ فرمایے آنحضرت صلعم کہ جو کوئی سو
مرتبہ قل ہو اللہ احد کو بروقت خواب پڑھے حق سبحانہ تعالی گناہوں پچاس برس
اوسکے کو بخشدے اور بسند معتبر حضرت امام ہمام صادق آل محمد ع سے منقول ہے کہ
فرمایے کہ اپنے تئین حفظ کرو شر خلق سے ساتھ پڑھنے قل ہو اللہ احد کے سیدہے
صورت کرکے پڑہ اور بائین طرف رخ کرکے پڑھ اور رو طرف پشت یعنے پیٹھہ کے
کرکے پڑھ اور اوپر سر اپنی کے نظر رکھہ پڑھ اور اوپر پانوون کے نظر رکھہ کے
پڑھ اور بجانب مقابل اپنے نظر رکھکے پڑھ کہ ہر شش جہات کے شرون سے محفوظ
رہیگا اور اگر چاہے کہ نزدیک کسی ایک حاکم جابر و ظالم کے جاوے جسوقت کہ نظر وہ
تیری اوپر اوسکے پڑے تو تین بار قل ہو اللہ احد کو پڑھ اور ہر ایک مرتبہ ایک
انگلی بائین ہاتھہ کی بندہ کر تین مرتبہ تین انگلیان بندہ کرلے اور اسیطرح بند رہنے
دے تا کہ اوسکے نزدیک سے باہر آوے یہہ بھی حضرت صادق آل محمد ع سے منقول ہے
کہ جس کسی پر کہ ایک روز گذرے اور پانچون نمازون ادا کیا ہوا اور اون پانچون نمازون

مین قل ہو اللہ احد کو نہ پڑھے اوسے خطاب کرین کہ ای بندۂ خدا تو جملۂ نماز یون مین
سے نہین ہی اور دوسری سند معتبر مین آنحضرت سے منقول ہی کہ جس کسی آدمی پر کہ
ایک ہفتہ اوسپر گذر گیا ہو کہ قل ہو اللہ احد کو اوس ہفتے مین نہ پڑھا ہو اور اوس ہفتہ مین
دنیا سے گذر جاے تو دین ابولہب پر مرا ہو اور ایک دوسری حدیث مین فرماے
کہ جو کوئی کہ اوسے کوئی ایک مرض پیش آوے یا شدت رونما ہو اور قل ہو اللہ احد
کو واسطے دفع اوسکے نہ پڑھے تو وہ شخص اہل جہنم سے ہی اور دوسری ایک حدیث مین
فرمائے ہین کہ جو کوئی کہ ایمان اوپر خدا اور روز قیامت کے رکہتا ہو چاہیے کہ بعد از
نماز واجب کے پڑہنا قل ہو اللہ احد کا ترک نکرے بدرستیکہ جو کوئی بعد از نماز فریضہ
کے قل ہو اللہ احد کو پڑھے حق سبحانہ تعالی اوسے خیر دنیا اور آخرت کرامت فرماوے
اور گناہون اوسکے اور گناہون ماں باپ اور فرزندون مان باپ اوسکے کو بخشدے
اور بسند صحیح حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ قل
ہو اللہ احد کو بعد از نماز صبح کے گیارہ مرتبہ پڑھے اوس روز کوئی ایک گناہ اوپر
لازم نہووے ہرچند شیطان ناک اپنی اوپر خاک کے رگڑے سب کوششین اوسکی
ضایع رہین اور بسند معتبر حضرت صادق آل محمدؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی اوپر بستر
اپنے واسطے خواب کے جاوے اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حق سبحانہ تعالی
گھر اوسکا اور گھر ہمسایون اوسکا ہر ایک آفت سے محفوظ رکھے اور بسند معتبر حضرت
امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہی کہ جو کوئی بروقت خواب قل ہو اللہ
احد کو پڑھ کے سووے حق سبحانہ تعالی پچاس ہزار فرشتے موکل فرماوے کہ حفاظت
اور حراست اوسکی کرین اوس شب مین ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ
سے منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین کہ جو کوئی بروقت
خواب سورۂ قل ہو اللہ احد کو پڑھ کے سووے گناہون پچاس برس اوسکے

بخشے جائینگے اور بسند معتبر حضرت صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ
قل ہو اللہ احد کو پڑھے گویا ثلث قرآن اور ثلث توریت اور ثلث انجیل اور ثلث
زبور کو پڑھا ایضاً حضرت صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ اس سورہ مبارکہ کے واسطے
اطاعت آپ کے حضرت فاطمۃ الزہرا کو حقتعالی کرامت فرمایا ہے کہ آپ مطیع آنحضرت
رہے پس جو کوئی محب قلبی حضرت فاطمہؑ اور اولاد آنحضرت کا ہو ہزار مرتبہ سورہ قل
ہو اللہ احد کو پڑھے ہر ایکبار بعد پڑھنے قل ہو اللہ احد کے بحق فاطمہ اور اولاد
اوسکی کے درگاہ الٰہی مین سوال زوال آپ کرے اسطرح توسط حضرت فاطمہ اور اولاد
آنحضرت کا ہزار بار بموجب تعداد قل ہو اللہ کے دینے سے بحکم اللہ سبحانہ تعالی آپ
زائل ہو جائیگی محموم صحت پائیگا تندرست ہو جائیگا اور حضرت امام انام امام رضا
سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ جس کسی
کو صداع یعنے درد تمام سر یا غیر اوسکے کوئی درد عارض ہو تو ہاتھون اپنے کو کہولے
یا کہ اوٹھاوے جسطرح واسطے دعا کے اوٹھاتے ہین اور پڑھے سورہ فاتحۃ الکتاب
یعنے الحمد للہ اور سورہ قل ہو اللہ احد اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل
اعوذ برب الفلق اور ہاتھ اپنے اوپر صورت کے پھیرے کہ وہ آزار دفع ہو جائیگا
مریض صحت پائیگا خلاصہ خواص سورہ اخلاص یعنے قل ہو اللہ احد بحد و انتہا ہین
خارج از احصا ہین انشاء اللہ تعالی اسی جلد ثالث مین ایک شمہ اس سورہ کے
خواص اور اعمال کا بیان ہوگا اور علامہ شیخ احمد دیربی اپنے مجربات مین نوک ریز
قلم معجز رقم فرماتے ہین اگرچہ بعض علماء بین مکرر ہین مگر بطریق اثبات اور استقامت
مطالب مذکورون کے اوسکا عربی سے ترجمہ لیتے ہین زیب تحریر فرماتے ہین کہ جان
اور آگاہ ہو اور توفیق دے تجھے اللہ سبحانہ تعالی کہ سورہ اخلاص سورہ جلیل القدر
ہین اور بیچ حدیث صحیح کے وارد ہے کہ جو کوئی شب کو بیچ خوابگاہ اپنی کے سوتے وقت

ع ترجمہ پڑھے قل ہو اللہ احد اور سورہ قل یا ایہا الکافرون پس سووے ختم کرنیکے بعد
پس اوس سبب پاک ہوگا شرک سے (اور لکھے ہین بعضون نے بیچ خواص
اوسکی کے) کہ جو کوئی پڑھے روز اتوار مین نزدیک طلوع شمس کے سورہ قل
یا ایہا الکافرون کو دس مرتبہ اور سوال کرے اللہ سبحانہ تعالی سے حاجت اپنی کہ برآوے
حاجت اوسکی اور پہنچے مراد دلی کو حکم سے اللہ تعالی کے (خواص اوسکی سے
واسطے ہلاک ظالم اور تباہی دشمن کے جو کوئی پڑھے سورہ قل یا ایہا الکافرون
کو ہزار مرتبہ بعد وضو کامل اور دو رکعت نماز کے مگر ہووے تو بیچ خلوت معتبر یعنے
مکان خالی کہ جس جگہہ کوئی آدمی نہووے اور نہ آوے اور کھے ہر سنو مرتبہ کے
سرے پر یعنے شروع کرنے کے آگے ہر ایک سنو کے اللھم انی سلطت روحانیۃ
ھذہ السورۃ حارھا ویا بسھا علی روح کذا وکذا الظالم او العدو پس تحقیق اللہ تعالی
ہلاک کریگا اوس ظالم اور دشمن بدخواہ کے تئین بہت جلدی پس دیکھ پرہیز اللہ تعالی
تجھے کہ عمل تئین نہ لاوے اِسے مگر ساتھ ظالم اور مستحق اوسکی کے جو کوئی تجھے بہت اذیت
اور آزار دیتا ہو ساتھ اوسکے عمل مین لاوے اپنی جان کو اوس ظالم کی شر سے بچاوے
تاکہ وہ دشمن ظالم اپنے کئے کا بدلا بہت اچھا پاوے ظالم ہو تو خلایق اوسکی ظلم سے
چھوٹے امنیت حاصل ہو وہ نابکار جہنم مین واصل ہو اور رہنے خواص قل یا ایہا
الکافرون کو آگے اس سورہ کے اس لئے لکھا کہ یہہ سورہ سابق ہی سورہ اخلاص
سے (اور سورہ اخلاص کہ جسکی فضیلت مین احادیث کثیرہ وارد ہین ذکر کرتے ہین
سیوطی بیچ جامع اپنی کے (فضیلت مین) کہ جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد
کو اسطرح ہی کہ پڑھا ثلث قرآن کو (اسی باب مین) جو کوئی پڑھا قل ہو اللہ
احد کو تین مرتبہ اسطرح ہی کہ پڑھا تمام قرآن شریف کو (اسی باب مین)
جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد کو گیارہ مرتبہ بناوے اللہ سبحانہ تعالی واسطے اوسکے

کے جنت مین گہر (اسی باب مین) جو کوئی پڑہے قل ہو اللہ احد کو بیس بار
بناوے واسطے اوسکے اللہ جلشانہ جنت مین قصر (اسی باب مین) جو کوئی
پڑہے قل ہو اللہ احد کو پچاس مرتبہ بخشدے حق سبحانہ تعالی گناہون پچاس برس
اوسکی کو (اسی باب مین) جو کوئی پڑہے قل ہو اللہ احد کو ایک سو مرتبہ
بیچ نماز اور غیر اوسکی کے لکہدے اللہ جلشانہ آزادی آگ سے (اسی باب
مین) جو کوئی پڑہے قل ہو اللہ احد کو ایک سو ایک مرتبہ بخشدے اللہ سبحانہ تعالی
گناہون ایک سو برس اوسکے کو اور بیچ بعض صحابیون رضی اللہ عنہم سے کثرت
قرائت اوسکی مین بیچ کل رکعت نمازون کے پس سوال کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس مطلب سے پس کہے دوست رکھتے ہین اسے پھر کہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اوسے دوست رکہتا ہی تو کہ داخل کرے وہ تجہے بیچ جنت کے اور ذکر کرتے ہین
قرطبی بیچ تذکرہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمائے جو کوئی پڑہے سورہ
قل ہو اللہ احد کو بیچ مرض کے اور فوت ہو جاوے وہ اوسی حالت مین اذیت نپاوے
بیچ قبر کے اور ایمن رہے ضغطۂ قبر یعنے فشار قبر سے اور اوٹھاوین فرشتے اوسے
روز قیامت مین اپنی پرون پر یہانتک کہ گذارین پل صراط سے اور داخل بہشت
کرین (کہے ہین بعض علماؤن نے) کہ جو کوئی مواظبت کرے اوپر قرائت سورۂ
اخلاص کے پاوے جمیع خیر و خوبی اور کفایت ہوون جمیع شر بیچ دنیا اور آخرت
کے انشاء اللہ تعالی (اور اسم او سبحانہ تعالی الصمد) صلاحیت بخش
ہی یہہ نام یعنے اَلصَّمَد واسطے ارباب ریاضات کے لینے سے اسکے اور ذکر
کرنے سے اسکے بے نیاز کرتا ہی اللہ سبحانہ تعالی اکل اور شرب یعنے کہانے پینے
سے کہے ہین کہ تصور رکہے اوسکو اور کہے اس طرح یَا صَمَد یَا صَمَد یَا صَمَد اور کسی طرح
سستی نکرے ذکر اوسکی مین چست رہے تا مطلب ہی کو پہنچے محبوبہ دلی ہم دوش ہو

اور شاہد مراد ہم آغوش (اسی مطلب مین) دیکھا گیا ہی بخط بعض علماء کے
کہ کہا حکایت کی پیرے سے کہ جو کوئی واثق ہوا سپر اور کہے یَا صَمَدُ کو ایک
سو چونتیس ۱۳۴ مرتبہ ایمن ہو سلطان جوع یعنے بہوکھ سے حکایت کی کہ تحقیق تجربہ
ہوا ہی اور صحیح ہی (اسی باب مین) دیکھا گیا ہی بخط بعضون کے کہ ہووے
انسان بیچ خلوت کے اور تکرار کرے اسم او سبحانہ تعالی یعنے خلوت مین بہت پڑہا
کرے اس نام اللہ تعالی کو یعنے اَلصَّمَدُ کو اگرچہ اوس شخص کے پاس کچہہ اسباب
اور مال دنیاوی نہو تو بھی کسیطرحکا تعب جوع اور عطش وغیرہ یعنے بہوکھ اور پیاس
وغیرہ سے بیچ ندیکھیگا (اور کہتے ہین بونی) بیچ شمس المعارف وسطی کے اسم
او سبحانہ تعالی الصمد کے ذکر مین کہ اصلاح بخش ہی یہہ نام واسطے مرتاضون
کے بہوکھہ سے ذاکر اس اسم شریف اَلصَّمَدُ کو محسوس نہووے الم جوع جب
تک نہین داخل ہوا اوپر اوسکے ذکر غیر اوسکے فافہم انتہا کلام اوسکا ہی (اور
کہے ہین بعض علما نے) روایت ہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ فرمایے بہ تحقیق جو کوئی کہے یَا صَمَدُ کو بیچ کل روزون یعنے ہر ایک دن چالیس ۴۰
مرتبہ ایمن ہو سلطان جوع یعنے بہوکہہ سے باقی عمر تک اپنے کے انتہی (خواص
سے) اس سورہ شریفہ مبارکہ کے واسطے قضاء حوائج اور بر آمد مقاصد کے اس
طرح کہے ہین بعضون نے کہ تحقیق پڑہے اس سورہ مبارک کو ہزار مرتبہ پہر پڑہے
اس دعاء شریف کو وہ یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اَسْاَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِكَ الْكِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ
الْعَظِیْمَةِ عَبْدَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ یَكُوْنُوْنَ
لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ

الساعۃ بارک اللہ فیکم و علیکم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم
کہ حاجت اوسکی بر آئیگی ول مقصود کو پہنچیگا (خواص اوسکی سے) کہ جو کوئی
اسطرح نقل کیے ہین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماے کہ جو
پڑہے اس سورہ کو اوپر مقابر کے گیارہ مرتبہ پس بخشدے اور ہبہ کرے اجر
اوس کا واسطے اموات کے عطا کرے اجر سے موافق عدد اموات کے یعنے
جسقدر اموات ہونگے اوسقدر ثواب عطا کریگا (خواص اوسکی سے) واسطے
دفع بلا کے اور حصول ہونے مراد کے اسطرح کہے ہین بعض علماء نے کہ جو کوئی
پڑھے اس سورہ کو درمیان مغرب اور عشاء کے ایک ہزار ایک مرتبہ پھر سوال
کرے اللہ سبحانہ تعالی سے مطلوب اور مقصود اپنے کو کہ حاصل ہو وہ حاجت
جسکا سوال کیا ہے حقتعالی سے خواہ وہ سوال دفع بلیات ہو خواہ تحصیل مرادات
حسب دلخواہ اوسکے حاصل ہونگے انشاء اللہ تعالی انتہی (اور افادہ کیے ہین
نزدیک میرے) بعض اخوانون نے نقلاً بونی رحمہ اللہ سے کہ دعای تقضیر حاجت
پڑھے بیچ صبح اگر تین مرتبہ اور بیچ شب کے بھی تین مرتبہ واسطے کسی ایک حاجت
پس تحقیق اس کے عمل سے مقتضی ہوگی وہ حاجت اور بر آوے ہر ایک مطلب بحکم
حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے وہ دعاء شریف یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم قل ہو اللہ
احد لیس کمثلہ احد لا تسلط علی احد اولا تحوجنی الی احد او اغننی یا رب عن کل احد
بفضل قل ہو اللہ احد الخ یعنے کفوا احد تک پھر کہے الٰہی یا من ہو قدیم و
یا دائم و یا حی یا قیوم یا اول یا آخر اقض حاجتی یا فرد یا صمد و صلی اللہ علی سیدنا
محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم (خواص اسکی سے) اسطرح نقل کرتے ہین شیخ
عارف باللہ علامہ بونی رحمہ اللہ سے کہ تحقیق پڑھے سورہ اخلاص کو شب جمعہ

مین چھتیاسٹھہ مرتبہ پس ذکر جلالہ کرے یعنے یا اللہ کو پانچہزار چھہ سو اکتیس مرتبہ
پڑہے اور بعد ذکر جلالہ کے کہے ماشاء اللہ ایک ہزار بار پس صلواۃ پڑہے
اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار بار پھر سو جاوے پس تحقیق آئیگا ایک فرشتہ
بیچ خواب تیرے کے اور خبر دیویگا تجھے ما فی الضمیر تیرے سے یعنے جو کچھہ کہ تیرے دل مین
ہے اوس سے خبر دیویگا اور تدبیر تیرے کام کی بھی بتلاویگا بموجب نیت تیرے
کے اور تحقیق مداومت اس عمل کی بیچ ہر ایک شب جمعہ کے رکہنا بہت خوب ہے کہ گردانیگا
اوس شخص عامل کو جملۂ صالحینون مین سے یعنے صالح پرہیزگار رہنائیگا حکم سے اللہ
سبحانہ تعالی کے تنصیص معلوم ہو کہ خواص سورۂ اخلاص یعنے قل ہو اللہ احد
آیندہ حصون مین بالشرح و بسط معہ نقشیات وغیرہ رقم پذیر ہونگے اور بسط شرح
اعمال سورۂ مبارکہ یٰس اور فوائدات وعملیات بسملہ وغیرہ صحایف قرطاس
پر نقش گیر ہونگے الحال اس تیسرے حصے تحفۃ العاملین کا خاتمہ منظور نظر ہے
اسلئے معمول مختصر ہے انشاء اللہ تعالی حصصات آیندہ مین لکہے جاوینگے
اس تحفۂ عاملون کا حسن دوبالا کر دکہاوینگے نہ مثل بعضون کے کہ گنجینۂ بزرگوار
کے نام نامی کے آسرے سے کچھہ تہوڑے اعمال کو معمولات ومجربات خود مقرر کرکے
اظہار فخر کرین اپنے منہہ میان مٹھو بنین احقر مؤلف کو یہہ شیوہ ہرگز پسند نہین
ہے دروغ بیفروغ خالی از گزند نہین ہے یہہ سراپا تقصیر یہہ نہین کہتا ہے کہ
تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر مجربات معمولہ کہتر سے ہے مگر عاملان
کامل فن وکاملان معاملت مخزن کہ جنہون نے خدمت شریف مین احقر نے حقیر ہدیہ
پیش نظر کیا ہے نذرانہ تحفۂ احقر کیا ہے خود ہی انصاف اور داد دیوینگے
بخداداد و بلا تعصب بے عناد دیوینگے کہ یہہ تحفہ فی الحقیقت تحفہ ہے نہ بالمجاز اس
مین تاثیرات عجائب قدرت کاملۂ خاصۂ الخاص الہی ہے نہ کسی کا اعجاز ہر چند کہ

چند سہو ہونگے مثل الانسان مرکب ہی خطا و نسیان سے اور بعض کیفیات
کہ جنکا لکھنا موجب طول کلام ہی اس کتاب مین سہو اور خطا واقع ہون تو امید کہ وہ بھی
بفرصت اصلاح پذیر ہونگے اگر حکم الہی سے عمر یاری دے نہین تو تصحیح و تنقیح اون کی
بذمۂ عالمان عالیجاہ و کاملان فضیلت دستگاہ ہی فقط

فصل چھیانوی

سورہای معوذتین بسند معتبر صادق آل محمدؐ سے منقول ہی کہ سبب نزول
سورہای معوذتین یہہ ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عارضۂ تپ ہم پہنچا
تپ کے باعث طول اور بیمار ہوئے کہ جبرئیل علیہ السلام ان دونون سورون کو
لائے تعویذ آنحضرت صلعم بنائے اور بسند معتبر صابر سے منقول ہی کہ حضرت صادقؑ
ہماری امامت کی بیچ نماز شام کے اور معوذتین پڑھے اور بعد از فراغ فرمائے کہ
یہہ دو سورے قرآن شریف کے ہین جنہون مین بہت فائدے مندرج ہین اور امام
ہمام امام رضاؑ سے بسند معتبر منقول ہی کہ جو کوئی بیچ زمان صبی اور طفولیت کے
تعہد کرے کہ بیچ ہر ایک شب کے پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب
الناس ہر ایک کو تین مرتبہ اور قل ہو اللہ احد کو سو مرتبہ اگر نہو سکے تو پچاس
مرتبہ حق سبحانہ تعالی اوس سے دور گردانے دیوانگی اور وہ مرضین جو اطفالون
کو عارض ہوتے ہین اور استسقا اور فساد معدہ اور غلبۂ خون کو سن پیری تک جب
تک کہ مداومت اوپر انکے رکھے اور حضرت امام انام امام محمد باقرؑ سے منقول ہی
کہ جو کوئی بیچ تین رکعتون نماز وتر کے معوذتین اور قل ہو اللہ احد پڑھے اوس سے
خطاب کرین کہ ای بندۂ خدا بشارت ہو تجھے کہ حق سبحانہ تعالی وتر تیرے کو قبول فرمایا
اور بسند صحیح حضرت صادقؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی بعد از نماز جمعہ سورۂ حمد کو ایک مرتبہ
اور سورہای معوذتین اور قل ہو اللہ احد کو سات مرتبہ اور آیت الکرسی در آیہ سخرہ اور
آخر سورۂ براۃ لقد جاءکم رسول من انفسکم آخر سورہ تک ہر ایک کو ایک ایک

مرتبہ پڑھے کفارہ گناہون اوسکی کا ہو اس جمعہ سے اوس جمعہ تک اور معمر بن خلاد سے
منقول ہی کہ خدمت مین حضرت امام رضاؑ کے تھا راہ مین خراسان کے اور مین وکیل خرچ
آنحضرت کا تھا مجھے امر فرمائے کہ غالیہ راست کر جب کہ راست کیا اور شیشہ مین ڈالا حضرت
کو بہت خوش آیا پس فرمائے کہ ای معمر نظر لگنا حق ہی واسطے دفع تاثیر نظر لگنے کے
بیچ ایک کاغذ کے سورہ حمد اور قل ہو اللہ احد اور معوذتین کو لکھ اور غالیہ کے شیشے کے
غلاف مین رکھہ کہ تاثیر چشم بد اُسپر مؤثر نہوگی کہ نہایت مفید و مجرب ہی اور حضرت صادقؑ
سے منقول ہی کہ فرمائے کہ تاثیر چشم زدن حق ہی اور ایمن نہین ہی تو کہ آنکھ تیری خود تیرے
مین یا کسی دوسرے آدمی مین تاثیر کرے پس اگر تاثیر چشم بد سے ڈرتا ہی تو تین مرتبہ کہہ
مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اگر کوئی ایک آدمی تمہارے دون
مین سے اپنے پر زینت کیا ہو کہ خوش آیندہ ہووے پس جب کہ اپنے منزل سے باہر
جاتا ہی تو قل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کے جاوے کہ
چشم بد سے ہرگز ضرر نپاوے اوسکی بدلیسے ایمن رہے اور حضرت امام ہمام امام محمد
باقرؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی آدمی بیچ خواب کے ڈرتا ہو تو ہر وقت سونے کے سورہای
معوذتین اور آیت الکرسی کو پڑھ کے سووے خواب مین ہرگز نڈریگا بر ایک
بلاسے محفوظ رہیگا اور مجربات علامہ شیخ احمد دیربی مین بیچ خواص سورہای معوذتین
کے مسطور ہی کہ (خواص سے سورہای معوذتین کے) بہ تحقیق جو کوئی پڑھے
سورہای معوذتین کو بیچ کل شبون یعنے ہر ایک رات مین ایمن ہووے شر جن اور
انس اور وسواس سے (خواص سے اونکے) جو کوئی پڑھے سورہای معوذتین
کو نزدیک دخول اوپر ظالم کے یعنے ظالم کے پاس جاتے وقت پڑھ کے جاوے کہ
کفایت کریگا اللہ سبحانہ تعالی شر اوس ظالم کا اوس سے کہ ان سورون مین ہے
منافع بہت زیادہ خارج از احصا (عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے) کہ تحقیق

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین نہین دیکھے گئے کوئی آیات کہ نازل
ہوئے وہ بیچ اس شب کے کہ نہین دیکھا گیا مثل اونکی کا ہرگز وہ ہیں قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ روایت کی مسلم نے (اور ابی سعید
خدری رضی اللہ عنہ سے) کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پناہ اور استعاذت
طلب جنات سے اور چشم انسان سے جب تک کہ نازل ہوئے سورہای معوذتین
پس جب نازل ہوئے یہہ سورے لیے ان کو اور ترک کیے ماسوا انکے کو اس امر مین
یعنے بچنے جنات اور شر چشم بد انسان سے محفوظ رہنے کیواسطے روایت کی ہے ترمذی
نے اور کہا حدیث حسن مین سبب نزول انکی کا اسپر ہوا کہ جادو سے بند کی
گئی تھی لعبت یا کہ مثل خرجین یہودی مین واسطے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا
اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اوس سے اور محل اوسکی سے کہ دیکھا گیا اوس لبید یہودی یعنے
خرجین یہودی مین گیارہ گرہ پس حاضر ہوا یہودی مذکور اوس خرجین کو درمیان
اپنے ہاتہون کے لیکے خدمت مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس امر کیا آنحضرت
صلعم نے واسطے پڑہنے سورہای معوذتین کے پس تہا جیسا کہ پڑہتا آیہ کہل جاتا
گرہ اوس خرجین کا جب تک کہ سب گرہ اوسکے کہل گئے پس اوٹہی اس طرح
سے جیسا کہ اوٹہتا ہے نشاط سے رسّی سے چہوٹا ہوا اللہ سبحانہ تعالیٰ جانتا ہے
اوسکے بہید کو (خواص اونکی سے) تحقیق جو کوئی لکہے سورہای معوذتین اور
لٹکاوے اونکو بیچ گردن بچون کے کہ محفوظ رہین وہ بچے جن اور ہوام سے
یعنے جنات کے شرون سے بچین اور پسو مچہر سانپ بچہو وغیرہ کی اذیت اور آزار
سے دور رہین (خواص سے) سورہ معوذہ ثانی یعنے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے
اگر ارادہ ہو تیرا عمل اسکی کا پس تجہے چاہیے کہ روزہ رکہے اور کل چیزین جاندار سے
پرہیز کرے یعنے گوشت مچہلی وغیرہ سے دور رہے پس پڑہے سورہ مذکور کو ہزار مرتبہ اور بعد

ہر ایکسو مرتبہ پڑھنے کے اس دعا کو پڑھے وہ دعا یہ ہے اُجِیبُوا وَتَوَکَّلُوا اَیُّھَا الوَسوَاسِ
الخَنَّاس بقلب کذا و کذا بالمحبۃ والمودۃ وعطفوا قلبہ بحق ہذہ السورۃ الشریفۃ کہ
جسپر تیرا ارادہ ہے وہ تیرا دل سے محب ور عاشق ہوگا اور اگر واسطے قضای حاجت اور
دوسری کوئی مطلب مثل تباہی دشمن وغیرہ کے ہو تو لکھے اُجِیبُوا وَتَوَکَّلُوا اَیُّھَا الوَسوَاسِ
الخَنَّاس وَادخلوا علی کذا و کذا فی ہذہ اللیلۃ واضربوہ بالسیوف والحراب والیقظوہ وسموا
حاجتی وعرفوہ باسمی وکنیتی ومحلی بحق ہذہ السورۃ الشریفۃ اگر ارادہ خواب بند کا ہو تو
اسطرح لکھے اُجِیبُوا وَتَوَکَّلُوا اَیُّھَا الوَسوَاسِ الخَنَّاس یفقد نوم کذا حتی لا یاکل ولا یشرب
ولا ینام بحق ہذہ السورۃ الشریفۃ وتخروا الی قلبہ وفوادہ والبسوا روحانیۃ بحق ہذہ
السورۃ الشریفۃ تمت اور خبر دیئے ہیں بعض اخوانونے کہ ذکر کرے کہ مجرب ہے
پس تو بھی اس عمل کو کیا کر جب تک کہ مراد تیری برآوے ترک ہرگز نکر کہ بہت مجرب ہے
اس سورہ کے بھی اعمال بہت ہیں لکھنے کی طاقت نہیں ہے اب آگے فہرست اس کی تحریر ہوتی ہے

خاتمہ

بعون اللہ تعالی کتاب تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر کی جلد تیسری کا حصہ
تیسرا اختتام کو پہنچا بخدمت صاحبان مطابع فیض مطالع کے عرض یہ ہے
کہ چونکہ کمترین مولف نے حقوق تالیف تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العاملین معروف بہ
طلسمات نادر کا جناب خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب
پلبندر کو ہبہ کیا اور بخشدیا اسواسطے التماس یہ ہے کہ کوئی صاحب اسکے چھاپنے کا یا چھپوانیکا
قصد اپنے مطبع میں بدون اجازت اور رضاء خیر الحاج جناب قاضی صاحب ممدوح کے نفرماوین جسقدر
نسخہ مطلوب ہوں دوکان جناب خیر الحاج قاضی صاحب ممدوح سے طلب فرماوین بے تامل منگالیں اہل
پیشہ و تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہے اشاعت پر نظر کی ہے آجیاناجو خلاف التماس ظاہر ہوگا تو
بڑا فتور ہوگا ملال کے سوا نقصان ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا، بر رسولان بلاغ باشد و بس

فہرست تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر کے جلد تیسری کے تیسرے حصہ کی

تحفة العاملین معروف بہ

طلسمات نادر کی جلد تیسری کا حصہ چوتھا

اسمین چار جلدین جلد پہلی بیچ فالناموں وغیرہ کے جلد دوسری بیچ علم نجوم بطریق اختصار
جلد تیسری بیچ ادعیات و طلسمات و تعویذات وغیرہ کے جلد چوتھی بیچ علم حکمت بطریق اختصار

اشتہار واجب الاظہار

اندنون یہہ بے بضاعت محض قلیل الاستعداد اقل عباد ذات خداداد و بنظر اشاعت علم تعویذات کیونکہ یہہ علم شریف
جلباب خفی مین مخفی تہا اور جس کسی کے نزدیک تھا تو وہ مثل جان عزیز جانکر کیمیا کیطرح چہپا کر رکہتا تھا اس سبب
خلقت اسکے فیض سے محروم رہا کرتی تھی اور کیونکہ بہت سی مریض خلایق جو کہ دیوگان اور جن و اہمہ اور خبیث
اور بہوتوں اور شیاطینوں کے سایوں سے موثر ہوکے اوسیطرح لب گور اپنا بستر اچہاتی تھی اور کوئی حقیقت
حال کو اونکے دریافت نہین کرسکتا تھا الا شاذ و نادر لہذا احقر مولف نے بنظر اشاعت علم تعویذات اور
فنون طلسمات اور علی الخصوص اس علم کے واقفکاروں اور استادوں کی شہرت کو کہ جنہوں سے لوگوں کو چندان آگاہی نتھی
اور واسطے مستفید ہونے خلایق کے اس کتاب کو تالیف کرکے چار جلدوں پر مرتب اور مربوط کیا اور بعد تالیف
اوسکے چہاپنے کیواسطے بخدمت مبارک منبع فیض عمیم خیر الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج جناب
قاضی نور محمد صاحب پیلمبندری کے التماس کی جناب موصوف نے اس عاجز کی التماس قبول فرماکر اوسکے چہاپنے
کا حکم دیا اور اس کتاب کا حق تالیف بہی مولف نے جناب خیر الحاج قاضی صاحب موصوف کو ہبہ کر دیا ہے
اس باعث سے بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع فیض مطالع کے عرض یہہ ہے کہ بغیر حاصل کرنے اذن اور استرضا
جناب خیر الحاج قاضی صاحب ممدوح کے اس کتاب کے چہاپنے کا قصد ہرگز نکرین عرض مولف پر نظر رکہین اگر بدون اطلاع اور
استرضاء جناب ممدوح الصدر کے چہپواینگے تو بلا شک بموجب قانون نقصان اوٹھاینگے خبر شرط تھی سو کہی گئی سے بر سولان

مطبع حیدری بالنگوواڑی معمورہ بمبئی مین بحلیہ طبع سے مرتب و مزین ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین سیدنا محمدؐ و آلہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین اما بعد

اوپر ضمیر خورشید نظیر بدر منیر ارباب دانش و اصحاب بینش کے روشن اور مبرہن ہے کہ اس کتاب تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کی تیسری جلد کے پہلے حصہ مین اگرچہ کچھہ تھوڑے آیاتون اور سورون اور ایک صلوٰۃ وغیرہ کے خواص اس احقر مؤلفؒ نے بضاعت محض و الاستعداد اقل سادات خداداد بن مرحوم مبرور مغفور غریق بحر رحمت خدائی میر محمد حسین طباطبائی سادات حسنی الحسینی طاب ثراہ جعل الجنۃ مثواہ نے جمع اور تالیف کیا ہے چونکہ اس علم شریف تعویذات مین اکثر اسماء اللہ اور آیات کلام اللہ مستعمل ہین سوای اسکے دوسری چیزین کمتر معمول ہین لہذا اس نظر سے حصہ اول نہایت ہی کمتر معلوم ہوا پس لازم یہہ ہوا کہ خواص تمام سورون اور بعض آیاتون علاحدہ حصون مین لکہے جسطرح کہ تحریر ہوئے حصص قبل ادعیات اور خواص سورون وغیرہ مین ہے اور یہہ چوتھا حصہ ہے خواص آیات اور فوائد صلاۃ نبی صلعم

اور وغیرہ مطلبون مین عربی سے ترجمہ کرکے شامل اس طلسم ششم کے کئے اس حصے مین
اور حصص آیندون مین نقشیات تعویذات وغیرہ تحریر ہونگے یہی مطالبین تسطیر ہون
گے اب طلسم ششم کی باری ہے بحر مواج عنایت ایزدی متلاطم اور جاری ہے کشتی
مراد بندگان کیون نہ ساحل مقصد کو پہنچے کہ باد مراد اہتزاز مین ہے اور کام دل
عامل شاغل کیون نہ حاصل ہو کہ سراسر اعجاز اس طلسم کے انداز مین ہے تاثیر
اس طلسم کلام الٰہی کا روشن چراغ ہے جسکے عجائب اثرات اور غرائب آثارات سے
طلسم جمشیدی داغ ہے اس سے کرتب قدرت عیان ہے نہ نیرنجات فریب اہل جہان
تجلی حسن حصول شاہد مراد عالم علوی سے جلوہ گر ہے آدم خاکی اس عالم سفلی مین قدرت کلام
الٰہی کے بیان مین بالکل قاصر ہے خلاصہ اب رجوع بمدعا ہے اس ابتدای میمنت
اور فرحت انتہا مین بارگاہ حضرت قاضی الحاجات کافی المہمات مین اس احقر کی یہی التجا
ہے کہ اس شاہد ژولیدہ مو شوخ خراشیدہ رو اپنے بندۂ کمتر کو نظر کیمیا اثر اور قلوب
مخزن جواہر ارباب بصیرت اور اصحاب خبرت اہل دل مین جلوۂ حسن قبول عطا فرماے
نظرون مین سہجاے مقبول عالی طبایع ہو اور منظور اہل صنایع

طلسم چہٹا

یہہ طلسم مبنی اوپر چند عنایتون کے ہے

عنایت پہلی

بیچ خواص بعض آیات اگرچہ دوسرے عنایتون مین بہی اکثر خواص آیات ہی مذکور
ہونگے مگر ترکیب اونکی تفاوت رکھتی ہے ساتھ انکے خلاصہ علامہ شیخ احمد دیربی
رحمہ اللہ تعالی اپنے مجربات مین تحریر فرماتے ہین کہ جان اور آگاہ ہو توفیق دے
تجھے اللہ سبحانہ تعالی تحقیق خواص سے ان آیات کے وہ یہہ ہے قولہ تعالی
یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی الی قولہ تعالی وَاللّٰهُ
لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ تک واسطے خرابی گہر بار دشمن اور تباہ کرنے زراعت
کہیت باڑی اور بستان یعنے باغ اوسکے کو اگر ارادہ ہو تیرا اسپر پس عمل کر اور بناو

شقف یعنے گورا مٹی سے سنیچر کے روز اور رلے مٹی بہت جو نی مقبرہ سے یعنے قبرستان
سے جو بالکل خراب ہوئی ہو یا کہ قبر کہنہ سے اور لیوے مٹی دار موقوفہ یعنے اوس گہر
سے جو کہ وقف کیا گیا ہو اور خراب ہوگیا ہو اور اہل خانہ اوس گہر کے سب فوت ہوگئے
ہون کوئی جیتا نہو لکہہ آیہ مذکورہ کو اوپر اوس ٹہیکرے کے پہر سحق کر یعنے پیس باریک
پیسنے کے حق سے گئے سحق کے معنی باریک کہنے کے ہوتے ہین مگر اسجا پیسنا مناسب معلوم
ہوتا ہی اور ملاوے اوس پیسی ہوئی مٹی مین وہ دونو خاک یعنے خاک گورستان
کہنہ اور خاک خانۂ خراب مذکور اور دہووے اُن جملہ کو بیچ موضع اوسکے یعنے اوس
گہر کی جگہہ سنیچر کے روز پہلی ساعت مین کہ دیکہیگا عجائبات خانۂ دشمن خراب
ہو اور کہیتی اور باغ اوسکا اوجڑ جاے ہر ایک طرح کی تباہی آے ایسا خراب ہو
کہ نام و نشان باقی نرہے (خواص سے قولہ تعالی کے) مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ آخر آیہ تک معلوم ہو کہ لکہے بیچ شقاف فخار یعنے ٹہیکر
مٹی کے اور رکہے بیچ گوشون بستان یعنے باغ کے کونون مین یا کہ زراعت کے
گوشون مین دیکہے اوسمین صاحب اوسکا جو کہ آرزو رکہتا ہی حسن اور برکت سے
یعنے بہت خیر و برکت پائیگا اپنی دلی مطلب کو پہنچ جائیگا (خواص سے)
قولہ تعالی قُلْ یَا اَہْلَ الْکِتَابِ ہَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ آمَنَّا بِاللّٰهِ الی قولہ
وَضَلُّوْا عَنْ سَوَاءِ السَّبِیْلِ تک واسطے ایذاء دینے دشمن کے اور رد لینے اوسکے
کے احوال کے بیچ نفس اوسکے اور مال اوسکے اگر ارادہ ہو تیرا اسپر پس نماز
عشاء اخیر کو پڑھ جمعہ کی شب مین اور کہہ بعد فراغ کے یَا قَدِیْمُ یَا اَوَّلُ یَا مَنْ
یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ کہے
اسے تین مرتبہ اور پڑھے آیات اوپر ایک کف بہر مٹی وقف کئے ہوئے گہر کی
جس گہر کے تمام اہل خانہ مرے ہون اور گہر بھی ویران اور تباہ ہو اوسپر پچیس ۲۵ بار

پھر ڈہووے اوس مٹی کو ٹھنڈے پانی سے اوپر بدن اوسکے اور مال اوسکے
اوسطرح ہوگا اوسکا حال کہ جسطرح بیان کیا گیا یعنے ایذا پہنچے دشمن کو اور تغیر پاوے
حال اوسکا اور نفس اور مال حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (خواص سے)
اس آیہ شریفہ کے وہ یہہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا معلوم ہو کہ لکھے اس آیہ شریفہ کو بیچ ورق کے اور رکھے
پاس اپنے جو کوئی ایک آدمی اور داخل ہووے ساتھ اوسکے اوپر ظالم اور جبار کے
اور مکرر اس آیت کی تلاوت کیا کرے باطل ہو ظلم ظالم اور بات نکرسکے مگر ساتھ
حق کے اور نپہنچے طرف اوسکے کسیطرحکا مکروہ (خواص سے) اس آیہ شریفہ کے
وہ یہہ ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلٰی
قولہ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ تک لکھے اس آیہ شریفہ کو بیچ ٹکڑا کپڑہ جامہ سے عورت
زانیہ یعنے زناکار کے یا کہ مرد زناکار کے ایک قطعہ جامہ پر اور پڑھے اوس قطعہ
لکھے ہوئے پر اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اَمْحُ الزِّنَا وَ الزَّیْغَ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانَۃٍ
اَوْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃٍ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اور دفن
کرے اوس خرقہ کو بیچ قبر کے کہ جسے پہچانتا ہو اور دفن کرتے وقت اوس خرقہ کے
کہے کَمَا مَاتَ صَاحِبُ ھٰذَا الْقَبْرِ یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّہٗ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃٍ اَوْ فُلَانٍ
پس تحقیق کہ حب زنا او خون کے دلوں سے دفع ہو زناکاری سے ہاتھ اوٹھاوین بد
عملی سے بیزار ہوجاوین اور معلوم ہو اگر عورت ہو تو فلان بنت فلان کے جگہہ نام
اوس عورت کا ساتھا وسکے والدہ کے لیوین اگر مرد ہو تو فلان ابن فلان کے جگہہ نام
اوس مرد کا ساتھ والدین کے لیوین کہ زناکاری سے دل انکا پھر جائیگا سیر ہوجائینگے
(خواص سے اسکے) قولہ تعالیٰ وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِلٰی قولہ تعالیٰ
فَقَتَلَ اَخِیْہِ فَقَتَلَہٗ تک واسطے ہلاک ظالم کے اگر ارادہ ہو تیرا اس کا پس بناوے

ایک صورت غیر کامل یعنے پتلا جو کہ تمام نہو فقط سینہ اور سر ہاتھ پانون آدمی کے
طرح ہو اور لکھے اس آیہ شریفہ کو اوپر چھاتی کے اوسکے اور نام اوس ظالم کا لکھے
اوس پتلے کے پیٹھ پر اور لیوے تو اپنے ہاتھ مین خنجر اور مارے اوس خنجر کو اوس پتلے
کے پیٹھ پر اوس جگہہ جسجا کہ اوسکا نام لکھا ہے اور مارتے وقت کہے فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ پس گردن پر اوس پتلے کے ضرب مارے اور کرے اس عمل کو
بیچ روز سہ شنبہ یعنے منگل کے دن مہینے کے آخری دنون مین اور کہے یَا مَلَائِکَۃَ اللّٰہِ
تَعَالٰی لِیَفْعَلْ کَذَا پس تحقیق اسطرح عمل کرنے سے بدن مین اوسکے کوئی رنج پیدا ہو
صحیح اور سالم نرہے بلکہ ہلاک ہو جاوے قدرت سے اللہ تعالی کے پس تقوی دے
اللہ تعالی اس کار سے کہ گناہ اسکا بڑا ہی اسکی نفع سے (جو کوئی پڑھے) اس آیہ
شریفہ کو اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ الی قولہ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک اور سوال کرے اللہ تعالی سے واسطے
نہ آنے خواب کے اوسے کہ نہین آئیگی نیند اوسے خواب اوس سے دفع ہو جائیگی
ہمیشہ ہوشیار رہیگا جس کسی کے نام سے کریگا یہہ عمل اوسپر موثر ہوگا (خواص سے)
ان آیات سے کے وہ یہہ ہے اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ
الی قولہ الْخَاسِرُوْنَ تک واسطے دفع ہوام موذیون منزل سے اگر ارادہ ہو تیرا اوپر
اسکے پس لکھے اس آیہ شریفہ کو بیچ پہلے روز ماہ محرم کے یعنے پہلی تاریخ کو بیچ کاغذ کے
اور دھووے اوسے ساتھ پانی کے اور ڈالے اوس پانی کو بیچ گوشون خانہ کے یعنے
گھر کے کونون مین پس ایمن ہوگا جمیع ہوام یعنے مچھر پسو وغیرہ سے حکم سے اللہ سبحانہ
تعالی کے (خواص سے) اس آیہ شریفہ کے وہ یہہ ہے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِکُمْ آخر سورہ تک جو کوئی پڑھے اس آیہ کو بیچ دن کے فوت نہین ہوگا بیچ
اوس روز کے اور اس طرح روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بیچ دوسری

بکر

ایک روایت کے ہی کہ نہین قتل ہوگا اور مضروب نہین ہوگا حدید سے یعنے لوہے سے
اور تحقیق جو کوئی پڑھے بیچ شب کے پس نہہ نکلیں مثل اوسکے یعنے قتل نہو اور شمشیر اوس پر
کارگر نہو اور ذکر کئے ہین اس حدیث کو بعض صالحین نے لکھے ہین پس تحقیق ہوئے فارغ
اجل سے وقفہ نکرے اللہ تعالی واسطے قرائت اوسکے اور روایت ہے کہ جو کوئی
کہے بیچ کل روزون کے سات مرتبہ یعنے ہر روز سات مرتبہ پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کفایت کرے اللہ
سبحانہ تعالی جو کچھہ ہم رکہتا ہو دنیا اور آخرت سے خواہ سچا ہو خواہ جہوتا پس وقفہ کر
اوپر اسکے اور عبرت کر پس تحقیق بہت ہین اذکارون سے کہ متوقف ہوا چاہئے اوپر
صدق کے اور حضور کے یعنے صدق دل اور حضور قلب ساتہہ اعتقاد درست کے
ذکر کیا چاہئے کہ تحقیق معمور ہے رحمت بیچ اس ذکر کے کمتر دوسرے اذکارون سے
نہین کہ حاصل ہو تجہے اس سے کفایت ہموم دنیوی اور اخروی سے توفیق اللہ
سبحانہ تعالی واسطے ہر کسی کے کہ رکھے قدم بیچ توکل کے پس یہہ وہ نعمت ہے کہ اندازہ
نہین اوسکے قدر اور منزلت کا اور اقامت نہین کر سکتے ہو اجب شکر اوسکا پس
اللہ سبحانہ تعالی کو حمد اور شکر ظاہراً اور باطناً اولاً آخراً کہ موفق کیا اسطرح کی نعمت
اور توفیق سے ذکر کئے ہین اسکا علامہ سنوسی رحمہ اللہ تعالی بیچ مجربات اپنی کے ٭
(خواص سے) اس آیت شریف کے وہ یہہ ہے فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا ٭
اِلٰی قولہ بَعِیْد تک آگاہ ہو کہ لکھے اس آیہ شریفہ کو بیچ سات شقاف یعنے ٹھیکرون
پر منگل کے دن آخر وقت یعنے نزدیک غروب کے مہینے کے آخری دنون مین اور
دفن کرے یا ڈالے بیچ گھر کے یا موضع یعنے جگہہ کے پس وہ گھر یا موضع لایق رحم
ہے کہ بلند نہین ہوگا اوس سے کہ دایم اذیت مین ہوون اور تباہ اور تحقیق کہ لکھے اس
آیہ شریفہ کو بیچ دیگ کے ساتھ نام شخص کے کہ جسے چاہتا ہو اسیر درد و رنج کرنے ساتھہ

اوسکے نام کے اور رکھے اوس دیگ کو بیچ آگ کے یہانتک کہ خوب گرم ہو اور جوش کھاوے پس تحقیق معمول کو پکڑلے تپ گرم جب تک کہ وہ آگ پر ہووے اور گرم رہے وہ شخص گرفتار تپ رہے جب کہ اوس دیگ کو آگ سے اوتارے اچھا ہو جاوے پس پرہیز دے تجھے اللہ تعالی کہ یہہ فعل نکرے اور عمل نہ لاوے اسے مگر ساتھ مستحق اوسکی کے یعنے جو کہ سزاوار اس کام کے کرنیکا ہووے ساتھ اوسکے کرے بغیر مستحق کے ساتھ کسی کے نکرے کیونکہ رجوع ہو بال اوسکا اوپر تیرے اوسیطرح جس طرح تونے اوسپر کیا تھا اور دیکہا گیا ہے بیچ بعض کتب کے اور نظر آیا بیچ کتاب آخر کے اگر ارادہ ہو کہ تحقیق رجم یعنے سنگسار کرے کسی موضع مین پس لکھہ اس آیہ کو بیچ سات شقاف سبز کے سنگل کے وقت غروب کے آگے مہینے کے آخری دنون مین اور ڈال ایک شقف کو نزدیک دروازے اوس گہر کے اور شقف کو توڑکے ڈال بیچ باقی موضع کے اور باقی شقفون کو سحق کرکے ڈال بیچ ارکان یعنے کوشون اور پایون مین اوس موضع کے پس اسطرح کرنے سے دیکھیگا اللہ کی قدرت کہ غیب سے اوس گہر مین پتھر برسینگے اور کوئی نہین جانیگا کہ پتھر سے کہان سے آتے ہین اور تحقیق جو کوئی لکھے اس آیہ کو بیچ دیگ کے نام پر شخص دشمن کے اور کچھہ چیز اوسپر کرے تو رکھے اوس دیگ کو اوپر آگ کے یہانتک کہ خوب گرم ہو کے جوش کہاوے پس معمول یعنے اوس شخص کو پکڑلے تپ گرم اپنے وقت سے

کیفیت وضع اوسکی یہہ ہے

فجعلنا عالیہا سافلہا وامطرنا علیہا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند ربک وما ہی من الظالمین ببعید

فجعلنا	سا
فلما	سا
منضو	سود
مسـ	سود
مسـ	سد
عبا	سد

اور یہہ آیات مبارکات لکھے سے جو کوئی انسان اور در کے ساتھ اپنے مقدور
کسی ایک آدمی کا نہو کہ ذکر حامل اس کا ساتھہ بدی کے کرے خلق کی زبان اوس
کے بدگوئی مین بندھہ ہوجائیگی وہ آیہ شریفہ یہہ ہین یَوْمَ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ
فَیَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ
حمعسق حمیت کہیعص کفیت عقدت عنک یا حامل کتابی ہذا اَلْسِنَةَ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ
مِنْ کُلِّ اُنْثٰی اَوْ ذَکَرٍ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ (خواص سے) ان آیات کے وہ آیہ یہہ ہے
وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ الی قولہ وَلَّوْا عَلٰی
اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا تک واسطے دفع اور طرد دیوون اور شیاطینون جن اور انس
سے کہ نہایت مفید ہے اور جو کوئی آدمی پڑھے اس آیت کو اوپر شخص خائف اور ہراسان
و مرعوب یعنے ڈرنیوالے آدمی اور اوپر اوس شخص کے جو بہت خیالات فاسدکیا
کرتا ہو زائل ہو اوس سے یہہ حالت زشت اور طبیعت اوسکی اصلاح پا ئیگی
اچھی ہوجائیگی اور جو کوئی لکھے اس آیہ شریفہ کو بیچ خرقۂ صوف کبود یعنے اودھے
اور لٹکاوے اوپر اوسکے جسے جن کا اثر ہو کہ زائل ہو اوس سے جن کا اثر اس
طرح کوشش کرنے سے اور ذکر کئے ہین اسکا یافعی اور غیر اونکے بھی ذکر کیے ہین
کہ لکھے ساتھہ اس قولہ فَاِنْ تَوَلَّوْا آخر سورہ تک اور لٹکاوے اوپر اوسکے
جسے جن کا اثر ہو کہ نکلجائیگا اوس سے جن اور اچھا ہوگا یاری سے اللہ سبحانہ تعالیٰ
کے اور قید نہین کئے ہین کتابت اوسکی کو ساتھہ خرقۂ مذکورہ کے اور نہ ساتھہ غیر
اوسکی کے (خواص سے) ان آیات کے وہ یہہ ہین اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا آخر سورہ تک جس کسیکو ارادہ
ہو کہ تحقیق اوٹھے بیچ کسی ایک وقت کے جو چاہتا ہے اوسیوقت مین شب کو نیند

اللّٰهُمَّ اَيْقِظْنِيْ
سے پس پڑھے آیہ مذکورہ کو نزدیک خواب کے اور بعد کہے
فِيْ وَقْتِ كَذَا كَذَا فَارِقْ رُوْحِيْ بِيَدِكَ اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ
فِيْ مَنَامِهَا اَوْ كُرِّكَ فَتَذَكَّرَنِيْ وَاسْتَغْفِرْكَ فَتَغْفِرُ لِيْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اور کہے اَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُوْقِظُوْنِيْ وَقْتَ كَذَا بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ جس جاکہ
لفظ کذا مذکور ہے وقت معین مطلوب کا نام لیوے اوس جگہہ پر پس اسطرح عمل
کرنے سے مقصود اوسکا حاصل ہوگا وقت معین مطلوبہ پر نیند سے ہوشیار ہوجاویگا بحکم
اللہ سبحانہ تعالی کے (خواص سے) ان آیات کے وہ یہہ ہے وَالَّتِيْ
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَا اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ الی قولہ
رَاجِعُوْنَ آگاہ ہو جو کوئی لکھے اس آیہ شریفہ کو اور لٹکاوے اوپر حاملہ کے
پہلے دنون مین جبکہ حاملہ ہوتی ہے اور حمل رہنے کو چالیس روز کی مدت ہو اور واسطے
تولد ہونے اولاد کے اوپر مولود یعنے بچے کے کہ اس سے حاملہ محفوظ رہیگی اور
مدد پاویگی ولادت کیوقت اور محفوظ رہیگا بچہ پیٹ مین اور یاری دے اوسے تولد
ہونیکے وقت اور نجات دیوے ہر ایک آفت سے بسہولت پیدا ہووے بحکم
اللہ سبحانہ تعالی کے (خواص سے) ان آیات کے وہ یہہ ہے اَلَّذِيْ
خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ الی قولہ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ تک واسطے تسکین عطش یعنے پیاس
اور جوع یعنے بہوکھ اور وحشت یعنے گبھرانے کے خواہ تنہائی سے گھبرائے یا کہ
اور کسیطرح سے گھبراتا ہو اور واسطے ماندگی یعنے تھکنے بیچ سفر کے پس نہ پہنچے کوئی
چیز ان چیزون سے تو وضو بناوے اور پانی نہو تو تیمم کرے اور دو رکعت نماز
پڑھے اور بعد پڑھے آیہ مذکورہ کو اکیس ۲۱ مرتبہ اور لکھہ کے ساتھہ اپنے رکھے
کہ ہر ایک چیز مذکورہ مین اچھا رہیگا اور اپنا ارادہ درست پاویگا حکم سے اللہ سبحانہ
تعالی کے (خواص سے) اس آیت کے وہ یہہ ہے قولہ تعالی وَلَوْلَا

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ الی قوله عَظِيْمٌ تک واسطے قمع مرد کذاب
اور معتاد فواحش اور شاعر کثیر الہجو اور جس سے کہ خائف ہوا ہو اسکی شر سے ڈر تا ہو
پس جس کسیکا یہہ ارادہ تو پڑھے اس آیت کو اوپر پانی سفید انگور کے پس زیادہ
ہوا اوس مین نشہ پھر بناوے اوس سے حلوا اور عقیدہ واسطے کہلانیکے اور
کھلاوے اوس حلوا سے اس حالت سے پس لکھے آیہ کو ساتھ عسل نحل یعنے
مکھی کے شہد سے بیچ سفال گلی کے جسمین آگ بالکل نہ لگی گئی ہو بلکہ آگ مس بھی نہ ہوئی ہو
پھر رکھے اوس پانی مین کہ اوس سے پلایا جاوے اس حالت سے کہ دفع
ہونگے حالات وعادات قبیح مثل عادت فحاشی اور دروغ گوئی وغیرہ کے بد
(خواص سے) ان آیات کے وہ یہہ ہے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا
مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ جو کوئی کثرت رکھے اوپر قرات اسکے اور وہ کہودے
کنوان اور چشمہ جاری رہیگا اور بہرا رہیگا اوسکا منبع حکم سے اللہ تعالی کے
پانی بہت اچھا اور مبارک آئیگا اور تحقیق جو کوئی لکھے قوله تعالی تَجْرِيْ بِهِمْ
فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ الی قوله فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ تک بیچ سات سفال یعنے
ٹھیکریون کے اور ڈالے ایک کے بعد ایک بعد پڑھنے آیہ مذکورہ کے ذکر کو
یعنے پڑھ اوپر ہر ایک سفال کے آیہ مذکورہ سو مرتبہ اور ڈال بیچ چاہ معطلہ
یعنے بیکار پڑی ہو اور اوسمین پانی کی قلت رہے یا کہ بالکل نہین ہو ایک ایک
سفال کو بعد پڑھنے کے کہ بہت پانی آئیگا اوسمین حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے
(فائدہ) ذکر فرماتے ہین امام غزالی بیچ کتاب اپنی کے خواص قرآن
مجید مین ابن قتیبہ سے کہ بدرستیکہ تحقیق مین تھا ایک مرد بیچ کسی خیال کے
کہ جاری ہوا اوپر اوسکے زبان کے وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا پس کہا یہہ کہ خیال کرتا ہون اسپر تا یکہ

شب مین کیا ہے حجاب مستور کہا نہین جانا پس کہا کہ پڑھے وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ
اِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوهُ اِلٰى اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ اُولٰئِكَ الَّذِينَ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي اٰذَانِهِمْ وَقْرًا + اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ
اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ
اَفَلَا تَذَكَّرُونَ یہہ وہی حجاب مستور ہے کہ گردانتا ہے اللہ تعالی درمیان رسول
اپنے کے صلی اللہ علیہ وسلم اور درمیان اونھون کے جو ایمان نہین رکھتے ہین
ساتھہ آخرت یعنے روز قیامت کے پس وہ شخص تائب ہوا یعنے توبہ کیا اِس
بات کے معلوم ہونے سے (فائدہ) ذکر کرتے ہین سلیمان ابن مقاتل
رضی اللہ عنہ کہ تحقیق بیچ قرآن عظیم کے ہے پانچ آیات کہ نہ پڑھے کوئی ا
بیچ وجہ عدو یعنے درباب دشمن کے مگر کہ غالب اور قہر کرے او سپر دشمن مغلوب
اور مقہور ہو جاے اور وہ مظفر اور منصور ہو جاے اور ہر ایک آیت مین ان
آیاتون کے دش وسنا قاف مین لکھے ان آیات کو اور لٹکاوے بیچ رمح اور
شمشیر اور وغیرہ اسلحہ یعنے ہتھیارون مین اور کرے بیچ حرب کے اوس سے
مقابلہ ساتھہ دشمن کے کہ ہزیمت پاوے اور مخذول ہو اوس سے دشمن تحقیق
تجربہ ہوا ہے اسکا اور صحیح ہے وہ یہہ ہے قولہ تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِي
اِسْرَائِيلَ آخر تک الآیہ قولہ تعالی لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا آخر آیہ
تک قولہ تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ آخر آیہ تک اور قولہ
تعالی وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ اِلَى الْمُتَّقِينَ تک اور قولہ تعالی قُلْ مَنْ رَبُّ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ آخر آیہ تک (فائدہ) منقول ہے کعب الاحبار

ہے کہ کتاب بیچ قرآن مجید کے سات آیاتین جو کوئی پڑھے اور ساتھہ رکھے
اپنے اون آیاتون کو کوئی ایک شخص قدرت نپاوے او پر پہنچانے مضرت اور
نقصان کے اوس شخص حامل آیات کے تئین کسیطرح حکم سے اللہ سبحانہ تعالی
کے پہلا آیہ قُلْ لَنْ یُصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلَانَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْ
یَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ دوسرا آیہ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا
ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
تیسرا آیہ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا
کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ چوتھا آیہ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ
اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ پانچوان آیہ وَکَاَیِّنْ مِّنْ
دَآبَّۃٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَھَا اللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَاِیَّاکُمْ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ چھٹا آیہ
مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ساتوان آیہ وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ
عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ (فائدہ) منقول ہے بعض صالحینون سے کہ کہا
کہ باہر گیا مین ایک روز ساتھہ خلایق کے طرف صحرا کے دیکھا اوس جنگل مین کھڑی
تھی ایک گوسفند یعنے بکری اور نزدیک تھا اوس بکری کے ایک ذئب یعنے گرگ
جسے ہندی مین لانڈگا کہتے ہین اور بازی کر رہا تھا وہ لانڈگا ساتھہ اوس بکری کے
اور اوسے مضرت نہین پہنچاتا تھا پس جبکہ نزدیک گیا اوس کے تو بھاگا لانڈگا
اور اُسی جا کھڑی رہی بکری پس ڈھونڈھا تو پایا اوسی بکری کے گردن مین ایک کتاب
مربوط پس لیا اوسے اور کھولا اوسے تو تھی اوسمین یہہ آیات لکھی ہوئی وہ یہہ ہے

و لا یؤوده حفظهما وهو العلی العظیم فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین وحفظا من کل شیطان مارد وحفظناها من کل شیطان رجیم وحفظا ذالک تقدیر العزیز العلیم ان کل نفس لما علیها حافظ ان بطش ربک لشدید انه هو یبدئ و یعید وهو الغفور الودود ذو العرش المجید فعال لما یرید هل اتاک حدیث الجنود فرعون و ثمود بل الذین کفروا فی تکذیب والله من ورائهم محیط بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ وهو القاهر فوق عباده ویرسل علیکم حفظة ان ربی علی کل شیئ حفیظ له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر الله انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون وکنا لهم حافظین وربک علی کل شیئ حفیظ الله حفیظ علیهم وما انت علیهم بوکیل وعندنا کتاب حفیظ لکل اواب حفیظ وان علیکم لحافظین پس لکھے ان آیات کو اور لٹکاوے اوپر سر یا کہ بیچ گردن کے کہ کوئی شیئ مضرت اوسے نہین پہنچایگی ہر ایک آفت سے محفوظ رہیگا (فائدہ)

ذکر کئے ہین اسے امام محمد غزالی رحمہ اللہ تعالی بیچ فتوح القرآن کے لکھے ہین کہ جو کوئی لکھے ان آیاتون اور رکھے ساتھ اپنے کے کہ فتحمند فرمائیگا اللہ جل شانہ اوس شخص کو اوپر جمیع خیرون کے ہمیشہ مظفر و منصور رہے دشمن اوسکا مدام مخذول اور مقہور رہے ہر ایک کار خیر سے فتحیاب رہیگا مقاصد دلی پر کامیاب رہیگا وہ یہہ ہے فعسی اللہ ان یاتی بالفتح او امر من عنده وعنده مفاتح الغیب لا یعلمها الا هو ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین ولو ان اہل القری آمنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکات من السماء والارض ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح ولما فتحوا متاعهم وجدوا بضاعتهم ردت الیهم واستفتحوا وخاب کل جبار عنید ولو فتحنا علیهم بابا من السماء فظلوا فیه یعرجون رب ان قومی کذبون فافتح بینی وبینهم فتحا ونجنی ومن معی من المؤمنین ما یفتح الله للناس من رحمة

فلا ممسک لها حتیٰ اذا جاؤھا و فتحت ابوابھا انا فتحنا لک فتحا مبینا و اثابھم فتحا قریبا و مغانم کثیرۃ یاخذونھا ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر نصر من اللہ و فتح قریب و فتحت السماء فکانت ابوابا اذا جاء نصر اللہ و الفتح واسطے فتح کرنے ہر ایک معرکہ کے یہہ آیات لکھکر نزدیک اپنے رکھنا نہایت مفید ہین

(فائدہ) منقول ہی بعض علماء محققین سے کہ تحقیق لکھے ہین کہ اس کا تجربہ کیا گیا ہی واسطے دفع کرنے خوف اور فزع اور حزن اور غم و ہم کے تحقیق لکھے بعد بسملہ اور صلاۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان آیتون کو یعنے بسم اللہ الرحمان الرحیم کے لکھنے کے بعد آنحضرت پر درود خوانان لکھے اگر درود بھی تحریر کرے تو حسن مطلب ہی پھر ان آیاتون کو لکھے پہلا آیہ سورہ آل عمران سے وہ یہہ ہے ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشی طائفۃ منکم الی قولہ الصدور تک آیہ دوسرا سورۃ الفتح سے وہ یہہ ہی محمد رسول اللہ آخر سورہ تک پس اپنے پاس رکھے جو کوئی حامل اسکا ہو مبارک کرے اللہ تعالی اوسے بیچ جمیع احوالون کے خوف اور فزع اور حزن اور غم اور ہم سب کچھہ دفع ہوجائیگا اور او سبحانہ تعالی اوسے یاری دیگا اوپر اعداکے تاکہ غالب رہے اور دشمن مغلوب اور فرج عنایت کریگا ہر ایک شدتون سے اور منافع بخشے واسطے امراض باطن کے اور جمیع الم کے کہ حادث ہوتے ہین یعنے نئے پیدا ہوتے ہین بیچ بدن انسان کے اور جمیع آیندہ مرضون کے اور آیتون کے ساتھہ جمع کرے حروف معجم کو معجم سے مراد اسجا شاید ابجد ہو یا کہ حروف تہجی یعنے الف بے تے آخر تک اگرچہ زبان عرب مین معجمہ حرف نقطہ دار کو کہتے ہین مگر اسجا مراد الف بے تے ثے آخر تک شاید ہووے یا کہ ابجد ہوز آخر تک ہو خلاصہ کہ ان آیات مذکورہ کے دور اور گرداگرد مین الف بے تے ثے جیم حی خی

دال ذال اسیطرح بیبے "تک لکھے نہین تو ابجد کے قانون سے لکھے جب
کسی کا یہہ ارادہ ہو تو لکھے آیات مذکورہ سات حروف معجم کے بیچ ظرف لطیف
یعنے پاک صاف کے اور دہووے اور نکالے اوس نوشتہ کو ساتھ روغن
وردے یعنے گلاب اور ساتھ زیت طیب یعنے روغن زیتون اور شیرج یعنے
تلی کا تیل کے اور طلا کرے اون تیلون کو اوپر دملون اور طلوع اور خراز اور
ثالیل اور قروحون کے کہ اس سے زائل ہوجائینگے امراض مذکورون حکم سے
اللہ سبحانہ تعالیٰ کے نہایت ہی جلدی سے کہ اسطرح کئی مرتبہ تجربہ ہوا ہی مجرب ہے

(فائدہ) جلیلہ واسطے خوف اور فزع کے قطاع الطریق یعنے چورون اور
غیرون سے یعنے اگر خوف اور دہشت چورون کا یا کہ اورون سے ہو تو دفع خوف
کیواسطے لکھے ہین بعض صالحین نے وہ ہے محمد بن سیرین اسطرح لکھے ہین بعضون
نے کہ نازل ہوئے ہم بیچ یعنے سفرون کے اوپر ایک نہر یعنے ندی کے اور دیکھے
ہری ہوئی ایک قوم پس کہے ہمکو سب لوگ کہ جو کوئی نازل ہوتا ہی بیچ اس
موضع کے قتل کیے جاتے ہین اور متاع اونکا لوٹا جاتا ہی اور چوری ہوتا ہے
مقام دہشت قطاع الطریق ہے اس بات کے سن نے سے جمیع اصحاب ہمارے
اوس مقام خوفناک سے چلے گئے پس تنہا مین رہگیا اور مین نے سنا تھا یہہ حدیث
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایے
آنحضرت صلعم کہ جو کوئی پڑھے تینتیس ٣٣ آیے کتاب اللہ تعالیٰ سے یعنے قرآن شریف
سے اور سو جاوے نہین ضرر پاوے کسیطرح اوس شب مین سباع ضار یعنے
حیوانات درندون اور نہ لص عادی یعنے چور دشمن جان سے اور اوس سے امین
ہو بیچ نفس اپنی کے اور مال اپنی کے اور اہل و اولاد اپنی کے جب تک کہ صبح
ہووے یعنے صبح تک سب بلاؤن سے ایمن رہیگا پس تحقیق اوس شب مین میں نے

پڑہا اور سور ہا نیند بھی نہین آئی یہانتک کہ دیکہا ایک جماعت کو کہ تحقیق آئے ہین
میرے طرف ساتھہ شمشیر برہنہ کے مگر پہنچ نہین سکتے ہین مجہہ تک پس اسیحالت سے صبح
کی مین نے پس وہان سے مین روانہ ہوا ساتھہ مال و اسباب اپنے کے پس آیا
پاس میرے اونہون مین سے ایک شیخ راکب یعنے سوار اوپر گہوڑے کے کہ ساتھہ اوس
کے کمان عربی تہی اور کہا مجہہ سے کہ ای شخص تو انسان ہے یا کہ جن ہے پس کہا مین نے
بلکہ ایک انسان ہون مین بنی آدم سے پہر کہا اوس شیخ سوار فرس نے کہ کسطرح ہے
دل اور حال تیرا تحقیق ہم آئے تہے تیرے طرف بیچ اس شب کے زیادہ تر ستر مرتبہ سے
نہین قتل کر سکے تجہے اور نہین لے سکے مال و متاع تیرا پس یہہ حال تھا درمیان ہمارے
اور درمیان تیرے کہ ایک دیوار آہنی حایل تہی اور ہم لوگ نہین پہنچ سکتے تہے اوس
کے سبب پاس تیرے پس اس سے ہملوگ بہت متعجب اور حیرت مین ہین پس کہا
مین اوس شیخ سے کہ حدیث بیان کی واسطے میرے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت
نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے کہ تحقیق فرمائے آنحضرت صلعم کہ جو کوئی پڑہے تینتیس ۳۳
آیتین کتاب اللہ سبحانہ تعالی سے بیچ شب کے ضرر نہین پہنچاوے اوسے
اوس شب مین جانور درندہ اور نہ چور دشمن جان اور رہو بیچ امان اللہ تعالی کے
صبح تک پس جب کہ سنا اوس شیخ نے اس بات کو میرے سے اوترا اپنے گہوڑے
سے اور توڑ ڈالا اپنی کمان اور مقابل ہوا میرے اور توبہ کرکے عہد کیا اللہ سبحانہ
تعالی سے کہ پہر کبہی عود نکرے ابد تک طرف سرقہ اور قطاع الطریقی یعنے چوری اور
رہزنی کے اقبال کیا اس امر کو سامنے میرے اور وہ آیات مذکورہ یہہ ہین
چار آیتین سورۃ البقر کے اول سے الی قولہ المفلحون تک اور آیت
الکرسی اور دو آیات مابعد آیت الکرسی الی قولہ خالدون تک اور تین آیات
آخر سے سورۃ البقر کے للہ ما فی السموات و ما فی الارض آخر سورۃ البقر تک

اور تین آیتین سورۃ الاعراف سے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
الی قولہ اَلْمُحْسِنِیْنَ تک اور آخر الاسرا قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی آخر تک اور بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا الی قولہ لَازِبٍ تک اور دو آیتین سورۃ الرحمن سے
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ الی قولہ فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور چار آیتین آخر سورۃ
الحشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ آخر سورہ تک اور سورۃ الجن سے
قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ الی قولہ شَطَطًا تک اور اسی طرح
ہی بیچ کتاب امام یافعیؒ اور بیچ کتب غیر اونکی کے آخر سورۃ الحشر سے
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ آخر سورہ تک اور سورۃ الجن سے وَاَنَّہُ تَعَالٰی
جَدُّ رَبِّنَا الی قولہ شَطَطًا تک (جانو اور آگاہ ہو) کہ تحقیق یہہ آیات ہین
موسوم بہ آیات حرس اور حرز یعنے نگہبان اور دافع بلیات اور لکھے ہین کہ تحقیق
ہی انکون مین شفا ہی واسطے امراض مثل جذام اور برص سے اور منافع اسکے بیحد او
حساب ہین (اور روایت ہی) محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے کہ کہے آپ
نے کہ پڑہا اسے اوپر ایک شیخ کہ تحقیق وہ شیخ مفلوج تھا پس دفع کیا اللہ سبحانہ تعالی
نے اوس سے اوس مرض بد کو برکت سے اسکے اور یہہ ہی حجاب عظیم اور حرز
جسیم جو کوئی پڑہے اوسکے واسطے نزدیک حاکم جبار اور ظالم کے جانے کیوقت
کہ امین کرتا ہی اوس ظالم کے شر سے اس حجاب عظیم اور حرز جسیم سے غافل نہ رہیو
(اور لکھے ہین بعض صالحین نے) کہ چاہئے تحقیق زیادہ کرے اوپر اون تینتیس ۳۳
آیاتون کے ان آیاتون کو وہ یہہ ہی قولہ تعالی وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ آخر آیہ
تک اور اول سورۃ الحدید الی قولہ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۃ التوبہ سے
لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ آخر تک کہ ہر ایک آفت اور جملہ بلیات

اس سے دفع ہوتے ہین خلاصہ اس جا خواص آیات لکہنا ختم ہے اور فوائد
درود کا ابتدا رقم ہے کیونکہ اکثر اعمال منتہی ہین آیا تون مین پس اس مطلب کے
طولانی لکہنا موجب حجم کتاب ہے پس خیر الکلام قل و دل پر عمل ہے یہی عمل
مستعمل ہے فوائد شتی ثانیین بہی کچہہ تحریر ہونگے اوسی جا تسطیر ہون گے فقط ہ

عنایت دوسری بیچ ذکر فوائد متعلق صلواۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور بیچ ذکر اوس شیئی کے جو مدل ہے اوپر فضائل درود کے بیان برکات صلواۃ
نبی ہے جسکے منافع صحیح واقعی ہے طریقہ درود معمول شرفا ہے اس باعث
یہہ عمدہ طریقہ ہدیۂ نجبا ہوتا ہے خلاصہ جناب علامہ شیخ احمد دیربی رحمہ اللہ تعالیٰ
اپنے کتاب مجربات مین زیب تحریر فرماتے ہین اسطرح تقریر فرماتے ہین کہ ہ
(جان اور آگاہ ہو) توفیق دے اللہ سبحانہ تعالی تجھے تحقیق کہ ہووے تجھے
کوئی حاجت طرف اللہ تعالی کے یا اگر ہووے بیچ کرب اور ہم یعنے غم اور الم کہ
اور نازل ہوئی ہو تجھپر مصیبت پس اوٹھہ بیچ جوف لیل یعنے عمل نصف شب مین اور
وضو بنا اور دو رکعت نماز ادا کر پس جب کہ سلام دیوے اور اوسیطرح بیٹھا ہوا
ہو مستقبل القبلہ اور صلواۃ بہیجے اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار مرتبہ
کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا عُقَدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا
كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِيْ وَتُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ پس اللہ
سبحانہ تعالی فرج عطا فرمائیگا اوس بلا سے جو تجہپر نازل ہوئی ہے اور ہاتھہ تیرا ہ
کہلجائیگا اور مراد دلی بر آئیگی بہت منافع پائیگا کہ اسمین ہے خیر کثیر اسطرح کہتے ہین
علامہ سنوسی رحمہ اللہ تعالی بیچ مجربات اپنی کے اور صیغہ جلیلہ صلاۃ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے تحقیق کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ

كما احاط علم الله وجرى به قلم الله ونفذ به حكم الله ووسعه علم الله عدد كل شيئ
واضعاف كل شيئ وملأ كل شيئ عدد خلق الله وزنة عرش الله ورضاء نفس الله
ومداد كلمات الله عدد ما كان وما يكون وما هو كائن في علم الله صلوٰة تستغرق العد
وتحيط بالحد صلوٰة دائمة بدوام ملك الله باقية ببقاء الله (اور کہتے ہین
بعضون نے) بیچ دوام اوپر قرائت اوسکی کے دس رات تک کل راتون یعنے
ہر ایک شب مین ستر مرتبہ نزدیک بیٹھنے اوپر فرش خواب کے پڑھے اور سووے
اوپر واپنے بازو کے رخ طرف قبلہ کے کرکے ساتھ طہارت کامل کے یعنے جامی خواب
اور بستر ابھی پاک ہو اور خود بھی پاک پاکیزہ رہے ہر روز غسل کیا کرے دس روز
تک اسطرح عمل کرنے سے جمال باکمال حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم خواب
مین دیکھنا نصیب ہوگا شرف دیدار جمال اقدس سے مشرف ہوگا صلّو وسلّمو
تسليما كثيرا كثيرا (افضل صیغ الصیغہ مذکورہ یعنے طریقہ مذکورہ سے بیچ تشہد
اخیر کے یعنے جب کہ اخیر کلمہ شہادت بیچ نماز وغیرہ کے پڑھتا ہی تو یہہ درود شریف
پڑھے اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد كما صليت على سيدنا ابراهيم
آخر تک (اسی صیغہ جلیلہ سے ایضا) اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه وسلم عدد امواج البحر الدفيق وصل وسلم وبارك على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه عدد الرمل الدقيق وصل وسلم وبارك على سيدنا محمد وعلى آله
وصحبه عدد حسنات سيدنا ابي بكر الصديق وصل وسلم وبارك على سيدنا محمد
وعلى آله وصحبه عدد حسنات سيدنا عمر بن الخطاب سيد اهل التوفيق وصل وسلم و
بارك على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه عدد حسنات سيدنا عثمان بن عفان سيد
اهل التحقيق وصل وسلم وبارك على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه عدد حسنات سيدنا
علي بن ابي طالب سيد اهل التدقيق والتحقيق وصل وسلم وبارك على سيدنا محمد

وعلی آلہ وصحبہ عدد حسنات آل البیت وعدد حسنات بقیۃ الصحابۃ اجمعین
وتابعیہم وتابع تابعیہم باحسان الی اقوم طریق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد
وعلی آلہ وصحبہ ملأ السموات السبع والارضین السبع ومابینہما حتی تضیق ؂
(اسی صیغۂ جلیلہ سے) بطریق مختصر اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا
ومولانا محمد النور الذاتی والسر الساری فی سائر الاسماء والصفات فالاکثار
من ھذہ الصیغۃ ینور البصر والبصیرۃ (اسی صیغہ جلیلہ سے) روایت کرتے
ہین سید عبد القادر جیلی رحمہ اللہ تعالی سے کہ تحقیق تھا کھودا ہوا بیچ ایک حجر یعنے
پتھر کے جو تھا اوپر غار کے دروازے کے بیچ زمان سیاحت اوسکے پایا کہ پچاس
ہزار صلاۃ یعنے درود آنحضرت پر بھیجنے سے دیدار اقدس نصیب ہوگا بعد اوس کے
دیکھا شیخ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ خواب کے پس سوال کیا اوسکی سے پس
فرمائے آنحضرت صلعم اوس سے کہ ستر ہزار صلاۃ پڑھ چلیئے کہ اسکے فوائد
بیحد وحساب ہین وہ صلواۃ جو پتھر پر نقش تھا یہہ ہے اللہم صل وسلم علی سیدنا
ومولانا محمد بحر انوارک ومعدن اسرارک ولسان حجتک وعروس مملکتک وامام
حضرتک وطراز ملکک وخزائن رحمتک وطریق شریعتک المتلذذ بمشاہدتک
عین اعیان خلقک المتقدم من نور ضیائک صلاۃ تحل بہا عقدتی وتفرج بہا کربتی
صلاۃ ترضیک وترضیہ وترضی بہا عنا یارب العالمین عدد ما احاط بہ علمک و
احصاہ کتابک وجری بہ قلمک وعدد الامطار والاحجار والاشجار وملائکۃ البحار
وجمیع ماخلق مولانا من اول الزمان الی آخرہ والحمد للہ وحدہ (اسی مطلب
سے) روایت کرتے ہین سیدی احمد البدوی سے وہ درود یہہ ہے اللہم
صل وسلم علی سیدنا ومولانا محمد شجرۃ الاصل النورانیۃ ولمعۃ القبضۃ الرحمانیۃ و
افضل الخلیقۃ الانسانیۃ واشرف الصورۃ الجسمانیۃ ومعدن الاسرار الربانیۃ

وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (مدلولات فضائل صلاۃ نبی صلی اللہ وسلم) قول آنحضرت صلعم ہی کہ جو کوئی صلوۃ بہیجتا ہی اوپر میرے صلی اللہ علیہ کے ایک صلواۃ درود اور سلام بہیجتا ہی اوپر اوسکے اللہ سبحانہ تعالی دش صلواۃ اور صلوۃ بہیجنا اللہ تعالی کا اوپر بندے کے معنی اوسکے یہہ ہین کہ رحمت اور فائدہ اعظم رحمت اپنی اللہ سبحانہ تعالی شامل حال بندہ فرماتا ہی (روایت ہی) تحقیق بعض آدمیون سے فضائل اور فوائد درود مین کہا کہ مین مسافر تہا اور ساتھ میرے تہا اوس سفر مین باپ میرا پس کہا مریض ہوا باپ میرا بیچ بعض ملکون کے آخر اوسی مرض فوت ہو گیا والد میرا پس جب کہ موا منہہ اوسکا کالا ہو گیا یہانتک کہ تمام بدن اوسکا کالا ہو گیا بشدت کہ اوس طرحکی سیاہی دیکہی نہین گئی اور پیٹ اوسکا پہول کے طبل ہو گیا پس کہا مین نے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ یہہ مرا بیچ غربت کے اور اوپر مثل اس حالت کے مجہہ پر تعب گذرا تعب شدید پس اس بین بین جو کہ شدت مین تہا مجہے خواب کا مقدمہ معلوم ہوا او سحالت سے سو رہا پس دیکہا بیچ خواب کے ایک مرد حسین صورت فرخندہ طلعت معطر بو راحت بخش کہ آیا طرف میرے باپ کے اور مسح فرمایا ساتھ اپنے ہاتھ کے اوپر صورت اور بدن اوسکے کے پس رجوع کیا سفیدی نے بیچ بدن والد میرے کے خوبتر پہلے سے سفیدی اور نور مین بلکہ منور تر ہوا جسم اور چہرہ اوسکا پس عرض کیا مین اوس جوان شکیل سراپا نور یزدانی سے کہ آپ کون ہو کہ اللہ سبحانہ تعالی آپکی عنایت سے والد

میرے کو اس بلا سے چھوڑا یا فرمایا آپ نے کہ مین ہون محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ باپ تھا تیرا مسرفینونمین سے کہ اسراف کرتے ہین اوپر نفس اپنی کے اس سبب سے اس بلا مین اسیر ہوا تھا مگر تحقیق تھا باپ تیرا بہت درود بھیجنے والا اوپر میرے کے بکثرت صلواۃ پڑھا کرتا تھا پس اوسی درود کے سبب سے حاصل ہوئی نجات اسے غضب الٰہی سے نہین تو کبھی یہہ سواد الوجہی اوس سے زائل نہوتی تھی کہتا ہے پس اوٹھا مین خواب سے اور دیکھا اپنے آنکھون سے کہ بدن والد کا میرے سفید ہوا تھا اور روشن اور نورانی تھا بلکہ نور برس رہا تھا اوپر والد میرے کے پس اسی حال کے دیکھنے سے حمد الٰہی بجالایا شکر اللہ تعالی کی درگاہ مین ادا کیا اور سعی اوسکے کے تجہیز اور تکفین اور تدفین مین حتی المقدور کیا جسم خاکی کو اوسکے سپرد خاک کیا اور جان اور آگاہ ہو کہ فوائد صلواۃ اور منافع درودِ نبی صلعم نہایت ہی زیادہ بکثرت ہین کہ اس باب مین بعض علماؤن نے بہت کچھہ تالیف فرمائے ہین مگر چاہئے عاقل لبیب کے تئین کہ بکثرت آنحضرت صلعم پر صلواۃ اور سلام بہیجا کرے کہ اسمین ہی جلب جمیع منافع اور دفع تمام مضرات دنیاوی اور اخراوی ہر ایک مطلب کے حصول کیواسطے نہایت مفید ہی اس جا فوائد درود بالکل مختصر بلکہ کچھہ ہی نہین تحریر ہوے اور خود آنحضرت صلعم فرماتے ہین کہ کثرت رکہو اوپر صلواۃ میرے کے یعنے درود مجھپر بہت بہیجا کرو کہ اس سے تمہاری ہر ایک مشکل آسان ہو گی اور شدت سے فرج پاؤ گے اور فرماتے ہین خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی صلواۃ بہیجے اوپر میرے کے سو بار قضا ہونگے اوسکے ستر حاجتین تیس اونمین مین سے بیچ دنیا کے اور باقی بیچ آخرت کے روا ہونگے پس عامل کامل شاغل فاضل پر لازم بل مستلزم ہی کہ ہر ایک عمل مین درود کو شامل رکھے درود خوانان ہر ایک نقش اور تعویذ وغیرہ لکھے روح پر فتوح آنحضرت سے استعانت طلب کرے اور اپنی ہر آمد ہر ایک طرحکے حاجت اور عملیات

بین ذات قدسی صفات آنجناب کو وسیلہ حصول مطلب اور انقضای حاجت اور
شفیع گردانے تاکہ تصدق آنجناب سے ہر ایک مراد حاصل ہو شاہد مقصود سے
واصل ہو لعبت رعنای امید رخ نما ہو محبوبہ زیبای تمنا چہرہ کشا تیر بر نشانہ
آوے دلی مطلوب پاوے خلاصہ فواید درود بہت ہین حد احصا نہین ہے
ارباب خرد کیواسطے اسقدر کافی ہین زیادہ لکہنے کا یارا نہین ہے فقط ✢

عنایت تیسری بیچ فوائد شتی یعنے پراگندہ اور متفرق مطلبون مین جو
کہ متعلق ہین ساتھ دشمنون اور ظالمون کے اور واسطے ہدایت قلب اونکے کے
اور مقابلہ اونکے کے اور دفع ضرر اونکے کے اور کفایت شر اونکے کہ نہین ہے
استغنا اور بے نیازی کسیکو اوس سے بیچ غالب ہونے اور زیادتی اوپر ما تقدم
کے خصوصاً بیچ اس زمانے کے کہ کمتر ہے اوسمین انصاف اور بیشتر ہے اوسمین
ظلم اور اعتساف حساب کی قلت ہے او ر برگشت حق سے اور انحراف کی ش
کثرت ہے معمور ہے اس زمانے مین ظلم اوپر ہندون اور اشرافون اور نیکون
کے وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیم قال اللہ تعالی وجزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا
فمن عفی و اصلح فاجرہ علی اللہ فرمایا ہے اللہ سبحانہ نعم کہ جزا بدیکا بدہے موافق
اوسکے پس جو کوئی عفو کرے اور اصلاح دے پس اجر ہے اوسکا اوپر اللہ کے
پس اوپر تیرے ہے ای بھائی کہ استعمال نکرے مگر ساتھ عطف قلوب اور
ہدایت اوسکی ہے بیچ استعمال شئی کے ارسالات سے پس استعمال شئی تسالیط
سے پس استعمال جو مؤدی نہو طرف ہلاک کے خلاصہ نصایح یہہ ہے کہ اگر عمل کریگا تو
ساتھہ نرم دلی کے کر کسی کو ایذا اور آزار اور اہانت پہنچانے کے نظر سے نکر اور
اگر واسطے تسلط پانے اوپر دشمن وغیرہ کے کیا چاہے تو مضائقہ نہین مگر بدون اتفاق
کسیکو نہ ستانا اور ایسا بھی عمل نکرے کہ جس سے بندۂ خدا ہلاک ہو جاے اور جان

واآگاہ ہو کہ یہہ علم علم عادی ہے پہلے دشمن کے ظلم اور بیدادی کو بخوبی دریافت اور
معلوم کرلے پھر اوسکے سزا دینے پر مصمم اور تیار ہو بلاسبب کسی کی اذیت کا
روادار نہو کیونکہ تجھے بھی اس دنیا سے سفر کرنا ہے کل قیامت کے روز اسکا تجھے
جواب دینا ضرور ہے بے جہت کسی کی خرابی کی نیت سے ہرگز عمل نکرنا البتہ خدا
کے بندون کو فائدہ پہنچانے کے نیت سے کرے اسمین کچھہ تامل نہین بلا شک
کرے اور حرام ہے یہہ علم واسطے بعض آدمیون کے ساتھہ منافع اسکی سے کے
کہ متزلزل رہتی ہے غیبت اونکی اور بعض عمل ناشایستہ اون سے سرزد ہوتے
ہین ان کو استعمال مین نہ لاوین مگر بیچ امر خیر کے اور اجتناب کرے دعاء
بد سے بیچ حق ظالم کے اوسکے ظلم پر صبر کر اور خدا کو سونپ کہ داد تیری حق سبحانہ
تعالی اوس سے لیویگا اور اگر اوسے معاف کریگا تو اوسکا اجر اللہ سبحانہ تعالی
اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ اِنَّ اللہ ینتقم من الظالم
للمظلوم یوم القیامۃ کما ینتقم من الظالم للمظلوم فی الدنیا خلاصہ جسطرح ظالم
مظلوم سے دنیا مین انتقام لیتا ہے اوسیطرح اللہ سبحانہ تعالی قیامت مین
ظالم سے انتقام مظلوم لیویگا مگر اس باب مین لابد ہین کہ حتی المقدور اپنے
شر ظالم وغیرہ اپنے سے دور کرین اور مسلمین کو اون کے جور اور ستم سے بچاوین
جو کوئی شخص اس ارادہ سے عمل کرے کہ کسی ایک شخص کو اپنے عمل کے زور سے
ہلاک کرکے اوسکے گھربار مال املاک وغیرہ کا مالک ہووے تو ایسا شخص
لایق سزا ہے فقط دشمنون اور ظالمون کے شر سے اپنے کو و اپنے بھائی
مسلمانون کو بچانے کیواسطے البتہ عمل مین لاوے کہ نہایت بجا ہے کسی
طرح کی قباحت اس امر مین نہین ہے بلکہ حسن عمل ہے اس اس طرح کے
مطلبون مین بہت کچھہ فائدے ظاہر ہین حاجت بیان نہین ہے خلاصہ آب

آگے گنجایش مطلب نہین ہے ٥ مختصر بہتر کہ ہووے بس طویل
(فوائدے) واسطے مقابلہ حکام اور دفع ضرر اونکے کو اور اطفاء غضب
اونکی کو اسی کیفیت مین تحقیق پڑھے نزدیک مقابلہ یعنے سامنے ہونے حکام کے
بعد بسملہ اور صلواۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ آیہ مبارکہ قولہ تعالی وَلَمَّا
سَکَتَ عَنْ مُوسَی الْغَضَبُ الی یَرْھَبُونَ تک پھر کہے اللّٰھم اِنِّی اَسْأَلُکَ بِھَیْبَۃِ
عَظَمَتِکَ وَبِسَطْوَۃِ جَلَالِکَ اَنْ تَجْعَلَنِی مَحَبَّتِی فِی قَلْبِ ہٰذا او فُلَانَ وَاَلْقِ الْمَوَدَّۃَ وَالْمَحَبَّۃَ
فِی قَلْبِہٖ وَعَطْفَہٗ عَلَیَّ بِفَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ
کہ اسپر تجربہ ہوا ہے (اسی مطلب مین) بموجب فوق عمل کرکے پڑھے اس آیہ شریفہ
کو قولہ تعالی اَلَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ الی قولہ
وَاللہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ (اسی مطلب مین) پڑھے نزدیک داخل ہونے درگاہ ظالم
مین اَللہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَللہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا
وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ اَطْفَأْتُ غَضَبَکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
وَاسْتَقْضَیْتُ حَوَائِجِی مِنْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ (اسی مطلب مین) تحقیق کہ غضبناک ہو
اوپر جس کسی کے سلطان یا کہ کوئی امیر ذیجاہ تو پڑھے نزدیک داخل ہونے بیچ
درگاہ اوسکے واسطے پہنچنے بیچ خدمت اوسکی کے اس آیہ شریفہ کو وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ
مُوسَی الْغَضَبُ الی یَرْھَبُونَ تک پھر بعد اوسکے کہے اَطْفَأْتُ غَضَبَ فُلَانَ
بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَہٗ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
(ایضا) اگر عرض کیا چاہے تو حاجت اپنی نزدیک کسی ایک شخص کے پس
تحقیق بار ہے اس آیہ شریفہ کو پڑھ کے نزدیک اوسکے جاکے حاجت اپنی چاہے
وہ آیہ شریفہ یہہ ہے قولہ تعالی وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ الی قضاھا
تک پڑھے سات مرتبہ تک پس اللہ سبحانہ تعالی آسان فرمائیگا قضا اوسکی کو یعنے

بسہولت حاجت اوسکی بر آئیگی بخوشی وہ شخص اوسکی مطلب کو پورا کریگا محروم نہین کریگا
(اسی مطلب مین) اگر کسی شخص کو خوف ہو حاکم سے اور بہت خفت حاصل ہوتی
ہو اور جور و تعدی ہو اوپر اوسکے بیچ حکم اوسکی کے پس پڑھے نزدیک داخل ہونے
اوپر اوسکے اس آیہ کریمہ کو سات مرتبہ سُبحَانَ اللہِ وَ تعالٰی عَمّا یشرکُون وَ رَبّکَ
یَعلَمُ مَاتکِنُّ صُدُورہم وَ مَا یُعلِنُون وَ ہُوَ اللہ لَا اِلٰہَ اِلّا ہُو لَہُ الحمدُ فی الاُولٰی وَ الآخرۃ
وَلَہُ الحُکمُ وَ اِلیہِ تُرجَعُون پھر کہے اَللہُ غالِب تین مرتبہ پس اللہ تعالیٰ کفایت
کریگا تیرے لیے شر اوسکا (اسی مطلب مین) اگر خوف ہووے تجھے حاکم یا غیر اوسکی
پس بہ تحقیق پڑھے کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَیتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حَمِیتُ اور بندھ کرے ہر ایک حرف
کے پڑہتے وقت ایک انگلی انگلیون سے سیدھے ہاتھ کے کھٰیعص کے پانچ
حرف ہین ہر ایک حرف کی ایک انگلی اسیطرح بروقت پڑھنے حمعسق کے بندھ
کرے ہر حرف پر ایک انگلی بائین ہاتھ سے پس کھولے اپنے ہاتھ کو اوس حاکم کے
روبرو مقابل اوسکی صورت کے پس ہویگا تو امین اوسکی شر سے اور نہین دیکھیگا
اوس سے تو کسی طرح کا مکروہ حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (اسی مطلب مین)
اگر ہووے خائف کسی ظالم سے یا کہ سباع یعنے جانور درندہ سے پس پڑھے نزدیک
نکلنے اوسکے گھر سے سورۂ فاتحۃ الکتاب اور آیت الکرسی اور سورۃ القدر اور سورۃ
القریش اور سورے معوذتین کے اور تکرار کرے ذکر اللہ تعالیٰ ساتھ دل اور
زبان کے پس گذریگا اوس سے بخیر حسب لخواہ اوسکے (فوائد نافعہ) واسطے
عطوفت اور محبت پیدا ہونے بیچ دل کے بہ تحقیق پڑھے بیچ نصف اخیر شب جمعہ
کے یعنے شب جمعہ مین آدہی رات کے گذرنے بعد یہہ عمل شروع کرے قولہ تعالیٰ
فَاِن تَوَلّوا فَقُل حَسبِیَ اللہُ لَا اِلٰہَ اِلّا ہُوَ عَلَیہِ تَوَکّلتُ وَ ہُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیم
تیس مرتبہ اور رکھے بیچ آخر ہر ایک مرتبہ کے یعنے پہلے آیہ پڑھے پھر اس دعا کو آخر

طرح تیتسون مرتبہ دعا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ ہ
عَطِّفْ قَلْبَہٗ عَلَیَّ وَ ذَلِّلْہُ لِیْ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَعْطِفُ قَلْبَہٗ عَلَیْکَ وَ یَمْنَعُ کَیْدَہٗ عَنْکَ وَ اللّٰہُ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر (اور رکھے ہین بعضون نے) اگر یہہ ارادہ یعنے کسیکو اپنا دوست
کیا چاہے یا کہ مہربان بنایا چاہے تو اوٹھے آدہی رات اخیر شب جمعہ مین اور پڑھے
دو رکعت نماز اور پھر پڑھے لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ آخر سورہ تک تیس مرتبہ
پس صلوٰۃ بھیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سو مرتبہ پھر پڑھے اَللّٰھُمَّ
حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ حَتّٰی یَاْتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُھْلَۃٍ وَ اشْغِلْہُ بِمَحَبَّتِیْ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر اور اسی باب مین افادہ کیے ہین بعض اخوانون نے نزدیک
میرے کہ تحقیق پڑھے یَا ھَادِیْ بیست ہزار مرتبہ پھر پڑھے یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ
وَ اھْدِ قَلْبَ فُلَانٍ وَ عَطِّفْہُ عَلَیَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَ ھِیَ کَذَا عَلٰی مُرَادِیْ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر (اسی مطلب مین) واسطے پیدا ہونے عطوفت و محبت
کے سورہ الفاتحہ کا مقدم رکھے بیان بیچ اس کلام کے اوپر خواص اوسکے
(فوائد نافعہ سے) واسطے ارسال ہواتف یعنے بھیجنے ہاتف کے اور ہتف
عربی مین آواز کو کہتے ہین اس جابجی مراد آواز شاید ہو یعنے واسطے بھیجنے آواز
کے بروقت ضرورت کسی شخص بعید کو کوئی مطلب ضروری کی اطلاع دینا منظور
ہو تو اس عمل کو کام مین لاوے کہ اسکا افادہ کیے ہین بعض اخوانون نے
نزدیک میرے اور خبر دیے ہین مجھے کہ مجرب ہے یعنے آزمودہ ہے کہے ہین کہ تین
روز روزہ رکھے کہ پہلا روز اتوار کا ہو اور پڑھے قسم کو کل راتون یعنے ہر ایک
شب مین ہزار مرتبہ اور بخور دے اس عمل مین جماجم و تمر و حنا یعنے مہندی
اور کھجور اور جماجم کو فارسی مین کیل کہتے ہین اسکا اور قراءت اسکی پیر کی
شب کو ابتدا کرے یعنے شب مذکور سے پڑھنا شروع کرے اور یہہ ہے وہ قسم

مذکور بمشطلخ طالخ کطلخ بطلموخ علاخ عجرخ بعزقخ اَجب یَا میمون
بِشدّۃِ الاَرعَادِ وبقوۃِ جبرائیلؑ وَ بنفخۃِ اسرافیلؑ وَبَطوۃِ میکائیلؑ وَ بقبضۃِ عزرائیلؑ
اَجب یَا مَیمون وَ افعَل مَا اَمرتکَ بِرُوحِ ہُو کذا وَکذا اور نام لیوے جسے چاہتا ہی اُسکا
وہی ما ترید بحق یاہ یاہ اِن کانَت اِلاّ صیحۃً وَاحِدَۃً فاِذا ہُم جَمِیعٌ لَدَینَا مُحضَرُونَ وَ اِنہٗ
لَقسَمٌ لَو تعلَمُونَ عَظِیم اَجب یَا میمون بَارکَ اللہ فِیکَ وَ عَلَیکَ بعد از پڑھنے
ہزار بار کے ضمیر اپنا اظہار کرے ارادۂ دلی بیان کرکے ارسال کرے اوسے کر
عمل مین لائیگا وہ چیز کہ امر کیا جائیگا حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (تحقیق خبر دی ہی
مجھے بعضے ثقہ نے اس سے کہ بدرستیکہ اطلاع دے اور بہت جلد بھیجا جاوے کہ جس
مین بالکل وقفہ نہو فی الفور خبر پہنچاوے اس باب مین افادہ فرماتے ہین پاس میرے
بعض اخوانون نے ایضاً واسطے ارسال ہواتف یعنے آوازکے یا کہ خبر کے اور
کہے ہین کہ مجرب ہی اور کہے ہین کہ کہہ یَا جَجیج یَا طَوشَنیشا اَجب بالتّورٰۃ
وَمَا یُتلیٰ فِیہَا اَجب بالاِنجِیل وَمَا یُتلیٰ فِیہِ اَجب بالزّبُورِ وَمَا یُتلیٰ فِیہِ اَجب بحق القراٰن
وَمَا یُتلیٰ فِیہِ اَجب وَ احضَر وَاذہَب اِلیٰ کذا کذا فِی صُورتی وَمِثالی وَ عَرّفہٗ بِاِسمِی وَ
کُنیَتِی وَ مَحَلّی وَ اطعَنہٗ بِالحِرابِ وَ اضرِبہٗ بِالدّبابِیسِ حَتّیٰ اِذَا اَصبَحَ یَاتِی اِلیَّ خَاضِعًا
ذَلِیلاً وَ یَقضِی حَاجَتِی اَجب وَ افعَل مَا اَمَرتُکَ بِہٖ اَلعَجَلُ السَّاعۃ پڑھے قسم مذکور
کو ہزار مرتبہ اور بخور دے عمال کو جماجم یعنے کیل تمر یعنے کہجور حنا یعنے مہندی کا
کا اور بہت زیادہ قُل یَا اَیُّہَا الکَافِرُونَ پڑہنگ چاہئے (تجھے آشکار ہووے تو شروع
کرینگے آگے بیچ کسی چیز کے ذکر کرے اور قسم برہتیہ کو کہ وہ ہی قسم عظیم اور
مانند سیف قاطع یعنے شمشیر برندہ نہایت تیز زا جرہی اوس سے بیچ سائر اعمال
کے کہ بہت جلد پہنچائیگا اثر کہ اسمین خلاف کسی طرحکا نہین ہی وہ یہہ ہے
برہتیہ ۲ کریر ۲ تتلیہ ۲ طوران ۲ مزجل ۲

برجل ۲ ترقب ۲ برہش ۲ غلمش ۲ خوطیر ۲
قلنہود ۲ برشان ۲ کظہیر ۲ نموشلخ ۲ برہیولا ۲
بشکیلخ ۲ قرہز ۲ انغلليط ۲ قبرات ۲ غیاہا ۲
کیدہولا ۲ شمخاہر ۲ شمخاہیر ۲ سُبحَانَ مَن لَیسَ کَمِثلِہٖ شَیئٌ

وَہُوَ السَّمِیعُ البَصِیرُ یہہ سب تمام چوبیس اسماء منقول ہے بعض مشایخون سے پس ہے کہ بعد اسکے پڑھنے کے واسطے حفظ کے اکثر بلاؤن اور آفاتون سے اَجِیبُوا اَیُّھَا الاَروَاحُ الطَّاھِرَۃُ مِنْ اَروَاحِ الجَانِ وَالشَّیَاطِینِ المُتَمَرِّدَۃِ وَالمُوذِ بِحَقِّ ہٰذِہِ الاَسمَاءِ عَلَیکُم کہ کل بلاؤن سے محفوظ رہے اور معلوم ہو کہ اسماء مذکورہ مین نمبر دو جو وارد ہے اوس سے مراد یہہ ہے کہ ہر ایک نام کو دو مرتبہ لکھے جیسا کہ برہیة برہیة کربر کربر تتلیہ تتلیہ طوران طوران آخر تک اسیطرح (فوائد نافعہ) واسطے تسلیط ضارب اور صداع یعنے دردسر کے لکھے بیچ ورق کے اور بخور دے اوس ورق کو معہ سائلہ کا پس رکھے اوسے نیچے سندال جسے فارسی مین سندان اور ہندی مین نالی لوہار کی کہتے ہین یعنے لوہار کے اوس کندے کے نیچے کہ جسپر لوہے کے آلات ہتوڑہ سے ٹہونکے درست کرتے ہین ورق مذکور کو رکھے مگر اس عمل کو مکر الاساتھہ مستحق اوسکی ہے یعنے ایسے شخص کے ساتھہ کر جوکہ لایق اور سزاوار اسکا ہووے کسی بیگناہ کو بطمع مال دینا اذیت ہرگز نہ دے اس کو لکھے اور سات مرتبہ پڑھے وہ یہہ ہے ❊
اَو کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ اِلیٰ قولہ مِنَ الصَّوَاعِقِ کَذٰلِکَ یَصُبُّ فِی رَاسِ فُلَانٍ کذا وکذا یُصَبُّ مِنْ فَوقِ رُؤُسِھِمُ الحَمِیمُ کَذٰلِکَ یُصَبُّ فِی رَاسِ فُلَانٍ الوَجَعُ وَالشَّقِیقَۃُ وَالضَّرَبَانُ کُلَّمَا اَرَادُوا اَن یَّخرُجُوا مِنھَا اُعِیدُوا فِیھَا اِلیٰ الحَرِیقِ کَذٰلِکَ یَصدَعُ رَاسَ فُلَانِ ابنِ فُلَانَۃَ مِن عَذَابِ الحَرِیقِ خُذُوہُ فَغُلُّوہُ اِلیٰ قولہ فَاسلُکُوہُ کَذٰلِکَ

اُصب عَلٰی رَاس فلان الوجع وَالضربان وَالعذاب الالیم کَمَا ضرب الضارب
السندال بحق ہٰذہ الاسماء شرطیائیل ۲ اشمخ شماخ العالی عَلٰی کل براخ المعتز
فِی علو شموخیتہ اھ (فوائد نافعہ سے) واسطے فرج کرب اور دفع
کید عدو یعنے فرج پانے کرب اور غم وہم سے اور دفع مکر اور حیلہ دشمن کے
تحقیق پڑھے قولہ تعالٰی لَیسَ لَہَا مِن دُونِ اللہِ کَاشِفَۃ کو موافق عدد اوسکے
کی کے جمل کبیر یعنے ابجد کبیر کے جسکے عدد گیارہ سو تریپن ۱۱۵۳ ہوتے ہین اور رکھے
بعد پڑہنے ایک سو مرتبہ کے اس دعا کو اسیطرح تا کہ گیارہ سو ۱۱۰۰ تمام پڑھ چکے ہر ایک
سو کے بعد اس دعا کو پڑھے وہ یہہ ہے اللّٰہم بحق ہٰذہ الآیۃ الشریفۃ وَبِمَا حوت
مِن اسمک العظیم الاعظم ان تصرف عنی شر فلان اللّٰہم ارد وکیدہ فی نحرہ اللّٰہم
اشغلہ عنی بشاغل لا یستطیع ردہ یا اللہ تین مرتبہ پس جب کہ تمام ہو جاے
عدد مذکور تو پڑھے سَلَامٌ قَوْلًا مِن رَّبٍّ رَّحِیمٍ کو آٹھہ سو اٹھارہ مرتبہ کہ غم
اور ہم دفع ہو جاے فرحت اور بشاشت چہرہ دکہاے اور مکر اور حیلہ سے دشمن
کے دور رہے ہمیشہ شادان و مسرور رہے دشمن اپنے ارادے کے نہ
ہونے سے پتھرون پر سر پٹک پٹک مرے یہہ خوشحال اور شادکام زندگی کرے
(فوائد نافعہ سے) واسطے تدمیر ظالم اور ہلاک کرنے اوسکے اور برباد
کرنے دشمنون کے کہ تحقیق تین روز تک روزہ رکھے ابتدا کرے یوم الاربعا
یعنے چہارشنبہ سے شروع کرے بعد غسل کرنے تمام جسم کے اور دہو کر پاک اور
پاکیزہ کرنے لباس کے اور بخور دینے تمام جسم کو یانی خوشبو اور عود وغیرہ خوش
بوئیون سے جو کہ تجھے ممکن ہووے اور چار رکعت نماز بعد طلوع فجر کے پڑھے ؛
پہلی رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور سورہ اذا زلزلت الارض دوسری رکعت
مین فاتحہ اور سورہ سبح تیسری رکعت مین بعد فاتحہ قل یا ایہا الکافرون

چوتھی رکعت مین بعد فاتحہ سورۃ القدر پڑھے اور رکھے خاتم جسکا ذکر ہوگا بعد نماز
کے نیچے سجادہ برابر سجدہ گہ کے جس جا پیشانی سجدہ مین رکھا کرتا ہی اوسی جگہہ اسطرح رکھے
کہ سجدہ کرنے سے خاتم برابر پیشانی کے نیچے رہے تفاوت پیدا نکرے اور پڑھے
دعوات آتیہ کو عقب ہر ایک نماز کے سات مرتبہ تا روز جمعہ تک پس بتحقیق ساتھ اسکے استعانت کرنے کے
بر آویگی حاجت تیری حکمہ سے اللہ سبحانہ تعالی کے مگر چاہیے
حلال کے مال حرام کسیطرح نہ کھاوے حلال پر اعتماد رکھے کہ اجابت ہوگی
دعا تیری مستجیب الدعوات ہوگا وہ دعوت مبارکہ یہ ہے اللهم انت تعلم
احدا انا عدد و افنید شملهم بددا ولا تبق منهم احدا و انک انت الباقی سرمدا
ومکروا ومکر الله والله خیر الماکرین ومکروا مکرا ومکرنا مکرا الی قوله بما ظلموا
اللهم شتت شملهم اللهم فرق جمعهم بحرمة هود ونوح وصالح الذین دعوا علی
قومهم فهلکوا ابعثیا و بغیاء تاغ بنکیل نکیل بعذاب اعدانا فلما نسوا ما ذکروا به
الی قوله والحمد لله رب العالمین من عبد الذلیل الی السید الرب الجلیل المولی
الکریم ایاک نعبد و ایاک نستعین رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین سلام
علی الیاسین اللهم یا حی قبل کل حی ویا حی حین لا حی ویا محیی الخلائق یا ممیت الکل
انت خلقت الاشیاء کما شئت لا کما نشاء وجعلت لکل شیء قدرا اللهم
انزل فی جسد کذا و کذا علة تسقی منها عروقه و تهتک شره و تقطع اوصاله
و تفصل مفاصله انک مفصل الآیات و مدبر الامور کما شئت انت انزلت
البلاء فی جسد ایوب و ابتلیته اللهم ابتل کذا و کذا ابعلة تسقی منها عروقه
حتی لا یشفی منه این فطام این مهال صاحب الامراض الثقال این الغرمان
بصاحب لو سوته و العذاب کم ترکوا من جنات وعیون الی آخرین تندم کل
شیء الی مجرمین قل متاع الدنیا قلیل الی مشتدة یا شدید   تین مرتبہ

یاذا البطش الشدید الی مغلوب فابلک کذا و کذا اکما اہلکت قوم عاد و ثمود و قوم
لوط و تمرّت قوم لوط و عاد و ثمود و اللّٰہم اجعل خرابہم بیدی و ہلاکہم بیدی یخربون بیوتہم
الی المؤمنین فاعتبروا یا اولی الابصار فارسلنا علیہم الطوفان الی مفصلات اللّٰہم
فصّل مغاصادر کافصلت آیات کتابک العزیز آمین تین مرتبہ یارب العالمین
و وجبار شکور ثابت ظہیر خبیر زکی ثمجش تنطخز انتہت الدعوۃ المبارکہ

آخر ہوئی دعوت مبارکہ اور یہہ ہی خاتم مسبّع مبارک کہ جسکا ذکر ہوا ہی اس
خاتم کو چاہئے لکہہ کے سجادہ کے نیچے برابر پیشانی کے رکھے اور لابد ہی شروع
جدول سے وہ یہہ ہی کہ برابر ہوں خانے اسکے جسطرح کہ نقش ہی اوپر اسکے
ارباب اوسکی سے ✤ وَباللہ التوفیق

خاتم مذکور

یہہ ہی

۱۲

(راتی مطلب مین)

واسطے تدبیر

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

ظالم اور ہلاک کرنے دشمن کے اگر کوئی ظالم یا کہ دشمن تجھے اذیت دیتا ہو یا کہ در پے
ہلاک اور تباہ کرنے تیرے لگے ہو اور تو کسیطرح اوسکے ظلم سے بچ سکتا نہو تو بہ تحقیق
اوٹھہ خواب سے جوف لیل مین یعنے درمیان شب کے یعنے نصف شب کے محل
مین اور بنا وضو اور دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت مین ام القرآن یعنے

فاتحۃ الکتاب اور سورۂ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ کو چالیس مرتبہ اور دوسری رکعت مین
اُمُّ القرآن اور سورۂ قُلْ یَا اَیُّہَا الکَافِرُوْنَ کو چالیس مرتبہ بیچ ایام بیض کے
پس جب کہ تو فراغت پاوے نماز سے تو سجدہ کرے اور پڑھے بیچ سجدہ کے
ایک سو مرتبہ یَا قَادِرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ پس اوٹھاوے سر اپنا
اور خاتم بیچ سجادہ کے رکھے کے لکھے خاتم کو اسطرح رکھے کہ سجدہ مین
پیشانی کے نیچے رہے اَللّٰہُمَّ خُذْ لِی حَقِّی مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً
لِلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ تین مرتبہ اَللّٰہُمَّ اَہْلِکْہُ کَمَا اَہْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہ یہہ ہی سیف یعنے شمشیر اولیاء صالحین کہ جد و جہد تیری ہرگز
ضایع ہوگی بلکہ حسب دلخواہ تیرے کام دیوے مگر تقوی دے تجھے اللہ سبحانہ تعالی
اسمین کہ فعل اور عمل یہ لاوے اسے مگر ساتھ مستحق یعنے سزاوار اور لایق اسکی کے
کسی بے گناہ بے تقصیر مسلمان کے حق مین ہرگز ہرگز عمل نہ لاوے روز قیامت در

ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	دیان
د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	تواب
ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	قادر
م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	متین
ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	رزاق
ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	دیان
د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	احد
ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	

(اسی مطلب مین) بہ تحقیق روزہ رکھے تین روز خمیس جمعہ سبت یعنے جمعرات اور جمعہ اور سنیچر کے روز خلوت مین یعنے خالی گھر مین تنہا خود بیٹھے اتوار کی رات کو اور پڑھے اسم آیندہ کو کہ جسکا ذکر ہویگا کہ وہ ہے اسماء منسوبہ سے طرف سہروردی کے اور تو مستقبل القبلہ بیٹھے اور ہزار مرتبہ پڑھے اور نہین تو بقدر مال عدد او سکی کے کہ وہ ہے تین ہزار چھہ سو انچاس مرتبہ پڑھے اور وہ یہہ اسم ہے ہو یَا قَاہِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ! اور بعد ہر ایک سو کے عدد مذکور کے اتمام تک کہے اَللّٰہُمَّ اَقْہِرْ مَنْ اَرَادَ قَہْرِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّہٖ وَارْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰہُمَّ اِنَّکَ تُمْلِیْ لِلظَّالِمِ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَہِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰہُمَّ دَمِّرْ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُہَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کہ دشمن تباہ ہو جاویگا اور ظالم ہلاک ہو جاویگا (اسی مطلب مین) بہ تحقیق اوٹھے بیچ جوف لیل کے اور کثرت رکھے اوپر قرأت اس صیغہ کے وہ یہہ ہے یَا جَبَّارُ یَا قَاہِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ کہ دشمن خراب ہوگا اور ظالم برباد حکم سے اللہ جل سبحانہ کے (اسی مطلب مین) جب کہ تو نماز مغرب سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز دوسری بہ نیت تباہی دشمن اور خرابی ظالم اور بچنے شر او سکی سے ادا کر اور سجدہ مین کہہ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ لِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ وَّادْعُ بِمَا شِئْتَ پھر کہے یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْہَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ مَا خَلَا وَجْہَکَ الْکَرِیْمِ بَاطِلٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ بیالیس ۴۲ مرتبہ پس اس کے سے مستجب ہوگی دعا تیری اور پاویگا مقصود دلی انشاء اللہ تعالی (اور سکھے ہین بعض اکابر نے) کہ جو کوئی

رکھے بیچ ثلث اخیر شب سہ شنبہ سے یعنے منگل کی شب کو سحر کیوقت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہزار مرتبہ ساتھہ جمع ہمت اور حضور قلب کے اور ارسال کرے طرف ظالم کے یعنے بنیت تباہی دشمن نابکار اور ظالم غدار کے کرے تعجیل اور نہایت جلدی سے اللہ تعالیٰ دمار اوس سے نکالیگا اور خراب کریگا دیار اوسکا اور مسلط کریگا اوسپر آفات اور ہلاک کریگا ساتھہ عاہات کے (اسی مطلب مین واسطے معزول کرنے حاکم ظالم کے داخل ہو بیچ گھر اپنے کے شب جمعہ مین بعد نماز عشا کے مگر ہووے تو ساتھہ طہارت اور پاک جسمی اور پاک لباس کاور پاک جگہہ کے ہزار بار صلوٰۃ بھیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ اُس صلوٰۃ کے وہ یہہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اور رکھے اوپر سر کے ہر ایک سو صلوٰۃ کے یعنے سو بار درود بھیجنے کے آگے اِس دعا کو پڑھے تاکہ برابر ہزار درود پڑھ لیوے وہ دعا یہہ ہے يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُسْتَجِيْرٌ بِكَ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ فَاِنَّهٗ يَعْزِلُ اِنْ كَانَ وَالِيًا وَيَحُلُّ بِهِ الْوَبَلُ معزول ہوگا دروالی اور حائل ہوگا اوسپر وبل اور غیر ذلک کہ صحیح اور مجرب ہے (اسی مطلب مین) پڑھے درمیان سنت صبح اور نماز فریضہ کے بعد فاتحہ سورۃ الفیل اکتالیس مرتبہ اور پڑھے ان اسماؤن کو موافق عدد مذکور کے وہ یہہ ہین ٭ اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ خَبِيْثٌ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ عمل کرے اِسپر مگر ساتھہ دشمن جان اپنے کے کر خراب ہوگا حسرت مین گرفتار ہوگا پس تقویٰ دے تجھے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کہ اس عمل کو نکرے مگر ساتھہ مستحق اوسکے کے جو کوئی ارادہ رکھے ہلاک ظالم کا پس نماز صبح ادا کرے اور قبل از کسی سے بات کرنیکے بیٹھہ کے لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ

يا

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ
الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اکہتر
مرتبہ اور سوال کرے حاجت اپنی اللہ سبحانہ تعالی سے کہ فی الفور اوسیوقت
حاجت اوسکی بر آویگی عموماً اور خصوصاً واسطے ہلاک ظالم کے کہ بہت جلد حاصل
ہو مطلوب (واسطے دفع کرب کے) پس پڑھے دو رکعت نماز نفل
اور کہے بعد اوسکے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چارسو مرتبہ پس
اللہ سبحانہ تعالی کرب سے فرج عطا فرمائیگا اور مخفی نہ ہے تجھپر کہ غافل نہ رہے اس
سے ہرگز کہ مقدم نہین اس سے کوئی آیہ آیاتون سے اور سورہ سورون سے بیچ اس
عمل کے کہ نہایت موثر اور مفید ہے (فائدون سے) واسطے ہلاک ظالم
نابکار اور دشمن غدار فریب کار مکار کے کہ وہ ہے مجرب اور صحیح کہ شک اسمین نہین
ہے پس تقوی دے تجھے اللہ جل شانہ بیچ اسکے کہ بہ تحقیق یہہ عمل ہے اعمال جلیلون مین
سے واسطے ہلاک کرنے ظالم اور دشمن مکار کے کہ فی الفور اوسیوقت اوسی ساعت
مین دشمن نابکار ظالم ستم شعار کو ہلاک کر ڈالتا ہے زندگی سے پاک کر ڈالتا ہے
جینا اوسکا محال ہوجاتا ہے کیسا ہی رستم وقت ہو اسمین بیمجال ہوجاتا ہے
پس اگر ارادہ تیرا اسپر کہ دشمن دین ہلاک ہووے تو تین روزے نفل تین روز
تک رکھے یعنے بہ نیت نفل تین روزے رکھے اور اجتناب کرے کل ذی روح
یعنے جاندار چیز سے جلالی جمالی چیزین اس مدت مین نہ کہاوے یعنے گوشت
مچھی وغیر ذلک سے پرہیز کرے فقط گیہون چاول چنا بہاجی اس قسم کی چیزین
افطار کیوقت کہاوے گہی پیاز لہسن سے پرہیز کرے اور بہت احتیاط رکھے
حالت روزہ مین اور عمل کیوقت کسی طرحکی ہوا اوپر اور نیچے سے نہ نکلنے پاوے
بلکہ مدت صیام تک یعنے تینون دنون مین خارج نہونے اور طہارت بدنی اور طہارت

لباس اور طہارت جا کا بہت خیال رکھے اور بیچ تیسرے روز کے لیوے ہزار عدد
نمک سے یعنے ہزار ٹکڑے نمک کے اور پڑہے ہر ایک ٹکڑے پر تبت یدا ابی
لہب کا سورہ بغیر بسملہ کے یعنے بسم اللہ نہ پڑہے فقط سورۂ تبت یدا ایک مرتبہ
پڑہے جب کہ کامل سو ٹکڑے ہو جائین تو اوس سو اوپر پڑہے دعاء آئندہ کو ایک
مرتبہ اسی طرح ہزار ٹکڑے تمام ہوئے تک ہر ایک سو پر پڑہنا چاہئے پہر رکھے جملہ
ہزار ٹکڑے نمک کو بیچ خرقہ سفید کے اور ڈالے بیچ چاہ یا کہ ندی یا کسی اور پانی
مثل تالاب حوض وغیرہ مین پس اس عمل سے ہلاک ہو جائیگا وہ ظالم مردم آزار اور دشمن
مکار اوسیوقت کہ مجرب اور صحیح ہے اور جان اور واقف ہو کہ جسطرح اجابت کریگا تیرے
سے استجابت ہوگی اوپر تیرے کے والسلام اور ہلاک اوسکی موقوف ہے اوپر ذوابت
نمک کے یعنے جسطرح سے نمک گہلتا جائیگا وہ بہی گہلتا جائیگا جب کہ تمام نمک گہل کے پانی
ہو جائیگا یہہ بہی ہلاک ہو جائیگا نمک کے پگہلنے تک جیتا رہیگا اور یہہ عزیمت وہ ہے
جو ہر ایک سو کے سرے پر پڑہنا چاہئے سے اَللّٰھُمَّ اَہْلِکْ عَدُوِّیْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ
کَمَا اَہْلَکْتَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْہَرْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ فِیْ ہٰذِہِ السَّاعَۃِ اَللّٰھُمَّ
یَا قَاہِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَہْلِکْ عَدُوِّیْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ
بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ یَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَا وَبِکَلِمَاتِ تَبَّتْ یَدَا اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ اَنْبِیَائِکَ
وَبِسِرِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَہْرِ جَلَالِکَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَائِکَ
اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا قَادِرُ یَا قَاہِرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (فوائد نافعہ سے)

واسطے ناقص اور خراب کرنے زمین اور گہر کے اگر ہو کسی ظالم کا مکان یا کہ اوسکے
گہر سے اذیت کسی طرح کی ہو تو لکہے ان آیاتون کو اوپر چار ورقون کے ہر ایک آیۃ
ایک ورق مین لکہے چارون آیتے چار ورق مین تحریر کرے اور دفن کرے کل

آیا تون کو بیچ ارکان رکنون سے اوس زمین کے یا کہ مکان کے کہ زمین یا کہ مکان
وہان کا خراب ہو جاوے وہ آیات یہہ ہین پہلی آیت اَوَلَم یَرَوا اَنَّا نَاتِی
الاَرضَ نَنقُصُہَا مِن اَطرَافِہَا دوسری آیت اَلَم تَرَ اِلیٰ رَبِّکَ کَیفَ مَدَّ الظِّلَّ
الی قولہ یَسِیرًا تیسری آیت یَومَ نَطوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلکُتُبِ کَمَا بَدَانَا اَوَّلَ
خَلقٍ نُعِیدُہ چوتھی آیت وَمَا قَدَرُوا اللہَ حَقَّ قَدرِہ وَالاَرضُ جَمِیعًا قَبضَتُہ یَومَ القِیٰمَۃِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطوِیّٰتٌ بِیَمِینِہ (اور چاہیے کہ چارون ورقون کو بیچ خرقہ طاہر کے
رکھہ کے دفن کرے اور جب کہ حاجت تیری بر آوے نکالے اوسے زمین مین
سے کہ صیانت کتاب اللہ عزوجل ضرور و لازم ہے اور لازم ہے کہ یہہ عمل اوس
کے ساتہہ کرے کہ اوس سے خوف ظلم ہو اور پر بندگان خدا کے (فوائد نافعہ سے
واسطے دفع جور ظلمہ کے کہ جس سے تو خائف اور ہراسان رہتا ہو اور تجہیر[?] جور اوس
کا ہو اور تیرے زمین پر ہو تو لیوے پانچ پتہرین اور پڑہے اون پتہرون پر فاتحہ
سات مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ اور سورہ یٰسٓ
اور تبارک الملک اور آیت الکرسی اور درود بہیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے دس مرتبہ پس دفن کرے چار پتہرون کو اوس زمین کے چار رکنون یعنے
چارون کونون مین اور پانچوین پتہر کو بیچا بیچ مین اوس زمین کے دفن کرے
کہ اللہ سبحانہ تعالی کفایت کریگا شر اوسکا تجہہ سے یعنے بچا رکہیگا اوسکی بدی اور
جور و ظلم سے کہ وہ ہی توانا اور پر کل چیزون کے عنایت چوتھی بیچ انفصال[?]
حوائج وغیرہ مطلبون مین عمل قضائی حاجت مین حضرت امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ براء بن عازب کو تعلیم فرماے واسطے قضائی حاجت اور
بر آمد مطلب کے کہ پہلے پڑہ سورہ حدید کو الی عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک
اور آخر سورہ حشر کو لَو اَنزَلنَا ہٰذَا القُرآنَ الی ہُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ تک

عنایت چوتھی

پھر ہاتھوں کو بلند کرکے کہے یا من ہو ہکذا اسئلک بحق ہذہ الاسماء ان
تصلی علی محمد و آل محمد ان تقضی حوائجی فی الدنیا والآخرۃ پس حاجت اپنی درگاہ
الہی سے طلب کرے کہ مطلوب دلی کو پہنچیگا **عمل قضای حاجت** واسطے
ہر ایک مطلب اور حاجت کے موافق عدد نام اپنے کے پڑھے یعنے کہ بحساب
ابجد تعداد اپنے نام کا جمع کرے دیکھے کہ کتنے ہین موافق عدد کے پڑھے کر
انشاء اللہ تعالی حاجت اوسکی برآویگی محروم کبھی نرہیگا کہ مجرب ہے اور وہ
یہ ہے اللھم یا لطیف ادرکنی بلطفک الخفی انا محتاج ذلیل وانت
غنی عزیز **عمل قضای حاجت** جو کوئی سورہ تنزیل اور سورہ انا فتحنا
کو بیچ ایک اجلاس یعنے ایک بیٹھک کے پڑھے اور تلاوت کے بعد حاجت
اپنی درگاہ الہی سے طلب کرے البتہ حاجت اوسکی روا ہوگی حکم سے
اللہ سبحانہ تعالی کے **عمل قضای حاجت** حضرت امام ہمام صادق آل
محمد سے منقول ہے کہ روز جمعہ مین بعد از نماز صبح کے دو رکعت نماز بہ نیت
قضای حاجت کے ادا کرے اور بعد فراغ ساتھ توجہ اور حضور قلب کے
کہے رحمن کل شیئ و راحمہ ظہر تک مین جو حاجت رکھتا ہو وہ برآوے
البتہ اپنے مقصود کو پہنچ جاوے **عمل قضای حاجت** اس عمل کو واسطے
قضای حاجت اور برآمد مطلب اور واسطے پیدا ہونے محبت اور اخلاص کے
اور واسطے بند ہونے زبان خلایق اوسکی بدی سے اور رہم و غم سے
چھوٹنے کے لکھہ کر دفن کرے اور کوئی چیز سنگین اوسپر رکھے کہ مجرب ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ وحدہ و باللہ استعین علیک واستغیث
علیک یا فلان ابن فلانہ خیرک بین عینیک و شرک بین قدمیک عقدت
لسانک من فلان ابن فلانہ و عقدت قلبک علی محبتہ بخاتم سلیمان ابن

وَ دَاوٗدَ وَ عَصَای مُوسٰی عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
حَسْبِیَ اللّٰهُ سَیِّئَاتِ مَا وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ
سُوْٓءُ الْعَذَابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ **عمل قضای حاجت** اور واسطے دفع
خصم یعنے دشمن کے بھی عمل مین لاوے واسطے برآمد حاجات کے اس کلمہ کو نوسے پچاس
مرتبہ لکھے وہ یہہ ہے کہیعص اور اگر حمعسق کو بھی ساتھہ اسکے ضم کرے
دونون کلمون کو دو ہزار پچاس مرتبہ ایک مجلس یعنے ایک بیٹھک مین پڑھے حاجت
اوسکی برآوے مطالب دلی پاوے **عمل قضای حاجت** نماز صبح کے بعد بحضور
قلب ایک سو مرتبہ پڑھے کہ نہایت سریع الاجابت ہے اور مجرب ہے یَا مَنْ یَکْفِیْ
مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ لَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ یَا اللّٰهُ یَا رَبُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ لِیْ
مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا **عمل قضای حاجت و ادای قرض** اگر کسی شخص
پر قرض کا بوجھہ سر سے نہ اوترتا ہو تو اس اسم یَا مَلِیْشَهُوْجُ کو لکھہ کے اور
دہوکے پیوے اور اسکی مداومت رکھے وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَ افْعَلْ بِیْ کَذَا
وَ کَذَا **عمل قضای حاجت** یہہ طلسم کو بروقت خواب عمل مین لاوے کہ نہایت
مجرب ہے جسوقت کہ کوئی حاجت نزدیک حق سبحانہ تعالی یا نزدیک کسی اور شخص
کے رکھتا ہو تو لکھے ان اسماؤن کو اوپر کف دست چپ یعنے بائین ہاتہہ کی ہتیلی پر
اور پکڑے بائین ہاتہہ کو داہنے ہاتہہ مین اور سو جاوے پس اگر بیچ خواب کے
سبزہ اور باغ و بستان دیکھے تو جان کہ البتہ وہ حاجت برآئیگی اگر دوسری کوئی
شی مکروہ طبع نظر آوے تو برخلاف جانے یعنے وہ حاجت نہ برآئیگی ولیکن چاہئے
کہ اس عمل کو ساتھہ طہارت اور پاکیزگی کے کرے یعنے خود بھی طاہر اور جای خواب بھی

طاہر اور پاک ہو وہ اسما یہہ ہین سمحینا تمثیثا شمحینا شمخیثا ب

عمل قضای حاجت واسطے القا اور برآمد حاجت اور واسطے واپس آنے غائب اور دفع دشمنان بزرگ اور نصرت اوپر دشمنون کے ان کلمات کو دو ہزار تین سو سینتیس مرتبہ پڑھے وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ نَصِيرًا وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ حَسِيبًا وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ عَلِيمًا وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا

عمل قضای حاجت حضرت امام امام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ بعد از نماز صبح جو کوئی اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھے جو حاجت درگاہ الٰہی سے طلب کرے البتہ برآوے مگر چاہئے درمیان پڑھنے کے بات کسی طرح نہ کرے اِلٰهِي كَيْفَ اَدْعُوكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِي فَمَنِ الَّذِي اَسْئَالُهُ فَيُعْطِيَنِي اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمَنِي فَمَنِ الَّذِي اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَيَرْحَمُنِي اِلٰهِي كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَنَجَّيْتَهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَتُنَجِّيَنِي مِمَّا اَنَا فِيهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّي فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِكَرَمِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ایضاً

عمل قضای حاجت یہہ دعا مشہور بستر آل محمد ہے ہر وقت باہر جانے گھر سے انگوٹھی عقیق کو درمیان ہتیلی اپنے کے رکھے اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کو پڑھے اور بعد ہاتھ اپنا اوپر ابرو یعنی بھون کے رکھ کے اس دعا کو پڑھے اور روانہ ہووے کہ حاجت اوسکی روا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَعَلَيْهِ نَتَوَكَّلُ وَنَسْتَعِينُ وَبِهِ نَثِقُ يَا مَنْ لَا يَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ اِجْعَلْ لِي مِنْ اَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَاَصْحَابِهِ الْمَرْضِيِّينَ

عمل قضای حوائج حضرت سلیمان علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر روز جمعہ مین نماز پڑھ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اگر حاجت اوسکی روا نفرماوے تو مین اسکا ذمہ دار ہوں کہ مجرب ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا قدیم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا واحد یا صمد یا من لم یلد
و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آل محمد نجنی من کل غم
و فرج من کل ہم و اقض عنی کل دین برحمتک یا ارحم الراحمین عمل قضای حاجت
واسطے بر آمد حاجات اور قرب ملوک و سایر مطالبوں میں مجرب ہے چاہیے کہ ایک
مجلس مین ایکہزار اتنی مرتبہ پڑھے و الٰہکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ہو الرحمن الرحیم
عمل قضای حاجت ایک نسخہ مین حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے روایت
ہے کہ واسطے مہم دنیا اور آخرت کے ہر وقت باہر جانے گہر سے کہے کہ حاجت روا
ہوگی بسم اللہ الرحمن الرحیم توکلت علی اللہ اللہم انی اسئلک خیر اموری
کلہا و اعوذ بک من خزی الدنیا و عذاب الآخرۃ عمل قضای حاجت
شب جمعہ مین اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے بر آمد حاجت کے پڑھے یا من یری
و لا یری یا من ہو بالمنظر الاعلی فرج عنی ما تری عمل قضای حاجت نقل
کیجاتی ہے خط مرحوم میر محمد باقر داماد سے کہ عجائبات سے ہے واسطے قضای حاجت
اور عزت اور مقبول ہونے نزدیک خلائق کے ان اسماؤن کو جو کوئی اپنے
پاس رکہیگا محبوب قلوب خلائق ہوگا اور ہر ایک امر مین پشت و پناہ اوسکا ہوگا
کہ یہہ آیۂ کلام خدای عز و جل ہی لکہے اور پاس اپنے رکہے کبہی اپنے نزدیک سے
دور نکرے ولیکن لکہے اسے ہر وقت تحویل شمس کے ایک برج سے بیچ دوسرے برج
کے ساتہہ حسن و سعادت کے اوسوقت جبکہ تحویل کرتا ہے آفتاب طرف اول برج
سرطان یعنے کرکہہ راس یا اول برج اسد یعنے سنگہہ راس مین اوسی
وقت اس نقش کو لکہے اور ساتہہ اپنے رکہے اور عجائبات قدرت
حکیم علی الاطلاق خداوند واحد و طاق کو بہ نظر عقل و ہوش ملاحظہ کرے
و نقش شریف یہہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۱۵۹۰ حمص ح ۱۱۸۲ ح ۱۱ وح ۹۹۹۵ ع طلسم ۹ ص ص ص

۹۱۵۹۰ حمص ح ۱۱۱۸ ح ص ۱۱ وح ۹۹۹۵ ع طلسم ۹ ص ص ص

۹۱۵۹۰ حمص ح ۱۱۱۸ ح ص ۱۱ وح ۹۹۹۵ ع طلسم ۹ ص ص ص ص

عمل قضای حاجت بسند معتبر حضرت امام انام امام علی النقی علیہ السلام منقول ہے کہ خط کے ابتدا مین لکہے بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اِنْ شَاءَ اللہُ وَالْاَمْرُ بِیَدِ اللہِ اور ساتہہ قلم بے مدا و یعنے سیاہی کے لکہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا مَنِ الْحَاجَاتُ مُتَجِّهَةٌ اِلَیْهِ مطالب مسطورہ خطِ مذکور مقبول ہونگے اور بہت جلد حصول ہونگے

عمل قضای حاجت واسطے قضای حوائج کے متوسل ان اسماء حسنی کہ حروف مقطعہ قرآن سے تالیف ہوئے ہین ہووے کہ موجب حصول مرادات و قضای حاجات ہے فی الفور حاجت روا ہوتی ہے دلی مطلب بہت جلد بر آتی ہے اور تیس اکابران عظام و عزیزان کرام نے اسکا تجربہ کئے ہین نہایت مجرب پائے ہین متوسل ان اسماء مقدس کا ہو کے مراد حاصل ہونے تک مدام پڑہا کرے وہ اسماء حسنی یہہ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْقَهَّارُ الْمَانِعُ الْعَلِیْمُ السَّمِیْعُ الْحَکِیْمُ الْعَلِیُّ الْکَرِیْمُ الْحَکَمُ الْحَلِیْمُ الْحَقُّ النَّصِیْرُ الْحَیُّ الْمُحْیِی الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْمُقْسِطُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمَلِیْکُ

عمل قضای حاجت جس کسی آدمی کو کوئی ایک مہم و شوار پیش آوے اور چارہ اوسکا نہین جانتا ہو تو ان کلمات کو اوپر کف دست چپ یعنے بائین ہاتہہ کی ہتیلی پر لکہے اور درود خوانان سو جاوے کہ ایک روحانی خبر اوسے دیوے کہ چارہ اوس کام کا کیا ہے اگر ایک شب مین خبر نہ ہوئی تو تین شب نہین تو پانچ شب تا سات رات تک عمل کرے کہ ساتوین شب کو بلا شک اوس کام کی تدبیر سے آگاہی دیوینگے مگر چاہئے کہ ساتہہ

طہارت بدنی اور لباسی اور سونے کی جگہہ بھی پاک ہووے اسطرحسے عمل مین آوے تو
امید ہے کہ پہلے ہی شب مین اطلاع دینگے کہ مجرب ہے وہ حروف یہہ ہین ؂

مین ھب ھب من ھب ھب من ھب ھب ھ ھ ھ **اسی باب مین**
خط شیخ شہید سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ دیکھے مہم اپنے کو بیچ خواب کے
کہ چارہ اوسکا کیا ہے پس چاہیئے کہ سووے جانب داہنے ہاتہہ کے اور پڑھے
سورۂ وَالشَّمس اور سورۂ وَاللَّیل اور سورۂ قُل یَا اَیُّہَا الکَافِرُون اور قُل ہُوَ اللہ
اَحَد اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس پھر کہے اَللّٰہُمَّ
اَرِنِی فِی مَنَامِی اور مطلب کو کہے و پڑھے وَاجعَل لِی مِن اَمرِی فَرَجًا وَّمَخرَجًا
پہلی شب یا کہ تیسری شب یا کہ پانچوین شب یا کہ ساتوین شب مین تو ضرور اوسکی
تدبیر دکھلائے جائیگی مدعای دلی ظاہر ہو جائیگی **اسی باب مین** بخط شیخ شہید
نقل ہوئی ہے کہ حارث بن روح اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ سے کہ کہا
اپنی اولاد کو کہ تمہین کوئی ایک مہم سخت اور دشوار رونما ہو کہ جس سے تشویش اور
غم پیدا ہوا اور اوسکی چارہ اور تدبیر مین عاجز ہون تو چاہیئے کہ ساتہہ بدن اور لباس
اور لحاف پاک اور طاہر کے کہ ساتہہ عورت کے نسویا ہو پس پڑھے سورۂ وَالشَّمس
اور سورۂ وَاللَّیل ہر ایک کو سات سات مرتبہ پھر بیچ جامۂ خواب کے کہے ؂
اَللّٰہُمَّ اجعَل لِی مِن اَمرِی اور نام حاجت کو بیان کرے اور کہے ہٰذا فَرَجًا وَّمَخرَجًا
البتہ بیچ اول شب یا کہ بیچ شب سیوم یا پنجم یا کہ ہفتم مین کوئی کام اوسکے کی تدبیر
بتلاویگا علاج اوسکا دکہلائیگا کہ تجربہ ہوا ہے **عمل قضای حاجت** مولانا احمد
اردبیلی سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو ساتہہ آیۂ ثُمَّ اَنزَلَ عَلَیکُم تا
بِذَاتِ الصُّدُور تک دس روز تک ہر روز دس مرتبہ پڑھے کہ مجموع ایک سو مرتبہ
ہوتے ہین واسطے ہر ایک نیت اور مطلب شرعی کے کہ ضروری ہو باجابت مقرون

ہو انشاء اللہ تعالی **عمل قضای حاجت** سات مرتبہ آیہ شریفہ مبارکہ
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کو پیش از نماز فریضۂ صبح کے پڑھے امور
ضروری اوسکے کفایت پذیر ہونگے کہ مجرب ہے **عمل قضای حاجت** شیخ
محمد تمیمی نے بیچ خواص القرآن کے لایا ہے کہ جو کوئی آدمی ساتھہ کسی امید اور کوئی
ایک حاجت کے نزدیک پادشاہ یا وزیر یا امیر یا حاکم کے جانے چاہے تو اول
طہارت کامل بجا لاوے اور جامۂ پاک زیب بدن کرے اور دو رکعت نماز ادا
کرے اور بعد از سلام آغاز تلاوت اِس آیہ شریفہ کرے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا متصل پی درپی بتکرار پڑھا کرے تا کہ بیچ نظر پادشاہ
کے گذرے جسوقت کہ نظر پادشاہ کی اوسپر پڑیگی اوسے دوست رکھیگا اور جو کچھ
حاجت رکھتا ہوگا اوسے برلائیگا اور ساتھہ اکرام اور انعام کے مخصوص فرمائیگا ۞
عمل قضای حاجت ان چہار اسم کو بارہ ہزار مرتبہ کہے مگر درمیان پڑھنے
کے ساتھہ کسیکے بات نکرے بلکہ خلوت مین یعنے خالی گھر مین اسطرح بیٹھے کہ آوازہ
کسی کا اوس تک نہ پہنچے و لیکن چاہئے کہ پڑھنے کے آگے دو رکعت نماز ادا کرے
پہلی رکعت مین بعد فاتحہ سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا اور دوسری رکعت مین بعد فاتحہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ پڑھے اور اگر روزہ دار ہو تو نہایت بہتر ہے وہ اسماء شریف یہہ ہین
يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا وَلِيُّ يَا وَفِيُّ **عمل قضای حاجت** بیچ کتب کے
مسطور ہے کہ اس دعا کو جبرئیل ع حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکہلانے بہیجے
پڑھنا اس دعا کا بیچ مہمات ضروریات کے نہایت سریع الاجابت ہے علی الفور
مطلب دلی حاصل ہوتی ہے کہ مجرب ہے وہ دعای شریف یہہ ہے
يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَمَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُنْتَہٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ یَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَ الْمُرَوِّحُ
عَنِ الْمَہْمُوْمِیْنَ وَ مُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَ کَاشِفَ السُّوْءِ وَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ اِلٰہُ
الْعَالَمِیْنَ مُنْزِلٌ بِہٖ کُلَّ حَاجَۃٍ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَ اَصْحَابِہِ الْمُنْتَجَبِیْنَ کُلِّہِمْ اَجْمَعِیْنَ ؎

عمل دفع اذیت آبلہ و سرخچہ آبلہ جسے یہان کے لوگ ماتا اور سرخچہ
جسے گوری کہتے ہین اگرچہ تعویذات مین بھی اس کا بیان اور نقش لکھا جائیگا مگر اسکی
چند شکلین علاحدہ ایک جا جمع تحریر ہوتے ہین بطریق مجموعہ تسطیر ہوتے ہین اگرچہ
فی زماننا دانشمند ان صاحب ہوش و ہنگ حکمای فرنگ نے نہایت عمدہ طریقہ
جاری فرمایا ہے علاج معقول پایا ہے و لیکن اکثر بچون کو خود بخود بھی نکل آتی ہے
اور گوری تو ضرور تاً بعد نکالنے ماتا کے نکلتی ہے جیسا کہ احقر مولف پر اور
اقارب اس کمتر پر گذرا ہے خلاصہ یہہ اشکالین اس باب مین نہایت مغیا ہین
اگلے حصون مین بھی ایک شکل لکھی گئی ہے و لیکن اس جا چند شکلین اکٹھی
ثبت کیجاتی ہین ملخص کلام بیچ بعضے دعواتون کے مسطور ہے حضرت امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ سے منقول و مذکور ہے کہ بر وقت ظہور آبلہ یا سرخچہ کے
اس شکل کو لکھہ کے پانی سے دھووین اسطرح کہ مریض نجانے اور اوسے
وہ پانی پلاوین ؎

وہ شکل شریف یہہ ہے......

یو	ج	ب	یج
۵	ی	یا	ح
ط	۶	ز	یب
د	یہ	ید	۱

اور دوسرے ایک نسخہ

مین اس نحو سے اس شکل شریف کو ثبت کیا ہے .... وہ یہہ ہے

یو	ج	یج	ب
ط	و	یب	ز
د	یہ	ا	ید
ھ	ی	ح	یا

اور در باب دفع رفع آبلہ کے یون لکھا ہے کہ اسی شکل کو لکھے اور موم مین رکھ کے بیچ گردن اوسکے لٹکاوے کہ سات دانون سے زیادہ نہ نکلینگے اور ساتھ خیریت کے دفع ہو حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے اور اسی شکل کو ہندسہ مین لکھہ کے بیچ گردن آبلہ دار کے لٹکاوے وہ شکل اگلے حصہ مین تحریر ہوئی ہے اِس جگہہ اوسکا لکھنا فضول سمجھہ کے ترک کیا اسی باب مین بیچ مکارم کے مسطور ہے کہ واسطے آبلہ اور سرخچہ کے دفع کے لکھہ کے باندہ اوپر بازوی طفل کے بہ تحقیق کہ آبلہ اوسے نہ نکلینگے اگر نکلین تو بہت ہی تہوڑے باہر آوینگے

وہ شکل یہہ ہے

سی سی و با الفرعه
الیسر الیسر ناوس
اوبوس امن

اور اسی شکل کو اور دوسرے نسخون مین دو طرح سے لکھے پایا اونہین بھی یہان لکھدیا وہ یہہ ہین

سی سی و بالفرعه
السو السو اوس
الروس اس

سے سے و بالفرعه
النسر النسر ماوس
رابوس اساس

اور بیچ کتاب مجمع کے لکھا ہی کر واسطے دفع آبلہ اور سرخچہ کے لکھے ان دو شکلون
کو ساتھہ دعا کے اور اوپر بازو کی طفل کے باندھے تاکہ آبلہ اور سرخچہ نہ نکالے
اگر نکلا ہو تو اور زیادہ اوس سے باہر نہ آوے دو شکل کو لکھے ایک مربع
اور ایک برقع چہار در چہار بنوہ دونون شکلین یہہ ہین

پہلی شکل

یو ۱۶	ج ۳	یج ۱۳	ب ۲
ط ۹	و ۶	یب ۱۲	ز ۷
د ۴	یہ ۱۵	ا ۱	ید ۱۴
ہ ۵	ی ۱	ح ۸	یا ۱۱

دوسری شکل

سی سی و بالعرعہ
السوالسوااوس
الرلوس اس

اور دعا یہہ آیۂ شریفہ سورۂ انعام ہے وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ
فِیْ آیَاتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ
فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا

عمل مفید آبلہ و سرخچہ

جواہر القرآن مین مسطور ہے کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو ساتھہ مشک اور زعفران
کے اوپر ظرف آبگینہ یعنے بلور کے لکھے اور اوسے گلاب کے پانی سے دہووے
اور جس کسی کو آبلہ ہو اوسے وہ پانی پلاوے سات روز تک اسطرح کرنے یعنے
فاتحہ کا پانی پلانے سے صحت یاب ہویگا شفا پائیگا **اسی باب مین** سورۂ
مبارکہ فاتحہ کو بیچ ایک مربع کے درج کرے جب کہ معلوم ہووے کہ کوئی ایک طفل
کو آبلہ یا سرخچہ نکلا ہے تو گردن مین اوس طفل کے مربع مذکور کو باندھے بیت دانون
سے زیادہ اوس بچے کو نہ نکلینگے حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے کہ نہایت مفید ہے
مربع مذکور یہہ ہے

الحمد لله ۱۶	رب العالمین ۳	الرحمن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۷	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین	اهدنا الصراط ۶	المستقیم ۱۰	صراط الذین ۱۲
انعمت علیهم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیهم ۱۴	ولا الضالین ۱

اسی باب مین شیخ بہاؤالدین محمد رحمۃ اللہ علیہ سے بیچ کشکول کے منقول ہے کہ ان دو شکلون کو لکھہ کے بچے کے گلے مین لٹکاوے نہین تو اوسکے بازو پر باندھے کہ سات دانون سے زیادہ آبلے نہین نکلینگے وہ شکلین یہہ ہین

الحمد لله	رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک	۶	۴	۱۴	۴
یوم الدین	ایاک	نعبد	و ایاک	۱۲	۶	۷	۹
نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	۸	۴	۱	۵
انعمت علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا الضالین		۳	۴	۹

اسی باب مین خاصیت سے اس شکل کے ہے کہ اگر اوپر کسی ایک طفل کے باندھین آبلہ نہ نکالے اگر نکالے تو بہت ہی کم شاذ و نادر انشاء اللہ تعالی

وہ شکل یہہ ہے..........

۱	۵	۴	عف
۱۳	۶	۷	مر
۹	۱۵	۱۱	د
۳	۳	۲	۱۲

اسی باب مین واسطے آبلہ کے اس شکل کو لکھہ کے طفل کے بازو پر باندھے اگرچہ یہہ شکل قبل از دو چار تعویذون کے لکھی گئی ہے ولیکن اعادہ کیا

مین اختلاف ظاہر ہوئے نسخے مکرر سہ کرر جدا جدا تحریر ہوئے شکل یہہ ہے

سی سی د بالفرعل سرالو دو و ملیہ مالیہ مالوسی انشاء اللہ تعالی

بہت جلد شفا پائیگا **اسی باب مین** اس شکل کو لکہہ کے بچے کے گردن

مین باندہے کہ بہت آسانی سے آبلہ اور سرخجہ نکلینگے اور بہت جلد اوس سے

دفع ہونگے اذیت زیادہ نہین دینگے بَل اِیَّاہُ تَدْعُونَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُونَ

اِلَیہِ اِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُونَ

م ۹ ۹ ۱ ۱ ۹ ۹ ۶ ۱ ۱ ۲ ۴ ۸ ۹ ہ

ط

س

اور ایک دوسرے نسخہ مین یہہ شکل اسطرح لکہی ہوئی نظر آئی ہے +

شکل مذکور یہہ ہے

ص ۱ ۱ ۹ ۹ ۱ ۱ ۹ ۹ ۶ ۱ ۱ ۲ ۴ ۱ ہ

م

س

فائدہ کیونکہ تعویذات آبلہ اس جا مسطور ہین اسلئے دو تین نسخے بہی اسی جا

لکہنا مناسب مقام نظر آئے لہذا تحریر ہوتے ہین **نسخہ** کتاب تحفۃ المومنین

مین مسطور ہے کہ خواص شیر مادیان سے ہے کہ بیچ جس سال کے کچہہ تہوڑا دودہ

مادیان کا طفل کو دیوین تو اوس سال مین وہ بچہ آبلہ نہین نکالیگا اور اگر نکالے تو

بہت کمتر زیادہ چند عدد ون سے نہو کہ مجربات مکررہ سے ہے **نسخہ**

اگر بعد اچہے ہونے کے اثر آبلہ اوپر منہہ وغیرہ کے باقی رہے تو نیلوفر کو کوٹہ

کے پانی اوسکا نکالین اور اوس پانی کو اوس اثر پر مالش دین کہ برطرف ہوگا

نسخہ مردار سنگ کو بیچ روغن گل کے پروردہ کرین اور لادین چنے کا آٹا اور

چاول کا اور بیخ نی اور استخوان بز جو کہ بالکل بوسیدہ ہو اور قسط اور تخم خربوزہ

ساتہہ آب باقلا کے طلا کرین کہ نہایت مفید ہے اور آب باقلا ساتہہ مردار سنگ

اور اسفیداج اور سرکہ اور زہرہ گاو کے طلا کرنا بہت نافع ہے اور اگر سر مین

طفل کے زخم یا جوشش ہو تو حمام مین لیجا کے پانی خطمی کا نکالین اور ساتھہ
جو کے آٹے کے ملا کے حمام مین اوپر سر اوس طفل کے مالش دین دو تین مرتبہ
اسطرح کرنے سے برطرف ہو جایگا **عمل مجرب دفع آبلہ چشم** خواص آیات
کہ آبلہ چشم کیواسطے نہایت فائدہ بخش ہے لاوے دہاگا کچا اور بچہ کہ جسکے
دودہ کے دانت نگرے ہون وہ بچہ اوس دہاگے کے سات تار بناوے بہ
قدر ایک ہاتھہ طول کے اور پکڑین اوس دہاگے کو اور پڑہین او پہر سورہ الم نشرح
جبکہ حرف کاف پر آوین تو ایک گرہ اوس دہاگے پر مارین اسی طرح سات گرہ
مارین اور بعد اوس دہاگے پر سات مرتبہ سورہ الم نشرح کو پڑہین اور اوس
دہاگے کو مقابل اوس چشم کے کہ جسمین آبلہ ہو لٹکا وین کہ آبلہ برطرف ہو جایگا
مجرب ہے اور یہہ عمل خواص سورہ الم نشرح مین تحریر ہوا ہے کچھہ تھوڑا اتفاق
ہونیکے باعث مکرر تسطیر ہوا **عمل دفع آبلہ چشم** جس آنکھہ مین پہولا پیدا
ہوا ہو تو اس آیہ کو اوپر گیہون یا کہ نمک کے پڑھکے پانی مین ڈالے کہ
حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے آبلہ چشم برطرف ہو جایگا وہ آیہ یہہ ہے
رَبِّیْ وَنَمِیَّۃً وَدَارَبِیَّۃً فَاِنَّمَا ہِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی اَلَمْ یَکُ نُطْفَۃً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی **اسی باب مین**
اگر بروقت ظہور آبلہ چشم یعنے جسوقت کہ پہولا آنکھہ مین نیا پیدا ہوا چاہتا
ہے اوسوقت پانوؤن کو مہندی باندہین تو آبلہ چشم باہر نہین نکلتا ہے
صاف ہو جاتا ہے کہ مکرر تجربہ مین آیا ہے **اسی باب مین** واسطے
باندہنے آبلہ چشم کے کہ بیچ اصطلاح اصفہان کے نکاندن چشم کہتے ہین طریقہ
وہان کے باشندون کا ہے کہ جس شخص کے آنکھہ مین پہولا ہوتا ہے اوس شخص

کو رو بقبلہ بٹھاتے ہین مقابل آفتاب کے جبکہ آفتاب پیدا ہوتا ہے یا غروب
کے آگے اور ایک ظرف مین پانی بہر کر انگوٹھی اوسمین ڈالتے ہین اور وہ شخص
اوس انگوٹھی پر پانی مین نگاہ کرتا رہتا ہے اور دوسرا شخص ایک دانہ نمک کا اوٹھا
کے برابر اوس آنکھہ کے حرکت دست کو دیتا ہوا سورۂ الم نشرح کو پڑھتا رہے
جب کہ سورہ تمام ہوجاوے تو اوس نمک کو اوس ظرف آب مین ڈالے اسی
طرح سات دانے نمک کے اوس ظرف مین ڈالنے کے بعد اوس ظرف کو
اوٹھاکے اوس شخص کے سر پر سے پانی کو پیچھے پھینک دیوے ولیکن چاہیے
کہ اس عمل کو تین روز تک متصل بجا لاوے تاکہ اپنا اثر دکھلاوے کہ مجرب
ہے **عمل دافع نسیان** یعنے فراموشی عدۃ الداعی مین مسطور ہے کہ جناب
سید انبیا صلوات اللہ وسلام علیہ ساتھہ افضل اوصیا حضرت امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ کے فرماے کہ جب کہ چاہے حفظ کرے جو کچھہ سنے یعنے حرف
مسموع کو نہ بہولے تو پڑھ بعد از ہر ایک نماز کے اس دعائی شریف کو کہ نہ
فراموش کریگا اوسے وہ دعا یہہ ہے سبحان من لا یعتدی علی اہل
مملکتہ سبحان من لا یاخذ اہل الارض بالوان العذاب سبحان الرؤف الرحیم
اللہم اجعل لی فی قلبی نورا وبصرا وفہما وعلما انک علی کل شیء قدیر ◆
عمل دافع نسیان جو کوئی شخص کثیر النسیان یعنے بہت فراموش کار ہو
تو چاہیے کہ بعد از نماز صبح کے کہے ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا
ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا
بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولینا فانصرنا علی القوم الکافرین ◆
اللہم لا تنسنی ما اقرؤ فی ہذا الیوم فانک قلت سنقرئک فلا تنسی ◆ نسیان
اوس کا سے دفع ہوگا سہو وخطا بالکل رفع ہوگا **اسی باب مین** کفعمی

مسطور ہے کہ واسطے زیادہ ہونے حافظہ اور ذہن و ذکا کے ہر روز بعد از نماز
صبح کے پیش از اوسکے کہ ساتھہ کسیکے بات کرے اس دعا کو پڑھے یعنے جسوقت
کہ صبح کو نیند سے اوٹھتا ہے تو پہلے نماز صبح ادا کرے بعد اس دعا کو پڑھکے ساتھہ کسی کے
بات کرے دعا کے آگے کسی کے ساتہہ بات نکرے وہ دعا یہہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُہٗ وَلَا یَؤُدُہٗ حافظہ تیرا زیادہ ہوگا اور نسیان گھٹ جائیگا
اسی باب مین حضرت امام ہمام صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ جب کہ
شیطان کوئی چیز تیرے خاطر سے محو کیا ہو اور تو چاہے کہ یاد کرے اوسے تو ہاتھہ
اپنا اوپر پیشانی کے رکھکے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُذَکِّرُ وَفَاعِلَ الْخَیْرِ وَالْاٰمِرَ بِہٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتُذَکِّرَنِیْ مَا اَنْسَانِیْہِ الشَّیْطَانُ اسی باب مین
واسطے زیادتی حافظہ اور صاف ہونے آواز کے کہ جو کچھہ سُنے اوسے نہ بہولے
یاد رکھے اس شکل کو لکھہ کے اور ساتہہ آب طاہر کے دہو کے پیوے کہ حافظہ کو
بہت تقویت دیتا ہے مگر بشرط صحت یعنے تندرستی اور سلامتی کے وہ شکل یہہ
ہے ؛ سکمہا کعہا لمسحا ؛ اسی باب مین
اگر آدمی کے سر کے بال کو پیشرو یعنے منہہ کے آگے جلاوے جسکا دہوان خوب
پہنچے تیز ذہن ہووے اسی باب مین واسطے افزایش ذہن اور
حافظہ اور دفع علت نسیان کے کہ جو کچھہ سُنے فراموش نکرے اور جو کچھہ سیکھے
اوسے نہ بہولے ان سات آیاتون کو اوپر سات ٹکڑے روٹی کے لکھے ہر روز
ایک ٹکڑے پر ایک آیت لکھہ کر کھاوے سات روز مین سات ٹکڑے برابر
یعنی دربی ایک کے بعد ایک کوئی دن درمیان خالی نجانے پاوے کہ حافظہ کو
بہت قوت بخشیگا اور علت نسیان کو بالکل دفع کر ڈالیگا مگر چاہیے کہ اس عمل کو
روز دوشنبہ یعنے پیر کے روز سے شروع کرے تا کہ اتوار کے روز اس عمل کا

خاتمہ ہووے وہ آیات شریفہ یہہ ہین پہلا آیہ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
دوسرا آیہ رَبِّ زِدْنِی عِلْماً وَفَہْماً آخر آیہ تک تیسرا آیہ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسیٰ
چوتھا آیہ یَعْلَمُ الْجَہْرَ وَمَا یَخْفیٰ پانچوان آیہ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ چھٹا آیہ
اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ ساتوان آیہ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ سب
آیاتون آخر تک لکھے اور نوش فرماوے کہ اس امر مین اکسیر اعظم ہے ٭
اسی باب مین واسطے زیادتی حافظہ اور تقویت اوسکی یہہ لاوے
زعفران خالص اور سعد دونون ہموزن اور ساتھہ عسل کے مخلوط کرکے ہر روز
دو مثقال تناول کرے کہ حافظہ کو بہت زیادہ قوت بخشیگا اور معلوم ہو کہ آیات
اور تعویذات کو بھی ساتھہ زعفران خالص اور مشک کے لکھہ کے دہو کے نوش
کرے **عنایت پانچوین** بیچ ذکر ادعیۂ عظیمہ اور استغاثات نافعہ واسطے
فرج کرب اور شدائد اور ہم وغم وغیرہ کے کہ فضیلت دعا مین احادیث کثیرہ وارد
ہین اور اس کتاب مین ہر ایک طرحکے عبادات وغیرہ مندرج ہین لہذا لازم کہ دعا بھی
شامل وملحق رہے کیونکہ دعا افضلترین عبادات اور نزدیکترین راہہای قرب
بندہ بجناب قاضی الحاجات ہی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین
کہ لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ یعنے رد نہین ہوتی قضا مگر دعا سے اور مَنْ لَمْ
یَسْاَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ یعنے جو کوئی سوال نہین کرتا ہے اللہ تعالی سے غضب
کرتا ہی اللہ تعالی اوپر اوسکے اس اطرح کے بہت حدیثین ہین کہ اس جا گنجایش
اونکی نہین ہی اور فوائدات اسکے بہت زیادہ ہین کثرت دعا اور مناجات سے
یقین بذات اور صفات کمالیہ الہی پر زیادہ ہوتا ہی اور توکل اور تفویض بجناب مقدس
احدیت بیشتر ہوتا ہی اور موجب قطع طمعون اور قطع علاقون خلق سے ہی اور یہی طریقہ
محمودہ جمیع ائمہ ہدا اور اکابران دین صلوات اللہ علیہم اجمعین سے منقول ہے

کہ بعد از ادای فرایض اور سنن وغیرہ کے ہمیشہ مشغول تضرع و دعا و مناجات
رہتے تھے اور جناب قدس الٰہی اپنے کلام مجید مین فرمایا ہے قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ
لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ترجمہ جسکا یہہ ہے
یعنے کہا پروردگار تمہارا کہ پڑھو مجھے بیچ جمیع مطالب کے تا کہ دعا تمہاریکو مستجاب کرون
مین بدرستیکہ وہ جماعت کہ تکبر اور سرکشی کرتے ہین عبادات میری سے جلدی ہو
کر داخل جہنم ہووین یعنے جہنم مین جاوین ساتھہ مذلت اور خواری کے ۞ اور بہت
احادیثون مین ائمہ اطہار سے منقول ہے کہ مراد عبادت سے اس آیہ مین دعا ہے
پس حق سبحانہ تعالی اول امر بدعا فرمایا پھر وعدہ استجابت اوسکی کا دیا بعد ازاں اوسکے
دعا کو عبادت فرمایا اور ترک دعا کو تکبر کہا اور ترک کرنے سے اوسکے وعدہ دخول
جہنم کیا ۞ اور دوسرے موضع مین فرمایا ہے کہ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي
قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ
ترجمہ جسکا یہہ ہے کہ جب کہ سوال کرین تیرے سے بندے میرے صفت میری
سے یا نزدیکی اور دوری میری سے یا کیفیت دعا کرنے میری سے کہ آہستہ کرین یا بلند
پس کہہ اونھون سے کہ مین نزدیک ہون اونھون کے ساتھہ علم و احاطہ و لطف و رحمت
کے اور مستجاب کرتا ہون دعا دعا کرنے والون کی بیچ اوس ہنگام کے کہ مجھے پڑھتے ہین پس
چاہئے کہ بندے اجابت کرین مجھے بیچ دعا کرنے کے کہ اونھون سے طلب کیا ہو مین یا کہ
جب مین اجابت کرتا ہون بیچ دعا کے چاہئے کہ اونھون بھی اجابت مجھے کرین بیچ جمیع
تکالیف میرے کے اور چاہئے کہ ایمان لاوین اوپر وعدہ میرے کے بیچ اجابت دعا یا
بیچ ایمان خود کے ثابت رہین شاید کہ راہ راست پاوین اور رہ رشد و صلاح خود کے
بھی لیجاوین یعنے کہ پہنچین پس عامل کامل شاغل ناصل کو بھی نہایت ضرور بل لازم و مستلزم
ہے کہ اپنے اعمالون مین دعا سے غافل نرہے بلکہ ہر ایک امر مین بدرگاہ حضرت

قاضی الحاجات ملتجی اور مستغیث رہے تاکہ اوسکے شجر اعمال ساتھہ ثمر فوائد خوب و خواہد
مرغوب کے حسب لخواہ مثمر اور بارور ہوین ضایع اور مہمل نہوین پس یہہ لازم ہوا کہ شرایط
دعا بھی کچھہ تحریر ہوین آداب دعا و شرایط اوسکے مختصر تسطیر ہوتے ہین توضیح
جان اور آگاہ ہو کہ دعا کے معنی اس جا سخن کہنا اور عرض نیاز کرنا بحضرت قاضی
الحاجات ہے چاہیے کہ آدمی معنی دعا کے جانے اور سمجھہ کے ساتھہ حضور قلب کے
دعا کرے کمتر آداب کہ بیچ حاجت طلب کرنے مخلوق سے کہ بیچ عجز اور ناتوانی کے
مانند اوسکے ہین رعایت کرتے ہین پس چاہیے کہ اوس سے بہت زیادہ بڑھکر بر وقت
طلب کرنے حاجت خداوند عظیم اپنے سے کہ خالق اور رازق اور مالک جمیع مخلوقات
اور امور خلایق کا ہے رعایت کرے یہہ بدیہی ہے کہ آدمی آدمی سے حاجت طلب
کرتے وقت کسقدر عجز اور فروتنی اختیار کرتا ہے پس اپنے خالق کے آگے بطریق
اولی عجز و انکساری کیا چاہیے پس لازم ہے کہ شرایط آداب اجابت دعا کو برا
سمجہا یا چاہیے لہذا اسمین چند شرایط ہین ؛ شرط اول اچھی طرحسے جانے
کہ کیا کہتا ہے اگر کسی بزرگ شخص کے آگے کوئی آدمی ازروی مستی اور بیخبری کے کوئی
ایک بات کرے اور دل اوسکا اوس سے خبر نرکہتا کہ کیا کہہ رہا ہے پس اگر اوسے
سیاست اسپر نکرینگے تو اعتنا بھی اوپر اوسکے سخن کے نکرینگے پس لازم ہے کہ ہنگام مناجات
مین چاہیے کہ دل اوسکا باخبر ہو اوس سے جو کہتا ہے ساتھہ جد و جہد و اہتمام کے طلب
کرے حاجت اپنی کو بے اعتنائی نکرے دل و جان سے متوجہ رہے کہ اس بات
مین بزرگان دین نے بہت تاکید فرمائے ہین اور حضرت صادق آنحضرت صلعم سے نقل
فرماتے ہین کہ خدا مستجاب نہین کرتا ہے اوس دعا کو کہ ساتھہ سخت دلی اور قساوت قلبی کے
کی جاتی ہے اور ایک حدیث مین ہے کہ غافل دل کی دعا مستجاب نہین ہوتی ہے
پس جسوقت کہ دعا کریگا تو دل اپنے کو نزدیک خدا کے رکھے دعا کرے وہ دعا بیقین

مستجاب ہوگی ❊ شرط دوم یہہ کہ اوس شخص کی کہ جس سے ہمیشہ واسطے
دفع شدائد کے پناہ لیجاتا ہو البتہ اوس شخص کی ہمیشہ ملازمت اور خدمت شخص حاجتمند
کیا کریگا بغیر حال شدت مین تا کہ بروقت ضرورت اور ہنگام شدت مین منہہ اس کا
رکہتا ہو کہ پناہ اوسکی مین جاوے اسیطرح چاہیئے کہ بیچ درگاہ خالق حقیقی کے حالت نعمت
اور بے ضرورتی مین دعا و تضرع کیا کرے حق سبحانہ تعالی کو بسبب فور نعمت اور بے
ضرورتی کے فراموش نکرے تا بروقت تنگدستی اور ضرورت اور شدت کے پناہ التجا
حق سبحانہ تعالی کے پاس لیجاوے تو بجلدی حاجت اوسکی بر آوے مطلب دلی کو پاوے
اور اس باب مین بہی احادیث کثیرہ وارد ہین ❊ شرط سوم یہہ کہ اگر کوئی آدمی
ساتہہ کسی ایک مخلوق کے کوئی ایک حاجت رکہتا ہو اور ہمیشہ خدمات شایستہ اوس
شخص کی کیا کرتا ہو کہ موافق مرضی طبع اوسکی کے ہو اور ان چیزون سے جن سے شخص مذکور
کراہیت رکہتا ہو اجتناب کرے پس جبکہ ایسا شخص اوس شخص سے کہ جسکی خدمت
اسطرح بجالاتا ہو کوئی ایک حاجت چاہے تو بلاشک اوسیوقت بر لاویگا محروم بہی
نکریگا اسیطرح درگاہ الہی مین بہی جو کوئی آدمی عبادت اور بندگی و طاعت زیادہ تر
کرتا ہو اور اوس کے احکام بجان و دل بجالاتا ہو تو دعا اوسکی درگاہ الہی مین بہت
جلد قبول ہوگی جیسا کہ اس باب مین جناب مقدس نبوی فرماتے ہین کہ دعا بے عمل صالح
اسطرح ہے کہ جیسا تیر پہینکنا کمان بے زہ سے ہے بغیر عمل صالح دعا بیکار ہے
زیادہ گنجایش تحریر نہین ہے ❊ شرط چہارم شرایط استجابت دعا سے کمال
معرفت اوس خداوندی کی ہے کہ جس سے حاجت چاہتا ہے کیونکہ جو کوئی خداوند عالم کو
جس حد تک اوسکی معرفت سے جانتا ہے موافق اوس معرفت کے اوس سے فیضیاب
ہوتا ہے اور انہین پہچانے ہوئے خدا سے سوال کرتا ہے پس جسقدر کہ بیچ مراتب قدرت
و رحمت اور کرم اور عظمت اور جلال اور سایر صفات کمال اوسکے تمامتر اور کاملتر پہچانتا

ہے تاثیرات اوس صفات کے اوسے زیادہ عاید ہوتے ہین کیونکہ فرمودہ اوسبحانہ تعالیٰ ہے کہ جسقدر بندہ میرا مجہہ سے نیک گمان رکہتا ہے مین اوس سے نیکوتر معاملہ کرتا ہون خلاصہ اِس باب مین بہی بہت کچہہ منقول ہے ❊ شرط پنجم شرایط استجابت دعاسے مبالغہ الحاح بیچ دعاکے ہے الحاح مخلوق کیطرف سے بیک تنگی حوصلہ اور قلت کرم اونہون کے بد نما ہے ولیکن حق سبحانہ تعالیٰ دوست رکہتا ہے بسبب وسعت لطف ورحمت نامتناہی کے کہ بیچ سوال کے مبالغہ اور الحاح بہت زیادہ کرین شرط ششم آداب دعاسے مخفی رکہنا دعاکا ہے کیونکہ کریمون مخفی طلب کرنا حاجت کو دوست رکہتے ہین اور دعای پنہان ساتہہ اخلاص کے نزدیکتر ہے اور ریاسے دورتر ہے چنانچہ حضرت صادق وعلی بن موسیٰ فرماتے ہین کہ ایک دعا مخفی بہتر ہے ہزار دعای ظاہر و علانیہ سے اگر کوئی حاجت عظیم رکہتا ہو تو استعانت ساتہہ دعاء مؤمنون کے چاہے اور خود بہی اونکے مجمع مین دعا کرے تو خوب ہے اور اگر منظور نا چیز جاننا خود کا اور حقیر سمجہنا دعا اپنی کا اور ریا سے ایمن رہا چاہے تو بیچ مجمع عام کے دعا کرنا بہتر ہے کہ برکات انفاس مؤمنون اور اجتماعات اونہون کے بہت ہے اپنے تئین درمیان رحمتہای عامی کہ اونہون پر نازل ہوتی ہے داخل کرنا فوز عظیم ہے خلاصہ اس باب مین بہی بہت کچہہ وارد ہے عمدہ مطلب یہہ ہے کہ بے ریا دعا طلب کرے شرط ہفتم رعایت رکہنا اوس اوقات کا ہے کہ جسمین مظنۂ استجابت دعا ہے کیونکہ حق سبحانہ تعالیٰ بعض از زمان اور مکانون کو بیچ استجابت دعا کے دخیل کیا ہے چنانچہ حضرت صادق سے منقول ہے کہ طلب کرو دعا کو بیچ چہار ساعت کے نزدیک چلنے ہوا کے اور پہرنے سایون یعنے اول پیشین اور نزدیک آنے برسات اور گرنے پہلا قطرہ خون مؤمن سے کہ شہید ہوتا ہے اوپر زمین کے بدرستیکہ دروازے آسمانون

کے ان اوقات مین کہلے ہوئے رہتے ہین اور دوسری حدیث مین فرماتے ہین کہ
بیچ چہار محل کے دعا مستجاب ہوتی ہے پہلا محل نمازِ وتر دوسرا محل نمازِ صبح
تیسرا محل بعد از نمازِ ظہر چوتہا محل بعد از نمازِ شام اور حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ بہترین اوقاتون سے کہ حق سبحانہ تعالی سے
اوسوقت ملتجی ہوا جائے ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ غنیمت جانو
طلب کرنا دعا کا بیچ چار وقت کے نزدیک پڑہنے قرآن کے اور نزدیک اذان
کے اور نزدیک آنے برسات کے اور نزدیک ملاقات کرنے دو صف
واسطے شہادت کے اور حضرت صادق زوال شمس کیوقت حاجت اپنی حق سبحانہ
سے طلب فرماتے تھے پہلے تصدق کرتے اور اپنے تئین خوشبو سے مطیب اور
معطر کرتے اور مسجد مین جاکے حاجت اپنی طلب کرتے اور نیز کہتے ہین کہ شب مین
ایک ساعت ہے کہ جو کوئی توفیق پاوے اوس ساعت مین نماز کرے اور حاجت
اپنی طلب کرے کہ البتہ دعا اوسکی مستجاب ہوگی بیچ ہر ایک شب کے وہ ساعت
بعدِ نصف شب ہے سدس شب تک یعنے رات کے ساتوین حصہ تک جملہ اعمال
بعدِ نصف شب مین یہی ساعت معمول اور محمود ہے اور حضرت امام محمد باقر فرماتے
ہین کہ دعا کرنا وقت سحر کا طلوع آفتاب تک نہایت خوب ہے کہ حاجتہای عظیم اس
ساعت مین روا ہوتے ہین اور حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ
جس کسیکو کوئی حاجت اپنے پروردگار سے ہو تو بیچ ان تین ساعتون کے طلب کرے
ایک ساعت روز جمعہ مین اور دوسری ساعت زوال شمس کیوقت کہ اوسوقت بادِ
رحمت الہی اہتزاز مین ہوتی ہین اور دروازے آسمان کے کہلے ہوتے ہین اور رحمت
الہی نازل ہوتی ہے اور تیسری ساعت بیچ آخر شب نزدیک طلوع آفتاب کے کہ
بیچ سحر کے دو ملک ندا کرتے ہین جانب سے حق سبحانہ تعالی کے کہ آیا کوئی ہے کہ

بیچ اسوقت کے توبہ کرے تاکہ توبہ اوسکا قبول کرون آیا کوئی ہے کہ سوال کرے
تاکہ عطا کرون حاجت اوسکی برلاؤن اور حضرت صادق آل محمدؐ فرماتے ہین کہ روز
جمعہ مین وہ ساعت کہ جسمین دعا مستجاب ہوتی ہے اوسوقت ہے کہ امام خطبہ سے
فارغ ہوتا ہے تا وقتیکہ لوگ واسطے نماز کے اوٹھین اور دوسری ساعت روز
جمعہ مین زوال شمس کی ساعت ہے اور نیز فرماتے ہین کہ غافل نرہ دعا روقت
سجود سے کہ حالت سجدہ مین بندہ خدا سے بہت نزدیک رہتا ہے خلاصہ اسی
باب مین بھی بہت سی حدیثین وارد ہین مگر احقر اسکا لب لباب اس جا ثبت کیا ہے
اون بزرگوارون کے قول سے جو اعمال کے واقف اور جان علم جفر ہین   شرط ہشتم
شرایط آداب دعا سے تضرع اور زیادتی مذلت وشکستگی وعجز و مسکنت ہے خلاصہ
اس مادہ مین کیا زیادہ لکھا جاوے بہت کچھہ ہے   شرط نہم   جان کہ کسی کو
کوئی ایک حاجت کسی ایک بزرگ سے ہووے تو پہلے پیادون اور دربانون
کو اوس درگاہ کے اپنے سے خوش کرے تاکہ مجلس اوس بزرگ یا کہ پادشاہ مین بآسانی دخل
ہووے اور حاجت اوسکی جلد تر برآوے دربانان اور پاسبانان درگاہ خالق حقیقی
اور مالک الملوک فقرا اور مساکین ہین پس چاہئے قبل از طلب کرنے حاجت کے کچھہ
تصدق کرے محتاجون کو دیوے تاکہ حاجت اوسکی بہت جلد برآوے مطلب
دلی کو پاوے   شرط دہم   یہہ کہ کوئی حاجت رکہتا ہو اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے
کہ درگاہ کریمون مین دوسرونکی حاجت کو وسیلہ حاجت اپنی کا کرتا ہے کہ اول حاجت
دوسرے کی برآوے اور بہت خوش آمد اور اہتمام اوسکی حاجت مین اپنے مطلب سے
زیادہ کرتا ہے پس یہہ معنی کریمون کے آگے نہایت مستحسن اور موجب جلد حصول
ہونے حاجت اوسکی کا ہے اسحال مین بھی بہت کچھہ تحریر ہے فقط   شرط یازدہم
جملۂ آداب دعا سے یہہ بھی ہے کہ حق سبحانہ تعالی کو قبل از طلب کرنے حاجت [illegible]

کے ساتھہ بزرگی اور عظمت اور جود و کرم کے ستایش کرے اور نعمتون اوس کی
کو اوپر اپنے وغیرہ کے یاد کرکے شکر نعمت اور احسان اوس کا بجا لاوے کیونکہ بہت
نازیبا ہی کہ کسی بزرگ کے خدمت مین حاضر ہوکے بدون مدح و ثنا اور شکر احسان
ادا کرنے کے پہلی اپنی حاجت چاہے فقط اس اصل مین بھی بہت کچھہ لکھا ہوا ہے

شرط دوازدہم شرایط استجابت دعا سے صلواۃ بھجنا اوپر رسول ہی
اور آل و اصحاب اوسکی کے ہے کیونکہ اگر کوئی آدمی کسیطرحکی حاجت بارگاہ بادشاہ
مین رکہتا ہو تو مناسب یہہ ہے کہ تحفہ واسطے مقربان اوس بادشاہ کے بہیجے
تا وہ لوگ شفیع اوسکے ہون بخدمت بادشاہ اور مطلب اوسکا بخوبی حسب دلخواہ اوسکی
کے بہت جلدی سے بر آوے اگر وہ لوگ بھی شفاعت اوسکی نکرین جب کہ بادشاہ
مطلع ہو کہ اس شخص نے میرے مقربون کو تحفے دیا ہے نوازش بخوشی کیا ہے
تو بادشاہ بھی خوش ہوکے بہت زیادہ نوازش فرمایگا اور بجلد حاجت اوسکی
بر لائیگا علی الخصوص وہ کیسا مقرب جو محبوب اور مطلوب قلوب بادشاہ ہو
پس ایسے مقرب کی اگر اوس بادشاہ کے روبرو مدح اور ثنا کہے اور اوسے اپنا
شفیع کرے ان کے حاجت اپنی طلب کرے البتہ بپاس خاطر اوس محبوب اپنے کے
حاجت اوسکی بلاشک روا کریگا خلاصہ یہ ایک باب مین صلواۃ کا پڑہنا نہایت ہی
مفید ہے اس سے ہرگز غافل نرہے اور اس جا صلوات کا لکہنا ضرور نہین ہے
بہت مشہور ہے ہر ایک مسلمان اس سے واقف اور اس حصہ مین بھی لکھا گیا ہے
اور اس مطلب مین بہت سی احادیث صحیحہ وارد ہین جیطہ حصر سے خارج مجال
تحریر نہین ہے اسلئے اسی پر انحصار کیا اور موانع استجابت دعا کے بھی بہت شرایط
ہین اونکا لکہنا موجب طول کلام اور کتاب بھی بہت زیادہ حجیم ہوجائیگی اس بات
ترک اولی معلوم ہوا مگر اسقدر تحریر کرتے ہین مطلب مفید تسطیر کرتے ہین وہ یہہ

ہے کہ اگر کسی حاجت کی التجا درگاہ حضرت قاضی الحاجات مین کی ہو اور وہ حاجت
اگر مدت مدید مین روا نہو تو اوسے بالکل ترک نکرے بخیال اسکے کہ مقتضی نہین
ہوتی ہے بلکہ لازم ہے کہ اوسکے برآمد کیواسطے اور زیادہ ملتجی ہو محروم نہو جاے
کیونکہ یہہ مثل بہت مشہور ہے کہ جوینده یابنده بود اور کیونکہ حق سبحانہ تعالیٰ حکیم اور
علیم ہے اور جملہ کامین اوسکے منوط اور مربوط ساتھہ حکمت اور مصلحت کے ہے
جسوقت مصلحت جانتا ہے اور حکمت مقتضی ہوتی ہے دعا اوسکی کو قبول اور حاجت
اوسکی کو بر لاتا ہے یہہ حضرت کریم اپنے درگاہ جلیل سے کسیکو محروم نہین پھیرتا ہے
مگر طول مدت کے باعث مایوس نہوا چاہیے خلاصہ جملہ مو الغات کے لکھنے کی گنجایش
نہین ہے فقط یہی ہدایت عاقل کیواسطے کفایت کرتی ہے

در خانہ اگر کس است یک حرف بس است ❊ اب آگے بیان فوائد اور منافع
دعا تحریر ہوتے ہین علامہ شیخ احمد دیربی رحمہ اللہ اپنے مجربات مین تسطیر فرماتے
ہین اسطرح تقریر فرماتے ہین ❊ اما ادعیہ پس اُن دعاؤن سے دعاء معراج
مشہور ہے اور دعا ماثور ہے امام جعفر صادق بن محمدؑ سے وہ اپنے باپ محمدؑ بن علی بن
الحسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے اور وہ ہے دعاء عظیم نافع ہے
واسطے تفریج ہم اور غم اور کشف شدائد وغیر ذلک کے جسکی شرح بہت طویل تھی
مختصر کی گئی وہ دعا شریف یہہ ہے ❊ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُکَ
یَا مَنۡ اَقَرَّ لَہٗ بِالۡعُبُوۡدِیَّۃِ کُلُّ مَعۡبُوۡدٍ یَا مَنۡ یَحۡمَدُہٗ کُلُّ مَحۡمُوۡدٍ یَا مَنۡ یَفۡزَعُ اِلَیۡہِ کُلُّ مَجۡھُوۡدٍ یَا مَنۡ
یُطۡلَبُ عِنۡدَہٗ کُلُّ مَقۡصُوۡدٍ یَا مَنۡ سَائِلُہٗ غَیۡرُ مَرۡدُوۡدٍ یَا مَنۡ بَابُہٗ لِسُؤَالِہٖ غَیۡرُ مَسۡدُوۡدٍ یَا مَنۡ
ھُوَ غَیۡرُ مَوۡصُوۡفٍ وَّلَا مَحۡدُوۡدٍ یَا مَنۡ عَطَاؤُہٗ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ وَّلَا مَنۡکُوۡدٍ یَا مَنۡ ھُوَ لِمَنۡ دَعَاہُ غَیۡرُ
بَعِیۡدٍ وَّھُوَ نِعۡمَ الۡمَقۡصُوۡدُ یَا مَنۡ رَجَاءُ عِبَادِہٖ بِحَبۡلِہٖ مَشۡدُوۡدٌ یَا مَنۡ لَیۡسَ لَہٗ شَبِیۡہٌ وَّلَا مِثۡلٌ
مَوۡجُوۡدٌ یَا مَنۡ لَیۡسَ بِوَالِدٍ وَّلَا مَوۡلُوۡدٍ یَا مَنۡ لَیۡسَ یُوۡصَفُ بِقِیَامٍ وَّلَا قُعُوۡدٍ وَّلَا بِحَرَکَۃٍ

کو لا محمود یا اللہ یا رحمن یا ودود یا راحم الشیخ الکبیر یعقوب یا غافر ذنب داؤد یا کاشف ضر ایوب یا منجی ابراہیم من نار النمرود یا من لیس لہ شریک و لا معہ احد ا مقصود یا من لا یخلف الوعد و یعفو عن الموعود یا من برہ و رزقہ للعاصین ممدود یا من ہو بر حلیم و نعم المقصود یا من ہو ملجا کل ملہوف و مطرود یا من اذعن لہ جمیع خلقہ بالسجود یا من لیس عن باب جودہ احد مطرود یا من لیس عن بابہ احد مفقود یا من لا یحیف فی حکمہ یحکم علی الظالم العنود ارحم عبدا ظالما مخطئا لم یوف بالعہود انک فعال لما ترید یا اللہ تین مرتبہ یارب تین مرتبہ یا رحیم یا ودود یا ارحم الراحمین اللہم انی اسئلک بحرمۃ ہذا الدعاء و عظمتہ عندک ان تصلی علی محمد و علی ال محمد و ان تغفر لی و لوالدی و للمسلمین اجمعین

پس سوال کرے درگاہ الٰہی میں حاجت اپنی کہ قضا ہوگی اور غم وہم دفع ہوجائیگا ہر ایک شدت سے فرج پائیگا (اور بیچ مسند امام احمدؒ و صحیح ابن حبانؒ کے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ بہ تحقیق فرمائے آنحضرت صلعم کہ اگر پہنچے کسی ایک بندے کو غم اور ہم اور حزن پس کہے اللّٰہم انی عبدک و ابن عبدک و ابن امتک ناصیتی بیدک ماض فی حکمک عدل فی قضاؤک اسألک بکل اسم ہو لک سمیت بہ نفسک او انزلتہ فی کتابک او علمتہ احدا من خلقک او استاثرت بہ فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی و نور بصری و جلاء حزنی و ذہاب ہمی بحق محمد و الہ و صحبہ اجمعین کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ حزن اسکا دفع فرمائیگا اور غم و ہم رفع ہوجائیگا اور فرح اور فرحت سے مبدل حزن اوسکا ہووے بحکم اللہ سبحانہ تعالیٰ (اسی باب میں) روایت ہے عبد اللہ بن ابی زید القیروانی رحمہ اللہ سے کہ کہا دیکھا جملہ دعاؤں کو اور عیاتون سے پس نہیں دیکھا اور نہیں تجربہ میں

میرے آئی کوئی دعا سریع الاجابت تراس عاسے کہ تجربہ کیا مین اور بہت سریع
الاجابت پایا یعنے کہ بہت جلد قبول ہوکے فائدہ بخشتی ہے مراد ولی بزودی برلاتی ہے لو
تھے شیخ فقیہ ابو اسحاق تونسی رحمہ اللہ کہ پڑھتے اسے اوپر کل سلطان جابر یعنے ظالم
اور اوپر کل چورون اور خائنون کے اور بیچ مصیبتون اور شدتون اور نوائبون کے
پس جو کوئی وقف کرے اوپر اسکے پس حفاظت کرے اوسکی اور بچا رکھے اوسے
جملہ بدی اور شرون کے کہ یہہ ہے دعا خواص اور نہ پڑھے اور عمل نہ کرے اس پر
مگر اوپر مستحق اوسکی کے یعنے جو شخص کہ لایق اور سزاوار اس کا ہووے اوس کیواسطے
عمل مین لاوے دوسرے کسی غریب کو اذیت نہ دیوے کہ یہہ دعا اکثر کامون مین
آئی ہے دشمن اور ظالم کے تباہی اور چورون کے شر سے بچنے اور مصائبون اور
شدتون وغیرہ سے محفوظ رہنے مین مجرب و آزمودہ ہے وہ دعا مبارک یہہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَیَا شَاہِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ
وَیَا کَاشِفَ کُلِّ بَلِیَّۃٍ یَا مُنْجِیَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاہِیْمَ الْخَلِیْلِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ
اَدْعُوْکَ یَا اِلٰہِیْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُہٗ وَقَلَّتْ حِیْلَتُہٗ دُعَاءَ الْغَرِیْقِ
الْمَلْہُوْفِ الْمَکْرُوْبِ الَّذِیْ لَا یَجِدُ لِکَشْفِ مَا بِہٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اَکْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّکَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ ہٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ
اَوْ فُلَانِ الظَّالِمِ اِنْ کَانَ وَاحِدًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاغْوَثَاہُ
تین مرتبہ یَا اَللّٰہُ تین مرتبہ اَللّٰہُمَّ یَا بَارِیْ لَا بَارِیَ لَکَ یَا دَائِمُ لَا نَفَادَ
لَکَ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا قَائِمًا عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ اِلٰہِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰہًا وَّاحِدًا اَسْئَلُکَ بِالْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ
وَالْمُعَافَاتِ الدَّائِمَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَفِی الْاَہْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

واکشف عنی ما نزل بی من ضر وکل ما اردت وخلصنی خلاصا جمیلا یارب العالمین
واحسن ظنک باللہ تعالیٰ فالفوائد فی العقائد وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ
وسلم حسن ظن ساتھ اللہ تعالیٰ کے بیچ فوائد اور عقائد کے رکھے اور آنحضرت
صلعم پر درود پڑھا کرے کہ نہایت موثر ومفید ہے اور بہت مجرب ہے (اسی
باب میں) حزب النصر مولانا ابی الحسن شاذلی ہے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن
الرحیم اللھم بسطوۃ جبروت قھرک وبسرعۃ اغاثۃ نصرک وبغیرتک لانتھاک
حرماتک وبحمایتک لمن احتمی بآیاتک نسألک یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منعم
یا قھار یا شدید البطش یا من لا یعجزہ قھر الجبابرۃ ولا یعظم علیہ ھلاک المتمردۃ من
الملوک الاکاسرۃ نسألک اللھم ان تجعل کید من کادنا فی نحرہ ومکر من مکر بنا
عائدا علیہ وحفرۃ من حفر لنا واقعا فیھا ومن نصب لنا شبکۃ الخداع اجعلہ یا سیدی
مساقا الیھا ومصادا فیھا واسیرا لدیھا اللھم بحق کھیعص اکفنا ھم العدا ولقھم
الردی واجعلھم لکل حبیب فدا وسلط اللھم علیھم عاجل النقم فی الیوم والغدا
اللھم بدد شملھم اللھم فرق جمعھم اللھم واقلل عددھم اللھم اجعل الدائرۃ علیھم اللھم
ارسل العذاب الیھم اللھم اخرجھم عن دائرۃ الحلم واسلبھم مدد الامھال وغل
ایدیھم واربط علی قلوبھم ولا تبلغھم الآمال اللھم مزقھم کل ممزق مزقتہ لاعدائک
انتصارا لانبیائک ورسلک واولیائک اللھم انتصر لنا انتصارک لانبیائک
ورسلک علی اعدائک اللھم لا تمکن الاعداء فینا ولا تسلطھم علینا بذنوبنا حم
سات مرتبہ لا ینصرون اللھم بحق حمعسق حمایتنا مما نخاف اللھم قنا الاسواء ولا
تجعلنا محلا للبلوی اللھم واعطنا امل الرجاء وفوق الامل یا من بفضلہ لفضلہ
نسأل الٰھی العجل تین مرتبہ الاجابۃ تین مرتبہ یا من اجاب نوحا فی قومہ
یا من نصر ابراہیم علی اعدائہ یا من رد یوسف علی یعقوب یا من کشف ضر ایوب

یا من اجاب دعوة زکریا ہ یا من قبل تسبیح یونس بن متی نسألک اللہم باسرار
اصحاب ہذہ الدعوات المستجابات ان تتقبل منا ما بہ دعوناک و ان تعطینا ما سألناک
انجز لنا وعدک الذی وعدتہ لعبادک المؤمنین انقطعت امالنا وعزتک الا منک
وخاب رجاؤنا وحقک الا فیک ان ابطأت غارة الارحام و ابتعدت ہ فاقرب
الشیء منا نصرة اللہ ہ یا غارة اللہ جدی السیر مسرعة ہ فی حل عقدتنا یا غارة اللہ
عدت العادون وجاروا ہ ورجونا اللہ مجیرا ہ وکفی باللہ ولیا ہ وکفی باللہ نصیرا
وحسبنا اللہ ونعم الوکیل و لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم سلام علی نوح
فی العالمین استجب لنا آمین تین مرتبہ فقطع دابر القوم الذین ظلموا فاصبحوا
لا یری الا مساکنہم والحمد للہ رب العالمین تمام ہوئی یہہ حزب نصر یاری
اللہ سبحانہ تعالی اور کرم اوسکی سے کہ جسکی تعریف مین شاعر نے کہا ہے

لحزب النصر اسرار سنیہ — وللرحمن الطاف خفیہ
وانا بالاجابت قد وعدنا — وترک سؤال مولانا خطیہ

یعنے حزب نصر مین ہے اسرار سنیہ اور حضرت رحمن مین الطاف خفی اور بہ تحقیق اجابت
دعا کا تحقیق وعدہ دیا ہے ہمکو اور ترک سوال حضرت خفی الالطاف سے خطا ہے کہ آپ نے
مطلب مین فرماتا ہے اللہ سبحانہ تعالی ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی
سیدخلون جہنم داخرین جسکا ترجمہ شرائط استجابت دعا مین تحریر ہے مکرر لکہنا فضول
سمجہہ کے ترک کیا فقط حق سبحانہ تعالی حزب نصر کے ذاکر کو دشمنون پر غلبہ بخشتا ہے اور
ہر ایک امر مین اوسے نصرت اور یاری عطا فرماتا ہے اور بہت کچہہ [illegible] اسمین ہین
کہ لکہنا اونکا موجب طول ہے (اس باب مین) یہہ دعا عظیم و اسطے قضای حوائج
اور بر آمد مطالبات کے پڑہے اسے بعد دو رکعت نماز کے کہ ہر ایک رکعت مین بعد فاتحہ
سورہ اخلاص پڑہے بہ نیت خالص لوجہ اللہ اور حمد اللہ سبحانہ تعالی کی بجا لاوے اور استغفار

بھی پڑھے اور صلوۃ اوپر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجکے دعاء مذکور پڑھے وہ دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَائِجِ الْعَالَمِيْنَ وَسِعَ سَمْعُكَ الْاَصْوَاتَ وَاَحَاطَ عِلْمُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِجُوْدِكَ وَمَجْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِحَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا اپنے حاجت کا نام لیوے صاف صاف اوسے بیان کرے پس اس سے اگر انشاء اللہ تعالی حاجت اوسکی قضا ہوئی تو بہتر نہیں تو تین مرتبہ اگر اسمین بھی حاجت برآور وہ نہو تو سات مرتبہ پڑھے کہ مطلوب حاصل ہوگی حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے (اس باب مین) دعای سفیان ثوری رحمہ اللہ سے وہ یہہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَلِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَاهِرَ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ يَا مَالِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْعَالِمَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَالْحَاكِمَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَادِرَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِغْفِرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَهَبْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَلَا تَسْاَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِيْ بِشَيْءٍ ❊ روایت ہی بعض آدمیون سے کہ دیکھے گئے بعض صالحین بیچ خواب کے بعد موت اونکی کے یعنے مرنیکے بعد خواب مین آئے جو کہ زندگی مین دعاء مذکور کو پڑھتے تھے پس پوچھے اونسے کہ کیا کیا اللہ سبحانہ تعالی نے ساتھہ تمہاری جواب دیئے کہ دعاء مذکور کے پڑھنے کے سبب ساتھہ ہمارے نیکی اور احسان کیا اور جسطرح کہ دنیا مین پڑھتے تھے آخر تک اس قول کو کہ اِغْفِرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ پس مغفرت کیا اور کہے وَهَبْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ پس بخشدیا اسی طرح جس ارادے پڑھا اوسے بعد موت کے آخر دعا تک اور بعض آدمیون نے اس دعا مین اسقدر زیادہ کئے ہین وہ یہہ ہے وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْقُصُهُ شَيْءٌ وَلَا يُكَدِّرُهُ شَيْءٌ اَشْيَاءُ كَثِيْرَةٌ مگر دعاء اول مشہور ہے (اس باب مین) دعاء شیخ ابن ابی جمرہ وہ حذیفہ وہ حضرت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماے آنحضرت صلعم کہ پڑھے اسے اور مقدم
رکھے پہلے دعا کو اور بعد اوسکے جو کچھہ چاہے طلب کرے کہ اجابت ہوگی وہ دعا اور
دعا کرے اسپر واسطے قوت ایمان کے کہ بہت قوی اوسکا ایمان ہوئیگا وہ دعا یہہ ہے
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَهٗ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَا مُشْقِيَ لِمَنْ اَسْعَدْتَهٗ وَلَا مُسْعِدَ
لِمَنْ اَشْقَيْتَهٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَهٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَهٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَهٗ وَلَا خَافِضَ
لِمَنْ رَفَعْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَعَرِّفْ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقَوِّ
يَقِيْنَنَا فِيْمَا رَجِيْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى اَعْدَائِنَا فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَاَسْاَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ
خَلِيْلُكَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النُّوْرِ وَالْيَقِيْنِ وَبِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِيْقِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥١ (اس باب مین)
روایت ہے حسن بن سالم رحمہ اللہ سے کہ بدرستیکہ تھا کہ تھی میری جدہ یعنے دادی
نابینا کہ نہین دیکھتی تھی کسی چیز کو پس جب کچھہ دیتا تو لیتی پس کہا اوس سے کہ نہین جانتا
ہے تو کوئی اسم اسماء الٰہی سے کہ پڑھے اوسے تو کہ جسکی برکت سے اللہ سبحانہ تعالی
رد کرے بینائی یعنے آنکھہ روشن ہو پس کہی اوسنے جزاک اللہ پھر
امر کیا کہ بلند کر ہاتھہ تیرے طرف آسمان کے اور پڑھ اللہ عز وجل کو اور مسح کر صورت
اپنی اور آنکھہ اپنی کو کہتا ہے پس بموجب کہنے کے اوسنے عمل کیا پس اللہ سبحانہ تعالی
نے رد کیا بصارت آنکھین اسطرح روشن ہوئین کہ دیکھہ سکتی تھی اپنی ہاتھون مین
ایک مدت تک اسے مخفی رکھا نزدیک موت کے خبر کی وہ یہہ ہے کہ اول سورہ حدید
سے الی قولہ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور آخر سورہ حشر ہے (اور سوال
کئے) علی رضی اللہ عنہ نے بہترین اور خاصترین دعا سے حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرماے آنحضرت صلعم نے کہ اگر ارادہ ہو تیرا کہ سخاں

کرے واسطے کسی حاجت کے اللہ سبحانہ تعالیٰ سے تو پڑھے چھہ آیات اول سورۂ
حدید سے سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الیٰ قولہ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک
اور آخر سورۂ حشر ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ آخر
سورہ تک اور بعد اوسکے دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ ہُوَ کَذَا وَ کَذَا وَلَا یَزَالُ ہٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ
ہٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا فَاِنَّہٗ یَکُوْنُ ذٰلِکَ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کر فی الفور
وہ حاجت برآویگی (روایت کرتے ہین) ابن عباس رضؓ سے کہ عرض کیا ایک مرد
نے خدمت شریف حضرت رسول خدا مین کہ تحقیق کوئی دعا ہے کہ کوئی چیز اوس سے
رد نہوے یعنی ہر ایک مطلب اوسکے پڑھنے سے برآوے فرمایے نعم یعنے ہے اگر کوئی
حاجت ہو تو کہے اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْلَی الْاَجَلِّ الْاَکْبَرِ (بعضون سے)
اگر چاہے کوئی سوال کرے اللہ سبحانہ تعالیٰ سے کوئی حاجت پس ابتدا یعنے
شروع کرے صلوٰۃ نبی صلعم سے اور بعد اپنے حاجت کو چاہے اور پھر صلوٰۃ نبی
صلعم پر ختم کرے یعنے پہلے درود آنحضرت صلعم پر بھیجے اوسکے بعد حاجت اپنی کا
سوال درگاہ الٰہی مین کرے پھر درود پر ختم کرے کہ مطلب دلی اوسکی بہت جلد
حاصل ہوگی کبھی دعا اوسکی مردود نہوگی نہایت ہی عمدہ یہہ ترکیب ہے واسطے
برآمد حاجت کے (اِس باب مین) روایت ہے بعض صالحین اہل تجرید سے
کہ بہ تحقیق کہے ہین کہ اگر ہووے تجھے حاجت نزدیک اللہ سبحانہ تعالیٰ کے پس جا
بیچ کسی ایک مسجد کے جملہ مساجدون سے متواقف ہو رخ بطرف قبلہ کرکے یعنے منہہ
طرف قبلہ کرکے بیٹھے اور متوجہ ہو دل سے طرف اللہ تعالیٰ کے اور کہے کہ
اَللّٰہُمَّ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِکَ الْتَجَاْتُ وَاِیَّاکَ سَاَلْتُ وَ
بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِیَائِکَ وَاَوْلِیَائِکَ اسْتَشْفَعْتُ
فَاقْضِ اَللّٰہُمَّ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ کُرْبَتِیْ پس نام لیوے حاجت اپنی کا جو کہ ارادہ ہووے

پہر بعد اوس کے دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ قل یا ایہا الکافرون
دوسری رکعت مین بعد فاتحہ سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑہے اور کہے آخر سجدہ
مین جبکہ ساجد ہو وَاَیُّوبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ الی قولہ وَذِکْرٰی
لِلْعَابِدِیْن تک پس اوٹھاوے سر اپنا اور شہادت پڑہکے سلام دیوے
پہر اوٹہے اور اسیطرح واقف بیچ قبلہ کے رہکے کہے اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ اَغْنَانِیْ
عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُكَ اَغْنَانِیْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰهِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا
مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ قَدْ اَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا
وَاَمَلْتُ مِنْكَ الْاِجَابَةَ فَاَجِبْنِیْ وَاَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ بعد سوال کرے اللہ سبحانہ تعالیٰ سے حاجت اپنی کہ بر آویگی اور موجود
ہو جو کچہہ مقصود ہو مگر اصل بیچ اسکے حسن نیت ہے ساتہہ اعتقاد درست کے عمل کرے
کہ فی الفور حسب دلخواہ عمل اوسکا انجام پہنچے چنانچہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰی بالاعتقاد کہ کل اعمال بسبب
نیات و اعتقاد ہین نیت صادق اور عقیدۂ راسخ ہر ایک عمل مین لازم و ملزوم ہے جو
عمل بغیر صدق نیت و عقیدۂ درست کے معمول ہوگا وہ بموجب نیت و اعتقاد کے
نتیجہ اپنا دکہلائیگا انجام اوسکا اچہا ہوگا نیک نیت و اعتقاد سے شاہد مراد سے وصل
ہو مقصود دلی حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ (اس باب مین) حدیث زید بن حارث
ہے بر وقت ارادہ کرنے کردی قتل اوسکے کہا اوس سے کردی نے کہ ای
زید مہیا ہو واسطے موت کے پس کہا اوس سے زید نے کہ مجہے اسقدر مہلت دے
کہ دو رکعت نماز ادا کرون پس کہا اوس سے کردی نے کہ بہہات تحقیق پڑہیگا صلوات
غیر تیرے پس نہین چہوڑا انکی صلواۃ اوس کو کسی چیز نے کہا پس وضو کیا اور دو رکعت
نماز ادا کیا اور دعا کیا ساتہہ اس دعا کے کہ پس لرز گئے اوس سے ملائکہ وہ دعا

پھر جب کہے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ تین مرتبہ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ
لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا
عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ تین مرتبہ پس آگے ہوا اوپر اوسکے گردی اور بلند کیا حربہ واسطے قتل اوس
کی کے کہ پایا ایک سوار کہ رکھنے کی زمین ساتھہ اوسکے یعنے حرکت کی یا کہ چلی زمین باوس
سوار کی آمد سے اور وہ سوار ندا کرتا تھا کہ اسے قتل نکر پس ملتفت ہوا دیکھا سوار
کہ آتا تھا مقابل اوسکے اور ہاتھہ مین اوسکے تہا حربہ پس ضرب کیا اوسپر اوس سے
اور مثل رما گئے ہوا اوپر دابہ یعنے چوپایہ یا جنبندگان کے اوسے قتل کیا اور کہا اوس
یعنے زید بن حارث سے کہ ای زید تیری پہلی دعوت مین ندا دی مجھے جبرئیل علیہ السلام
نے اس طہوف سے یعنے واقعہ غم فزا و اضطرار تیری سے خبر کی کہا اس سے یعنی
اور تھا او سوقت مین بیچ ساتوین آسمان کے اور تیری دوسری دعوت مین تھا
مین بیچ آسمان دنیا کے اور تیری تیسری دعوت مین آیا تیرے پاس اور قتل کیا
اوسے اور جان تو آگاہ ہوا ای زید کہ بہ تحقیق کہ نہین پڑیگا کوئی ایک آدمی اس دعا
تیری مگر اجابت کو پہنچیگی اوسی وقت فی الفور پھر رجعت یعنے پھر کے آیا زید طرف مدینہ
کے اور خبر کی نبی صلی اللہ وسلم کو اس سے پس فرمایا آنحضرت صلعم اوس سے
کہ ای زید بہ تحقیق سمجھایا اور القا کیا تجھے اللہ سبحانہ تعالی اسم اعظم اپنا جو کوئی پڑھتا ہے
اور دعا کرے اسپر کہ مستجب ہوتی دعا اوسکی اور جو کچھہ سوال کریگا وہ عطا فرمائیگا
اور منسوب کیا ہے اوپر اسکے محمد بن ادریس رازی نے بیچ کتاب جامع الادعیہ وَاذکار
اپنی کے پس کہا ہے باب اسماء مین کہ لرز جاتے ہین فرشتے اون اسماؤن سے
اور نکالا ہے بعض اونمون سے بیچ کتاب کے کہ نہین ذکر کیا ہے زید نے مگر متاجرہ
(اس باب مین) نقل ہے ابی زید عمارۃ بن زید رحمہ اللہ سے کہ کہا عمارہ نے

کہ حدیث بیان کی میرے سفیان ثوری نے وہ ابی عیینہ سے وہ ابی زناد سے وہ
اعرج سے وہ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
آنحضرت صلعم کہ تحقیق ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ اسماء جو کوئی احصا کرے اور پڑھا
کرے اونکو وہ داخل ہوگا بیچ جنت کے کہتا ہے عمارہ پس تھا مین طالب وس کا پس
نہین پاتا ایسا کوئی جو خبر دے مجہے اوس سے اور حقیقت اوسکی سے یہانتک کہ دیکھا ایک
مرد اہم بیچ استنباط علم کے آل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تھا مرد
متورع متقی پرہیزگار عالم فاضل مستجاب الدعوات کہ کہا تحقیق کہ تھا نکلا مدینہ سے طرف
مکہ کے روز عرفہ مین پس موجود تہا ساتہہ خلق کے شہادت موقف اور طواف بیت الحرام
زادہ اللہ شرفا و تعظیما وغیرہ مین اور پہر مدینہ مین پہر کے آیا حج سے چوتھے روز مین
کہ اخبار جسکا مشہور ہے مولف کہتا ہے کہ وہ شخص مذکور حضرت امام اعظم امام موسیٰ کاظم
بن امام ہمام امام جعفر صادق شاید ہو خلاصہ اون سے سوال کیا مین نام اونکا مشہور ہے
کہتا ہے عمارہ کہ مین سوال کیا اوس سے ان اسماء اللہ العظام سے تاکہ مین ذاکر ہون اونکا
پڑہا کرون پس کہا مجہہ سے بعد درنگ اور توقف اور امتناع کے کہ ای عمارہ مین واثق
نہین ہون تجہہ سے ولی خبر دیتا ہون تجہے اون سے وہ ہے نزدیک تیرے بطریق
امانت نہ سکہلا انکو مگر ایسے کو کہ جسکا دین پسندیدہ و محمود و ارتضیٰ ہو غیر اور نامحرم سے چہپا
رکہہ ای عمارہ جان اور آگاہ ہو جو اسماء کہ بیچ کتاب اللہ سبحانہ تعالیٰ کے نازل
ہین وہ اسطرح ہین بیچ فاتحۃ الکتاب کے پانچ نام اور بیچ سورۂ بقر کے پچیس اسماء
اور بیچ آل عمران کے تین اسماء اور بیچ نساء کے چہہ اسماء اور بیچ انعام کے پانچ اسماء
اور بیچ اعراف کے دو اسماء اور بیچ انفال کے دو اسماء اور بیچ ہود کے سات اسماء
اور بیچ رعد کے دو اسماء اور بیچ ابراہیم کے ایک اسم اور بیچ حجر کے ایک اسم اور بیچ
مریم کے دو اسماء اور بیچ حج کے ایک اسم اور بیچ مومنون کے ایک اسم اور بیچ نور کے

تین اسماء اور بیچ فرقان کے ایک اسم اور بیچ سبا کے ایک اسم اور بیچ فاطر کے ایک اسم
اور بیچ مومن کے چار اسماء اور بیچ والذاریات کے تین اسماء اور بیچ طور کے
ایک اسم اور بیچ اقتربت کے دو اسماء اور بیچ الرحمن کے دو اسماء اور بیچ
حدید کے چار اسماء اور بیچ حشر کے دس اسماء اور بیچ بروج کے دو اسماء اور
بیچ اخلاص کے دو اسم اس طریق سے فاتحۃ الکتاب میں یا اللہ یا رب
یا رحمن یا رحیم یا مالک سورۂ بقر میں یا محیط یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب
یا بصیر یا واسع یا بدیع یا سمیع یا کافی یا رؤف یا شاکر یا الٰہ یا واحد یا غفور
یا حلیم یا قابض یا باسط یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم یا ولی یا غنی یا حمید
سورۂ آل عمران میں یا وہاب یا قائم یا سریع سورۂ نساء میں
یا رقیب یا حسیب یا شہید یا عفو یا مقیت یا وکیل سورۂ انعام میں
یا فاطر یا قاہر یا لطیف یا قادر یا خبیر سورۂ اعراف میں یا محیی یا ممیت
سورۂ انفال میں یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر سورۂ ہود میں یا حفیظ یا قریب
یا مجیب یا قوی یا مجید یا ودود یا فعال لما یرید سورۂ رعد میں یا کبیر یا متعال
سورۂ ابراہیم میں یا منان سورۂ حجر میں یا خلاق سورۂ مریم میں
یا صادق یا وارث سورۂ حج میں یا باعث سورۂ مومنون میں یا کریم
سورۂ نور میں یا حق یا مبین یا نور سورۂ فرقان میں یا ہادی سورۂ
سبا میں یا فتاح سورۂ فاطر میں یا شکور سورۂ مومن میں یا غافر
یا قابل یا شدید یا ذا الطول سورۂ ذاریات میں یا رزاق یا ذا القوۃ
یا متین سورۂ طور میں یا بر سورۂ قمر میں یا ملیک یا مقتدر سورۂ
الرحمن میں یا باقی یا ذا الجلال والاکرام سورۂ حدید میں یا اول یا آخر
یا ظاہر یا باطن سورۂ حشر میں یا قدوس یا سلام یا مومن یا مہیمن

نسخہ یا قابل التوب

نسخہ یا محیط [illegible]

یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا مصور سورۂ بروج مین یا مبدئ یا معید
سورہ اخلاص مین یا احد یا صمد فرمائے ای عمارہ کر دعوت کرے جو کوئی
اوپر ان اسماء اللہ کے بغیر مرۃ یعنے بدون مرتبہ کے جسقدر ہو سکے پڑھے پس
دیکھیگا تو کہ وہ حاجت روا ہوئی ہو اجابت کو پہنچی ہو اور لکھے اتے ایک جماعت
نے کل اونھون نے مجھے خبر دی اسکی سرعت اجابت سے اور دیکھے وہ نزدیک ظلمات
اور مہمات کے پس خلاص کیا انکو اللہ سبحانہ تعالی اپنے فضل اور کرم سے اوسکے تئین اوسمین
سے اور فرمائے ای عمارہ اگر سیکہا تو اس اسم کو پس تحقیق سیکہا تو اسم اعظم اللہ
سبحانہ تعالی کا پس اگر تو ہمت باندھے اور ارادہ کرے دعوت اسکی کا پس دعا
کر اور عمل مین لا بعد صیام واجب کے یعنے روزہای ماہ مبارک رمضان کے بعد
دوسرے مہینون مین اسطریق سے دعوت کر پہلے تو جمعرات کے روز روزہ
رکہہ اور پڑھ اسے ثلث اخیر شب جمعہ مین یعنے شب جمعہ کے تیسرے حصہ مین
ہر وقت سحر حلف ہے اوس اللہ پاک کی کہ نہین پڑھیگا ان اسماء الٰہی کو فقط
بندہ ایماندار مومن پرہیزگار مگر کہ اجابت کیا ہو اللہ تعالی دعا اوسکی کو یہانتک کہ
اگر سوال کیا ہو کہ چاہے چلنے اوپر پانی کے پاکر اور مطمئن ہو اسکے کر اجابت پائی
ہو مستجاب ہوئی ہو وہ دعاء بندۂ مومن اسطرح نقل کیے ہین علامہ بونی رحمہ
اللہ نے بیچ شمس المعارف وسطی کے ؁ وہ اسماء ملخصہ یہہ ہین
یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم یا مالک یا محیط یا قدیم یا علیم یا حکیم یا تواب
یا بصیر یا واسع یا بدیع یا سمیع یا کافی یا رؤف یا شاکر یا الٰہ یا واحد
یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم یا ولی یا غنی
یا حمید یا وہاب یا قائم یا سریع یا رقیب یا حسیب یا شہید یا عفو
یا مقیت یا وکیل یا فاطر یا قاہر یا لطیف یا قادر یا خبیر یا محیی یا ممیت

یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا قوی یا مجید یا ودود
یا فعال لما یرید یا کبیر یا متعال یا منان یا خلاق یا صادق یا وارث یا باعث
یا کریم یا حق یا مبین یا نور یا ہادی یا فتاح یا شکور یا غافر یا قابل
یا شدید [نسخہ] یا ذا الطول یا رزاق یا ذا القوۃ یا متین یا برّ یا ملیک ٭
یا مقتدر یا باقی یا ذا الجلال والاکرام یا اول یا آخر یا ظاہر یا باطن یا قدوس
یا سلام یا مومن یا مہیمن یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا باری یا مصور
یا مبدی یا معید یا احد یا صمد تمام ہوئے یہہ اسماء شریفہ مستنبط
قرآن عظیم ٭ (فوائدات نافعہ سے) واسطے قضای حوائج کے ختم قرآن
مجید نہایت ہی عمدہ ہے لکھے ہین بعض علماء کر دیکھے لکھا ہوا الخط بعض عالمون
کے کہ نفع بخشے ہمکو اللہ سبحانہ تعالیٰ انسے کہ نہین ہے اس باب مین مثل و مانند اوس
کے وہ ہے ختم قرآن عظیم کہ حاجت قضا ہوتی ہے اور مجرب ہے اسمین شک ٭
نہین ہے بہ تحقیق پڑھے اس طریق و ترتیب سے کہ نہایت سریع الاجابت ہے
ابتدا یعنے شروع کرے قرائت قرآن حمید روز جمعہ کو فاتحۃ الکتاب اور سورہ
بقر سے سورۂ مائدہ کے آخر تک اور سنیچر کے روز اول انعام سے سورہ
توبہ کے آخر تک اور اتوار کے روز اول سورۂ یونس سے سورۂ مریم کے
آخر تک اور سوموار کے روز اول سورۂ طہٰ سے سورۂ قصص کے آخر تک
منگل کے روز اول سورۂ عنکبوت سے سورۂ ص کے آخر تک بدھوار کے روز
اول سورۂ زمر سے سورۂ الرحمن کے آخر تک جمعرات کے روز اول سورۂ واقعہ
سے آخر قرآن تک پس جب کہ قرآن مجید ختم کرے تو سجدہ بجا لاوے اور سوال کرے
اللہ سبحانہ تعالیٰ سے حاجت اپنی پس اس عمل کے کرنیسے حاجت اوسکی بر آوردہ ہوگی
مطالب دلی کو پاویگا اپنے مقصود کو پہنچ جاویگا حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے کہ مجرب ہے

نسخہ یا قابل التوب

نسخہ یا شدید العقاب

اس مین شک نہیں ہے خلاصہ اب کچھہ مشاہدات ملکوتیہ و مکاشفات جبروتیہ
حاصل ہوینکے طریقے مسطور ہوتے ہین عامل کو اپنے اعمالون پر غالب اور روح
پر قابض ہوینکے روشات مذکور ہوتے ہین اوقاقات نقشیات وغیرہ آیندہ
حصہ سے لکھنا شروع کرینگے اور کیونکہ اس حصہ مین گنجایش اسقدر نہین ہے کہ
جملہ ادعیات وغیرہ میتالفہ و فراہم آوردہ ایک جا لکھے جاوین پس اس باعث سے آس
جلد سیوم کے اتمام پر ایک مجملہ ادعیات کا علاحدہ تحریر ہوگا بوجہ حسن تسطیر ہوگا
کتاب شمس المعارف وسطی سے نقل کرتے ہین ایک چلہ یعنے چالیس روز مین
صاحب قبض و بسط بلکہ حقیقت عالم روشن کر دکہاتے ہین در حقیقت کتاب شمس المعارف
و لطایف عوارف مذکور اس علم مین ایک نسخہ لاثانی ہے بلکہ اس علم کے کتابون مین
کتاب مذکور آفتاب کا درجہ رکہتی ہے مخفی نہین سراسر عجایبی ہے مخزن اسرار آلہی
گنجینہ عجائبات قدرت کاملہ الہی کا ہی ہے نور عوارف اس آفتاب کے مشرق سے
غرب تک ساطع ہی ہر ایک جہات مین طالع و لامع ہے خلاصہ اسکی توصیف
خامۂ و زبان سے ادا ہو سکتی نہین عاجزانہ سوی مطلب روان ہوتا ہے جو
اس طرح تحریر فرماتے ہین :

طریقہ اصحاب نوامیس عظمی

جو کوئی پہچانے بہ تحقیق اس طریقہ کو جانے وہ شخص عرش سے فرش تک جو کچھہ ہو
بخوبی پہچانیگا اچہی طرح جانیگا اور واصل و کامل ہوگا مکاشفات ارواح علویہ اور
سفلیہ مین کہتے ہین شیخ امام ابو عبداللہ اندلیسی کہ اگر ارادہ ہو تیرا اوپر اس کے
کہ متوصل ہو طرف اسکے اور صاحب مکاشفات ہوا چاہے تو پس روزہ رکہہ چالیس
روز تک کہ نکہاوے بیچ اُن روزون کے کوئی ایسی چیز جس مین جان ہو نہ قسم
جلالی اور نہ قسم جمالی سے یعنے گوشت مچہی وغیرہ سے بالکل پرہیز کرے بلکہ کبھی پیاز
لہسن وغیرہ بھی نہ کہاوے اور چاہیئے کہ کسی طرح کی ہوا بھی اپنے سے خارج ہونے

دے نہ اوپرے نیچے کیطرفسے اور گرد اپنے خوراک اپنا تہوڑا یعنے طعام بہی
کم کہاوے اور شب مین بہت دیر تک نماز پڑہے بیچ تین اوقات شب کے اوپر
قدر استطاعت کے اور لازم ہے کہ کوئی ایک آدمی تیرے سے آگاہ نہو یعنے مخفی
اور پوشیدہ اس عمل کو بجالاوے اور راتون کو جو نماز کرتا ہے اوس سے بہی کوئی
خبردار اور واقف نہونے پاوے سب سے چہپاکر کام کرے اور وہ نماز جو راتون کو پڑہنا
چاہیئے اوسکے سولہ رکعت ہین کہ اپنی استطاعت کیموافق اوسمین طول دیوے شب
مین تین وقت پڑہے اگر قدرت رکہتا ہو اوپر انقطاع خلقون سے پس یہہ اجود ہے
پس جبکہ فراغت رکعات مذکورسے ہووے پہر تسبیح پڑہے ساتہہ اس تسبیح کے ذکر کرتا او
اسیطرح ہر شب عمل کر اور کام مین لا تو بیٹہے کے بیچ محراب اپنے کے یہہ وہ تسبیح مبارک
ہے جسکا ذکر ہوا اور بعد ادای رکعات مذکور کے پڑہنا چاہیئے کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
یارب مزل العذاب یموملش سیقدم بل لغتم الیش الیم فطش کونیم
نعج مجاب تمش یاکوش دہش ابجانی تیکش لیوش دہش ابجایا
یَا مالکَ یومِ الدین ایاک نعبدُ وَ ایاک نستعین لاتذرنی فردًا وَ اَنتَ خیرُ الوارثین
وَ اَزلِی الاَزَل قبل الازمان الغابرۃ وَ الدہورِ الداہرۃ وَ القدسِ الطاہرۃ القاہرۃ
الذی لا یحوزہ مکان وَ لا یحوبہ مکان تکون الازمنۃ وَ الامکنۃ وَ الاوقات تبارکت
فی عزتک النورانیۃ العنصریۃ الازلیۃ اللاہوتیۃ وَ العلوم الازلیۃ الغائبۃ
عن البریۃ الثابتۃ فی الاذہان الزکیۃ تبارکت یارب الذی منک ینبوع
حیاۃ الارواح الروحانیۃ المتصلۃ بالقوی العلویۃ اسئلک یارب بازلیتک
فی دیمومیتہ وحدانیتک بسطوۃ الالہیۃ ان تنقذنی من امواج بحر ہذا العالم الردی
التالف وَ من الظلمات فخاطبنی وَ اوجبت لی رحمتک بالاسرار السماویۃ ؎
من الطبایع النارئیۃ الی الباقیۃ فی دار البقا علی ما نسخ فی الوہم اہ علی التقدیر

العقل اللّٰہم اجعل عقلی متصلاً منک سابقاً و فکری شائقاً الی المعدن المعدن فی
ملکوت ازلی الازل یا اول بلا اول اصرف ہمتی عن الاعراض الفانیۃ فی تعبدہ
لطلب الباقیۃ و تجاوز عن خفی جنایتی سالتک بک فتقبلنی و اجعلنی فرد آمنع الاخر
و خلصنی من مقارنۃ الانداد و مشارکۃ الاضداد و لا تقتلنی بصور مختلفۃ و باحرف
مشتبھۃ یا من لیس کمثلہ شیئ انک بکل شیئ علیم و انت علی کل شیئ قدیر ✦

پس اسی طرح بیس روز تمام ہووے تک پڑھے بیچ اٹھارہوین شب کے جب کہ
تو فارغ ہووے تسبیح مذکور سے تلاوت کرے ایک اسم اسماء شیموتیہ ناموسیہ
عظیمہ سے بعد اوسکے پڑھے تسبیح اوسکی ذکر اوسکی کر تو اور نیز جان اور آگاہ ہو
بہ تحقیق کل اسم اسماء شیموتیہ سے جو کہیگا اوسے قبل از متکلم ہونے ساتھہ اسم کے
پس متکلم ہو تو ساتھہ اسم اول اور تسبیح اوسکی کے یعنے تسبیح اول کے پڑھنے
کے بعد جبکہ اسماء شیموتیہ پڑھا چاہتا ہے تو ہر ایک اسم شیموتیہ کے پڑھنے کے بعد اوس
اسم کی تسبیح بھی اوسکے ساتھہ پڑھے انشاء اللہ تعالی اسماء شیموتیہ معہ تسبیحات
لکھے جاوینگے پس تو دیکھیگا اٹھارہوین شب سے بیسوین شب تک ایک نور درمیان
آنکھین اپنی کے مانند طلا نظر آئیگا وہ نور پس وسعت پیدا کریگا وہ نور بعد اوسکے
اس درجہ تک کہ ہو جائیگا مانند قمر کے اور جس وقت کہ ملتفت ہوگا دیکھیگا اوسے
جب کہ متوجہ اور رجوع دل سے اوس طرف ہو تو فوراً وہ نور جلوہ گر ہو اوس وقت
نظر آوے پس جان و آگاہ ہو کہ جس وقت یہہ حال تجھپر جلوہ ظہور بخشے تو تو داخل
اوس قوم مین ہوا کہ راضی ہے اللہ سبحانہ اوس سے جو لوگ کہ شایان مراتب
رضی اللہ عنہم ہین مگر بیسوین شب تک اسم اول شیموتیہ معہ تسبیح اوسکے پڑھا چاہیے
اور اوسکے بعد پڑھے دو اسماء وہ ہین اسم ثانی اور اسم ثالث شیموتیہ از بیسوین
شب سے تیسوین شب تک پس تحقیق اوس وقت نور وسیع تر اور بہتر سے جلوہ

فروز ہوینگا اس مقام تک کہ گردانیگا تجھے بیچ دنیا و آخرت کے خارج عالم سے
علو درجۂ رستگاری قید تعلق سے ظاہر ہوجائیگا پس پڑھے تیسوین ۳۰ شب سے
چالیسوین ۴۰ شب تک تمام اسماء باقی کو یعنے چوتھے اسماء سے آخر اسماء تک
اسماء شیموتیہ کو پڑھے پس بعد اتمام چلہ کے وہ روشنائی پیدا کریگا کہ جانب
شخص اپنی اور ہیئت اپنی کو درمیان ہاتھون اپنے کے دیکھیگا طرف تیرے کے
اور نظارہ کریگا نزدیک اوسکا پس بشارت ہو تجھے ساتھہ بلوغ طبقہ کے کہ
دیکھائی دینگے افلاک اور ملائکے یعنے فرشتے علیہم السلام عرش سے فرش تک
جو کچھہ ہے صاف نظر آوے پس اگر ارادہ ہو تیرا کہ تجھسے وہ لوگ یعنے فرشتے
وغیرہ مخاطب ہون گفتگو کرین پس تمام کر اس عمل کو پچاس شب تک یا نہین تو
ساٹھہ ۶۰ شب تک پس پڑھے ہر ایک شب مین ایک مرتبہ کل اسماء شیموتیہ کو
ساتھہ تسبیحات اونکی کے بعد ادا کرنے نماز اور تسبیح مذکورۂ قبل کے یعنے جب کہ
چالیس روز بطریق مسطور گذر جاوین تو اکتالیسوین شب سے ساٹھوین شب تک
پہلے سولہ رکعت نماز شب مین تین مرتبہ ادا کرے پھر تسبیح مسطورۂ قبل کو پڑھے
اوسکے بعد تمام اسماء شیموتیہ کو ساتھہ تسبیحات اونکی کے پڑھکے اللہ سبحانہ
تعالی سے سوال کشف اسرار اونکی کا کرے پس اس عمل سے جماعت فرشتہ
ساتھہ تیرے مخاطب ہوکے گفتگو کرینگے اور پہنچیگا درجۂ عالی کو اور بیچ جمیع ارواح
کے امر و نہی کریگا حکمران ہوگا اور جان و آگاہ ہو کہ تحقیق یہہ اسماء ہین اسم
اللہ اعظم ان اسماء کو حفظ کرکے موسی علیہ السلام کہ محفوظ رہے فرعون کے
جملہ برائیون سے پس تجھے معلوم ہو کہ ان کے عمل مین غافل نرہے طہارت جسم
اور طہارت لباس اور طہارت مکان اور جای نشست کے اور چاہیے کہ
صایم یعنے ہر روز روزہ رکھے اور دین و ایمان اپنے کو بحال رکھے متقی و پرہیزگار

امین و دیانت دار رہے اور پچاسوین شب سے ساٹھوین شب تک ہر شب
مین بخور عود اور عنبر کا جلاوے بغیر عود و عنبر کے نہ جلاوے پس نزدیک
تمام ہونے ساٹھوین شب کے نہین باقی رہیگا اوپر تیرے علت اوسکی سے
اور جان و آگاہ ہو عموواِن اسماؤن سے کہ خدام ان کے جمیع فرشتے آسمانون کے
اور افلاک ہین اور نزدیک تیرے ان کے ہونے کا حکم ہوگا تیرے حکم سے آیا
کرینگے اسی طرح اَجنات بھی تابع امر تیرے کے ہونگے کہانا پینا اونکا تیرے دست قبضہ
مین رہیگا یعنے افلاک اور فرشتے اور جن وغیرہ سب تیرے مطیع و فرمان بردار
ہونگے اور اگر ارادہ تیرا ہو کہ بلاوے ایک کو اونھون مین سے واسطے کسی ایک
کام کے پس بلا اوسکو ساتھہ نام اوسکی کے یعنے نام اوس فرشتہ یا جن وغیرہ کا
لیکے اوسے طلب کرے کہ آویگا وہ مانند سگ یعنے کتے کے بلکہ اوس سے بھی
ذلیل تر شکلون مین واسطے بجالانے حکم تیرے کے پس تو سوال اپنا اور مطلب
اپنا اوس سے ظاہر کر کہ بطور خدمت تیری بجالاویگا اے طالب اس عمل کو خیرات
وسکی یعنے جو کہ لایق اور سزاوار اس کا ہو اوس سے پوشیدہ رکھہ اور واسطے مستحق
اور قابل اوسکی کے عمل مین لا خبردار رہ اس سے کہ امین خوف رجعت ہے بغیر حکم
اوستاد کامل عامل نا فضل کے ہرگز ہرگز قصد اس تسخیر کا نکر کہ یہہ کار آسان نہین ہے
پہ سب تدارک معقول فراہم کرکے اور مستظہر اور پشت گرم بمعاونت اوستاد
کامل ہوکے بجالاوے اور دل بھی اوسکا چاہئے بہت محکم اور مضبوط تر کوہ سے ہووے
تاکہ مدعای دلی کو حاصل کرے جو جو شرایطین اس باب مین اس کتاب کے ہر ایک
حصہ مین تحریر ہوئی ہین اونکا بہت لحاظ رکھے اپنی سے اونکو محو نکرے لہذا اس باعث
سے ہر ایک طالب راغب کو لازم ہے کہ اس کتاب تحفۃ العاملین کو کامل خرید
کے ہر ایک حصہ کا پورا مطلب پڑھ کے حفظ کرے پہر کسی ایک عمل کو کرے بے تحاشا

علم عملیات

جاہلون کے طرح کسی ایک عمل کو کام مین لاوے فرشتون سے نہ اولجہے موکلون سے
پنجہ نکرے تاکہ کسی کی زبردست سیلی کھاکے دنیا و آخرت سے نہ گزرے اس
تنبیہ پر بہت خیال رکھے ہمنے ان اسماؤن کو جملہ تسخیرات سے مستثنی کرکے علاحدہ
لکھاہی اگرچہ طلسم تسخیرات بھی اس کتاب مین لکھا جائیگا کیونکہ یہہ وہ اسماہین کہ
جنکا ذکر تو اوپر کوہ کے اگر کرے کو وہ اپنے مکان سے زائل ہو اوسکا نام و نشان
باقی نرہے ایسا سمجھاے خلاصہ اگر ان اسماء کے فضائل اور خواصمین تحریر کرین
تو دوسری اور ایک کتاب لکھنا ضرور ہو لہذا نہایت مختصر کیا تا گنجایش پذیر ہو
مقصود ولی مجملاً نقش گیر ہو اور امید ہے کہ ہر ایک صاحب جلیل الشان جو کہ اس
سے منتفع اور متمتع ہوکے مقصود ولی کو حاصل کریگا اس حقیر سراپا تقصیر اور جناب
مہتمم کے حق مین دعاء خیر سے استمداد و اعانت دریغ نفرمائیگا البتہ اس کمترین کی عرق
ریزی اور جانفشانی کا ضرور لحاظ رکھیگا اس بندہ گنہگار کی خوبی کا حق سے سائل
ہوگا اور اپنے نیکی کا نیک ثمرہ آپ پائیگا بمصداق اِنَّ اللہَ لَا یُضِیعُ اَجرَ المُحسِنِینَ
فقط حفظ کرانکو کہ صلاح و رشد حاصل کریگا خیر دنیا و عقبی انکی مداومت مین پائیگا

یہہ ہین اسماء مبارکہ شیموتیہ شیموتیہ شیلوتا اسیزوتا ہلوالیجا
اسراہیا شیموشیثا ہطمیل شلثیثا شوتا عجمسعا شلیموت
اور یہہ ہین تسبیحات اسماء مذکور چاہیئے کہ پہلے تسبیح پڑھے پہر اوسکے اسم کو جب
کہ پہلے اسم کی تسبیح اول پڑھ لیوے بعد اسم اول کو پڑھے اسیطرح آخر تک عمل ع
کرے پہلے اسم کی پہلی تسبیح یہہ ہی سُبحَانَ خَالِقِ النُّورِ المُشرِقِ مِن
نُورِ جَلَالِ ہَیبَتِہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَصلُہَا ثَابِتٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ فَرعُہَا فِی السَّمَاءِ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللہُ الاَشجَارِ اَقلَامُہَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ البِحَارُ مِدَادُہَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مِلأَ السَّمٰوٰتِ وَ
عَدَدَ سُکَّانِہَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مِلأَ الاَرضِ وَ قِفَارِہَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَزنَ الجِبَالِ وَصُخُورِہَا

لا الٰہ الا اللہ عدد الرمال و حسابہا۔ دوسری تسبیح دوسرے اسم کی یہہ
ہے سبحان خالق خلقک البر الفلک المنیر سبحان خالق متنظرون لعظیم
الملائکۃ بسم اللہ سبحان من تکلم موسیٰ ابن عمران بآیاتہ العظمیٰ احتجبت
باللہ واخترست باللہ من شر ما یوسوس فی صدور الناس بسم اللہ الکبیر
العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم
کہیعص حمعسق بعد دوسرا اسم پڑھے تیسری تسبیح تیسرے اسم کی
یہہ ہے سبحان خالق جبرئیل عظیم الملائکۃ سبحان خالق تخیطم غیلیا ال
ملک الاملاک سبحانہ بجلال جبروتیتہ ہو الواحد المہلک فلا مہلک غیرہ
وہو المعز ولا عزیز غیرہ وہو المقدس ولا مقدس غیرہ بسم اللہ کلیم موسیٰ
الحمد للہ خالق السموات والارض وجاعل الظلمات والنور سبحانت لامرہ
بعد تیسرا اسم کہے چوتھی تسبیح چوتھے اسم کی یہہ ہے سبحان خالق
جمۃ کفیائیل عظیم الملائکۃ الملک الموکل بالفلک سبحان اللہ سبحانہ خلق
بجلال عزتہ تسبیح اہل السموات العلی و ملائکۃ الارضین السفلی بتسابیحہ المقدس
ونعما لیلۃ الناجحات وباسمائہ المعانات تسبیحا لعظیم جبروتہ وعظیم جلالہ
ومعجزات اللامعات علی ید نبیہ وصفوتہ من خلقہ موسیٰ کلیم رب العالمین
اسکے بعد چوتھا اسم پڑھے پانچوین تسبیح پانچوین اسم کی یہہ ہے
سبحان خالق النور سبحانہ من عظیم ما اعظم شانہ سبحانہ بالمنظر الاعلیٰ سبحانہ
بعد فنا خلقہ سبحان من الجم الجن بکلماتہ فالقادت لہ بقدرتہ مخافۃ سطوۃ
نقمتہ وقہرہم بعزتہ فانفذ فیہم حکمہ للہ الامر من قبل ومن بعد ویومئذ یفرح
المومنون بنصر اللہ اسکے بعد پانچوان اسم پڑھے چھٹی تسبیح
چھٹے اسم کی یہہ ہے سبحان اللہ رب العرش العظیم سبحان اللہ الحی القیوم

خالق اللیل و النہار و الفلک الدوار سبحان اللہ القدوس قدوس وہو الاکرم
المکتوب فی انتہا الملائکۃ خروا سجدا و تقطعت الصواعق من النار فزعا و
سکن اہل السموات و الارض السابعۃ اسکے بعد چھٹے اسم کو پڑھے ❖

ساتوین تسبیح ساتوین اسم کی یہہ ہے بقول احط حطیر سبحانہ
فی المنظر الاعلی تعالی اسمہ ابتدع السموات و الارض خالق الانس و الجن
سبحان من سبح الرعد بحمدہ مذعورا و خطف البرق بنورہ مسرعا و طارت الشیاطین
ربتہ فرقا و عنت خاضعۃ لربوبیتہ دہشا و تضعضعت الارکان دون حجابہ
تحیرا لا تدرکہ الابصار و ہو یدرک الابصار و ہو اللطیف الخبیر اس کے
بعد ساتوان اسم پڑھے آٹھوین تسبیح آٹھوین اسم کی یہہ ہے
سبحان رب الارباب و معتق الرقاب و منشی السحاب خالق الملائکۃ
العظام المسبحون بحمدہ و دہر الداہرین و ابد الابدین بجلال ہیبتک فی سمائک
یا من سجدت لہ ملائکۃ العظمۃ لعظمتہ و سجدت لہ الخلق بقدرتہ اجعل لی من
نور اسمک نورا استغنی بہ علی سیاقی و اجعلنی من الراغبین فی عبادتک
الزاہدین فی عصیانک الداخلین فی طاعتک و دار راحتک و اہد لی صراطا
مستقیما بحمدک و جلالک و عزتک و سلطانک و نورک و قدرتک
یا ارحم الراحمین اسکے بعد آٹھوان اسم کہے نوین تسبیح نوین
اسم کی یہہ ہے سبحان من انار الکواکب بقدرتہ و اجراہا علی بدیع
و جعل الملائکۃ مسبحات بحمدہ ما اعز عزہ و انفذ امرہ لہ ملکوت السموات
و الارض اللہم سخر لی ملائکتک لاستدل بہم علی عظیم ربوبیتک و اکشف
لی عن غوامض حکمتک و اجعلنی مسبحا لتسبیح قدرتک یا الہ موسی ابن عمران
اسکے بعد نوان اسم پڑھے دسوین تسبیح دسوین اسم کی

بہمرکیا باہیا شراہیا باہیا شراہیا یا الٰہ موسیٰ بن عمران یا بلوٹیا یا منزل الغیث لبنی اسرائیل یا مغرق النیل لموسیٰ ابن عمران یا مغرق فرعون یا خالق ملائکۃ الفلاک اکشف عن بصری و نور عن قلبی حتی اطلع علی الطاف حکمتک اللہم اجعلنی مستحقا لھذہ المنزلۃ العلیا فی خلقک و سخر لی من الجن و الانس آمین یارب العالمین (استغاثات سے) یعنے بیچ حالت گرفتاری اور لاچاری کے باری او سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرنے مین

الیک و انت الحاکم العالم الشکوی	فانت الذی تدری السرائر و النجوی
سالتک بالکتب التی منک انزلت	و بالمرسلین المتقدمین من البلوی
و بالعلماء العاملین بعلمھم	و بالاولیاء السالمین من الدعوی
و بالبیت و المسعی و زمزم و الصفا	و بالحرمین الآمنین من الاسوا
و بالمسجد الاقصیٰ و بالجبل الذی	تحط علیہ السیئات کما یروی
تفیض لی رزقا حلالا بلا عنا	و ترزقنی العلم الشریف مع التقوی
و تحفظنی من شر خلقک و الزنا	و من شر شیطان و نفس و ما تھوی
و تقبضنی عند مماتی مسلما	و تدخلنی یا ربنا جنت الماوی
و صل علی المختار ما ھبت الصبا	و ما ھام مشتاق الی نحوہ الوحی
کذا الآل و الاصحاب مالاح کوکب	و ما فاح عطر ثم علم لھم یروی

(اسی باب استغاثہ یعنے فریاد کرنے اور واطلب کرنے اور یاری چاہنے مین حضرت باری تعالیٰ سے فاضل جلیل محمد البکری رحمہ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے و وہ یہ ہے)

یارب یا عالم السرائر یا من	ھو لا غیرہ اللطیف الخبیر
ادرک عبدا ذلیلا حقیرا	مستجیرا و ما سواک المجیر
رب انی کما تری فی انکسار	انت حسبی و انت نعم النصیر

حاش للّٰہ ان اضام وانّی … لک منی حما اخاف الشیر
آہ اوّاہ یا الٰہی وحسبی … وملاذی من لی سواہ نصیر
ان تکن شدتی لذنب فکم لی … من ذنوب وانت عفور
انا فی شدۃ ففرج ففرج … انا فی وہمہا ذلیل اسیر
قد توسلت بالنبی حبیبی … انہ المصطفیٰ البشیر النذیر
فعلیہ یارب صل وسلم … ما امیطت غیاہب وستور

اسی باب مین استغاثہ منقول جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ سے

یا من الیہ بجودہ التوسل … وعلیہ فی کل الامور اعول
ادعوک رب تضرعا وتذللا … فاذا رددت یدی فمن ذا اسال
قد قادنی املی الیک وذلتی … جود علیک وفاقتی وتذلل
وعلمت انک لا تخیب آملا … اضحیٰ لجودک یا کریم یؤمل
فبنور وجہک کن لذنبی غافرا … فعلیک فی غفرانہ التوکل

اسی باب مین

یارب ما زال لطف منک یشملنی … وقد تجدد بی ما انت تعلمہ
فاصرفہ عنی کما عودتنی کرما … فمن سواک لہذا العبد یرحمہ

اسی باب مین اس استغاثہ مبارکہ کو جو کوئی ایک آدمی پڑھے بیچ کسی ا حاجت کے مگر کہ بر آوے حاجت اوسکی پاوے دلی مقصود اور نہین متوسل ہوگا اس کا مریض مگر کہ شفا پاوے حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے وہ یہہ ہے

یا من یریٰ ما فی الضمیر ویسمع … انت المعد لکل ما یتوقع
یا من یرجیٰ للشدائد کلہا … یا من الیہ المشتکیٰ والمفزع
یا من خزائن ملکہ فی قول کن … امنن فان الخیر عندک اجمع

فما لی سوی فقری الیک وسیلة	فبالافتقار الیک فقری ادفع
فما لی سوی قرعی لبابک حیلة	فلئن رددت فای باب اقرع
ومن الذی ادعو واهتف باسمه	ان کان فضلک عن فقیرک یمنع
حاشا لجودک ان تقنط عاصیا	الفضل اجزل والمواهب اوسع

اسی مطلب مین اس استغاثه مبارکه کو جو کوئی بیچ جوف لیل یعنے درمیان شب کے مکرر پڑھا کرے حق سبحانه تعالی دعا اوسکی کو مستجاب کرے وہ یہہ ہے

حبست ثوب الرجا والناس قد رقدوا	وبت اشکو الی مولای ما اجد
وقلت یا املی فی کل نائبة	ومن علیه لکشف الضر اعتمد
اشکو الیک امورا انت تعلمها	ما لی علی حملها صبر ولا جلد
وقد مددت یدی بالذل مبتهلا	الیک یا خیر من مدت الیه ید
فلا تردنها یا رب خائبة	فبحر جودک یروی کل من یرد

اسمین ہے اشارہ طرف قول نبی صلی اللہ علیه وسلم کے که ان اللہ حیی کریم یستحیی من عبده ان یرفع الیه کفیه ثم یردهما صفرا خائبتین انتہی

اسی مطلب مین

الیک رسول اللہ اشکو نوائبا	من الدهر لا یقوی لها المتحمل
انی لارجو انها بک تنجلی	فانک لی جاہ وحصن معقل

پس کہے یا رسول اللہ انت عمدتی فاغثنی فی شدتی ہزار مرتبه بلا شک حاجت اوسکی بر آئیگی (فائدہ) لکھے ہین بعض علماؤن نے جس کسی کو ہووے حاجت نزدیک اللہ سبحانه تعالی کے پس مواظبت رکھے اوپر ان بیاتون کے اور بتکرار پڑھا کرے بیچ جمیع اوقات اور حالات کے که بلا شک بر آئیگی وہ حاجت که اس کا تجربه بیچ قضای حاجت کے ہوا ہے بہت مفید

ہجاوہ ابیات مذکورہ یہہ ہین	ابیات
یَارَبِّ هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا	وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَکَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَاتَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا	اَلنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَافَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّهْتُ مِنْ اَمَلِیْ	اِلٰی رَجَائِکَ وَجْهًا سَائِلًا وَیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُهُ	فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِ لِیْ اَبَدًا

(نقل ہے سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی پڑھے ان ابیاتون کو چوراسی مرتبہ فرج عطا فرمائیگا اوسے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ جمیع کربات وغیرہ سے وہ ابیات شریفہ یہہ ہین ∴ ∴

اَیَدْرِکُنِیْ ضَیْمٌ وَاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ	وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
وَعَارٌ عَلٰی رَاعِی الْحِمٰی وَهُوَ قَادِرٌ	اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَا عِقَالُ بَعِیْرٍ

(روایت ہے) مقاتل ابن سلیمان سے کہ کہا بہ تحقیق جس کسیکو ہووے کوئی ایک مہم دشوار کہ کسی طرح وصول نہو اور اوس کے سبب حیران اور پریشان ہو تو پھر اپنا صاف پاک کرکے غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے بعد آنحضرت صلعم پر درود بھیجے اور اس دعا کو پڑھے ∴ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ وَاِنَّکَ مَاتَشَاءُ مِنَ الْاَمْرِ یَکُوْنُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ سَلَفَتْ وَاَخْلَقَتْ وَجْهِیْ وَعَظُمَ جُرْمِیْ وَکَثُرَةُ خَطَایَایَ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْهِکَ وَعَظِیْمِ عَفْوِکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ ∴
پس بہ آواز بلند اوس خانہ خلوت مین جسمین یہہ عمل کرتا ہے پکار کے کہے کہ ∴
یَا مُحَمَّدُ ۳ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لِیَغْفِرَلِیْ وَیَرْحَمَنِیْ وَیَقْضِیْ حَوَائِجِیْ وَیُفَرِّجَ عَنِّیْ پس اگر حاضر ہوا بکا یعنے رونا تو جان

کہ یہہ علامت استجابت دعا جب نہین تو دوسرے مرتبہ عمل کرے اس بار بہی
اگر یہہ علامت ظاہر نہو تو تیسرے مرتبہ عمل مین لاوے تا کہ گریہ یعنے رونیکی حالت
پیدا ہووے اس حالت کو نشان اجابت دعا جانے کہ یہہ عمل مجرب اور صحیح
ہے وباللہ التوفیق (خواص منافع دعای قرشیا) ہیچ خبر کے ہے کہ دعای
قرشیا تینتیس ۳۳ خواص رکہتی ہے اور ایام سلف یعنے قدیم زمانے مین نزدیک
بادشاہان عظیم الشان اور امیران جلالت نشان و حکامان بلند مکان
و وزیران باشوکت و شان کے نادر پائی جاتی تہی اور اونکے خزانون اور
گنجون مین رکہی جاتی تہی اور بادشاہون اور وزیرون وغیرہ نے ایک ایک
خاصیت اسکی کو تجربہ اور آزمایش کئے ہین اور اکثر عمل تجارب متقدمین اس دعا
پر تہا اور بجز دفائن اور خزائن بادشاہون کے دوسری اور جگہہ یافت نہین
ہوتی تہی کیونکہ یہہ دعا نہایت دعای بزرگوار و بس عظیم الشان ہے الحال
عنایت الہی سے ہر ایک امیر و فقیر کو بسہولت دستیاب ہوگی ورنہ زمانہ قدیم
مین طالبون کو ایک عمر بہر جستجو کرنیکے بعد بہزارہا مشکل و صرف کثیر سے کسیکو یافت ہوتی
تہی اور کسیکو مانند عنقا و کیمیا کے نہین ملتی تہی لہذا ایسے جواہر نوادر بے بہا کو بہزارہا
سعی و کوشش و جد و جہد کے قدیم کتبخانہ ایک امیر ابن امیر مین سے
اسکا نسخہ بہت جونا اور بباعث قدامت کے بوسیدہ تحصیل کیا اور اوسکی نقل
کالاصل اس کتاب تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادرین کہ فی الحقیقت واسطے
عاملون کے نادر تحفہ ہے درج کیا امید ہے کہ اس عاصی سراپا معاصی کے جد و جہد
بلیغ پر نظر التفات و دریغ نفرماکے اور اوسکے افعال قبیحہ اور اعمال شنیعہ پر نگاہ نہ
کرکے دعای مغفرت سے محروم نرکہینگے فقط اب اوسکے خاصیتین اور دعا تحریر ہوتی
ہے خاصیت پہلی یہہ ہے کہ جو کوئی ہر روز اوپر اس دعا کے مداومت رکہے

حق سبحانہ تعالیٰ اوسے روشندل اور روشن ضمیر گردانے اسدرجہ کہ اسرار غیب
اوپر اوس کے منکشف ہووے اور انوار باطن پر توافگن ہووین اور اوسکے دنیا کے
کامون کو اپنے کمال کرم و فضل سے آراستہ و مہیا کرے اور ہمیشہ سرخ رو و مکرم
عزیز و محترم رہے **خاصیت دوسری** اگر کوئی ہر صبح کو بعد بجالانے فرائض
اور سنت کے دس بار اس دعای قرشیا کو پڑھے تو پری اور ارواح اوسکے
مسخر ہون اور مطیع اور فرمان بردار اوسکے رہین مگر اس عمل کو بدون استاد کامل
کے نہ کیا چاہئے لھذا بعض چیزیں لوازم اس عمل کو نہ لکہا و لیکن دس بار بعد سنت صبح
کے پڑہنا نہایت مفید ہے **خاصیت تیسری** اگر کوئی آدمی اس دعای قرشیا کو
پڑھ کے اوپر گلاب کے دم کرے اور اوس گلاب کو اپنے چہرے پر لگاوے
جو کوئی اوسے دیکھے مشفق اور مہربان ہو جاوے اسدرجہ تک کہ اوسکی جدائی
سے بیقرار ہووے **خاصیت چوتھی** اگر کوئی ایک عورت کو اولاد بہت سختی اور
دشواری سے پیدا ہوتا ہو تو اس دعا کو بیچ کوزہ آب نادیدہ یعنے نئے کورے
مین لکھے اور اوس کوزہ کو لبالب آب باران یا کہ آب جاری سے بہر دے اور
پھر تین بار اس دعا کو پڑھ کے اوس پانی پر پھونکے اور اوس عورت حاملہ کو پینے
دیوے فی الفور پیتے ہی بچہ پیدا ہوگا برکت سے اس دعاء شریف قرشیا کے
خاصیت پانچوین اگر کسی سے بادشاہ یا حاکم یا کہ اوسکا آقا رنجیدہ اور آزردہ
خاطر ہوا ہو تو اس دعای قرشیا کو پانچ مرتبہ پڑھ کے اوپر اپنے دم کرے اور نزدیک
بادشاہ اور حاکم وقت یا کہ اپنے آقا کے جاوے کہ اوسے دیکھتے ہی فی الفور مہربان
ہو جاوے اگرچہ وہ شخص خون ناحق بھی کیا ہوا و سوقت تو بلاشک التفات فرمایگا
اور اوسکی تقصیر معاف کریگا **خاصیت چھٹی** اگر اس دعا کو اوپر سرمہ کے تین
مرتبہ پڑھے اور اپنی آنکھہ مین اوس سرمہ کو لگاوے جو کوئی اوسے دیکھیگا بجان

وہ دل عاشق و مبتلا اوسکا ہوئیگا **خاصیت ساتوین** اگر کسی ایک عورت کو اولاد
نہوتی ہو عقیمہ محض ہو تو اس دعای قرشیا کو ساتھ مشک اور زعفران کے لکھکے اوس
عورت کو پینے دیوے کہ بفرمان حضرت حق جل و علا اوسے فرزند پیدا ہوگا و لیکن
چاہئے کہ ساتھہ آب طاہر یعنے پاک پانی کے دہوکے پلاوے اور رکابی پر یا کہ ظرف
بلور پر اس کو لکھے **خاصیت آٹھوین** اگر کوئی چاہے کہ کسی کو بیچ عشق اپنی کے
مبتلا اور فریفتہ کرے اس دعای قرشیا کو اوپر ساٹت دانے گوگرد سفید یعنے سفید
گندہک پر معہ نام اوس آدمی کے سات مرتبہ پڑھکے آگ مین ڈالے وہ آدمی
جس جا ہوگا وہان سے اپنے تئین اوس تک پہنچائیگا بلا شک اوسکے خدمت مین حاضر
ہوجائیگا **خاصیت نوین** نعوذ باللہ منہا اگر کسی ایک شہر کے گرد اگرد لشکر
بیگانے بادشاہ کا محاصرہ کیا ہو اور اہل شہر کو کسی طرح جای پناہ اور امان نرہے تو
لشکر بیگانے کے گہوڑے کے سم کے نیچے کی خاک ایک مٹھی بھر لاوے اور اس دعای
قرشیا کو اوپر اوس خاک کے پانچ مرتبہ پڑھکے طرف لشکر دشمن کے ڈالے کہ بفضلہ
دشمن کا لشکر ہزیمت پائیگا فراری ہو جائیگا **خاصیت دسوین** اگر کوئی چاہے
کہ بال اوسکے سر کے لمبے ہون تو لاوے باوے تازہ پانی اور پانچ مرتبہ دعای
قرشیا کو پڑھکے اوس پانی پر دم کرے اور اُس سے اپنا سر دہووے چند روز اسی
طرحسے کرنے سے بال اوسکے سر کے دراز ہونگے **خاصیت گیارہوین** اس
دعای قرشیا کو اوپر پوست بڑہ یعنے بکرے کے چمڑے پر کہ جسے صاف کرکے دباغت
یعنے گندہی کی ہو اوسپر چند مرتبہ پڑھے اور بعد اوسپر لکھکے اوسکو ساتھہ اپنے
رکھے کہ بیچ خلائق کے عزیز اور مکرم صاحب حشمت و محترم رہے اور اگر درمیان
جنگ وجدل یعنے لڑائی کے جاوے تو مظفر اور منصور پہر آوے فتح و ظفر ہمعنان
رہین صاحب شوکت و حشمت درجہان رہے برکت سے اس دعای مقدس جلیل کے

خاصیت بارہوین اگر کسی طالب سے مطلوب سازگاری نکرے اور سرکشی کرے
تو اس دعای قرشیا کو پانچ مرتبہ اوپر شیرینی یعنے مٹھائی کے پڑھکے دم کرے اور
مطلوب اپنے کو کھلاوے کہ رام ہوجاوے دل سے عاشق شوریدہ اور سکابنے بے
اور بے آرام اور بے چین ہے سے نرہے **خاصیت تیرہوین** جس گھر مین کہ یہہ دعای
مبارکہ جلیلہ شریفہ قرشیا ہووے اوس گھر سے خیر اور برکت ہرگز کم نہووے رزق
و روزی مین وسعت رہے **خاصیت چودہوین** اگر کوئی آدمی اس دعای مبارکہ
قرشیا کو ساتھہ مشک اور زعفران کے لکھہ کے بیچ لباس اعلی یا کہ بھاری اور قیمتی
نفیس وغیرہ کپڑے مین رکھے اوس کپڑے کو چور ہرگز نہ لیجائیگا اور آگ سے بھی نہین
جلیگا **خاصیت پندرہوین** اگر کسیکو کوئی ایک دشمن قوی ہو کہ جس سے اذیت
پہنچتی ہو اور چاہتا ہے کہ دشمن ہلاک ہوجاوے تو روز سہ شنبہ یعنے منگل کے روز لاوے
کدوی خام یعنے کچا دودھیا اور اوسپر دعای جلیلہ قرشیا کو اکتالیس مرتبہ پڑھکے دم
کرے اور چھری اوس کدو مین گھسیڑ دیوے اور پھر اوسپر دعای مذکور کو چند بار پڑھکے
دم کرے مگر چاہیے کہ اوس دشمن کے ہلاک ہونیکی نیت سے اس عمل کو کرے اور دشمن
کا نام بھی بموجب قانون لیوے کہ دشمن ہلاک ہوجائیگا بدی کا بدلہ بدی پائیگا اپنے
سزا کو پہنچ جائیگا **خاصیت سولہوین** اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصون
کے جدائی اور دشمنی ڈالے تو بیچ کاغذ حریر کے اس دعای قرشیا کو اوپر نام اون
دو شخصون کے ساتھہ اونھون کی ماؤن کے نام کے لکھے اور اونچی جگہہ ہوا پر لٹکا دے کہ
درمیان اون دونون آدمیون کے جدائی اور دشمنی پڑیگی ایک دوسرے سے
بیزار ہوگا اون دونون مین مخفوو لطف اور پیار ہوگا **خاصیت سترہوین** اگر کوئی
چاہے کہ کسی ایک آدمی کو اپنے گھربار سے آوارہ اور دربدر پریشان کرے تو
کالی بلی کے لہو سے اس دعای قرشیا کو لکھے اور اوسے زاغ یعنے جنگلی کوے

کے پرمین باندھ کے اوس کو چھوڑ دیوے کہ خانمان اپنے سے وہ شخص آوارہ
ہو جائیگا گھر بار چھوڑ کے چلا جائیگا اوسکا کوئی کہین ٹھور ٹھکانہ نہین پائیگا مگر لازم ہے
کہ غریب بیگناہ کو نہ ستاوے واسطے شریر مردم آزار کے عمل مین لاوے خدا سے
ڈرے بے سبب ایسا کام نکرے **خاصیت اٹھارہوین** اگر کوئی آدمی اس
دعای شریف قرشیا کو اوپر ورق پوست آہو یعنے ہرن کے چمڑے پر لکھکے اپنے
بازو پر باندھے کہ جسقدر رستہ چلیگا ماندہ اور خستہ نہوگا منزل دو منزل سے نہین
تھکیگا **خاصیت انیسوین** اگر کوئی اس دعای مبارکہ قرشیا کو بیچ کاغذ کے لکھ
کے مردہ کے کفن مین رکھے وہ مردہ عذاب گور سے آزاد رہے سختی گور اور فشار
اوسکی سے بچا رہے **خاصیت بیسوین** اگر کوئی چاہے کہ زبان جملہ خلائق
کو اپنے حق مین بندھ کرے تو اس دعای جلیلہ قرشیا کو لکھ کے مینڈہے کے چمڑے مین
رکھکے زمین مین دفن کرے کہ زبان جملہ خلائق کی اوسکے حق مین بندہ ہوگی اور اوسکے
عیب کو حسن بیان کریگی **خاصیت اکیسوین** اگر کوئی آدمی بیمار ہو اور اوسکا
کوئی ایک طبیب سے درمان اور علاج نہوسکے اور اوس بیمار کے تن آزار کو جانتا
ہو کہ کونسا مرض ہے پس اس دعای رفیعہ قرشیا کو ساتھ مشک اور زعفران کے
بیچ کاسہ چینی کے لکھے اور ساتھ آب طاہر کے دہوکے اوس علیل کو کہلاوے کہ شفا
پائیگا تندرست ہو جائیگا برکت سے اس دعای قرشیا کے **خاصیت بائیسوین**
اگر کوئی شخص بلید اور کم فہم کند ذہن ہو اور چاہے کہ زکاوت پیدا کرے تو اس
دعای قرشیا کو لکھکے ساتھ گلاب کے دہوکے پلاوے ایک ہفتہ اسطرح کرنے سے
فہم و فراست پیدا کریگا بہت ذکی ہوگا **خاصیت تئیسوین** اگر کسی عورت
کو اولاد نہوتی ہو یا کہ فرزند پیدا ہوکے جیتا نرہتا ہو تو اس دعای نبیلہ قرشیا کو
لکھکے بیچ گردن اوس عورت کے لٹکاوے کہ فرزند اوسکا طویل العمر ہوگا بہت

ہر سون تک جیتا رہیگا خاصیت چوبیسوین اگر کسی مرد کی مردی بندہ کی گئی
ہو تو سات روز تک اس دعای منیعہ قرشیا کو اوپر آب طاہر کے پڑھکے پہونکے
اور اوس پانی کو پیوے کہ مردی اوسکی کھلجائیگی برکت سے اس دعاء شریف کے
خاصیت پچیسوین اگر کوئی چاہے کہ کمیز یعنے پیشاب کسیکا بندھ کرے تو
اوسے پوست موشک یعنے چمڑا چوہے کا اس احقر مؤلف کو معلوم ہوتا ہے کہ
موشک سے مراد شاید موشک کور یعنے خفاش جسے یہان کے لوگ بر باگل کہتے
ہین ہووے خلاصہ اور خاک کمیز اوس شخص کی یعنے وہ مٹی جسپر وہ شخص جسکا پیشاب
بندھ کیا چاہتا ہے استنجا کیا ہو اوس خاک پیشاب آلود پر دعای قرشیا کو پڑھکے
دم کرے مگر چاہیے کہ دعا پڑہنے کے آگے مٹی مذکور کو پوست موشک مین بہرے اور
بعد دعا کو پڑھکے دم کرے اوس پوست کو مضبوط بندھ کرے مٹی کو ہوا نہ لگنے
دے کہ کمیز اوس شخص کا بندھ ہوجائیگا مرنیکی حالت پر آئیگا اور اگر چاہے کہ
کمیز اوسکا کہلجاوے تو اوس خاک کو کہول کے پانی مین ڈالدیوے کہ بفور
کہلجائیگا خاصیت چہبیسوین اگر کوئی دعای قرشیا کو اوپر دیوگرفتہ کے پڑھکے
دم کرے فی الفور دیوگرفتہ شفا پائیگا اچھا ہوجائیگا خاصیت ستائیسوین
اگر کوئی دعای قرشیا کو اوپر آب مردہ کے مؤلف کہتا ہے کہ اس جا آب مردہ سے
مراد شاید آب غسل مردہ ہو اس دعای جلیلہ قرشیا کو پڑھکے اوس پانی کو گہر مین
اپنے دشمن کے ڈالے کہ گہر دشمن کا ویران ہوجائیگا برباد اوس کا خانمان
ہوجائیگا کیساہی گہر اوس کا آباد ہووے ویران وسنسان بن جاوے دشمن دل
تباہی مین آوے حیران وپریشان بن جاوے مگر چاہیے کہ بے گناہ عاجز کو نستاوے
مردود متکبر کو کام مین لاوے تا کہ غرور اور مردم آزاریکا ثمرہ پاوے خاصیت
اٹھائیسوین اگر کوئی آدمی وامدار اور مقروض ہو اور کسیطرحکا چارہ اوسکا نہین

چلتا ہو تو چاہیے کہ غسل کرے اور لباس پاک وطاہر زیب تن کرے اور دو رکعت
نماز ادا کرے کے چند بار اس دعای شریفہ قرشیا کو پڑھکے درگاہ حضرت قاضی الحاجات
سے حاجت اپنی چاہے سؤال ادای دین کرے کہ جناب واہب العطیات ؀
کافی المہمات ایک ایسا سبب بنائیگا کہ جس سے وام اوسکا بالکل ادا ہو جائیگا
خاصیت انتیسوین اگر کوئی شخص بیچ کسی جنگل کے شب تاریک یعنے اندھیری
رات مین پڑا ہوا اور اوس بیابان مین خوف شیر اور پلنگ یعنے باگہہ اور چیتا
وغیرہ جانور درندہ کا ڈر ہو تو اس دعای قرشیا کو پانچ مرتبہ پڑھہ کے اپنی گرد اگرد
خط کہینچے اور سو جاوے کوئی ایک جانور درندہ اوسے اذیت نہین دیویگا ؀
اونکی شر سے محفوظ رہیگا **خاصیت تیسوین** اگر درمیان مرد اور عورت
کے سازگاری نہو ہمیشہ جنگ وجدل لڑائی جہگڑے رہا کرتے ہون اور چاہے کہ
درمیان اونہون کے الفت اور مہر ومحبت پیدا ہووے پس اس دعای قرشیا
کو لکھہ کے درمیان تکیہ کے رکھے کہ اون دونون مین کمال درجہ مہر ومحبت لطف
وعنایت پیدا ہو اخلاص وعنایت ہویدا ہو **خاصیت اکتیسوین** اگر کسی
کو سنخ باد زحمت اور اذیت دیتی ہو تو اس دعای شریف کو لکھہ کے اوپر
داہنے بازو اوس شخص کے باندھے کہ صحت پائیگا اچھا ہو جائیگا **خاصیت
بتیسوین** اگر کسی جگہہ نعوذ باللہ منہا کوئی ایک آفت رخ نما ہو تو اوس
شہر یا کہ اوس گہر کے دروازے پر اس دعای قرشیا کو لکھہ کے لٹکاوے
کہ وہ شہر یا خانہ اوس آفت سے محفوظ رہیگا برکت سے دعای مقدس قرشیا
کے **خاصیت تینتیسوین** اگر کسیکو جادو ٹونا کئے ہوں تو اس دعای
بزرگوار قرشیا کو اوپر کاسے چینی کے لکہے اور ساتھ شہد خالص کے دہوکے
اوس شخص جادو کئے کو پلا دے کہ بہت جلد صحت یاب ہوگا تندرست ہو کے شاد ہو

سلامتی سے کامیاب ہوگا اور دارندہ اور خوانندۂ اِس دعای مقدس قرشیا
کو حق سبحانہ تعالی کل آفات اور بلیات آخرالزمان اور ظلم ظالمان اور مکرِ
ماکران اور جور سلطان اور سایۂ حرامزادگان اور بلاہای ناگہان سے محفوظ
رکھتا ہے ہر ایک حادثے اراضی و سماوی سے بچاتا ہے اور اسناد دعای شریف قرشیا بہت طولانی تھا مختصر کیا گیا ہے ❖ دعای مقدس و مبارک و قرشیا یہ ہے ❖

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلیلم قرشیا قرشیا جلاً ملاً وُ یُوشیا تمثوثیا شمہوتا اشموثمل سِیناً ازرطا ازرطیا
غنطا غنطیا طوطا طوطیا اہیا اشرا ہیا قلا مہیا الا مہیا الا ملہیلی
ہیاہی جوار ہراتیل اطوائیس ہیہیا طائیل خسروائیل روانشائیل
اشروقیا اشروقل اہنجبائیل اہرائیل ہیہبائیل خمحیائیل
سطلائیل من بلوتا منطوری برزوتا بیزوہ المہای نہای
فی کمونہ کیموثی قفشتائیل اغلائیل اکوائیل طرشوہشائیل
زرخوبائیل روفائیل خموزرغائیل قدقائیل مہلائیل میکائیل
سرکشائیل آہ آیہ مشوشوائیل مجدوائیل منطوائیل منطورائیل
منطوریہ طروہ مشغورۃ مجلاورۃ یرغا تعرغا مایش اریش
اریشیش اورہ اروۃ وراہیہ مناتیل المنہا ہیبائیل ❖
یا ارحم الراحمین یا رب العالمین و یا خیر الناصرین و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد
و آلہ و اصحابہ اجمعین و سلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ❖
اسناد و خواص دعائے مونس اولیاء بیچ خبر کے ہے اسحاق
بن ابراہیم البصری سے وہ اسماعیل ابن سفیان ثوری سے وہ عبدالملک
بن سلیمان سے وہ حضرت امیر المؤمنین علیؑ ابن ابی طالب سے اور جناب

شیر خدا حضرت رسول خدا صلی علیہ وسلم سے نقل کیے ہین کہ فرمایے آنحضرت
صلعم کہ جو کوئی بعد از فرائض کے اس دعاء مونس اولیا کو پڑھے جملہ حاجتین
ینی اور دنیائی اوسکے برآوینگے کل مقاصدین اور مطالبین روا ہووینگے اگر اس
عای مبارک کو فقیر پڑھیگا امیر ہوگا اگر درویش پڑھیگا تو انگر بنے گا صاحب
ل کثیر ہوگا اور اگر محبوس یعنے قیدی اس دعاء جلیلہ کی مداومت رکھیگا قید سے
ائی پائیگا اگر غمگین و دلگیر پڑھیگا شادمان و فرحان ہوگا اگر گمرہ پڑھیگا راہ
است پائیگا اگر کوئی بیچ حالت غرق ہونے کنوے یا باوڑی یا دریا وغیرہ
ین پڑھے ساتھ سلامتی کے کنارے کو پہنچے ڈوبنے سے بچے اور اگر مسافر
س دعای مونس اولیا کی مواظبت رکھے ساتھ خیریت کے اپنے گھر پر پہنچے او
ر درماندہ حیران آدمی پڑھے حق سبحانہ تعالی اس دعای مبارک کی برکت سے
راہ جوادی اور فضل و کرم اپنی کے اوسے اوس درماندگی و حیرانی سے نکالے خاطر
ی اور تسلی قلب عنایت فرماوے اور اگر کوئی شخص بے سروسامان پڑھے
ند جلشانہ اوسے سروسامان بخشے اگر واسطے تذلیل عدو یعنے دشمن کے پڑھے
ن مقہور اور ذلیل ہو ہرچند کہ دشمن صاحب عدت و جمعیت کثیر ہو اور بہت مالک
ل ہو اور اگر بادشاہ صاحب شوکت اس دعای مقدس کی ملازمت رکھے ہرگز
پنے درجۂ اعلی اور ملک و حکومت سے معزول نہو اور لشکر اوسکا بیچ مصاف
معرکون کے مظفر و منصور رہے دشمن سے ہزیمت نپاوے کسی طرح مخذول نہو
ر ولایت اوسکے آباد ان ہو اور رعیت شادان اگر جاہل پڑھے عالم و فاضل
وے اور اگر بدبخت پڑھے نیک بخت ہووے اگر اندھا ساتھ اعتقاد درست
پڑھے حق سبحانہ تعالی بینائی اوسے عطا فرماوے اگر کوئی شخص چالیس روز
اس دعای بزرگوار کو بہ نیت دیدار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے

پڑھے آنحضرت صلعم خواب مین اوسے اپنا جمال باکمال خورشید مثال دکھاوین
شرف دیدار سعادت آثار سے مشرف فرماوین اور اگر کوئی آدمی روز عید الضحی
یعنے عید قربان کے روز صبح کی نماز کے بعد اس دعای متبرک کو پڑہے ثواب حج
پاوے اور جو کوئی ایکبار اس حرز کو پڑہے ثواب ہزار نیکیونکا بیچ دیوان یعنے
دفتر اعمال مین اوسکے ثبت کرین اور پانچ ہزار بدی اوسکے دیوان سے دور کرین
یہہ دعای مقدس اوپر عمامہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے تھی اور بیچ لوح مہتر
موسی علیہ السلام کے تھی اور ساتھہ مہتر عیسی علیہ السلام کے تھی اور بیچ خاتم حضرت
سلیمان پیغمبر علیہ السلام کے تھی اور بیچ مہر نبوت حضرت رسول خدا احمد مجتبی محمد
مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے تھی اور بیچ تعویذ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین
کے تھی اور بیچ قبضہ ذو الفقار علی کرم اللہ وجہہ کے لکھی ہوئی تھی اسناد اس دعای
شریف مونس اولیا بہت زیادہ تھی مگر مختصر کی گئی ٭ دعاء مونس اولیا یہہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم   یا مونسی فی وحدتی یا صاحبی فی شدتی ٭
یا عظیم الخطر یا اله البشر یا لطیف یا اللہ ادرکنی بلطفک الخفی یا جابر کل کسیر
و یا مونس کل وحید و یا صاحب کل غریب و یا میسر کل عسیر و یا کبیر کل کبیر یا من
لا شریک له و لا وزیر له یا خالق الشمس و القمر المنیر یا عصمة الخائف المستجیر
یا مغنی البائس الفقیر یا جابر العظیم الکسیر یا راحم الطفل الصغیر یا قاهر کل جبار
عنید سبحان من هو دائم سبحان من لا یفنی ابدا نوره سبحان من اشرق کل
ظلمة بضوء نوره سبحان من بدا ان لدنیه لدنیه و لا بدا ان بغیره سبحان من لم
یقدر بقدرته احد سبحان من اوله علم و آخره علم سبحان من لا یعبد سبحان
من هو حلیم لا یعجل سبحان من هو حفیظ لا یغفل سبحان من هو قائم لم یزل سبحان
من لا یلهو سبحان الرفیع الاعلی سبحان الجواد الکریم سبحان الباعث الوارث

سبحان

سُبحَانَ الرَّؤُفُ الرَّحِیمِ یَارَبِّ اَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَنِی مِمَّا اَنَا فِیهِ فَرَجاً وَّمَخْرَجاً وَّتُھَیِّئَ لِی
مِنْ اَمْرِی رُشْداً یَا شَاھِدُ غَیرَ غَائِبٍ یَا قَرِیباً غَیرَ بَعِیدٍ یَا مُغِیثُ اَغِثْنِی یَا عَالِمَ السِّرِّ
وَالْخَفِیَّاتِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلِیَّاتِ وَیَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْخَطِیَّاتِ اِرْحَمْنِی بِهٖ
وَاغْفِرْلِی الذَّنْبَ وَالْخَطِیئَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِینَ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً کَثِیراً کَثِیراً ۞ **اسناد دوسری
دعای بزرگواری** ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ
مسجد کے بیٹھے ہوئے تھے کہ اس حین مین حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے
اور کہے ای محمدؐ بشارت دیتا ہون آپ کو اور امت آپکی کو کہ ہدیہ لایا ہون
خزانہ حضرت حق جل و علا سے کہ واسطے کسی ایک پیغمبر کے نہین لایا مین مگر
واسطے آپ کے جو کوئی اس دعای شریف کو بیچ تمام عمر اپنی کے ایکبار پڑھے
یا کہ ساتھ اپنے رکھے گویا کہ ہزار حج کیا ہو اور ہزار ختم قرآن کیا ہو اور ہزار شب
قدر کو پایا ہو خلاصہ فضیلت اس دعا کی بھی بہت ہی ولیکن اختصار کیا گیا وہ دعای
مکرم یہہ ہی ۞ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ قبل کل احد والحمد للہ
بعد کل احد الحمد للہ یبقی ربنا و یفنی و یموت کل احد الحمد للہ علی کل نعمائہ
الحمد للہ علی کل حال برحمتک یا ارحم الراحمین ۞ **اسناد دوسری دعای
معظم کی** حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ جو کوئی اس
دعای اکرم کو پڑھے اور اسکی مداومت کرے یا کہ ساتھ اپنے رکھے دس چیزون سے
ایمن رہے اول نابینائی سے دوم درویشی یعنی فقیری سے سیوم نیستی سے چہارم زوال
ایمان سے پنجم سخت بیماری سے ششم نماز کی کاہلی سے ہفتم دیوانگی سے
ہشتم تنگ روزی سے نہم وام یعنی قرضداری سے دہم
جان کندن کی سختی سے ان دس چیزون سے ایمن اور محفوظ رہیگا وہ

دعای معظم یہہ ہے ❁ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا شغوثا یا شعلیثا
یا نور کا وا ایل اللہ اللہ اللہ احفظنی من الآفات والعاھات برحمتک
یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ❁ اسناد
دعای حبیب بیچ خبر کے ہے سرور کائنات مفخر موجودات حضرت
رسول خدا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ایک روز پیغمبر خدا صلعم بیچ مسجد مدینہ
طیبہ کے بیٹھے ہوئے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور آنحضرت صلعم
سے عرض کیے کہ یا رسول اللہ اللہ سبحانہ تعالی آپ پر سلام بہیجا ہے اور بعد سلام
درود بہیجا ہے اور فرمایا ہے کہ ای محمد اس دعای حبیب کو اپنے خزانہ عامرہ
سے بہیجا ہوں کہ کسی ایک پیغامبر کیو اسطے نہیں بہیجا ہیں کیونکہ تو حبیب میرا ہے
واسطے تیرے بہیجا ہیں ای محمد جو کوئی اس دعای حبیب کو پڑہیگا یا کہ ساتھہ اپنے
رکہیگا اوسے عذاب نہیں کرونگا اگرچہ گناہگار ہو اور نام تیرا اور نام میرا لیو کیا ہے
اوس بندیکو ثواب ستر ہزار عابد کا اور ثواب ستر ہزار حاجیونکا اوسے عنایت
کرون ای محمد جو کوئی اس دعا کو پڑہے یا کہ نزدیک اپنے رکہے ثواب عیسی روح اللہ
اور موسی کلیم اللہ اور ابراہیم خلیل اللہ اور ثواب اسمعیل ذبیح اللہ اور ثواب یعقوب
نبی اللہ اور ثواب جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام
اوسے عطا کرون ای محمد جو کوئی اس دعا کو پڑہے یا پاس اپنے رکہے ثواب
عرش اور کرسی اور لوح و قلم اور ثواب کعبہ مبارک اور مدینہ طیبہ اور بیت المقدس
اور ثواب مہر نبوت تیریکو اوسے دون ای محمد جو کوئی اس دعا کو پڑہے اوس
بندیکو ستر ہزار سرا دون کہ بیچ ہر ایک سرا کے ستر ہزار کوشک ہون اور بیچ ہر
ایک کوشک کے ستر ہزار کنگرہ ہون اور ہر ایک کنگرہ میں ستر ہزار تخت ہون اور
اوپر ہر ایک تخت کے ایک حور بیٹھی ہو اور جب کہ اوس بندیکو اس دار فنا سے طرف

دار بقا کے طلب کرونگا تو جبرئیل علیہ السلام کو ساتھ ستّر ہزار فرشتہ واسطے مشایعت اوسکے بھیجونگا اور کل قیامت کے روز صورت اوسکی مانند بدر یعنی چودھویں شب کے چاند کیموافق تابان اور روشنی بخش اور نور فشان درخشان ہوگی اور جو کوئی اس دعا کو پڑھیگا یا ساتھ اپنے رکھیگا کسی طرح سے کوئی ایک تیر اور کوئی ایک تیغ اور کوئی ایک گرز او سپر کارگر نہوگا ❊ وہ دعای مکرم یہہ ہے ❊

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا وَدَفَعْ عَنَّا بَلَاءً یَا رَؤُفُ لَبَّیْکَ وَارْحَمْ لَبَّیْکَ وَاشْفَعْ لَبَّیْکَ وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بسم اللہ الرحمن الرحیم نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ہَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ نادعلی کو بھی ساتھ اوسکے پڑھے کہ واسطے دفع نوائب اور ہم وغم کے نہایت مجرب ہے

(خواص دعای سریانی)

خواص دعای سریانی کے ہر ایک شعر کا علاحدہ علیحدہ تحریر کرتے ہین اسی دعا پر اس حصے کا خاتمہ بالاتوفیر کرتے ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم جو کوئی آدمی بے استعداد اور بے بضاعت ہو تو ہر ایک صبحدم نماز کے بعد اس شعر کو اکتالیس مرتبہ پڑھے کہ صاحب نصاب ہوگا یعنے زکوۃ دینا اوسپر واجب ہوگا ❊ وہ شعر یہہ ہے ❊

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

واسطے طلب کرنے حاجت بادشاہ سے تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے کہ مطلب حاصل ہو

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے خلاصی پانے شر ظالمون اور کید شیطانون سے ہزار مرتبہ پڑھے

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ	جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے پانے عزت اور بزرگی بیچ خلایق کے دو ہزار مرتبہ پڑھے ٭

اَنَا الْمَلِکُ الْمُہَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دوست غائب کے ایک ہزار پانچ سو مرتبہ پڑھے کہ غائب تندرست آکے ملے

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے مہربان کرنے بادشاہ کے اور امیروں کے پانچ سو مرتبہ ہر روز پڑھے

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْہِ وَمِنْ اَبَوَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر بیچ بیابان کے رستہ بھولے اور حیران ہو تو چار سو مرتبہ پڑھے کہ سلامت آئیگا ٭

تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ قَرِیْبًا مِنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِکَ حِیْنَ تَدْعُوْا وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے مہربان ہونے حقتعالیٰ کے ہر روز تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے ٭

تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَؤُفًا بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دفع ظلم ظالموں اور خشم اونکوں کے ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے ٭

تَجِدْنِیْ وَاسِعًا لِلْخَلْقِ عِنْدِیْ اَنَا الْمَذْکُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دفع تنگ دستی اور وسعت رزق کے تین ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے

تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے مشاہدہ حق سبحانہ تعالیٰ کے بہت پڑھے

تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا لِیْ مُغِیْثًا اَنَا الْقَہَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر بہت زیادہ گناہگار ہو تو بہت پڑھے بخشے جاوے

اِذَا لِلّٰہِفَانَ نَادَانِیْ کَئِیْبًا اَقُلْ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دفع غم اور اندوہ کے ہر روز چار سو مرتبہ پڑھا کرے ٭

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِیْ نَظَرْتُ اِلَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے آمرزش گناہان ساتھ عجز اور زاری کے ہر روز بہت پڑھے

اِذَا عَبْدِیْ عَصَانِیْ لَمْ تَجِدْ سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے فرزند کے ہر روز جمعہ میں ہزار مرتبہ پڑھے حقتعالی اولاد عنایت کرے

فَاِنْ ہُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَیْہِ عَبْدِیْ اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے برآمد حاجات کے ہر روز جمعہ میں ہزار بار پڑھے

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا اَظْلِمُ عَبْدِیْ وَلَسْتُ بِجَوْرٍ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے برآمد حاجات اور زیادہ ہونے دولت کے ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے

وَمَنْ مِثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ فَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دوزخ سے امان پانیکے ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے

ہَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصِدْ سِوَائِیْ اَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے روشنائی دل اور دیدہ کے ہر روز نو سو بار پڑھا کرے

اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دفع دشمن کے ہر روز ہزار بار ورد اسکا رکھے

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ بِجَهْلٍ مِنْہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ مَنْ یُغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

شفقہ بجہلہ

واسطے پانے نجات حادثات اور حاجات کلی حضرت باریتعالی سے بہت پڑھے

اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا مِنَ الْہَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے عیب پوشی اپنا کے اور مخفی رہنے اپنے بھید کے بہت پڑھا کرے

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَیْبِ غَیْرِیْ اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے محبت میں زوجین یعنے مرد اور عورت میں دوستی رہنیکے واسطے ہر روز دو ہزار بار پڑھے

اَتَعْرِفُ مَنْ یَقُوْلُ لِشَیْءٍ غَیْرِیْ یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

واسطے دفع فقر اور فاقہ اور تنگ دستی کے بیست ہزار مرتبہ پڑھے ۞

فلا ینجیک یا عبدی سوائے | من النیران فاطلبنی تجدنی

۞ واسطے نجات پانے آتش دوزخ سے ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے

ولیس یملک الفردوس غیری | انا الرزاق فاطلبنی تجدنی

جو کوئی اس شعر کو ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے پاوے

ابل فی الخلق من یعطی جزیلاً | سوائی لیس فاطلبنی تجدنی

واسطے آمرزش گناہوں کے مداومت رکھے

اتعرف غافرا للذنب غیری | انا الغفار فاطلبنی تجدنی

واسطے دفع غم اور اندوہ کے اس شعر کو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھا کرے

ساغفر للعباد ذی لا ابالی | غداة الحشر فاطلبنی تجدنی

واسطے دفع خوف اور ترس بادشاہ اور امراء سے ہزار مرتبہ پڑھے

واکرم من یرید بلا حساب | انا الوہاب فاطلبنی تجدنی

واسطے طلب دنیا اور پانے عزت و توقیر کے ہر روز صبح میں اکتیس بار پڑھے

فعززنی ولم تر قط مثلی | ولست تراہ فاطلبنی تجدنی

واکرم من یتوب الی خوفا | لی الاکرام فاطلبنی تجدنی

واسطے افزونی مال اور کثرت دولت کے ہر صبح کو سو مرتبہ پڑھا کرے

لی الالاء والنعماء عندی | لی الخیرات فاطلبنی تجدنی

واسطے دریافت کرنے احوال شخص غائب کے ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے

لی الدنیا وما فیہا جمیعا | لی الملکوت فاطلبنی تجدنی

واسطے حصول غنا اور توانگری کے ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے

اتعرف من لہ اسم کاسمی | انا الرحمن فاطلبنی تجدنی

أَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي		أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
	واسطے دفع مرض باد کے ہر روز ایک ہزار پانسو مرتبہ پڑہے	
أَنَا مَلِكُ الْمُلُوكِ وَكُلُّ مَالِكٍ		لِيَ الْمِيرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
	کسیکو اپنے پر مہربان کرنیکو واسطے تیس مرتبہ پڑہے	
أَنَا فِي الدُّهُورِ وَقَبْلَ قَبْلٍ		وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا		وَفِي الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
	واسطے ہر ایک مرض وغیرہ کے ہر روز تین سو مرتبہ پڑہے	
أَنَا الْفَرْدُ الصَّمَدُ بَرٌّ فَوْقَ عَرْشِي		بِلَا التَّكْيِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا		لَهُ الْبُشْرَى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ		أُشَفِّعُ غَيْرَهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اسناد و خواص دعای قدح منقول ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ جو کوئی اس دعای مقدس قدح کو بعد فرائض اور سنت وغیرہ کے پڑہے حق سبحانہ تعالی اوسے جمیع آفات ارضی اور سماوی اور مرگ مفاجات وغیرہ سے امین رکھے اور جو کوئی اس دعای شریف کو پڑہے اور لکھکے ساتھ اپنے رکھے ہر ایک مرض اور ہر ایک رنج سے محفوظ رہے اور حامل اس دعای مبارک کا دیوون اوپریون اور کفارون اور ساحرون اور حاسدون اور مکارون اور غمازون اور دشمنون وغیرہ کی شرون اور برائیون سے دور رہے اور حق سبحانہ تعالی اوسکے ہر ایک حاجت اور مطلب کو برلاوے اور جملہ شدتون سے اور بلاہای گوناگون سے امین رکھے اور دنیا مین بیچ خلائق کے عزیز و محترم رہے اور عقبی مین صاحب بہشت عنبر سرشت اور حور و قصور ہووے اور حق سبحانہ تعالی آگ دوزخ کی اوسپر حرام گردانے

اگر اس دعای شریف کو لکھہ کر بیچ کفن مردہ کے رکھیں اوس مردیکو عذاب قبر سے
آزادی ملے رنج وتشار گور نہ دیکھے خلاصہ اس دعای جلیل کی اسناد نہایت
طولانی ہی زیادہ گنجایش تحریر نہیں ہی اس سے بیشتر محل تقریر نہیں ہے اختصار
پر عمل ہی منظور ما قل و دل ہی ۞ وہ دعای مقدس یہہ ہے ۞

بسم الله الرحمن الرحيم وبِاسمِهِ المُبتَدِئ رَبِّ الآخرة والأولى لا غاية له
ولا منتهى رب الأرض والسموات العلى الرحمن على العرش استوى له ما في السموات
وما في الأرض وما بينهما وما تحت الثرى الله عظيم الآلاء دائم النعماء قاهر الأعداء
عاطف برزقه معروف بلطفه عادل في حكمه عالم في ملكه الرحمن الرحيم رحيم الرحماء
عالم العلماء صاحب الأنبياء غفور الغفراء قادر على ما يشاء سبحان الله
الملك الواحد الحميد ذي العرش المجيد فعال لما يريد رب الأرباب ومسبب الأسباب
وسابق الأسباق ورازق الأرزاق وخالق الأخلاق قادر على ما يشاء ومقدر
المقدور قاهر القاهرين وعادل يوم النشور إله الآلهة يوم الواقعة رحيم غفور
حليم شكور الحمد لله الرب العظيم والحمد لله الملك الرحيم الأول القديم خالق
العرش والسموات والأرضين وهو السميع العليم قابل التوبة شكور حكيم
العزيز الرحيم الأول الآخر الظاهر الباطن الدائم القائم رازق الوحوش
والبهائم صاحب العطايا ومانع البلايا يشفي السقيم ويغفر للخاطئين ويعفو عن
المؤمنين ويحب الصالحين ويتوب النادمين ويستر على المذنبين ويتوب من الخاطئين
سبحانك لا إله إلا أنت الكريم المعبود في كل مكان تغفر الخطايا وتستر العيوب
شكور حليم عالم بالحدود ومنبت الزروع والأشجار فالق الحبوب صاحب
الجبروت غني عن الخلق قاسم الأرزاق علام الغيوب أنت الذي ليس
كمثلك شيء وأنت على كل شيء شهيد أنت الذي تعفو عن المعاصي بنعمه

اَنْ تُفَرِّقَ فِی الذُّنُوْبِ اَنْتَ الَّذِیْ کُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ وَیَنْصَرِفُ اِلَیْکَ بِالْمَنْسُوْبِ
اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ کَمَا قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاَنْتَ لَوْ عَدْتَ صَمَدُ وَفِّقْ نَجِّنِیْ
مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَالْکُرُوْبِ اَنْتَ غِیَاثُ کُلِّ مَکْرُوْبٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَتِیْ وَاَنْتَ بِقُوَّتِکَ لَیْسَ یَکُنْ ذُنُوْبٌ مِنْ آفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
وَهَوْلِ یَوْمِ اللَّحُوْدِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ سَیِّدِیْ عَلٰی رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ فِیْ یَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا وَالِدَ لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا صَاحِبَةَ لَهٗ وَلَا وَلَدَ لَهٗ وَلَا
حَدَّ لَهٗ وَلَا حُدُوْدَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ لَهٗ وَلَا کُفْوَ لَهٗ وَلَا وَزِیْرَ لَهٗ وَلَا شَرِیْکَ لَهٗ فِیْ مُلْکِهٖ سُبْحَانَکَ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْکَ
وَاَنْ تُکْرِمَنِیْ بِمَغْفِرَةِ خَطِیْئَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا غُفْرَانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُلْطَانُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ
بَاطِلٌ غَیْرَ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ الْقَدِیْمِ الْمَعْبُوْدِ وَآمَنْتُ بِکَ وَاسْتَغَثْتُ بِجَنَابِکَ بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَغِثْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مناجات امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ

یہہ مناجات شخص عاصی اکثر پڑھا کرے کہ نہایت مفید اور سود مند ہے مگر کچھہ اپنے قول اور فعل کا بھی لحاظ رکھے معنی مناجات کے بھی سمجھے نہ اسطرح ہو کہ زبان سے جو حرف نکلتا ہے اوس سے دل غافل ہو وہ مناجات شریف یہہ ہے ❁ الٰہی از کردن و گفتن و دیدن و شنیدن و اندیشیدن آن گناہ کہ ایمان رفت اگر آن گناہ دانستگی کردم یا بناد انستگی کردم و دیدم و گفتم و شنیدم و اندیشیدم و یا بدگمان بردہ باشم از آن گناہ توبہ کردم باز آمدم و عہد اسلام از سر تازہ میکنم بقول لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنِّیْ کُفْرًا بِالْفِعْلِ وَالْقَوْلِ وَالْاِعْتِقَادِ وَاَتُوْبُ عَنْهُ وَاَتُوْبُ

لا اله الا الله محمد الرسول الله اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشریک
له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله سبحان الله والحمد لله و لا اله الا الله
و الله اکبر و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم و لا اله الا الله و الله اکبر و
و لا قوة برحمتک یا ارحم الراحمین **دعای کشایش رزق** اس دعای
شریف کو نماز صبح کے بعد ستتر مرتبه پڑہے حق سبحانه تعالی اوسکے رزق اور روزی
مین وسعت اور کشایش بخشے دعا یہه ہے ۞ بسم الله الرحمن الرحیم
اللهم صل علی محمد و ال محمد یا الله یا الله یا الله یا رباه یا رباه یا رباه ۞
یا ذا الجلال و الاکرام یا ارحم الراحمین یا حی یا قیوم اسئلک باسمک العظیم
الاعظم ان ترزقنی رزقا واسعا حلالا طیبا بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین
او فوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد برحمتک یا ارحم الراحمین
دعای طلب رزق و وسعت روزی اس دعای مبارک کو بھی بعد فرض
کے ستتر مرتبه پڑہے حق سبحانه تعالی اوسکے روزی مین کشایش بخشے دعا
یہه ہے بسم الله الرحمن الرحیم اللهم یا مسبب من لا سبب له یا مسبب
کل ذی سبب یا مسبب الاسباب من غیر سبب سبب لی سببا لن
استطیع له طلبا صل علی محمد و آل محمد و اغننی بحلالک عن حرامک و بطاعتک
عن معصیتک و بفضلک عمن سواک یا حی یا قیوم **ایضا واسطے کشایش**
رزق کے اول ماه بروز پنجشنبه یعنی نوچندی جمعرات کو اس دعا کو ہزار بار
پڑہے اور اسکے بعد ایک ہفته تک جسقدر ہو سکے پڑہے که بفضل اور کرم الہی سے
روزی اوسکی کہلجاویگی اور اوس جگہه سے که جسکا اوسکا گمان نہو اوسے روزی
پہنچیگی دعا یہه ہے ۞ بسم الله الرحمن الرحیم اصبحت فی جوارک یا کریم
یا رحیم **دعای ادای دین** واسطے ادا ہونے قرض کے اس دعای شریف

کو گیارہ مرتبہ ہر ایک نماز کے بعد پڑھے حق سبحانہ تعالی قرض کے بوجھ سے اوسکو
سبکدوشی عطا فرماوی غم وین سے چھوڑاے وہ دعا یہہ ہے ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ **واسطے خلاصی
پانے محبوس کے قید سے** رہائی پانے کیواسطے یہہ دعای شریف نہایت
موثر و مجرب ہے اور یہہ دعا حضرت خاتون جنت قرۃ عین نبوت شمع شبستان
ولایت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا سے منقول ہے روایت ہے کہ ایک شخص
بیچ شہر شام کے محبوس تھا بہت مدت تک اوس قیدخانہ مین مقید رہا اور کوئی اوس
کے حال سے پرسان نہوا آخر ایک شب بیچ خواب کے حضرت خاتون جنت کو دیکھا کہ محفہ
نور پر بیٹھے ہوئے نقاب عصمت حجاب چہرۂ مقدس سے کئے ہوئے فرماے کہ ای شخص
اس دعا کو پڑھ وہ شخص اس دعای مبارک کی مداومت کے باعث بہت قلیل مدت مین
اوس قید سے خلاص ہوا وہ دعای شریف یہہ ہے ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ
نَبَّاهُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاهُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ یَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِیَ النُّفُوْسِ
بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاٰتِنَا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِنْ عِنْدِکَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی
اَصْحَابِهِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **دعای دفع بیماری** روایت
ہے کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ شخص بیمار اپنے سر کو بیچ
گریبان اپنی کے ڈالکے پہلے اذان و اقامت کہے بعد سورۂ الحمد اور قل اعوذ برب
الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور قل ہو اللہ احد پڑھے بعد اس دعای شریف

کو پڑھے کہ حکیم علی الاطلاق جل حکمتہ بہت جلد شفا عطا فرمائیگا وہ دعا یہہ ہے

اُعِیذُ نَفْسِی بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَجَمَالِ اللّٰهِ وَبِجَمِیعِ اللّٰهِ وَبِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِعِتْرَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَیْهِمْ وَبِوُلَاتِ اَمْرِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِی بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِی بِدَوَائِكَ وَعَافِنِی مِنْ بَلَائِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمت

بعون اللہ تعالیٰ حصہ چہارم تیسری جلد تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کا اتمام کو پہنچا بتاریخ ۱۶ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ ہجریہ مقدس نبویہ صلوۃ اللہ و بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع فیض مطالع کے عرض یہہ ہے کہ چونکہ کمترین مولف نے حقوق تالیف و تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کا جناب خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب بلبندری کو ہبہ کیا اور بخشدیا اسواسطے التماس یہہ ہے کہ کوئی صاحب اسکے چھاپنے کا یا چھپوانیکا قصد اپنے مطبع میں بدون اجازت و استرضاء جناب حاجی قاضی صاحب موصوف کے نفرماوین جسقدر نسخے مطلوب ہوں وہ کاتب جناب حاجی قاضی صاحب ممدوح کے طلب فرماوین بے تامل ملکاوین اہل پیشہ و تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہے اشاعت پر نظر کی ہے احیاناً اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو بڑا فتور ہوگا ملال کے سوا نقصان ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا ٭

بر رسولان بلاغ باشد بس

العبد

اقل سادات مولف نیاز مند خداداد علی عفی عنہ

فہرست حصہ چہارم جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کی طلسم ششم

تتمۂ فہرست تحفۃ العاملین معروف بطلسمات نادرہ کے جلد تیسری کے چوتھے حصہ کی

تتمہ تمام

اعلان

صاحبان خرد آگاہ وروشن ضمیران عالی دستگاہ وشایقین عالی تمکین پاظرین کتاب تحفۃ العاملین پر واضح ولایح ہو کہ اب تیسری جلد تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادرہ کا چوتھا حصہ بحمد اللہ اتمام کو پہنچا اب پانچوان حصہ کی بفضل حق باری ہے اوسی کے چہاپنے کی تیاری ہے جسمین تعویذات ونقشیات وغیرہ لکہنے کے قواعد وغیرہ تحریر ہونگے اور فاقات تعویذات تسطیر ہونگے شایقین اور عامل کتاب پر لازم وستلزم ہے کہ اس کتاب کو اول سے آخر تک خریدکے اور بعد مطالعہ اوسکی حقیقت اور تنبیہات سے واقف ہو کر ہر ایک عمل کو کام مین لاوینگے انشاء اللہ تعالی سب صحیح اور مشہور پاوینگے ہمنے اسکو حصو نپر اسلیے مقرر کیا تاکہ ہر ایک طالب مفلس بفرصت ایک ایک حصہ خریدکے کتاب کو کامل بنا دیوے دلی مطلب کو پہنچ جاوے

تحفۃ العاطبین معروف بہ

طلسمات نادرہ کے جلد تیسری کا حصہ پانچوان

اسمین چار جلدین ہین جلد پہلی بیچ فالنامون وغیرہ کے جلد دوسری بیچ علم نجوم بطریق اختصار
جلد تیسری بیچ ادعیات و تعویذات و طلسمات وغیرہ کے جلد چوتھی بیچ حکمت بطریق اختصار

اشتہار واجب الاظہار

انہدنون یہہ بے بضاعت محض عدیم الاستعداد اقل سادات خداداد بنظر اشاعت علم تعویذات کیونکہ یہہ علم
شریف جلباب خفا مین مخفی تھا اور جس کسی کے نزدیک تھا تو وہ مثل جان عزیز جانکر کیمیا کیطرح چھپا کر رکھتا تھا اسے
باعث خلقت اسکے فیض سے محروم رہا کرتی تھی اور کیونکہ بہت سے مریض خلایق جوکہ دیو و گان اور جن آسیب
اور خبیث اور بہوتون اور شیاطینون کے سایون سے متأثر ہوکے اسیطرح لب گور اپنا بستر بچھاتی تھی اور کوئی
حقیقت حال کو اونکے دریافت نہین کرسکتا تھا الا شاذ و نادر لہذا احقر مؤلف نے بنظر اشاعت اسی علم تعویذات
اور فنون طلسمات اور عملی بالخصوص اسماء علمیہ کے وقفی کا رو اپنے استادون کی اجرت کو کہ جنہون نے لوگون کو چند اس
نفعی اور واسطے مستفید ہونے خلایق کے اس کتاب کو تالیف کرکے چار جلد کو بہ ترتیب مرتب و مربوط کیا اور بعد تالیف
اوسکے چھپانے کیواسطے بخدمت مبارک منبع فیض عمیم خیر الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب ابن اشرف الحاج جناب قاضی نور
محمد صاحب پلیمنڈری کے التماس کی جناب ممدوح نے اس عاجز کی التماس قبول فرماکے اوسکے چھاپنے کا حکم دیا اور
اس کتاب کا حق تالیف بھی مؤلف نے جناب خیر الحاج قاضی صاحب موصوف کو ہبہ کر دیا ہے لہذا اس اشتہار
سے بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع بغرض مطالعہ کے عرض ہے کہ بغیر حاصل کرنے اذن اور استغفا
جناب خیر الحاج قاضی صاحب ممدوح کے اس کتاب کے چھاپنے کا قصد ہرگز نکرین عرض مؤلف پر نظر رکھین اگر بعد اطلاع
اشتہار ہذا جناب ممدوح الصدر کے چھپوایئنگے تو بلاشک بموجب قانون نقصان اوٹھاینگے خبر شرط تھی ہو گئی ہے بر سبیل ابلاغ
مطبع حیدری بالنگو واقعہ معمورۂ بمبئی میں حلیۂ طبع سے مزین اور مشتہر ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

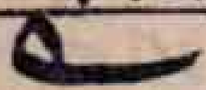
الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین
خاتم النبیین محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد یہہ اقل خلیقہ لاشیٔ فی الحقیقۃ
عاصی پر معاصی کثیر الجرم سراپا تقصیر حقیر فقیر بے بضاعت محض و لا استعداد
امیدوار فیوض ازلی کمترین بندہ خداوند خفی و جلی اقل سادات میر تفضل علی
معروف بہ خداداد بن مرحوم مغفور مبرور غریق بحر رحمت خدائی میر محمد حسین
طباطبائی سادات حسنی الحسینی طاب ثراہ و جعل الجنۃ ماواہ و مثواہ
بخدمت فیض درجت سراسر سعادت ارباب فہم و فراست اصحاب عقل و
کیاست عاملان کامل فن و کاملان فطانت مخزن خردمندان عالیجاہ ہنر پروران
فضیلت دستگاہ و شائقین ذی تمکین ناظرین نازک بین عرض رسان ہے کہ اس
خاکسار ہیچمدار نے اس علم شریف کے اشاعت اور اوسکا فیض عام ہونے
اور اس علم مبارک کے استادون اور واقف کارون عاملان معاملت فن اور
ماہران فضائل معدن کی شہرت اور اونکی جلالت شان کے اظہار کی نظر سے
اس کتاب شریف تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کو تالیف کرکے اور چہاپکے

شہرت دی ہے ورنہ قبل ازین یہہ علم شریف کیمیا صنعت نہایت ہی کم دستیاب ہوتا
تھا جسقدر یہہ کمیاب تھا اوسیقدر مفقود الاثر بھی تھا پس شیٔ کمیاب کا فیض معلوم
وہ بھی نایاب و نادر ہی ہوگا پس فیض نادر کا معدوم کے برابر ہے وجود و عدم ایکسان
ہر چند بزرگون نے بنا بر مصلحت مخفی رکہا مگر نہ اسدرجہ کہ بالکل معدوم ہوجاے طالب راغب
محروم رہجاے مخفی اور پوشیدہ ہونیکے باعث بمرور دہور اور بطول زمان داوان
سے بالکل مفقود اور ناپدید ہوجاوے شاید بعضونکا یہہ ارادہ ہو کہ جسطرح مشایخ سابق
اور اوان سلف مین بدولت بزرگان و ائمہ دین ہادیان راہ صدق و یقین پیشوایان
دین مبین خداوندان رای متین کے یہہ علم شریف کتم عدم سے عرصہ رشہود اور
وجود مین آیا ہے عالم غیب سے عالم شہادت مین وجود پاکے موجود ہوا ہے پہر
اوسیطرح اس حال کے پاکر زمانہ آخری مین جسطرح وجود پایا ہے اوسیطرح معدوم
ہوجاے عالم شہادت سے پہر عالم غیب مین چلا جاے موجود معدوم ہو اس زمانے
کے بزرگون کی شومی سے بالکل نہ ہے ایسا نا معلوم ہو کیونکہ جسنے وجود پایا موجود
ہوا پہر بعد طی زمان مقرری کے وہ موجود معدوم ہوجاتا ہے ہر ایک شیٔ فنا پذیر
ہے جز ذات حضرت ذوالجلال والاکرام پس اونکونکا یہی ارادہ ہوگا کہ یہہ موجود
بھی مفقود ہوجاے اسقدر اسکو مخفی رکہنا مدل اس امر پر ہے اور اگر اونکا ارادہ
یہہ ہو کہ یہہ علم لایق سیکہنے ہر کسیکے نہین ہے کیونکہ علم انبیاء و اولیا و صلحا و اتقیا
ہے ہر کسیکو نہین سیکہاتا ہے مسلم مگر لازم ہوتا ہے کہ حضرت حق سبحانہ تعالی اپنا فیض
عام نہین کیا ہے مخصوص بنایا ہے بخل و امساک لازم ذات مقدس آپکے کا گردانا ہے تعالی
شانہ علوا کبیرا کبیرا کیونکہ امر کیا پیغمبرون کو واسطے اخفای اس علم شریف کے ذات
مقدس اوسکی اس تہمت سے مبرا و منزہ ہے اور یا کہ پیغمبرون اور اولیاؤن نے امر یا چہپایا
ہی کسی مطلب دقیق یا مصلحت مضمر کے روسے اسمین بھی حرف ہے کہ وضع شی مضر بھی

ضرر بخش خلایق ہی نیک نہین کس باعث ضرر خلق پر راضی ہوئے ظالم ٹھہرے
نعوذ باللہ من ہذہ الاعتقاد اسلیے اس شیی مضر کو چھپاتے ہونگے اور خود کام
فرماتے ہونگے ؎ شیخنا بہر عوام ساختہ دانہ و دام ؎ دانہ اش سبحہ خام
دام تحت الحنک ؎ پس یہہ بھی ایک امر قبیح اور فعل شنیع ہی یا کہ اس سبب
سے اس علم شریف کو پوشیدہ رکہتے ہونگے کہ اوسمین کسیطرحکا فائدہ اور اثر
نہین پاتے ہونگے بالکل بے اثر اور جہوٹہا دروغ بیفروغ جانتے ہونگے یا کہ
اس علم کو دام فریب خیالکر اپنے جر و منفعت کے لیئے وضع کرکے خلقت کو بہوندکہانیکا
بہت عمدہ وسیلہ سمجہتے ہونگے چھپانیکا شاید یہی سبب ہی نہین تو کیا باعث
ہی جو سچا علم کہ سالہای دراز سے منتقل ہوکے امروز تک پہنچا ہی اسقدر ناپدید
رہے اور اوسمین کچہہ ترقی نہو اور بلکہ اوس کا خاص فائدہ بھی مفقود ہو جاے کمال
تعجب کا مقام ہی کوئی معقول سبب اس کا معلوم ہوتا نہین پس یہہ طریقہ اس
حقیر سراپا تقصیر کو نہایت ناپسند اور محمود نظر نہین آیا لہذا اشاعت اوسکی ملحوظ
خاطر ہوئی منظور نظر ہوئی کیونکہ یہہ علم علم انبیا ہی اسمین سر اسرار الہی بہرا
ہی جو کہے اسے جہوٹہا وہ خود جہوٹہا ہی بغیر ادا کرنے شرایطکے اوسکے اور تصفیہ
اور تزکیہ نفس اور ریاضت کامل سے عمل کرنا اسپر ناروا ہی پہلے اپنے نفس کو
کدورات دنیاوی اور حرص اور ہوا و ہوس اور شہوت اور بغض و حسد اور
کینہ و شرارت وغیرہ افعال قبیحہ و اعمال شنیعہ سے محترز ہوکے بالکل ترک
کرکے صفائی بخشے پہر اس علم شریف کے عجایب تاثیرات کو مشاہدہ کرے
یہہ علم فلاسفہ نہین جو طبیعت پر بہائمیت اور سباعیت کو غالب کرے شہوت
پرست بنادے یہہ علم علم مکاشفہ و مشاہدہ الہی ہی جو طبیعت کو مغلوبیت ہوا
اور ہوس اور شہوت سے نکال کے اون پر غالب کرتا ہی زنگ کدورت

کو آئینہ دل سے ساتھہ صیقل ریاضت اور عبودیت کے صاف اور پاک کرتا ہے
کہ جسمین شاہد مقصود اپنا نورانی چہرہ دکہاتا ہے یہہ کتاب تو فقط ایک شاخ اوس
علم بسیط اور وسیع سے عملیات کی ہے اگرچہ تہوڑے جزئی فنی ایسے اعمال بہی لکہے گئے ہین
جو راجع طرف کلیات کے ہین یہہ کچہہ مبسوط نہین ہے انکار اس علم سے جاہل کریگا
نہ عاقل کیونکہ وہ بغیر تحصیل اور بدون پانے تربیت کسی اوستاد کامل سے اور
سوای نفس کشی کے خودسری سے جو کچہہ منہہ سے نکلا کہہ بیٹھا پختہ ازمایش
کرکے نہ دیکہا تا معلوم ہو کہ سچ ہے یا جہوٹھہ اوسوقت سب حقیقت ظاہر ہو جاتی
حضرت اگر کسی ایک علم مین خواہ حکمت اور فلاسفہ وغیرہ ہو کامل ہون تو کیا ہوا
نفس فرماکے کچہہ کامل نہوئے جو جی مین آیا کہہ بیٹھے اسطرح کے کہنے پر کوئی عاقل
شخص اعتماد اور اعتقاد اور اعتبار نہین کریگا خاصہ اس علم کا ہے جو کوئی حاجت
مند اس علم کے عامل کامل سے رجوع ہوا فوراً اپنے دلی مقصود کو پایا محروم نہوا
بہت ہی کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی مطلب مین وقفہ ہوتا ہے خلاصہ فیض اسماء
جلیل الہی کا حد و انتہا نہین ہے اوسکا کسی طرح احصا نہین ہے ہمکو انکار اون
شخصون سے جو خاص ذات مقدس الہی کے منکر ہین کب پرواہ ہے اور اون سے
امید اقرار بہی نہین رکہتے ہین حکمای ربانی اور حکمای یونانی مین بہت تفاوت ہے
کیونکہ حکمای ربانی طبیب نفوس ہین اور حکمای یونانی طبیب جسم بدیہی ہے کہ جوہر اور
عرض مین کسقدر تفاوت ہے اور مربی نفس کو ساتھہ مربی جسم کے کیا مناسبت
ملخص کلام بعض لوگ ہمارے اس تقریر اور تحریر پر یہہ خیال نکرین کہ جسم کو اس
علم کے تحصیل مین اسقدر کاہیدہ اور لاغر اور حقیر بنا وے کہ جسکے ضعف کے باعث
عقل مین خلل پیدا ہو جاوے بلکہ مراد یہہ ہے کہ جسم کی پرورش اولی اور لازم
اور اسے اولی درجہ جانے اور نور ریاضت سے اپنی نفس کو اسقدر نورانی اور

صاحب طاقت و قدرت بناوے کہ جسکی طاقتمند اور قوت وار قدرت کے نور
سے جسم بھی روشن ہوجاے نورانی بن جاے لطافت نفس پیدا کرے نفیس اور
شریف ہوجاے اسقدر صاف اور پاک ہو ایسی صفائی پاوے ہرچند کہ استادان
اور واضعان اس علم شریف نے ترک خواب اور خوراک مقرر کرکے اسے پہلا
وسیلہ یافت مطلوب کا ٹہرائے ہین ولیکن نہ اسدرجہ تک کہ ایکبارگی خواب اور خوراک
کہ اصل سرچشمہ زندگی اور مادہ حیات ہین ترک کرے بلکہ بتدریج فرماتے ہین جسطرح
افیونی کہ چاہتا ہے افیون کو بالکل ترک کرے پس مقدار قلیل ہر روز وزن معتاد
سے گہٹاتے جاتا ہے تا آخر افیون اوس سے بالکل ترک ہوجاتی ہے اگرچہ
بعض مرتاض اسدرجہ تک خوراک اور خواب کو ترک کرنا ضرور نہین جانتے ہین
بلکہ اونکا قول یہہ ہے کہ کسیقدر خواب اور خوراک کو گہٹاوے نہ کہ بالکل ترک کرے
تاکہ نفس طاقتمند ہوتے مضرات جسم کو دفع کرے اور مقصود بھی حاصل ہو اور
مقصود کے حاصل ہونیسے عامل کامل ہو اس باب مین جناب مولوی [illegible] اپنے
اپنی مثنوی معنوی مین فرماتے ہین کہ



کیمیا و لیمیا و سیمیا — این نباشد جز بذات اولیا

پس ایسے علم شریف اور بزرگوار کو پوشیدہ رکہنے سے کس طرح ترقی پذیر
ہوگا اور مخفی رہنے سے کون اوس کا شایق اور طالب ہوگا کونسی صورت ہے
کوئی اوسکا راغب ہوگا اللہ جلشانہ نے اپنا فیض براہ جوادی عام فرمایا ہے
تاکہ مومن اور کافر اوس سے مستفیض اور کامیاب ہون اسدرجہ تک کہ اپنے دشمن
دون یعنے شیطان لعین کو بھی اوسکے مقصد دلی کو پہنچایا براہ جوادی محروم نفرمایا
روز قیامت تک اوسے سلطنت دنیوی عطا کی اس مدت دراز تک مہلت دی
کہ جس باب مین خود کلام الہی شاہد عادل اور ناطق ہے اور یہہ اشعار اس [illegible]

مؤلف کتاب ہذا کے اس مضمون کے مطابق اور موافق ہین — لمؤلفہ

عدو نوازی ہی ظاہر تری ای رحمان تو — دیا جو اپنی خدائی سے بہرہ شیطان کو
وگرنہ روز قیامت تلک نہین ہوتی — یہہ سلطنت کبھی حاصل رجیم سبحان کو

اور ذات مقدس انبیا اور اولیا وغیرہ رشک اور حسد اور انواع رذائل سے
بری ہی جو چیز خواہ منافعات سے ہو خواہ بظاہر مضرات سے جسکو وضع فرماتے
ہونگے اوسے مخفی رکھنا ہرگز اونکے مقبول خاطر نہوگا خواہ نیک ہو خواہ بد اوسے
کچھہ سمجھہ کے اختراع فرماتے ہونگے کچھہ جاہلانہ فعل عمل مین نہین لاتے ہونگے
اونکے اولی عمل مین کئی فائدے ہین بظاہر کئی سخت عملون کو دیکھہ کے حواس
باختہ اور ہوش فاختہ ہونا یہہ جاہلونکا شیوہ ہی نہ عالمونکا وہ ہر ایک عمل
بجای خود قرین مصلحت اور عین صواب ہی ہر اعمال کا نتیجہ اپنی حکمت کاملہ سے
تزکیہ نفس اور صفائی باطن کیا ہی ہر ایک طریق سے تربیت نفس فرماتے ہین کیونکہ
حقیقت در مربی نفس کہلاتے ہین ہر ایک صورت زشت و زیبا اور مذاق تلخ و شیرین سے
اوسیکو پرورش فرماتے ہین پس ایسے نہایت دقیق اسرارون کے فیض سے
خلقت کو محروم رکھنا اسکے کیا معنی ہین سوای رشک اور حسد کے لازم ہی کہ اونکی
حقیقت ظاہر اور روشن ہونے اور اس کا صدق و کذب راست اور دروغ
یعنی سچائی اور جھوٹھائی باہر اور مبرہن ہونے کیواسطے اس علم شریف کو مشتہر
اور شایع کیا جاوے تاکہ اسکی واقعی حقیقت روشن و آشکار ہو جاوے کسی کو شک
و شبہ نرہے شائبہ ریا سے بری ہووے اور بعض فریب کارو مکارون کا مکر
اور فریب ظاہر ہو جاوے اور سچے عاملون جو کہ صاحب کشف و کرامات اور
تزکیہ نفس اور صفائی باطن سے بہرہ ور ہین اونکے کمال کی قدر دانی اور اونکی
عزت افزائی خلقت بواجبی کرے اور اونکے جلالت شان کے قائل اور مقر

خلائق ہو اتفی ہے اور دوسرے طالب امیدوار اور راغب طلبکار بھی اپنے
دلی مقصود کو پاویں محروم نہ جاویں البتہ اس طریق سے صورت ترقی یہہ علم
شریف جلوۂ ظہور بخشے گی جسے نہین آتا ہے وہ شخص اوستاد پیدا کرکے اسے
ہو اچھی سیکھیگا اور اپنے مطلب سے فائز ہوگا اور خود اس علم کا جوہر بھی کہل
جائیگا ترقی کمال پائیگا جسقدر اسے چھپاتے ہین اوسیقدر مفقود اور معدوم ہوتے
جاتا ہے درجۂ صدق سے نزول کرکے پایۂ کذب کو پہنچتا ہے اگر یہہ سچا علم
ہے تو چھپانیکا سبب کیا اگر کوئی اسکے صداقت کا منکر ہو تو یہہ گو اور یہہ میدان
کہہ بسم اللہ چل آ آزما حکم سے نہ ٹل کہنے پر چل اگر کچھہ حقیقت نہ نظر آوے
تو سچا ہین جہوٹہا حکم تیرا ہے جو فرمائے بجا لاؤن نہین تو تابع امر میرا ہین خوچان ہون
وہ کرون حکمای ربانی اسقدر نادان نہین ہین کہ کوئی شیئی بے سبب وضع
فرماوین لغو کیطرف متوجہ ہوکے اپنی اوقات شریف ناحق ضایع فرماوین *
البتہ اس زمانے مین تو بلا شک وشبہ اس علم شریف کو بعض جاہلان خوشناس
بنکاران خدعت اساس نے دام ودانۂ فریب خلائق بنایا ہے کاہلی اور بے
کاری اور حرامخواری اور حرامکاری کے باعث اس شیوے کو اختیار کرکے اس
علم مقدس کو عیب بدنامیکا نہایت قبیح اور زشت نما دہبہ لگایا ہے کیونکہ وے
حرامخوار ناہنجاروں کو اپنی بدطینتی اور زشت نیت کے سبب سے خلقت کو فریب
دیکر وجہ معاش پیدا کرنیکا عمدہ ذریعہ ملا ہے کاہلی اور بیکاری نے اس رستے
کو دکہلایا ہے ازان قبیحتر یہہ ہے کہ بعض قحبگان خانگی کی بل کی چل نے اون کو
پردۂ عصمت سے باہر نکال کے اون حرامیوں سے بذریعۂ اس علم مقدس کے رشتہ
مواصلت جوڑا شیشۂ ننگ وناموس کو سنگ رسوائی پر پہوڑا پس ایسے حرام
کار حرامخوار کی حقیقت کیا پوچھا چاہئے کہ میخ ایک وجب نے شیخ الواصلین بنایا اور اوسے

غار دہن فراخ ہے اچھے ڈہنگ سے لنگ گہسوڑ کو پسند کرے آپکے کسب کمال
کا عالم مین شہرہ مچایا پورا مرشد پایا مردے سے آپکی حسن معاملت کی کمال درجہ تعریف
و توصیف کی وہ دشمن عقل ہاتہہ جوڑے ہوئے خدمت مین حاضر آیا کچہہ نذرانہ ہمراہ
لے آیا دست بستہ عرض کیا پیر و مرشد آپکے ہنر اور کمال اور حسن خدمت کا
قائل ہون کہ ایسے معلولہ کی علت قبیح کو غنیلم ہنر سے اس قلیل عرصے مین تسکین وغیرہ
فرمائے بندہ کو شرمندۂ احسان بنائے یہہ عاجز کو ایسے سخت مجھیلے سے چہوڑا کے
کمال درجہ مہربانی کی اب وہ آپ کے کمالات کی بجان و دل مرید ہوا چاہتی ہے
اپنا پیر بنائی ہے اسدرجہ تک آپکی معتقد ہے دنیا مین اور عقبی مین آپکا دامن
ہے اور اوس کا دست ارادت پس ارادت دفع خارش کا پیالہ پی کے مرید ہے
پہر تو کیا پوچہنا چاہئے کہلے دروازے کچہرے اوڑنے لگے نہ شرع شریف کا لحاظ
اور نہ قہر خدا کا خوف خلاصہ اس اس طرحکے فاسقان فضیحت شعار نے اس علم
مقدس اور مطہر کو بدنام اور ضایع اور بے اثر بنا رکہا ہے لہذا عامل اس شریف
علم کے تئین لازم ہے کہ اس اس طرحکے فضایحون سے بچے اور اکل حلال اور
صدق مقال اور رنج کش چلہ نشین حق شناس مؤمن صادق الاعتقاد خوش
نیت رہے اور باقی شرائطین جو اس کتاب مین تحریر ہین اونکا بہت لحاظ رکہے
اور یہہ ایک امر بہت ضروری جانے یعنے بغیر اوستاد کامل کے حکم کے کسی
ایک عمل خوفناک کو جسمین نقصان کا گمان ہو ہرگز کام مین نلاوے نہین تو خود جانے
اگر کہا اس خیر خواہ کا نمانے اپنا کیا آپ پائیگا بندیکا کچہہ نہین جائیگا احقر کو
جسقدر تادیب اور تنبیہہ کرنا ضرور تھا اوسقدر کیا کسی طرحکی کوتاہی اوسمین نہین
کیا اب انکو اختیار ہے آگے طلسم ہشتم کے لکہنے کی باری ہے اوسکی
تیاری ہے کرتب قدرت اظہار کرنا ضرور ہے تاثیر کلام الہی دکہانا منظور

ہے عجائب نقشے عزائب تعویذین نادر طلسمین شگرف عملین تحریر ہوتے ہین

طلسم ساتوان بیچ تعویذات و نقشیات او فارقات طلسمات وغیرہ

کے جنمین اوپر ایک ترکیب اور ایک افاضة کے **ترکیب**

مشتمل اوپر چند ہدایتون کے **ہدایت** مفید

طلسم ساتوان علم لیمیا مین

جان و آگاہ ہو کہ علم تعویذات اور نقشیات طلسمات وغیرہ یہہ نہیں ہے کہ کوئی حاجتمند
کسی ایک مطلب کا نقش تجہہ سے طلب کرے اور تو کتاب مین دیکہہ کے اوس
مطلب کا نقش ڈہونڈ کے نکال کے لکہہ دیوے بلکہ اس علم سے یہہ مراد ہے
کہ جسوقت کوئی حاجتمند کسی ایک مطلب کا تعویذ چاہے تو اوس حاجتمند کے نام کے
اعداد جمع کرے اوسمین سے کوئی ایک نام اسماء اللہ سے استخراج کرے
اور اوس نام کو بیچ مثلث یا رباعی وغیرہ کے بہرنے چاہے تو لازم ہے کہ اوس
کے مکسورات اور روشات اور موکلات اور ساعات اور نظرات اور بخورات
وغیرہ شرائطون سے بخوبی آگاہ ہووے اور نیا تعویذ و نقش اوس شخص حاجتمند
کے نام کا بنا کے دیوے اوسوقت وہ شخص عامل کہلایا جاتا ہے اور اس طریقے
کو علم طلسمات اور نقشیات جو کہ لیمیا کے نام سے مشہور ہے کہتے ہین نہ کہ
کتاب مین سے ایک نقشہ لکہا ہوا نکال کے عمل مین لاوے اور آپ کو عامل
جانے ایسا شخص عامل تو نہیں ہے و لیکن مقرر کوئی بہت بڑا جاہل ہے
جو شکلین اور تعویذین کہ بیچ کتاب کے لکہے ہوئے ہین وہ مجربات عاملان
قدیم ہین ایسا شخص کو اوس سے کیا نسبت معلوم ہوا کہ بغیر تربیت اُستاد
مشفق اور تحصیل کرنے اس علم کے کوئی شخص عامل نہیں ہوسکتا ہے اگر
چہ اس کتاب شریف مین بہت کچہ لکہا ہوا ہے و لیکن کیا فائدہ کہ اوسکے
باید اور شاید سے غافل ہے لہذا تجہکو بہت ضرور ہے کہ کوئی اُستاد شفیق

پیدا کرے اگر تجھے اس علم شریف کی حقیقت دریافت کرنیکا شوق ہووے
تو لازم اور نہایت ضرور ہے فقط

ہدایت

اور معلوم ہو کہ اس علم شریف طلسمات اور علم شریف جفر یہہ دونون
علمون باہم بہت متجانس ہین اور ان کو بجز انبیا اور ائمہ ہدیٰ صلوٰۃ اللہ
وسلام علیہم کے کوئی نہین برابر جانتا ہے سوای اولیای کرام کہ محرم اسرار
حقیقت ہین اونسے اور مومنون نے موافق درجہ اپنی کے حاصل کئے ہین
اور آج تک یہہ علوم مومنان بادین صادق الیقینون کے نزدیک پائے جاتے
ہین اور وہی لوگ اونکی حقیقت سے بخوبی ماہر ہین باقی آدمیون مین ان علمون
کا نام مشہور ہو تو ہو وگرنہ کوئی اونکی کیفیت سے ماہر اور واقف نہین ہے اگر
ہو تو نہایت ہی شاذ و نادر ہوگا لہذا بزرگون نے چند قاعدے حروفون کے
اور ترفع مین وغیرہ وضع فرمائے ہین کیونکہ اگر نام حاجتمند کے اعداد سے اسما
الٰہی استخراج نہ ہو سکے یا کہ نقش مثلث یا مربع مین یا وغیرہ مین عدد اوس کے
کم آوین یا کہ بڑھ جاوین پس کس طریق سے اوسمین عدد بڑھا کے یا گھٹا کے
نقش کو کامل بنا دے اوس کی ترکیب اور بسط و ترفع حروف کے قاعدے لکھے
جاتے ہین جو کہ بیچ علم جفر کے معمول ہین اور جاننا اوسکا بیچ علم طلسمات نقشیات
کے نہایت مفید اور ضرور ہے اس ہدایت مین تحریر کرتے ہین اور دوسری ترکیب
جو بیچ علم طلسمات نقشیات اشکالات کے مستعمل ہے آیندہ ہدایت مین تسطیر ہوگی
لہذا بسط اور ترفع حروف کے طریقے جو کہ بیچ علم جفر شریف کے مستعمل ہین اور
جاننا اوسکا مفید ہے مرقوم کرتے ہین ان طریقون سے طالب و راغب کو
واقف اور معلوم کرتے ہین **بیان طریق بسط حروف اور ترفع عددی
حرفی وغیرہ** جان اور آگاہ ہو کہ بسط کے معنی پھیلانے یا کھولنے کے

ہوتے ہین اور اصطلاح ارباب علم جفر مین عبارت اس سے ہے کہ ایک حرف
سے دوسرا حرف پیدا کرنا انواع بسط کے بہت ہین اون مین سے بعض کی ترکیب
ہوتی ہے پہلا بسط ترفع اسکے تین نوع ہین ۰ نوع اول بسط ترفع عددی
وہ عبارت ہے ارتفاع مراتب حروف سے کہ درجۂ احاد سے درجۂ عشرات
یعنے ایک کو دس اور عشرات کو مأت یعنے دس کو سو کے درجے کو پہنچانا مثال
لفظ واحد کو کہ چارون حروف اوسکے جمل کے حساب سے بمراتب احاد ہین
جب کہ اسکو ترفع عددی کرین تو س ی ف م حاصل ہونگے حرف واو
کہ ابجد کے حساب سے اوسکے چھ عدد ہین جب عشرات مین داخل کرین تو چھ دسے
کے ساٹھ ہوتے ہین تو حرف س نکلا کیونکہ س کے اعداد ابجد مین ساٹھ ہین اور
الف کو کہ ایک عدد ہے دسے مین داخل کرنے سے دس حاصل ہوتے ہین
تو حرف ی نکلا اور ح کو جسکے عدد آٹھ ہین دسے مین داخل کرنے سے ۸۰
ہوتے ہین ف حاصل ہوا اور د کو جسکے عدد چار ہین دسے مین داخل کرنے سے
چار دس کے چالیس ہوتے ہین م حاصل ہوتا ہے پس اس قسم کے بسط
کو بسط ترفع عددی کہتے ہین اور اسیطرح دسون کو سو مین ضرب کرتے ہین اور
حروف کو بصورت اعداد موافق ایک دوسرے ہین اس موجب ہین یعنے کہ
ایک کو دس اور دس کو سو اور سو کو ہزار سے ضرب کرنے سے جو حروف حاصل
ہوتے ہین اونکو بہ ترتیب ایک کے بعد ایک تحریر کرتے ہین وہ اس طریق ہین
ا ی ق غ + ب ک ر ب + ج ل ش ج + د م ت د
ه ن ث ه + و س خ و + ز ع ذ ز + ح ف ض ح
ط ص ظ ط + نوع دوم ترفع حرفی وہ عبارت ہے ارتفاع ہر ایک حرف
سے اپنے درجۂ اصلی سے درجۂ بالاتر کو پہنچانا یعنے بدل کرنا حرف کا ہے سا

حرف ماقبل اوسکی کے مثال الف کو ساتھہ بآ کے اور واو کو ساتھہ ثا کے اور حا کو ساتھہ طا کے اور دال کو ساتھہ تا کے ترفع حرفی کرنے چاہیے تو حروف لفظ واحد کے ترفع حرفی سے ز ب ط ھ حاصل ہوئے اسیطرح آخر تک نوع سوم ترفع طبعی وہ عبارت ہے ارتفاع حرف سے بحسب طبیعت چنانکہ حروف خاکی کو ترفع کرین ساتھہ حروف آبی کے اور حروف آبی کو ساتھہ حروف بادی کے اور حروف بادی کو ساتھہ حروف آتشی کے کیونکہ عنصر آتش سب عناصرون سے بلند تر ہے اور آتش سے بلند تر کوئی عنصر نہین ہے لہذا ترفع طبعی زیادہ عنصر آتش سے بڑھکر ممکن نہین ہے اس سبب سے حروف آتشی کو حالت ترفع مین اپنے حال پر رکہتے ہین اوس سے آگے ترفع نہین ہے اور جان و آگاہ ہو کہ جملہ اٹھائیس حرفون کو اوپر چار عناصرون کے قسمت کئے ہین سات حرف آتشی اور سات حرف بادی اور سات آبی اور سات حرف خاکی ہین قاعدۂ نقشیات سے جو حرفین چارون عناصرون سے منسوب ہین وہ اس تیسری جلد کے پہلے حصہ کے آٹھوین معرفت مین مسطور ہین اور اسیطرح جو ہر قاعدۂ علم جفر لکھے نظر آئے ہین تحریر ہوتے ہین وہ یہہ ہین حروف آتشی اُ ہُ طُ مُ فُ شُ ذُ حروف آتشی کو ضمہ یعنے پیش کی حرکت مقرر کئے ہین حروف بادی بَ وَ یَ نَ صَ تَ ضَ واسطے حروف آبی کے حرکت فتحہ یعنے زبر کی حرکت مقرر کئے ہین حروف آبی جِ زِ کِ سِ قِ ثِ ظِ واسطے حروف آبی کے کسرہ یعنے زیر مقرر کئے ہین حروف خاکی دْ حْ لْ عْ رْ خْ غْ واسطے حروف خاکی کے جزم مقرر کئے ہین دوسرا بسط عددی ملفوظی وہ اس قاعدہ سے ہوتا ہے کہ ہر ایک حرف کے تہجین ملفوظی کرکے اور عدد اوسکا لیکے اوس سے دوسرا حرف حاصل کرتے ہین

مثال حروف لفظ واحد کو جب کہ ملفوظی کریں تو اس طرح ہوگا واو
الف حا دال داو کے عدد تیرہ ہیں اوسکے حروف ج ی ہوئے عدد الف
کے ایک ۱۱۱ السو گیارہ حروف اس عدد کے ق ی آ ہوئے عدد حا کے نو ہیں اس
عدد کا حرف ط دال کے عدد پینتیس ۳۵ ہوتے ہیں حروف اس عدد کے ھ ل
پس جملہ حروف کہ بسط عددی ملفوظی لفظ واحد سے حاصل ہوئے وہ یہہ ہیں
ج ی ق ی آ ط ھ ل **تیسرا البسط تضاعف** اس سے عبارت
ہی تضعیف اعداد سے یعنے زیادہ کرنے عدد حروف کے مثال حرف واو
کو کہ عدد اوسکے چھہ ہیں جب کہ تضعیف کریں تو بارہ ۱۲ ہوئے پس حرف اس عدد
کے ب ی حاصل ہوئے اور الف کا کہ ایک عدد ہی تضعیف کرنے سے
دو ہوتے ہیں حرف اسکا ب حاصل ہوا اور حا کے عدد آٹھ ہیں تضعیف کرنے سے
سولہ ۱۶ ہوتے ہیں حرف اسکے و ی حاصل ہوئے اور دال کے عدد چار ہیں
تضعیف کرنے سے آٹھ ہوتے ہیں حرف اسکا ح جملہ حروف کہ لفظ واحد سے
بقاعدہ تضعیف حاصل ہوئے یہہ ہیں ب ی ب و ی ح **چوتھا
بسط تکوی** یہہ بھی تین قسم ہوتا ہی ایک قسم ضرب باطن بیچ باطن
حروف کے بتعداد اعداد اصلی اوسکے دوسرا قسم ضرب ظاہر بیچ ظاہر
حروف کے بموجب اعداد و درجات حروف کے تیسرا قسم ضرب باطن بیچ
ظاہر حروف کے مثال قسم اول چاہیں کہ حروف لفظ واحد کو ضرب باطن
در باطن کے کریں بتعداد عدد اصلی کے پس عدد واو کو کہ چھہ ہیں جب چھہ میں ضرب
کئے تو چھتیس ۳۶ حاصل ہوئے حروف اوس کے و ل اور الف کو کہ ایک عدد
اوسکا ہی جب ایک میں ضرب کئے ایک حاصل ہوا حرف اوسکا آ اور حا کو کہ
آٹھ عدد اوسکے ہیں جب آٹھ میں ضرب کئے چونسٹھ حاصل ہوئے حروف اوس کے

د س اور دال کو کہ عدد اوسکے چار ہین جب چار مین ضرب کئے سولہ حاصل ہوئے حروف اوسکے و ی مجموع حروف کہ بقاعدۂ اس بسطِ قسمِ اول کے لفظ واحد سے حاصل ہوئے یہہ ہین و ل ا د س و ی دوسری قسم ضرب ظاہر در ظاہر بموجب اعدادِ درجاتِ حروف مثال اُسکی لفظ سعید مین کہ س بموجب ترتیب ابجد پندرہوین درجہ مین واقع ہوئی ہی جب پندرہ کو پندرہ۱۵ مین ضرب کئے دو سو پچیس۲۲۵ حاصل ہوئے حروف اوسکے ه ک ر اور عین کو کہ بموجب ترتیب ابجد سولہوین درجے مین واقع ہی جب سولہ کو بیچ سولہ کے ضرب کئے تو دو سو چھپن۲۵۶ حاصل ہوئے حروف اوسکے و ن ر اور دال کو کہ چوتھے درجہ مین ہی جب چار کو بیچ چار کے ضرب کئے تو سولہ حاصل ہوئے حروف اسکے و ی پس جملہ حروف کہ بقاعدۂ ضرب ظاہر بیچ ظاہر کے بموجب اعداد درجاتِ حروف لفظ سعید سے حاصل ہوئے یہہ ہین ه ک ر و ن ر و ی تیسری قسم ضرب باطن در ظاہر حروف مثال س لفظ سعید کو کہ ساٹھ اوسکے عدد ہین جب ساٹھہ عدد درجہ اوسکی کے کہ پندرہوان ہی ضرب کئے نوسَو۹۰۰ حاصل ہوئے حرف اسکا ظ ہی اور بعد اوسکے عین کو کہ ستر اوسکے عدد ہین جب ساتھہ عدد درجہ اوسکی کے کہ سولہوان ہی ضرب کئے ایکہزار ایک سَو بیس۱۱۲۰ حاصل ہوئے حروف اسکے ک ق غ اوسکے بعد دال کو کہ عدد اوسکے چار ہین جب بحسب درجہ اوسکی کے کہ وہ بھی چوتھا ہی چار کو چار مین ضرب کئے تو سولہ۱۶ حاصل ہوئے حروف اوسکے و ی پس مجموع حروف کہ لفظ سعید سے بموجب اس بسط کے حاصل ہوئے یہہ ہین ظ ک ق غ و ی **پانچوان بسط زبر بینات** وہ عبارت اس سے ہی کہ حروف کو بسط ملفوظی کرین چنانکہ لفظ سعید کو جب بسط ملفوظی کرین تو

اسطرح ہوگا س ی ن ع ی ن د ال ان تینون حرف ملفوظی کے
حرف اول کو زبر کہتے ہین اور حروف آخر کو بینات کہتے ہین مثال سین
مین تین حرف ہین حرف اول س زبر ہے اور ی اور ن بینات علی ہذا القیاس
بیچ عین اور دال کے ع زبر ہے اور ی ن بینات اور د زبر ہے اور
ا ل بینات ہین چوتھا بسط تنصیف وہ اس طرح ہے کہ اعداد ہر حرف
کو جہانتک کہ کسر نہ آوے نصف یعنے آدھا کرین اور اوسکے اعداد حروف حاصل کرین
مثال لفظ سعید کو جب بسط تنصیف کرین تو اسطرح ہوگا سین کے عدد ساٹھ
ہین نصف کئے تو تیس ۳۰ ہوئے حرف اوسکا ل پھر تیس ۳۰ کو نصف کئے تو پندرہ ۱۵
ہوئے حروف اسکے ھ ی کیونکہ تنصیف پندرہ کی ممکن نہین ہے بسبب
کسر کے پندرہ کو نصف کرنے سے ساڑہے سات نکلتے ہین اسے کسر کہتے ہین
کسر کے واقع ہونے سے زیادہ اس سے عمل تنصیف جائز نہین رکھے ہین بعد
اوسکے عین کہ عدد اوسکے ستر ہین جب نصف کئے تو پینتیس ۳۵ حاصل ہوئے حروف
اوسکے ھ ل تنصیف پینتیس ۳۵ کی ممکن نہین ہے اسی طرح واگذاشت ہوا بعد اوس
کے ی عدد اسکے دس ۱۰ ہین نصف کئے تو پانچ حاصل ہوئے حرف اسکا ھ اور
بعد اوسکے دال کو کہ عدد اوسکے چار ہین نصف کئے تو دو ہوئے حرف اسکا ب
پھر دو کو نصف کئے تو ایک رہا حرف اسکا آ پس مجموع حروف کہ لفظ سعید سے
بقاعدہ بسط تنصیف حاصل ہوئے یہہ ہین ل ھ ی ھ ل ھ ب آ
ساتوان بسط مداخل اربعہ وہ اسطرح ہے کہ ہر ایک لفظ یا عبارت
کو کہ چاہین حساب ابجد سے عدد نکالین اور عدد سے حروف حاصل کرین اور عدد
چار طرح کے ہین کبیر وسیط صغیر اصغر کبیر وہ ہے کہ عدد اصلی الفاظ
یا عبارت ہو جسقدر کہ ہو اور عدد وسیط وہ ہے کہ ایک مرتبہ اوسکو احاد کے طرف

سے کم کرین اور عدد صغیر وہ ہی کہ وسیط سے ایکمرتبہ کم کرتے ہین اور عدد
صغر وہ ہی اوس سے بھی ایکمرتبہ اور کم کرین مثال عدد لفظ سعید کہ
ایک سو چوتالیس ۱۴۴ ہین حروف اس عدد کے بترتیب ابجد د م ق یہہ عدد کبیر
ہی اور اس عدد مین تین مرتبہ واقع ہوئے ہین ایک مرتبہ احاد کا کہ چار ہین اور
دوسرا مرتبہ عشرات کا کہ چالیس ۴۰ ہی تیسرا مرتبہ مأت کا کہ سو ۱۰۰ ہی جب چاہین
کہ عدد کبیر کو عدد وسیط بناوین ایک مرتبۂ احاد کو بیچ عشرات کے ادغام کرین تو
اس صورت سے ایکسو آٹھ ۱۰۸ ہوئے حروف اس عدد کے ح ق ہین اور جب
چاہین وسیط کو صغیر بناوین صفر یعنے نقطے کو کہ تکہبانی کی مرتبۂ عشرات کا بیچ احاد
کے کہ آٹھ ہین ادغام کرین اٹھارہ ہوئے ان صورت سے ۱۸ حروف اس
عدد کے ح ی ہین اور جب چاہین کہ عدد صغیر کو عدد اصغر بناوین احاد کو عشرات
مین ادغام کرین پس نو ہوئے اس صورت سے ۹ حرف اس عدد کا ط
پس جملہ حروف بسط مداخل اربعہ سے لفظ سعید سے حاصل ہوئے یہہ ہین د م
ق ح ق ح ی ط اور قواعد بسط حروف کل تین سو ساٹھ ۳۶۰ ہین اس کتاب مین گنجائش
نہین کہ تمام لکہے مگر اسماء اسطلے دریافت جتندیون کے اسیقدر پر اکتفا کیا گیا اور
فقیر مؤلف کا ارادہ ہی کہ اگر مناسب جانے تو کچہہ تہوڑا علم جفر شریف مین سے بھی تحریر
کرے اگرچہ علم شریف جفر کل اٹھائیس جزو مین مبسوط لکہنا مشکل ہی ایک دو نقشے علم
موصوف مین سے اگر ہو تو لکہیگا اور معلوم ہو کہ اس علم جفر شریف کے اعمال تسخیر کواکب
اور ملائک اور جن وشیاطین اور بادشاہون وغیرہ مین مانند دعوات اسماء جلالی کے
کسی طرح خطرہ رجعت نہین ہی اور ایام دعوت اعمال جفر اٹھائیس روز سے بڑھکر
نہین ہی اگر عمل تسخیرات مین حروف آتشی غالب ہون تو وہ کام ایکہفتہ مین بن آتا ہے
اور اگر طبع حروف ہوائی غالب ہو تو دو ہفتہ مین وہ مہم سرانجام پائیگا اور اگر طبع

حروف آبی غالب ہو تو تین ہفتہ مین اور اگر طبع حروف خاکی غالب ہو تو چار ہفتہ مین
مقصود حاصل ہوگا اور معلوم ہووے کہ جسقدر لسطین آگے مذکور ہوئے ہین واسطے
استخراج احوال مغیبات اور استخراج اعمال تسخیرات کے کافی ہین اور قواعد استخرا
احکام بے شمار ہین انشاء اللہ تعالی اگر منظور ہوا کہ علم شریف جفر کے کچھہ نقشے اس
کتاب مین درج کرے تو قواعد مذکور اسیجا ثبت کریگا خلاصہ اس جا اسقدر پر اکتفا
کیا کیونکہ یہہ قاعدہ جاننا بھی واسطے طالب کے مفید ہے اب آگے جو قاعدے کہ بیچ
علم طلسمات کے معمول ہین تحریر ہوتے ہین در حقیقت یہہ علوم ایسے ہین کہ اشرار
اور فجار سے مخفی رکھنا نہایت مناسب ہے ولیکن بباعث چھپانے بعض لوگون کے
مفقود بالکل ہونیکا خوف تھا اور دوسرے بھی سببین تھے لہذا اشاعت اسکی بہتر
نظر آئی اور جناب مہتمم خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج جناب
قاضی نور محمد صاحب پٹلبندری نے مبلغ کثیر اور زر خطیر صرف فرماکے ایک مدت مدید مین
عجائب عجائب نسخے وغرائب غرائب کتابین فراہم کرکے اس احقر کو عنایت فرمائے
اور حقوق تالیف اس کتاب کو بھی مؤلف احقر کو اپنے حق سے مضاعف عطا فرمائے
اور اسکو چھاپ سے شایع کرنے مین بھی ایک مبلغ خرچ کئے اور مؤلف کو خوش کر کے
اسکو ہبہ کرائے لیپل سطر جکی تائید پانے سے اس احقر نے بھی بموجب استعداد
اپنے تالیف اور فراہم کرکے عاملان فضیلت مآب وکاملان جلالت انتساب کے
واسطے حقیر تحفہ فراہم لایا امید کہ قبول فرماینگے اور جناب مہتمم ممدوح وموصوف الصدر
کے حق مین بعد استفادہ اور فائدہ پانیکے دعائی خیر سے استمداد واستعانت فرماینگے
اور کمترین مؤلف کو بھی فراموش نکرینگے۔

ہدایت

اس ہدایت مین طریق دعوت اسماء اللہ تعالی وغیرہ اعمال کے تسخیر ہوتے ہین
مفصل تحریر ہوتے ہین جو کہ بیچ علم طلسمات وتعویذات ونقشیات وغیرہ کے معمول

…ت واضح ہو کہ اوّل صاحب دعوت کو چاہیئے کہ اعداد اسما کو بہ تحقیق جانے
…عدہ اسماء اعظم الٰہی کو اوس عدد تک پڑھے تاکہ کام اوس کے ساتھ جلدی کے بن آوے
…ر اعداد اسمائے نہین جانیگا اور سو برس تک پڑھیگا مؤثر نہونگے جان و آگاہ ہو کہ اعداد
اسماء غیر مرکب آٹھ ہین پہلا صغیر دوسرا کبیر اور چوتھے دوسرے ماخوذ ہین
…د و کبیر و صغیر سے جاننا چاہیئے کہ عدد صغیر اور عدد کبیر کون سے ہین پہلا عدد صغیر
…ساب جمل کے روسے اسطرح ہے مثال اِسم بدوح عدد اوس کے
…ست ہین اس عدد کو صغیر بحساب کہتے ہین اور حروف بدوح چار ہین چار کو ساتھ
…ست کے ضرب کئے اسّی ہوئے حاصل کو اسکے عدد کبیر کہتے ہین مثال
…د و کبیر اور عدد صغیر اور عدد حروف بدوح کو ضرب کئے تین سو بیست حاصل ہوئے
…صل اس عدد کو کبیر کہتے ہین اور عدد کبیر کو ساتھ حروف بدوح کے ضرب کئے
…ہزار دو سو اسّی ۱۲۸۰ حاصل ہوئے اسے کبابیر کہتے ہین اور عدد کبابیر کو ساتھ حروف
…ح کے ضرب کئے پانچہزار ایک سو بیس حاصل ہوئے اس عدد کو کبیر کبابیر
…ر بطریق علم جفر کہ مذکور ہوا اگر عدد صغیر کو نصف کرین تو عدد اصغر نکلتے ہین
…ثال عدد حروف بدوح کو کہ بیست ہین جسے صغیر کہتے ہین اوسے نصف کرین
…دس ۱۰ حاصل ہوتے ہین اِس عدد کو اصغر کہتے ہین اور اصغر کو کہ دس ہین
…نصف کرین تو پانچ حاصل ہوئے اسکو صغار کہتے ہین پس پانچ کو نصف کرین تو
…ڈھائی حاصل ہوتے ہین یہہ عدد ناقص ہے اڑھائی موقوف کرکے تین عدد کو کام
…لاوے اسے اصغر صغار کہتے ہین اڑھائی یا ساڑھے چار وغیرہ جس عدد مین
…پیدا ہووے اوسے حساب مین نلاوے عدد پورا کرکے عمل کرے اور ہر ایک
…سم کو چاہیے پڑھنے اور اوسپر دعوت کرنے تو اس طریق سے عدد نکالے تاکہ
…بجلدی بر آوے اور تیسرے جلد کے پہلے حصے مین ہر ایک اسم کے تحت مین

جو اعداد صغیر و کبیر اور وسط تحریر ہوئے ہین وہ بقاعدہ اوراد و دعوت اسما تحریر
ہین بعض اوسکے اوپر عمل کرتے ہین

ہدایت

اگر کوئی یہ جانے کہ بعد چند روز کے کام اوس کا بر آویگا تو چاہیے کہ اپنے نام
کے عدد نکالے مثال جمال کے ابجد کے حساب سے چوہتر عدد ہوتے ہین تو
جانے کہ چوہتر روز مین کام اوسکا بر آویگا پہر عدد کبا ہیر اسکو چہار حصہ کرے
ایک حصہ زکوۃ کا نکالے اون چار حصوں مین سے اور اوس حصہ زکات کو نصف کرے
جو کچھ کہ نصف اوسکا ہی وہ نصاب ہی اور نصف نصاب کا عشر ہی اور نصف عشر
کا دور مدور ہی اور نصف دور مدور کا قفل ہوتا ہی اور نصف قفل کا بذل ہوتا ہے
اگر چاہے کہ دعوت اوسکی مؤثر ہو تو ان عددون کو کہ مذکور ہوئے ہین پڑہے
کہ کام اوسکا حسب دلخواہ سرانجام پائیگا مگر چاہیے کہ خلوت مین ساتھ طہارت کے
اور ترک حیوانات یعنے گوشت مچھی نکہاوے اس طرح عمل کرنے سے دلی مقصود
کو پہنچے حکم سے اللہ سبحانہٗ تعالی کے

ہدایت

جان و آگاہ ہو کہ جمیع اسماء الٰہی پانچ نوع کے ہین جلالی جمالی جامعی
منحصری اور مشترک درمیان جلالی اور جمالی اور ہر ایک اسم یا اسم ذات
ہے یا اسم صفاتی ہی یا تقدیسی ہے یا تنزیہی ہی یا ازلی یا ابدی یا سلبی
یا ثبوتی پس طریق دعوت نود و نہ نام باری تعالی اس طرح پر ہے اول موافق
اسم خود جمالی و جامعی یعنے اعداد اسماء مذکورہ کے مطابق پڑہے اور اسی دستور
سے اسماء جلالی اور منحصری بھی پڑہے اور واسطے محبت اور فتح و نصرت اور
واسطے جانے بیچ دربار بادشاہ اور حصول مال و دولت اور تسخیر ملوک و
سلاطین اور کشادہ ہونے کامون کے مداومت اوپر اسم جمالی اور جامعی
کے رکھے اور اگر نیت مقہوری اعدا اور پریشانی اور حیرانی اوسکی یا اور کسی

شخص کی رکھتا ہو تو مداومت اوپر اسم جلالی اور مختصری کے رکھے تا کہ مطالب
اور مقاصد دلی بجلدی حصول ہوں حسب دلخواہ بر آوین خلاصہ واسطے محبت
اور دولت و سلطنت اور سربلندی اور فتح و ظفر کے اسماء جلالی اور جامعی
پڑہا چاہیئے اسماء جمالی باون یعنے پچاس ٥٢ پر دو ہین وہ یہہ ہین ۔ اسماء جمالی

یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤمِنُ یَا مُہَیمِنُ یَا خَالِقُ
یَا مُصَوِّرُ یَا غَفَّارُ یَا وَہَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ یَا رَافِعُ
یَا مُعِزُّ یَا عَدلُ یَا لَطِیفُ یَا خَبِیرُ یَا حَلِیمُ یَا غَفُورُ یَا شَکُورُ
یَا حَفِیظُ یَا کَرِیمُ یَا رَقِیبُ یَا مُجِیبُ یَا وَاسِعُ یَا حَکِیمُ یَا وَدُودُ
یَا مَجِیدُ یَا شَہِیدُ یَا وَکِیلُ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیدُ یَا مُعِیدُ یَا مُحیِی
یَا وَاحِدُ یَا ظَاہِرُ یَا وَالِیُ یَا تَوَّابُ یَا مُنعِمُ یَا عَفُوُّ یَا رَؤُفُ
یَا مَالِکَ الملکِ یَا ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامِ یَا مُقسِطُ یَا جَامِعُ یَا مُعطِی
یَا نَافِعُ یَا ہَادِیُ یَا بَدِیعُ ۔ اور اسماء جامعی دس ١٠ ہین
وہ یہہ ہین ۔ اسماء جامعی ۔ یَا عَلِیمُ یَا بَصِیرُ یَا سَمِیعُ
یَا عَظِیمُ یَا مُغِیثُ یَا حَسِیبُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِینُ یَا مُحیِی یَا نُورُ

اسماء جلالی واسطے عداوت اور تباہ کرنے دشمن اور شکست لشکر اور
ہزیمت عسکر دشمن اور مقہوری اعدا کے مداومت اوپر اسم جلالی اور مختصر
کے رکھے اسماء جلالی انتیس ٢٩ ہین وہ یہہ ہین ۔ اسماء جلالی

یَا عَزِیزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا بَارِیُّ یَا قَہَّارُ یَا قَابِضُ یَا خَافِضُ
یَا مُذِلُّ یَا بَاعِثُ یَا جَلِیلُ یَا حَقُّ یَا مُمِیتُ یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقتَدِرُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُوَخِّرُ یَا اَوَّلُ
یَا آخِرُ یَا بَاطِنُ یَا مُتَعَالِی یَا مُنتَقِمُ یَا مُغنِی یَا مَانِعُ یَا ضَارُّ

یَاوَارِثُ ۞ اسماءِ منحصر واسطے خرابی اعدا اور تباہی دشمن کے عداوت اوپر اسم منحصر کے رکھے اور اسماءِ منحصر پانچ ہین وہ یہہ ہین ۞ اسماءِ منحصری یَاقُدُّوسُ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ یَاعَلِیُّ یَاکَبِیرُ

اسماءِ مشترک ہین جمال اور جلال تین ہین وہ یہہ ہین ۞ اسماءِ مشترک یَارَبُّ یَاجَامِعُ یَاغَنِیُّ ۞ اور جسوقت کہ چاہے ایک اسم یا دو اسم یا چار اسم کی دعوت اختیار کرنے تو ہر وقت اختیار کرنے اسماؤن کے ملاحظہ کرے کہ اسم جمالی اور جلالی ایک جا جمع نہون کیونکہ اگر اسم جمالی اور جلالی ایک جا ہونگے تو کبھی مظہر خوشحالی اور کبھی مظہر دلگیری ہونگے ایک خاصیت ظاہر نہین کرینگے ضدیت اپنی دکھلائینگے پس اعمال مین انکا لحاظ ضرور رکھے ۞

ہدایت اور مخفی نرہے کہ اساتذہ قدیم اور واضعان اس علم شریف نے ان اسماؤن اور وغیرہ اعمالون کیواسطے مہینے اور شب و روز جمالی اور جلالی مقرر کئے ہین تاکہ اون روزون اور شبون اور مہینون مین اسماء و اعمال متعلقہ اونکی کو عمل مین لاوین خلاصہ اسکا مفصل تحریر کرتے ہین اسطرح پر ہین ۞

تفصیل ماہای جمالی جمالی مہینے یہہ ہین پہلا مہینا رمضان المبارک دوسرا مہینا ذیحجۃ الحرام تیسرا مہینا ربیع الاول چوتھا مہینا ربیع الاخر پانچوان مہینا رجب المرجب چھٹا مہینا شعبان المعظم تفصیل ماہای جلالی پہلا مہینا شوال المکرم دوسرا مہینا ذیقعدۃ الحرام تیسرا مہینا محرم الحرام چوتھا مہینا صفر المظفر پانچوان مہینا جمادی الاولی چھٹا مہینا جمادی الاخر تفصیل روزہای جمالی روز جمالی روز دوشنبہ روز پنجشنبہ روز جمعہ تفصیل روزہای جلالی روز جلالی روز شنبہ روز ایکشنبہ روز سہ شنبہ روز چہارشنبہ تفصیل شبہای

تفصیل شبہای جمالی شب شنبہ شب یکشنبہ شب سہ شنبہ شب چہارشنبہ

شبہای جلالی شب دوشنبہ شب پنجشنبہ شب جمعہ

اگر اسمای جمالی کی دعوت شروع کیا چاہے تو چاہیے کہ ماہ جمالی اور روز
جمالی اور شب جمالی مین شروع کرے پہلی پاس یعنے پہلے پہر مین ابتدا کرے
دوسرے پہر تک اور اگر اسمای جلالی کی دعوت شروع کیا چاہے تو چاہیے
کہ ماہ جلالی اور روز جلالی اور شب جلالی مین تیسری پاس سے شروع کرے
آخر روز تک پڑہے جمالی پہلی پہر سے دوسری پہر تک اور جلالی دن تیسری پہر سے
دن کے آخر ہوئے تک پڑہے اور چاہیے کہ اسمای جمالی کو بیچ نصفِ
اول ماہ جمالی یعنے پندرہ روز اول مین شروع کرے اور اسمای جلالی کو بیچ نصفِ
آخرِ ماہ جلالی یعنے آخری پندرہ روز مین شروع کرے ۞ **ہدایت** ۞

اس ہدایت مین ترکیب بہرنے نقوشات مثلث اور رباعی اور مخمس اور
مسدس اور مسبع وغیرہ تحریر کرتے ہین نقش رباعی ذوالکتابی بہرنیکی ترتیب
اسطرح پر ہے نظم مین جسطرح مسطور ہے اوسیطرح تسطیر کرتے ہین اگرچہ نظم مین کتنے
اکثر بیتون مین ہے مگر احقر نے نقل کا الاصل کیا تصرف نہین کیا اسیطرح رہنے
دیا تاکہ اصل نظم بہی اس کتاب مین یادگار رہے

نظم

اگر خواہی کہ نقش ذوالکتابی	بہ پُر کردن کہ باشد در رباعی
بہر مطلب مددگاری رساند	برین طریق کس واقف رساند
کہ ترتیب این چنین است می نمودہ	ز استادان کامل رہ نمودہ
کدام چار اسم را منظور نمودہ	ازآن جملہ عدد جمع نمودہ
زیک اسم عدد در خانۂ اول پر بار	دگر اسم عدد در خانہ ہشتم گیر یار
سیوم اسم عدد در یازدہم خانہ نگار	چہارم نام عدد در چہاردہم خانہ درآر

از آن بعد بر جمع خانهٔ اول — ز یک عدد را بر آن کن افضل
برو تا بخانهٔ چہارم مقام — در آن جا شدہ منزل او را تمام
کہ در خانۂ ہشتم شدہ جمع را — کہ یک یک عدد کم از آن کردہ را
برو تا بخانۂ پنجم — کہ آنجا رسیدہ او را مہم
کہ در یازدہم خانہ جمع بباد — بہ دوازدہم خانہ کن یک زیاد
از آن باز از اصل جمع عقب — کہ یک یک بہ کم کن عدد را طلب
برو تا بخانہ نہم استوار — کہ آنجا سی باشد بہ او را قرار
ز جمع کہ در خانۂ یازدہم — ز یک کم بکن خانۂ سیزدہم
از آن باز بر اصل جمع دہ — ز یک یک عدد را اضافہ گشد
برو شانزدہم خانہ را در تمام — کہ آنجا شدہ ختم ما والسلام
کہ بیک نقش اسمی ذوالکتاب — بیاموز ز استاد تعلیم باب
کہ بسیار مردم بپوشند طریق — در آن راہ نجیب باشد رفیق

خلاصہ ترجمہ اس کا لکہنا ضرور نہیں ہے اصل شکل نقش کی ذوالکتابی کو جیسا کہ لکہا ہے کہ کوئی ایک چار نام منظور کرے اور اون نامون کے عدد جمع کرے اوس نقش میں لکہے اور نقش کو بہرے اوسی طریق سے نقش لکہا جاتا ہے وہ شکل نقش رباعی ذوالکتابی یہہ ہے......

ابابکر ۲۳۶	عمر ۳۱۰	عثمان ۶۶۱	علی ۱۱۰
۶۶۲	۱۰۹	۲۲۷	۳۰۹
۱۵۸	۶۵۹	۳۱۲	۲۲۸
۳۱۱	۲۲۹	۱۵۷	۶۶۰

اور مخفی نہ رہے کہ ہر ایک شکل اور نقش کے خانے برابر چوگوشے بلاتفاوت کہینچ سرمو فرق نہ آنے پاوے

دیگر نقش رباعی کے بہرنیکی ترتیب یہہ ہے اگر کسی کو غالب اور کسیکو مغلوب بنانے چاہے تو پہلے عدد آیت حسب کلام اللہ جمع لکہے دوسرا عدد اسم غالب ساتھ عدد اسم والدہ اوسکی کے جمع کرکے تیسرا عدد اسم مغلوب ساتھ عدد اسم والدہ اوسکی کے جمع لاوے چوتھا ان دونون کو ایک جا جمع بناوے پانچوان ساتھ جمع آیت مسطور وضع کرے چہٹا تو عدد اوس سے زکات دیوے ساتوان اوس سے آدہا حصہ لیکے بعد جمع مرقوم غالب کو اخانہ مین لکہے اور حصہ مذکور کو خانہ پنجم مین داخل کرکے پہر ایک ایک عدد کم کرکے چودہوین گہر مین درست لاوے پیچہے ایک ایک سوا کرکے سولہوین گہر تک پہر نقش کو حساب کرکے جمع عدد آیت کلام اللہ مین آوے کم اور زیادہ حساب مین ناقص نکرے کہ یہہ نقش بہت مجرب ہے اور اس نقش کو حکم ہے وا اپنے بازو پر باندہے خلاصہ استاد کامل اس نقش کے بہرنے کی ترکیب کو بخوبی پاینگا مبتدی سے ہندہرنا امر مشکل ہے **دیگر** اگر چاہے نقش بے کسر بہرنے اوسکی ترکیب یہہ ہے کہ جسقدر اعداد ہون اوس مین تیس اور اکیس عدد زکات دیکے پہلے گہر سے ایک عدد سے بہرے بارہوین گہر تک بعد تیرہوین گہر مین کہ اصل زکات نکالا ہے اوسے داخل کرکے اضافہ ایک ایک کرے آخر نقش تک **دیگر** اگر چاہے کہ نقش رباعی پر کرے تو جسقدر ہو اوسمین تیس عدد زکات دیکے باقی کو اوسکے چہار حصہ کرکے اوس سے ایک حصہ لیکے پہلے گہر سے پر کرے اور ہر ایک خانہ مین ایک ایک عدد اضافہ کرتے جاوے اگر اوسمین ایک کسر آوے تو تیرہوین گہر مین ایک کی جگہہ دو اضافہ کرے اور اگر دو کسر رہے تو نوین گہر مین ایک کی جگہہ دو اضافہ کرے اگر تین کسر رہین تو پانچوین گہر مین ایک کی جگہہ دو اضافہ کرکے نقش کو بہرے کہ برابر آویگا اس مین شک نہین ہے اسکی مثال تعویذات مین لکہی جائیگی اوسی جگہہ تحریر کی جائیگی

دیگر نقش ثلاثی اگر چاہے کہ نقش ثلاثی کسی واسطے بہرے تو جمیع اعداد
مین بازاء عدد ورکات دیکے باقی کو تین حصہ کرے اوس سے ایک حصہ لیکے
پہلے گہرے بہرتے چلے جاوے اگر ایک کسر آوے تو اوسکو بیچ ساتوین گہر کے
بجای ایک دو اضافہ کرے اور اگر دو کسر آوے تو چوتھے گہر مین بجای ایک
دو اضافہ کرے اور دیکھے برابر آیا یا نہین کہ مجرب ہے مگر چاہیے کہ حساب مین کچہ
نقص نکرے اور نقش ثلاثی کے باب مین اور نقش رباعی کے باب مین یہہ دو شعر
لکہے ہین نقش رباعی کے بہرنیکا قاعدہ کسور مین یہہ بیت ہے ۔ **بیت**

رباعی راسہ کسر است بعقل بسنج — یکی در سیزدہ دو نہ سہ در پنج

اور نقش ثلاثی کے بہرنیکا قاعدہ کسور مین یہہ بیت ہے ۔ **بیت**

ثلاثی را دو کسر است باش تابع — احد در سبع و ثانی در محل رابع

دیگر شکل مثلث اس شکل کو اُمّ الاشکال کہتے ہین اس سبب کہ اس مین
اعداد فرد اور زوج دونون مندرج ہین واسطے کار خیر کے اعداد زوج سات
حروف بدوح کے لکہے اور واسطے شر دشمن اور بغض اور دشمنی کے ساتہہ عدد
فرد کے لکہے ۔ عدد فرد یہہ ہین ا ج ہ ز ط ١ ٣ ٥ ٧ ٩
اور لکہا ہے کہ واسطے تفرقہ اور عداوت اور دفع دشمن اور دفع علت اور سحر اور
بلا اور خلاصی محبوس اور حاملہ کے مجرب ہے اشکال فرد اور اشکال زوج واسطے
محبت کے کام مین لاوے نقش ستہ در ستہ عداوت کیواسطے اور شکل چار در چار
دوستی کیواسطے مفید اور مجرب ہے خلاصہ اب کچھ اشکالین و اعمالین مبتدی کیواسطے
اسجا بطریق تعلیم تحریر ہوتے ہین پہلے ایک شعر فارسی لکہا جاتا ہے **شعر**

گر بگیرد مرزنی را درد کامل در دزہ — بر سفال نو نویسد بہر طریق جا دزہ

سفال یعنے ٹہیکری آب نارسیدہ پر اس نقش کو لکہہ کے حاملہ کو دیوے

تا کہ حاملہ اوس ٹھیکری کو اپنے ہتیلی کے نیچے رکھہ کے اوپر زور کرکے ہتیلی سے
توڑ ڈالے کہ فی الحال بچہ پیدا ہوگا اور رنج زہ سے خلاصی پائیگی اور نقش مثلثی بطرح
جاوزہ یہہ ہے.

۱۱	۶	۱۳
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۴	۹

اور
دوشنبہ کے روز ساعت قمر مین
اس شکل کو لکھہ کے محبوس یعنے قیدی کو دیوے تا کہ اپنے نیچے دفن کرے
قید سے بہت جلد خلاصی پائیگا رہا ہوجائیگا اور واسطے شخص گریختہ کے اوس
کے نام سے لکھے اور اوسکے سونے کی جگہہ دفن کرکے اوسپر ایک بھاری پتھر رکھے
کہ بھاگا متحیر ہوکے گہر پر خود پھر آئیگا نقش سہ در سہ کو شرف قمر مین لکھے اور اگر
اوپر اندام بیمار کے پنجشنبہ کے روز حرف بدوح لکھے مریض بہت جلد صحت یاب
ہوگا اور اگر اوپر کشتی کے لکھے بہت سریع رفتار ہو اور بلاؤن سے ایمن رہے
اور اگر گہوڑے پر لکھے چلنے مین ماندگی پیدا نکرے اور نام طالب اور مطلوب
اور اسم بدوح لکھے اور ہوا پر لٹکاوے محبت نئی پیدا ہووے اور اگر خاتم بناوے
تین درم وزن نقرہ کی نگین خاتم بنا کے اپنے انگشت مین پہنے ہاتھہ اوسکا کبھی
خالی نرہیگا ہمیشہ بھرا رہیگا معلوم ہو کہ حروف بدوح حروف زوج ہین اب
خواص حروف فرد لکھے جاتے ہین حروف فرد ا ج ھ ز ط ان حرفون
کو ساتھہ اسم طالب ور مطلوب کے لکھہ کے نقش ثلاثی مین بھرے اور اوسے
آگ مین ڈالے دونون مین جدائی پڑیگی اور اگر چاہے کہ دشمن کے دل مین
اپنی ہیبت ڈالے تو اوپر شمشیر کے بروز سہ شنبہ ان حرفون کو لکھے
اوس شمشیر سے طرف دشمن کے اشارہ کرے چنانچہ اوس حروف کو دشمن دیکھے

اوسکے دل میں ہیبت پیدا ہوگی تجربہ سے خائف رہیگا حروف مذکور یہہ ہین
اج ھہ ز ظ اور اگر سفال خام کے پیالے پر سنیچر کے روز حروف
مذکور لکہے اور گرم پانی سے اوس جام کو دہوکے اوس پانی کو دشمن کے گہر مین
ڈالے دشمن کا گہر خراب ہوجائیگا اور خواص مثلث سے ہے اگر چاہے دو دوستون یا
دو آدمیون کے تفرقہ اور جدائی ڈالنے تو اس آیہ کریمہ وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَ
وَ الْبَغْضَاءَ کا عدد نکالے اور مثلث مین ثبت کرے اور گہر مین اوس شخص کے
مثلث مذکور کو دفن کرے دونون مین تفرقہ پڑیگا جدا ہونگے اور اگر چاہے
کوئی ایک ظالم کو رنجور اور بیمار کرے تو عدد آیہ کریمہ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَرَضٌ فَزَادَہُمُ
اللّٰہُ مَرَضًا وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ کو نکالے جسکے عدد یہہ ہین ۹۲۴۳۰ اور
عدد اسم ظالم بھی جمع کرکے مثلث مین درج کرے اور مطابق جملہ عدد کے اوسکو
پڑھے اور مثلث کو گورستان مین دفن کرے یا کہ بیچ گذرگاہ اوس کے
گاڑے جب تک کہ وہ توبہ نکریگا اچہا نہوگا اور سورۂ تَبَّتْ یَدَا کے واسطے دفع
ظالم کے اعداد نکالکے مثلث مین بہرے اور پرانی قبر مین یا کہ اوسکے گہر مین
دفن کرے ظالم دفع ہوگا اعداد سورہ تبت بدلکے یہہ ہین ۵۷۸۵
اگر چاہے کسی کی زبان بند کرے تو عدد آیہ کریمہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ
کے جمع کرے اور عدد اسم اوس شخص کو نکالکے مثلث مین ثبت کرے اور زمین
مین دفن کرکے اوس پر سنگ گران یعنی بہت بہاری پتہر رکہے زبان اوس شخص
کی بند ہوجائیگی اور عدد آیہ مذکور یہہ ہے ۴۳۱۳

دیگر

بیان شکل مربع کو شرف عطارد مین لکہے واسطے محبت اور نصرت
اور عزت اور رفعت کے کام آتا ہے موافق مقصود اسم اللہ یا آیت قرآن
مجید کے نکالکے لکہہ رکہے اور بعد موافق عدد کے اوس اسم یا آیت کو پڑھے

کہ مقصود بہت جلد حاصل ہوگا اور اگر شکل مربع بہرنے چاہیگا تو عمل اوپر طالع
وعناصر مطلوب کے رکھے اور شکل مربع تمام لکھے اور نزدیک اپنے رکھے اور ہر روز
موافق عدد اوسکے پڑہے ساتھ وضو اور مستقبل قبلہ بیٹھ کے حضور قلب سے
اکیس ۲۱ روز تک انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا اور سورہ فاتحہ کو موافق عدد
اوسکے واسطے قضای حاجات کے پڑہے اور مربع مین لکہکے اپنے پاس
رکھے مقصود حاصل ہوگا اور خواص آیت الکرسی ہے واسطے حفظ نفس اور
جملہ شرون سے ایمن رہنے موافق عدد اوسکی کے ہر روز پڑہے بعد از نماز فرائض
کے اور مربع مین لکہکے نزدیک اپنے رکھے اعداد آیت الکرسی کے یہہ ہین
۹ ۱۳ ۱۴۶ اور واسطے محبت کے آیہ کریمہ لَوْ اَنْفَقْتَ یا آیات یُحِبُّونَہُمْ
کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ یا کہ آیت کریمہ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً
مِّنِّیْ یا کہ آیت قَدْ شَغَفَہَا حُبًّا وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ واسطے محبت
کے ہر ایک آیت کو جدا جدا اعداد نکال کے موافق عدد اوسکے ہر روز پڑہے
بعد صلوۃ فریضہ کے اور مربع مین پر کرکے نزدیک اپنے رکھے مگر اسم طالب اور
اسم مطلوب کے عدد بھی جمع کرکے مربع مذکور مین داخل کرے اور نزدیک
خود کے رکھے کہ محبت پیدا ہوگی مجرب ہے اور خواص سے اس آیت شریفہ
کے ✚ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ قَدْرًا تک واسطے فراخی رزق کے مربع مین
لکہکے نزدیک اپنے رکھے اور ہر روز بعد از نماز موافق عدد اوسکے پڑہے
کہ رزق مین فراخی اور توسعہ ہو کشایش پیدا ہو کہ مجرب ہے اور شکل مربع
اس سند پر ہے

بیان شکل مخمس

شکل مخمس شرف زہرہ مین لکہے
جب کہ زہرہ برج حوت کے بیسوین درجہ مین ہو یا قمر برج سرطان کے اور ثور
کے چوتہے درجہ مین ہو اس شکل کو ساتھ مشک اور زعفران اور گلاب کے

اور تہ کرے اوسپر کپڑہ لپیٹے اور بچہ کے گلے مین باندہے کہ بچہ اوسکا ہر ایک بلا
سے دور اور صحیح و سالم رہیگا اور واسطے عقد لسان یعنے زبان بندی کے موثر
ہے اور اگر شکل مخمس کو لکہنے چاہے تو جملہ اعداد کو ساٹھہ طرح دیوے باقی
جو کچھہ رہیگا اوسے پانچ جگہہ تقسیم کرے اگر برابر آیا تو بہتر نہین تو اگر کسر ایک رہے
تو اکیسوین گہر مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسر دو رہے تو سولہوین گہر مین ایک
عدد زیادہ کرے اور اگر کسر تین رہین تو گیارہوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے
اور اگر کسر چار رہین تو چہٹے خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے شکل پنج در پنج یہہ
ہے واسطے فتوحات دوستون اور محبوبون کے نہایت مجرب ہے ترکیب اس
شکل کے بہرنکی استادون نے مخفی رکھی ہے اور پوشیدہ رکھتے ہین مگر جب
کہ طالب صادق پاتے ہین اوسکو سکہلاتے ہین کاغذ مین نہین لکہتے لہذا
ہم بہی اونکی اطاعت کرکے خود اوس شکل کو اس جگہہ نہین لکہے مگر اشکالون
مین اس کتاب کے طالب صادق کو دستیاب ہوگی ۔ بیان شکل مسدس
شکل مسدس کو اگر ساتھہ اپنے رکہیگا تو نزدیک سلاطین کے معتبر اور محترم
اور مکرم رہیگا اور واسطے شجاعت اور دلیری کے اسمین عظیم اثر ہے اور بعضے
نام اس شکل کا مؤلف القلوب رکہے ہین اور یہہ شکل منسوب ساتھ شمس کے ہے
شرف شمس مین اس شکل کو ساتھہ مشک اور زعفران کے لکہے اور عمامہ مین
رکہے کہ تیغ عالم شجاعت کے غالب رہیگا اور اوپر باگھہ کے چمڑے کے لکہہ کر نزدیک
اپنے رکہے اور واسطے مجامعت کے قوت عظیم بخشتی ہے اور اگر اوپر آہو یعنے
ہرن کے چمڑے کے اس شکل کو لکہے واسطے محبوب خلائق ہونیکے نہایت موثر ہے
شکل مسدس لکہنے کا قاعدہ اسطرح پر ہے جملہ عدد کو ایک سو چار جگہہ طرح دیوے
اور جو کچھہ باقی رہیگا اوسے چہہ جگہہ قسمت برابر کرے اگر کسر ایک رہا تو ✤

اکتیسوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر دو رہے تو چھبیسوین خانہ مین ایک
عدد زیادہ کرے اور اگر کسر تین رہین تو انیسوین ۱۹ گہر مین ایک عدد زیادہ کرے
اور اگر کسر چار رہین تو تیرہوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسر پانچ
رہین تو ساتوین خانہ مین ایک عدد بڑہا دے خلاصہ شکل شمش در شمش کو بہی
اس جگہہ نہین لکہا طالب صادق کو کتاب مین دستیاب ہوگی خاص ترکیب
پُر کرنیکی اس جگہہ ترقیم ہوئی۔ **بیان شکل مسبع** شکل مسبع کو شرف مریخ
مین لکہے ہفت در ہفت حکیمان اس ورد کو کامل کہتے ہین چنانچہ سات آسمان
اور سات زمین اور سات بر اور سات بحر اور سات کواکب اور سات قران
ہین اور اس شکل کو بیچ ساعت زحل اور ساعت مریخ مین لکہے اور نام طالب
اور مطلوب کا اوس شکل کے پشت پر تحریر کرے اور قبرستان مین دفن کرے
کہ درمیان اونہون کے تفرقہ اور جدائی پڑیگی شکل مسبع کی ترکیب یہہ ہے
جملہ عدد کو ایک سو اٹھہ ستھہ جگہہ طرح دیوے اور باقی اعداد کو سات جگہہ تقسیم
مساوی کرے اوس مین سے ایک حصہ لیکے پہلے گہر مین بہرے اور ہر ایک خانہ
مین ایک ایک عدد اضافہ کرتے آخر خانہ تک چلا جاوے اگر تقسیم سے ایک کسر رہے
تو بیالیسوین ۴۲ گہر مین ایک عدد زیادہ درج کرے اگر کسر دو رہے تو چہتیسوین
خانہ مین ایک عدد زیادہ ثبت کرے اگر کسر تین رہین تو انتیسوین ۲۹ خانہ مین ایک
عدد زیادہ داخل کرے اگر کسر چار رہین تو بائیسوین خانہ مین ایک عدد زیادہ
مندرج کرے اگر کسر پانچ رہین تو پندرہوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے
اگر کسر چہہ رہین تو آٹھوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرین **ساعتون
کے خواص مین** اگرچہ یہہ مطلب بیچ حصہ اول جلد ثالث اس کتاب کے
مبسوط تحریر ہے مگر اس جا تہوڑا سا لکہتے ہین واسطے صحبت اور کار خیر کے ساعت

مشتری مین لکہے اور واسطے مہر و محبت کے بیچ ساعت شمس اور زہرہ کے لکہے اور واسطے ڈالنے عداوت درمیان دو آدمیون کے اور کار شر کے ساعت زحل اور مریخ اور عطارد مین لکہے اور واسطے تعظیم اور زیادتی جاہ و جلال کے کر بیچ خلق کے معزز رہنے چاہے تو ساعت عطارد مین تحریر کرے اور واسطے طلب کرنے حاجت بادشاہون سے اور ایمن ہوے مخوف سلاطین سے بیچ ساعت شمس کے تسطیر کرے کہ مجرب ہے اب آگے تمثالاً کسورات ہر ایک شکل کے نقشے مرقوم ہوتے ہین تعویذات کے کسرات کو اُن نقشون مین نگاہ کرین ؛ وہ یہہ ہین ؛

کسر ثلاثی

۴	۲
۷	۱

کسر رباعی

۵	۳
۹	۲
۱۳	۱

خمسہ کسر

۶	۴
۱۱	۳
۱۶	۲
۲۱	۱

سادس کسر

۷	۵
۱۳	۴
۱۹	۳
۲۵	۲
۳۱	۱

سبوعہ کسر

۸	۶
۱۵	۵
۲۲	۴
۲۹	۳
۳۶	۲
۴۳	۱

ثمانیات کسر

۹		۷
۱۷		۶
۲۵		۵
۳۳		۴
۴۱	۴۲	۳
۴۹		۲
۵۷		۱

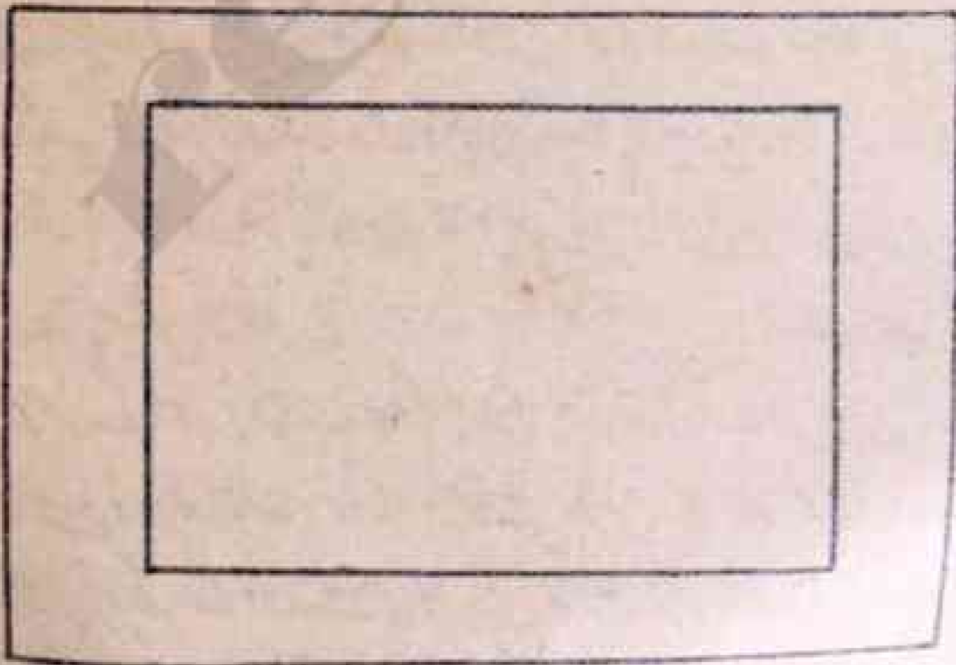
نقشہ کسر م

۸	۱۰
۷	۱۹
۶	۲۸
۵	۳۷
۴	۴۶
۳	۵۵
۲	۶۴
۱	۷۳

ہدایت

پیچ کرے ہر ایک عمل اور لکھنے
تعویذات طلسمات وغیرہ کے اجازت
لینا حضرت امام ہمام امام جعفر صادق
اور استادوسے بہت ضرور ہے اور
اونکے روح پر فتوح کیواسطے فاتحہ
اوپر شیرینی وغیرہ کے دیوے اور
اصل زکات ہر ایک اسم اور تعویذ
اور نقش وغیرہ کا کہ جسپر عامل ہونے
چاہے جمع ایک لاکھہ چھپین ہزار مرتبہ اوس اسم کا دیوے اس طریق سے ہر روز
تین ہزار ایک سو چھپین مرتبہ اوس اسم کو پڑہے چالیس روز کے مدت مین عمل
اوسکے ہاتھہ آئیگا اور تعویذون پر عامل ہونیکے واسطے عروج ماہ مین عمل شروع
کرے ہر روز پیش از طلوع آفتاب بارہ نقش چوب انار سے لکھکر کچھہ تہوڑی
شکر اوسپر چھڑکے اور آفتاب کو دکھلاکے بہتر روز تک دریامین چھوڑ دیوے
اور بعد اوسکے دو ہفتہ تک ہر روز دو نقش بطریق زکات لکھا کرے اور قدرے
شیرینی اوسپر رکھہ کے اوسے بھی دریامین مدت مذکور تک چھوڑا کرے کہ اسطرح
طرح نقش کو عمل مین لانے سے اوسکا عامل ہو جائیگا اور نقش بھی اوسے اپنا فائدہ
دکھلائیگا اور اس جلد سیوم کے پہلے حصہ مین دائرہ اجازت تعویذ نویسی ہے
اوس دائرہ مین کاغذ تعویذ رکھکے اجازت حضرت رسول خدا اور ائمہ طاہرین سے
لیکے نقش لکھے اور بروقت شروع کرنے لکھنے کے بعد رکھنے کاغذ تعویذ کے انگشت
شہادت کو بھی رکھکے اجازت لیوے اور اوس حصۂ اول مین جو کچھہ لکھا ہے دیکھا

بہت لحاظ رکھے کہ اصل مربع اجازت وہی ہے اور یہہ کو اور دوسرا ایک چوگوشہ
دائرۂ اجازت دستیاب ہوا ہے اوسے اس جا تحریر کرتے ہین ہر ایک عمل
اِسم اور آیت اور نقش اور طلسم کو لکھکے درمیان اس خط چوگوشہ کے
رکھے شیرینی پر فاتحہ بنام شیخ داؤد سبز پوش چشتی کے دیکے کھے کہ
یا شیخ داؤد سبز پوش چشتی رحمۃ اللہ علیہ یہہ عمل کرتا ہون اور اجازت آپ سے چاہتا ہون
بعد لینے اجازت کے کہڑا ہوکے قدمبوس ہووے اور نوشتۂ مذکور کو دائرہ سے نکالے
کے واسطے ہر ایک مطلب کے لکھے کہ بہت جلدی اپنے مراد کو پہنچیگا افضال الٰہی
سے کہ اجازت لینا بہت ضرور ہے وہ چوگوشۂ اجازت یہہ ہے ✤



اور نقشۂ اجازت حصۂ اول اِس جلد سیوم کی یہہ ترکیب ہے کہ پہلے دو رکعت نماز
بہ نیت اجازت ادا کرے اُن رکعتون مین بعد فاتحہ جو سورہ چاہے پڑھے اور بعد
فراغ شیرینی پر فاتحہ بنام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور پنجتن پاک اور

ائمۂ ہدیٰ وغیرہ بزرگون کے دیکھے اور متوسل ہوکے اون بزرگوارونکا نام مقدس
لیکے عرض کرے کہ آپکی جناب ہونکا یہہ خاک رمتوسل ہوکے اجازت چاہتا ہے بعد
اجازت تعظیماً اپنی جگہہ سے سروقد اوٹھ کے دروخوانان اپنے جگہہ پر بیٹھ
جاوے اور مؤدبانہ اوس نقشہ مین سے کاغذ کو نکال کے جو مطلب کیواسطے
چاہے کام مین لاوے کہ بغور وہ کام بن آویگا خالی کبھی نہین جائیگا اور کاغذ
کے لینے کے بعد انگشت شہادت کو بھی بطریق طلب کرنے اجازت واسطے لکھنے
تعویذ کے وروخوانان رکھے بعد اپنے مطلب کو بموجب قانون لکھے اور یہہ
نقشۂ اجازت جلد سیوم کے پہلے حصہ کے اکتیسوین صفحہ مین ثبت اور مندرج
ہے مکرر لکھنے کی ضرورت نہین ہے صفحۂ مذکور مین پائیگا خلاصہ اب کچھہ حروف
معجمہ تقسیمات وغیرہ کے بیان کے طرف عنان توسن خامہ پھیرتے ہین ہدایت آیندہ افاضۃ مین اعمال حروف تہجی کل اٹھائیس حرف کے تحریر ہونگے
مگر اب منظور رہے اونکے منسوبات وغیرہ اعمالون کو پہلے تسطیر کرے خلاصہ
اب پہلے بیان حروف معجمہ ہوتا ہے کہ وہ سب اصول کلام اور اساس اوس کا اور
اسی سے ہے ارتفاع بنای کلام جان اور آگاہ ہو کہ بہ تحقیق ہے بیچ اعداد کے
اسرار جسطرح بہ تحقیق ہے بیچ حروف کے آثار اور بہ تحقیق ہے عالم علوی محمد عالم
سفلی پس عالم عرش محمد عالم کرسی اور عالم کرسی محمد فلک زحل اور فلک زحل محمد
فلک مشتری اور فلک مشتری محمد فلک مریخ اور فلک مریخ محمد فلک شمس اور فلک
شمس محمد فلک زہرہ اور فلک زہرہ محمد فلک عطارد اور فلک عطارد محمد فلک
قمر اور فلک قمر محمد فلک حرارت یعنے آگ اور فلک حرارت محمد فلک ہوا اور فلک
ہوا محمد فلک ماء یعنے پانی اور فلک ماء محمد فلک تراب یعنے خاک پس زحل بیچ
علویات کے ہے اوس سے حرف جیم متعلق ہے جسکے عدد واقع تین ۳ بحساب ابجد

اور بہ تفصیل ترپن ۵۳ ہین اس طرح سے ج ی م جیم کے چالیس ہین یا کے دس
اور نیز تین حرف ہین بیچ سفلیات کے حرف صاد مجملاً عدد و اسکے نوّے ۹۰ ہین اشکال
مین شکل ثلاثی یعنے سہ در سہ زحل سے منسوب ہے اور فلک مشتری سے حرف
دال منسوب ہی اور وہ ہے عدد مین چار اوس سے شکل مربع یعنے چار در چار متعلق
ہے اور تصریف فلک مریخ بیچ علویات کے بطریق جملہ یعنے اجمالاً پانچ ہین جس کا
حرف ھا ہے شکل خمسہ یعنے پنج در پنج مریخ سے منسوب ہے اور فلک شمس کے
چھہ ۶ جسکا حرف واو ہے اور اشکال سے شکل مسدس یعنے شش در شش
شمس سے منسوب ہے اور تصریف فلک زہرہ سات جسکا حرف زای ہے اور شکل
سبعہ یعنے ہفت در ہفت زہرہ سے متعلق ہے اور فلک عطارد کے آٹھ جسکا
حرف حا ہے شکل ثمانیہ یعنے ہشت در ہشت عطارد سے منسوب ہے اور فلک
قمر کے نو ۹ جسکا حرف طا اشکال سے شکل متسع یعنے نُہ در نُہ قمر سے منسوب ہے
اور نسبۃ ذاتیہ انسانیہ مین پس عقل یعنے عرش کا حرف الف اور کرسی کا
با اور زحل کا جیم اسی طرح قمر تک اور حروف کے لکھنے کے طریق اسطرح
پر ہے کہ عرب ابتدا کرتا ہے واہنے طرف سے اور رومی اور یونانی اور قبطی
و ہنود ابتدا کرتے ہین بائین طرف سے اور کل کتابت ہمین غیر متصل ہے ۵
ہد ایث اور کل حروف عرب کے اٹھائیس حرف ہین سوای لام الف کے
اور لام الف کے داخل کرنے سے انتیس ۲۹ ہوتے ہین کہ یہہ ہین موافق عدد منازل
قمر کے اور منازل قمر ظاہر رہتے اوپر زمین کے چودہ ۱۴ منزلین کہ جسمین مدغم ہے
لام تصریف وہ ہین چودہ ۱۴ حروف وہ حروف یہہ ہین ا ت ث د ذ ر ز
ط ظ ن ص ض س ش اور اون اٹھائیس مین سے یہہ چودہ ۱۴ بعد ظاہر
اوپر زمین کے ہوتے ہین انکے حروف یہہ ہین ب ج ح خ ک ل

م ع غ ف ق ہ د ی اور اول حروف الف ہے اور بعد
اوسکے حروف سے مثل طائت اور تعریفات اور رائت کہ وہ جوانب سے الف
کے ہے اگر نظر کرے نظر کرنیوالا طرف حروف اور جدول اونکے کے انطباعا بیچ نفس کے
پس گردانیگا موجود بیچ نفس کے قبل وجود اوسکی کے بیچ شکل کے پس الف
بیچ حروف کے وہ ہے ایک بیچ عدد کے اور بیچ اعداد کے ہے قوت روحانیہ
لطیفہ پس اعداد ہین اسرار اقوال سے جسطرح کہ حروف ہین اسرار افعال
سے اور اعداد ہین بیچ عالم بشارت کے اسرار اور منافع کہ مرتب فرمایا اوسے
حضرت باری جل قدرتہ نے جسطرح کہ مرتب کیا بیچ حروف کے اسرار نفع ساتھ
دعا اور رقا و غیر ذلک کے پس ظاہر ہوئی تاثیر اوسکے بیچ عالم حس کے ساتھ
انواع اسماکے اور جان بہ تحقیق حروف کو بیچ وفق کے حصر کئے ہین اور اوسے
جیسا چاہیے اوسطرح خاصیت بخش بناوے ساتھہ افعال کے اور اوسے کام
مین لاوے ساتھہ طبیعات بیچ جوکہ مربوط ہے ساتھہ اختیارات علویات کے یعنے
طبیعات کو اختیارات علویات سے متناسب بناکے کام مین لاوے کہ سب
مؤثر ہونگے پس حرف دال کہ جسکے عدد چار ہین پس اس سے نکلتی ہے
شکل ضرب چار در چار اور وضع اوسمین ہے نسبت عددیہ اوسکے یوم الاثنین
یعنے سوموار کہ روز مولد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور روز بعث اور روز وفات آپکا
ہے ولیکن اوس روز قمر بیچ شرف اپنے کے تیسرے درجے مین برج ثور کے ہو اور
سالم ہو نحوست سے یعنے منحوس نظر اوسپر کسی کوکب نحس کی نہو پس روز مذکور
مین اور قمر کی ساعت مین لکھے اس حرف دال کو ساتھہ طہارت اور وضو کے بعد
پڑھے دو رکعت نماز جسمین بعد فاتحہ آیت الکرسی اور قل ہو اللہ احد پڑھنا چاہئے
اوپر کاغذ طاہر کے ایکسو مرتبہ یعنے ایک سو دال لکھے پس جو کوئی آدمی اوس

کاغذ مکتوبہ حرف دال کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیگا حق سبحانہ تعالی اوپر اوسکے
سہل فرمائیگا حفظ اور فہم اور حکمت اور عظیم گردانیگا قدر اور منزلت اوسکی کو بیچ
عالم علوی اور عالم سفلی کے اور صاحب جمعیت ہوگا اور بہ تحقیق اگر لٹکاوے
اوس کاغذ کو بیچ گردن اپنی کے قیدی بہت جلدی قید سے خلاصی پاوے
رہا ہوجاوے اور جو کوئی اوس کاغذ کو ہمیشہ اپنے عمامہ مین رکھیگا ہزیمت
پاوینگے اوس سے دشمن باغی اور کفرہ اور اسیطرح جو کوئی حامل اسکا ہوگا
وہ خاصم اور غالب اوپر خصم اپنی کے رہیگا اور یہہ حرف دال جسکے عدد چار
ہین اور شکل ضرب چار در چار اس سے مستخرج ہے اور اس سے مشتری منسوب
ہے جو کہ کوکب سعد اکبر ہے اور دال حرف بارد ہے اوپر جبلہ کے اور اس سے
کامل کیا اللہ سبحانہ تعالی نے چار طبایعون آگ ہوا پانی خاک کو جن سے
صفرہ اور لہو اور بلغم اور سودا متعلق ہین پس یہہ ہین چار مستخرج دوسرے
چار سے کہ جنھون مین ہے قوت طبایع اور اعتدال اونکا اور ظاہر ہے حرف
کریم سے بیچ دایم تعالی خصوصاً اور بیچ اسم الودود اوسکی کے اور ود
اور دوام مفرد اور وہ ساتھ عدم واو بیچ ودکے اور نہین تقدم رکھتا بیچ
دائم کے دال سے اور اسی طرح ہے بیچ اسمین مبارکین احمد اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ ہے بیچ آخر اسمون کے پس مشرف ہے بیچ دوام
کے اور آخر منتہی ہے طرف اول اپنی کے پس وہ ہی آخر دال جیسا کہ مقدم ہے
وہ بیچ اسم دایم کے پس حرف اول دیمومیتہ ہے اور آخر اوس سے شریک
بندہ اوسکا بیچ دوام بقا بیچ آخرت کے بعد فنا ہونیکے اور یہہ حرف حروف عرش
سے ہے اور عرش جسکا مبدل نہین ہوتا وجود کہ وہ ہے اول عالم اختراعات
اور وہ ہے اول عالم ابد اور طرف اوسکے ہے معارج ارواح اور اوس مین

ہی مراتب عقول اور اوسی میں ہی انوار رحمت کہ یہ تحقیق کشف ہوا ہی اوہ
اکثر عارفین باللہ کو اور زیادہ روایتین لکہنے کی گنجایش نہین ہی پس
حرف دال اسرار دیمومیہ اور بقا اور دوام سے ہی جو کہ اسم ہی اسماء ازل
اور ابد سے کہ موسوم نہین ہوسکتا اس سے کوئی سوای اللہ سبحانہ تعالی کے
اور ودود پس ود اسم مشترک ہی جسطرح آگے ذکر ہوا اوسکا اور ود ظاہر حب سے
اور حب باطن ود پس اول حب ود ہی اور ود منقسم ہی اوپر دو قسمون کے
ظاہر اور باطن پس ظاہر ود اور باطن اوسکا حب ہی پس ود مسکن اوسکا
قلب ہی وہ ہی کاشف عوالم قلب اور عشق لغۃ یعنے ایک چیز پیچیدہ درمیان
حب اور ود کے ہے اور مسکن شغف اور حب باطن عشق ہی اور مسکن اوس
کا اور فواد کے بیچ قلب کے تین تجویفات ہین پہلا تجویف بیچ اعلای قلب کے
کہ نہین غلاظت بیچ اوسکے اور وہ ہی مقام نور ساطع اور وہی محل اسلام اور
معانی حروف ہی اور وہین مشکل ہی تججے اور وہی محل قوت ناطقہ ہے بیچ
انسان کے اور قوت مدبر معانی ارادہ نبعیۃ نفس سے اور تجویف ثانی
بیچ وسط قلب کے ہی اور وہ ہی محل تفکر اور تذکر اور وہ نور ساطع ہی اور وہی
محل سکینہ ہی اور وہی محل خیال جسمین منقلب ہوتی ہی روح اور تجویف ثالث
بیچ آخر قلب کے ہی وہ ہی رقیق اور لطیف اور تعبیر اوس سے ہی ساتہہ فواد
کے وہی ہی محل ایمان اور عقل اور نور اور تصرف اور اسرار اور میزان عقل اور
لطایف حکم اور وہی ہی محل حب اور محل حیاۃ طبیعیہ حرارت لطیفہ سے اور یہہ
فواد عین نورانی ہے جس سے درک ہوتے ہین حقایق ملکوتیات اور اسرار
علویات اور جبروتیات اور موازین الحقایق اور وہی ہی محل انوار موہبات
اور اسرار علویات اور مقصود الہی اس محل سے ہی کہ نہین اندہی ہوئی آنکہہ

بلکہ اندا ہوا قلب جو ہی بیچ سینہ کے اور تجویف وسط وہ بھی عین نور ہے
اسی سے ہی اور ادراک طلب اور اوس سے ہی ہی بعث بیچ جد کے اور بیچ
طلب اور شوق کے طرف شئی مطلوب کے اور یہی ہی اسرع تعلق ساتھ
اشخاص کے بیچ لطافت اوسکی کے اور اسی سے کشف ہوتا ہی عالم ملک
اور صنایع آلہی سے اور اسی سے نفع استحسان ہے اور تجویف اول بھی عین نور
ہی اور اسی سے نظر کرتے ہیں طرف اسرار محسوسات اور اطوار مرکبات
اور حقایق حروف اور اسرار اوسکی سے اور ہزرگ پڑہتا ہی اللہ تعالی کو
بیچ اوسکے اسرار اسمائے اور حقایق معارف اوسکی سے کہ اوس سے نارسا
عقل بندگان خدا بیچ معرفت اوسکے نہو کہ جسپر امر کیا ہو اللہ تعالی نے اور کشف آئینہ اوسکی
کی سے سب اسرار محسوسات اور اطوار مرکبات کہ بصایر کل ہی جس سے بیان
اختلاف اطوار ہوتا ہی اور تحقیق مقدم ہی ہمارے لئے بیچ موافقت بصایر
اور لطایف سرایر کے اور تحقیق ارواح وحی بیچ کتاب اللہ تعالی کے تین ہیں
روح الامین اور روح القدس اور روح الامر پس وحی ہی
روح الامین سے کہ نازل ہوتی ہی اوپر تجویف اول کے وہ ہی برزخیہ
بین نطق اور لسان کے پس یہہ ہی اول مراتب وحی بیچ تنزیل کے اور کل
اس کا ہی قسم ہے الہام اللہ تعالی سے اوپر قلب کے اور بعد اس کے
ہی روح القدس اور وہ ہی مفیض انوار جو مورد ہی بیچ لوح محفوظ
کے طرف مرتبۂ ثانیہ کے قلب سے پس ثابت ہی ایمان اور بصیرت
اور فکر ثانیہ قلب سے کہ ثابت ہی ایمان اور بصیرت فکر اور نظار سے انواع
حکم اور انواع مواد ربانیہ اور لطایف ایمانیہ اوسی سے پس مرتبۂ
ثالثہ وہی ہی محل نور اقدسی اور وہی ہی سمع اور وہی ہی محل عقل

که قال الله تعالی لنبیه صلی الله علیه وسلم فانک لاتسمع الموتی ولا تسمع الصم الدعا
نہیں ارادہ کیا موت کا بیچ حس کے بلکہ ارادہ کیا موت کا بیچ فکر اور عصیان کے
ارادہ صمم کا نہیں کہ صمم گوش سے متعلق ہے کہ حاسۂ سمع اونمیں موجود ہے بلکہ ارادہ
اس سے یہہ سمع ہے کہ وہ ہے بیچ عالم فواد کے اور وہ ہے محل عقل اور وہی محل تنزیل
روح الامر ہے جو کہ شیار ہے طرف تمکین اور حقیقت جمع کے اور کوئی مخصوص نہیں ہوا
ساتھ اس تنزیل کے مگر محمد صلی الله علیه وسلم مختصر کلام اس سے زیادہ گنجایش
تحریر نہیں ہے اعمال اور فوائد حرف دال تسطیر ہوتے ہیں جو کوئی لکھے حرف دال
کو چھتیس مرتبہ جو کہ ہے عدد واقع اوپر تفصیل اوسکی کے جیسا کہ دال د کے
چار آ ے کا ایک ل کے تیس جملہ چھتیس ہوتے ہیں ساتھ شکل اسکی یعنے شکل چار
در چار کے اوپر حریر سفید کے اور گرداگرد اوس شکل کے چھتیس دال لکھے جس وقت
کہ ہووے قمر بیچ برج سرطان کے اور محفوظ ساتھ مشتری کے ہو اور رکھے اس
شکل کو جوف خاتم یعنے بیچ انگوٹھی کے اوس وقت مذکور میں ولیکن اس عمل کیوقت
چاہیے کہ طاہر مقام پر بیٹھے اور بدن اور لباس طاہر زیب بدن کرے اور صیام
یعنے روزہ دار ہو اور باطن بھی اپنا صفا رکھے کہ الله تعالی اوپر اوسکے نعمت اپنی دائم
عطا فرمائیگا اور رزق اوسکا وسیع کریگا اور جو کوئی چھتیس مرتبہ بعد نماز جمعہ کے لکھے
محمد رسول الله احمد رسول الله اور اوس نوشتہ کو ہمیشہ ساتھ اپنے رکھے روزی
فرمائیگا الله سبحانہ تعالی قوت اوپر طاعت اوسکی کے اور اعانت کریگا اوپر برکت
کے اور کفایت کریگا اور بچائیگا اوسے ہمزات شیاطین یعنے شیطانون کے وسوسون
سے اور تحقیق اوسپر استدام نظر ہے طرف اس بطاقہ کے کہ وہ ہے محمد
اسم نبی صلی الله علیه وسلم اور اسم اوسی کا ہے احمد اور یہہ اسمین کامل ہین ساتھ
اس حرف دال کے جو کوئی مدام نظر اپنی اوپر اوسکے بیچ ہر ایک روز کے نزدیک

طلوع آفتاب کرے یعنے ہر روز صبحکو دیکھے اور صلوۃ اوپر سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے بھیجے یعنے کا عدد اسم آنحضرت صلعم جسکا ذکر آگے ہوا اوسے صبحکو دیکھکے
درود پڑہے کہ آسان فرمائیگا اللہ تعالی بیچ اوس روز کے جملہ دشوار کام اور
سعادت رونما ہو اور اسپر عمل ساتھ صفائی باطن کے کرے کہ اسمیں ہے سر لطیف بیچ
پانے مراد اپنی کے اور جو کوئی لکھے شکل عددی دال کو بیچ مربع کے اور رکھے ساتھ
اپنے ایمن فرمائیگا اللہ سبحانہ تعالی اوسے اعدای مضرین سے جو بیچ کسی ایک عالم
کے ہو اور جو کوئی لکھے اسے اور دہوکے پلاوے اوس شخص کو جسکو تپ مطبقہ آتی
ہو نفع بخشیگا اوسے اور تپ اوسکی دور ہوگی اور اسیطرح واسطے الم اور سم ملدوغ
عقارب اور حیات یعنے درد سم گزیدہ بچہو اور سانپ وغیرہ کے اور جو کچھ کہ مناسب اس
باب کے ہے شکل مربع نقشی آگے لکھا جائیگا اور خاصیت شکل مربع حرفی دال واسطے
ذہاب نسیان یعنے دفع فراموشی اور زیادتی عقل اور فہم کے مداومت رکھے اوپر
شرب اوسکی کے بیچ آب برشکال ساتھ عسل کے اور واسطے اوس شخص کے جو کہ درد
سینہ سے نالان ہو اور نقش حرفی دال کا جسوقت کہ قمر بیچ عقرب کے اور مریخ کی اوسپر
نظر ہو تانبے کی تختی پر کہودے کہ پانی دہویا ہوا اس تختی کا واسطے گزیدہ عقرب
کے نہایت مفید ہے مگر چاہیے کہ پلاوے اوس پانی کو بعد دہونے خاتم مذکور کے
شخص ملدوغ عقرب کو پلا سکتے بہت پاوے اچہا ہوجاوے تشریح تمام
اس شکل کو لکہنا موجب طول کلام اور افزایش حجم ہے اور اگر تو چاہے عمل کرے
اسپر تو دو ہفتہ تک روزہ رکھے اور اسمدت میں سوای روٹی کے دوسری کوئی چیز نکھاوے
اور مدام ساتھ طہارت کے ہو اور ذکر اللہ سبحانہ تعالی مین مشغول رہے اور صغیرہ بیچ
قصد پر مصحف پر نقش کرے شکل حرفی کو مستقبل القبلہ بیٹھکے بعد پڑہنے دو رکعت
نماز ساتھ آیت الکرسی اور قل ہو اللہ احد سو مرتبہ کے بیچ روز جمعہ کے ساعت

مشتری کی مین نزدیک طلوع آفتاب اور ہووے محفوظ شمس اور مشتری سے
بطالع جوزا اور بخور دے اوسے ساتھ مصطکا اور صمد ابیض بیچ ہر ایک روز
خمیس یعنے پنجشنبہ کے مصطکا سے مراد شاید مصطکی ہو اور صمد ابیض سے سعد سعید
اور لابس اور رکہنے والے کو اس خاتم کے اللہ سبحانہ تعالی امور دیانات اوسکی کو
کفایت کریگا اجابت کو پہنچایگا اور آسان کریگا اوپر اوسکے اعمال طاعات اور
روزی کریگا تیسیر بیچ اسباب رزق کے اور وضع فرمایگا برکت بیچ اون چیزوں
کے جو اوسکے ہاتھ سے نکلتی ہین اور کسیطور پر اگر رکھیگا اسے بیچ موضع اپنی یا کہ
دوکان اپنی یا صندوق اپنے مین بہت زیادہ ہوگا مال اوسکا اور رزق اوسکا مگر
اس شرط سے کہ لکہے اوس کے ساتھ کلام مخصوص طلب رزق اور وسع اور بسط اور
وضع برکت کو کہ پاویگا اپنے مطلب کو انشاء اللہ تعالی اور جو کوئی لکہے اس شکل
حرفی کو بیچ پوست آہو کے پنجشنبہ کے روز نزدیک طلوع شمس کے اور رکھے
ساتھ اپنے اوسے اپنے بدن کے کپڑے کے دور مین باندھے کے یعنے بدن کے جامہ
مین سے تاگا نکالکے اوسمین خاتم مذکور کو باندھکے اپنے پاس رکھے کہ بقول اللہ
تعالی ایمن رہیگا چور و دشمن جان اور مکار کی بدی آفت سے مگر چاہیے کہ اوس
کے ساتھ کلام لایق اور مناسب اس مطلب کے لکہے اور چاہیے کہ ہمیشہ طاہر پاک
پاکیزہ رہے نجاست سے بچے اب پہلے شکل مربع عددی تحریر کرتے ہین

شکل مربع عددی یہہ ہی......

۱	۰۱۵	۰۱۴	۴
۰۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۰۱۱	۵
۱۳	۳	۱۲	۰۱۶

اور دوسری شکل مربع عددی کہ ساتھ قلم طبیعی جو کہ قلم ہندی

ہماری صفت پر اور شرح تناسبات حروف اس شکل کو بخوف طول کلام اور زیادتی حجم کتاب کے نہ لکہا جسمین پہلی شکل سے کچھہ تہوڑا تفاوت ہے اس جا ثبت کرتے ہین

وہ شکل مربع عددی یہہ ہے

١	ج ١٠	١٤ ١٠	٤
١٢ ٥	٦	٧	٩
٨	١٠	١١ ١١	ع
١٣	٣	٢	١٦ ١٠

اور یہہ صفت شکل مربع حرفی ہے پہچان اور جان لے

شکل کے حروف کو اور غوامض اسرار اوسکی کو اور عدد حروف اوسکی کو مستخرج اوس سے ہوتے ہین جو کہ وسنل حرف ہین نو حرف موضوع بیچ جدول مثلث کے ہین وہ یہہ ہین ا ب ج د ہ و ز ح ط ی زیادہ اور سیری حرف یا جو کہ عدد مین دس ہی اوکا اس کے ساتھہ دعای مرقومہ بعد نقش کو نظم کرے یعنے ملادے اور پڑہے اب پہلے شکل مربع حرفی کو لکہتے ہین

شکل مربع حرفی یہہ ہے

ا	یہ	ید	د
یب	و	ز	ط
ح	ی	یا	ہ
بجا	ج	ب	یو

اور جو دعا کہ اسکے ساتھ لکہنا اور پڑہنا چاہیے وہ دعای شریف یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا ہَادِیْ یَا جَبَّارُ یَا بَارِئُ یَا نَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیْ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمُ یَا وَارِثُ یَا وَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا عَلِیْمُ یَا حَقُّ یَا حَکِیْمُ یَا ظَاہِرُ یَا مُظْہِرُ اِقْضِ حَاجَتِیْ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَخُدَّامُکَ مِنْ اَہْلِ السَّمٰوٰتِ

والارض ٭ اور آگے اسکے تھوڑا بیان منازل قمر ہوا جا کہ اٹھائیس ہین
جسوقت کہ چودہ منزلین آسمان پر ظاہر ہوتی ہین تو دوسری چودہ زمین کے نیچے
ہوتی ہین جسوقت کہ پہلی منزلین غروب ہوتی ہین تو پندرہوین منزل طالع ہوتی
ہے اسی طرح ہمیشہ پس ان منزلون کے حروف مقرر کئے ہین حروف تہجی
مین پندرہ حروف منقوطہ ہین اور تیرہ حروف غیر منقوطہ حروف منقوطہ یہہ ہین
ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ي اور حروف غیر
منقوطہ یہہ ہین ا ح د ر س ص ط ع ک ل و ه الف اور
حروف غیر منقوطہ منازل سعد ہین اور حروف منقوطہ منازل نحس ہین اور جن
حروف پر کہ ایک نقطہ ہے وہ منازل ممتزج ہین اور قریب سعد ہین اور جن حروف
پر کہ دو نقطہ ہین وہ منازل ممتزج ہین اور نحس سے نزدیک اور جن حرفون پر
کہ تین نقطہ ہین وہ منزلین بغایت منحوس ہین پس تدبر کر اسمین کہ ہمنے اوس
کا بیان تیرے واسطے کیا اور کیفیت اسکی بہ تحقیق منازل کے اشکال مختلف
الوضع ہین بیچ خلقت کے اور ہیئت مین کوئی ایک شبیہ نہین آخر تک اور قمر کو
اللہ سبحانہ تعالی مستدیر یعنے دائرہ شکل گرد خلقت فرمایا ہے اور اسیطرح سے
شمس بھی مگر اوسمین ہے سر خفی کہ شرح اوسکی ممکن نہین ہے پس قمر
ہونا اوسکا بیچ منزل نطح شاید نطح سے مراد جای طلوع اور نظر آنے اور مقام اوسکی ہے
یہہ لفظ احقر کو دو چار لغتون بیچ نظر نہین آیا ولیکن مراد شاید وہی ہو اور مقصود اس
جا منزل شرطین ہے کہ جس سے حرف الف متعلق پس جسوقت قمر بیچ اس منزل
کے نور فشان اور روشنی بخش ہو روحانیات الف سے منسوب ہے قوۃ روحانیات
الف پس جس سے ظاہر ہے غضب بیچ آخر عالم اور اکثر اوسکا بیچ اشراف اہل دنیا
اور اکابر اوسکی سے کے بعد کل ایک مخلوق سے قہر اور قبض بیچ باطن اوسکے اوپر فروع

اوسکے بیچ رتبہ انسانی کے پس جو کوئی تعقل فرمائیگا اسپر پائیگا اوسے پس چاہیے
واسطے انسان کے بہ تحقیق استعمال مین لاوے جوارح اپنے کو بیچ عبادت اللہ
تعالی اور کثرت ذکر اوسکی مین اور لازم ہے اوسے طہارت بیچ اسکے اور اوس سے
ہوتا ہے انقباض نفوس یہانتک کہ توانائی نہین رہتی ہے انسان مین بسبب قبض
اوسکے خلاصہ یہہ کہ بدن اپنے کو ساتہہ طہارت کے عبادت اللہ سبحانہ تعالی مین
کام بیچ لاوے تاکہ اس عمل مین قبض نفس پر دست پاوے بالکل مقبوض ہو جاوے اور
تحقیق حرف الف وہ ہے اول مراتب احاد بیچ اعداد اور حروف کے اور نہین
ہے شبیہہ اسکا اور واقع ہوتا ہے انزعاج یعنے حرکت اور جابجا ہونا بیچ عالم علوی
کے اور اسی مین ہے تنغیص یعنے اندوہناک اور مبدل ہونا حال کسی کا ایک حال سے
دوسرے حال پر اگر ارادہ ہو تیرا اوپر تنغیص اہل دنیا اور اشراف اوسکی کے جو کہ
اہل تجبر اور تکبر سے ہو یعنے ظالم مغرور کی تباہی کا پس مناسب تنغیص اور وقت اوس
کے بیچ حرف الف کے ہے حرارت اور یبوست کہ واقع ہوتا انزعاج بسبب اوسکے
اور انقباض نفس بحلول قمر بیچ اوسکے اور نہ بیچ نطع کے حرارت اور یبوست سے
وہ ہے وجہ احمر اور احمر ہے حار و یابس یعنے گرم و خشک طبع آتش کہ محرق یعنے
جلانیوالی ہے اور نحس ہے پس تو دعوت کر اسمین ساتھہ اسماء حار اور یابس کے
طبیعت اوسکی سے اور ہووے نطح یعنے مقام قمر جب سے منزل شرطین مراد ہے طالع
اوپر افق شرقی کے اور قمر اوسمین ہو لکھے حرف الف کو ایکسو گیارہ مرتبہ بیچ نحاس احمر
یعنے لال تانبے پر یا کہ لوہے پر یا کہ شقف فخار یعنے مٹی کی لال ٹھیکری پر کمہار کے مکان
سے لاکے اوپر اسم اوس شخص کے جسپر تیرا ارادہ تنغیص کرنیکا ہے اور رکھے اوس ٹھیکری
یا وغیرہ جسپر کہ الف لکھا گیا ہے ساتھہ نام اوس شخص کے بعد دینے بخور اوسکی جنس
سے جسمین ہووے حرارت اور یبوست یعنے جس چیز سے کہ نوشتہ مذکور کو دہونی دیا

بیچ آگ کے

چاہئے اوس کا چیز کی بھی طبیعت گرم اور خشک ہو مانند حرف یعنے خردل اور خباب
یعنے غنچہ خرما وغیرہ اوسکے اور پڑہے ساتہہ اسمائے ایک سو گیارہ مرتبہ موافق عدد
واقع بسط الف کے اور لیوے حروف اسم مذکر کہ جسکو ارادہ تیرا تنغیص اور قبض
کرنیکا ہے پس اوسکے نام کے حروف کو بسط کرے اور دیکھے کیا غالب ہے اوپر اوسکے
کے زیچ نام اوسکے طبایعون سے حرارت یا یبوست یا برودت یا رطوبت
پس لیوے حروف حار اور یابس کو اوسکے نام مین سے اور رکھے اون حروف کے
درمیان ہاتہہ کے اور اضافہ کرے اوپر حروف مریخ اور زحل اور قمر کو اور جمع کر
کل حرفون کو اور نکالے اونمین سے اسم اسماء اللہ تعالی سے اور پڑہے اوسپر
بموجب عدد مذکور اور جمع کرے خاطر اور ہمت اپنی کو زیچ قمع اور قہر اوسکی کے
ارادہ مضبوط کرکے اس عمل کو کرے اب ہم واسطے مبتدی کے اس بیان کی
مثال لکہتے ہین + مثال جیسا نام دشمن کا زید ہے یا عمرو پس وضع کرے
قطعہ مبسوط پر اس طرح سے ع م ر و م ی ی ح ن ط ح ق م ر
یہہ کل چودہ حرف ہین حروف ناری ط م حروف خاکی ح ع ر ح اور حروف
حار و مرطوب تین وہ یہہ ہین و ی ن اور حروف بارد اور مرطوب ایک وہ یہہ ہے
ق اور حروف حار مکررہ چار وہ یہہ ہین م م م ط اور حروف یابس مکررہ
چہہ وہ یہہ ہین ح ع ر ر ح اور حروف حار مرطوب تین اور حروف بارد مرطوب
ایک پس اس حساب سے کل چودہ حرف ہین پس غالب ہے اوپر ان حروف کے +
حرارت اور یبوست پس استخراج کیا ہے اسماء اللہ تعالی سے یہہ لکھے
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيلُ الْمَلِكَ بِالَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَجَعَلَكَ نُورَانِيَّ
فَلَكِكَ وَخَصَّكَ مِنْ بَطْشِهِ وَحَبَاكَ إِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنِي عَلَى مَا أُرِيدُهُ مِنْكَ فَأَلْقِ
سُلْطَنَتَكَ عَلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنْ تَنْتَقِمَ مِنْهُ وَتُهَدِّدَ حَوَاسَّهُ وَتُمَزِّجَ بِحَرَارَةِ الْمِرِّيخِ

فی حرارة طبعه و تهیج فیه حرارة ناریة تقمع بها اوصاله و تعض بها قلبه و باطنه
و تتلف عقله و تنزل علیه ملائکة العذاب و نار المریخ و تحرک علیه النیران فی العذاب
و الاوجاع بحق المریخ و ما فیه من نحس ناره و بحق منزلتک الرفیعة المقدار البادیة
الحارة المنتقمة من الظلمة الطاغین و الجبابرة الباغین و ارسل روحانیة
المریخ اصحاب النار و العذاب و القهر و النصاب علی روحانیة هذا الجبار الباغی
المتکبر الطاغی و ملئوا من جسمه عذاب الانتقام و سلطوا علی باطنه سر القهر
و الغضب و الانتقام و انی اقسمت علیک بالقوی المحیط الظاهر الحی القیوم
النور المؤمن المؤخر مفیض الانوار و معطی الاسرار و بحق النار و الشرار و الکوکب
الاحمر و بالله الواحد القهار اجیبوا طائعین مسرعین اور لکھہ ساتھ اسکے
مخمس کہ تباہ ہوگا وہ جابر مغرور دنیا مین اپنے کیے کا سزا پایگا کہ نہایت ہی
مجرب ہی دوسری منزل منازل قمر سے بطین ہی جس سے حرف با
منسوب ہی جسوقت نازل ہوتا ہی قمر بیچ اس منزل کے تو مخدر ہوتی ہی اس سے
بامر اللہ تعالی قوة روحانیہ اصلاح غضب اور اسوقت مین دوا کا کھانا بہت
فائدہ بخش ہی اور متحرک ہونا اور جانا نزدیک اکابر اور ملوک اور ابناء دنیا اور
ملوک زمین یعنی بادشاہان روی زمین کے دربار مین بہت مناسب ہے، اور یہہ برج
حمل کی دوسری منزل ہی اور وہ ہی وجہ شمس اور اسمین ہی اوسکو شرف جیسے
درجے پر اسکے وہ چوتھا روز اپریل سے ہی اور شمس سعد ہی اور یہہ ہی حار
اور یابس طبع مریخ پر پس اس سبب ہی سعد اور شرف اوسکا یہی وجہ ہے ہی
اسمین قصد کر اعمال اقبال وجوہ ملوک اور جلب قلوب اور عمل صناعات حکمیہ
اور اکسیر ذہبیہ کا کہ مؤثر اور مفید ہونگے تیسری منزل منازل قمر سے ثریا
ہی جس سے حرف جیم منسوب ہی جسوقت کہ نازل ہوتا ہی قمر بیچ اس منزل

سے منحدر ہوتی ہے اس سے قوۃ روحانیہ ممتزج ساتھ حرارت اور رطوبت کے
وہ ہے سعد متوسط اور جید ہے واسطے سفر کے درمیان مشرق اور شمال کے
یعنے ایسان کیطرف سفر کرنا بہت فائدہ بخش اور نفع رسان و مبارک ہے چوتھی
منزل منازل قمر سے دبران ہے اور حرف دال اس سے منسوب ہے جسوقت قمر
بیچ اس منزل کے نزول کرتا ہے تو اس سے انحدار باقی ہے قوت روحانیۂ ردیہ
اسمین سوای اعمال ردی کے دوسرا عمل نکرے کیونکہ لایق اس کے عمل ردی
ہے پانچوین منزل منازل قمر سے ہقعہ ہے جس سے حرف ہا منسوب ہے
جسوقت قمر بیچ اس منزل کے نزول کرتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ ممتزج
ساتھ حرکت متوسط کے نازل ہوتی ہے چھٹی منزل منازل قمر سے ہنعہ
ہے جس سے حرف واو منسوب ہے وہ ہے سعد واسطے الفت اور محبت
کے جسوقت قمر اس منزل مین آتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ معین اعمال صالحہ
اور تقوی اور پرہیزگاری نزول کرتی ہے اسمین اعمال نیک اور مہر و محبت کے کرنا
بہت مفید و موثر ہین ساتوین منزل منازل قمر سے ذراع ہے
جس سے حرف زای منسوب ہے جسوقت قمر بیچ اس منزل کے نزول کرتا
ہے تو قوت روحانیہ صالحہ معین اوپر علاجات اور کشایش اوپر ارباب اعتکاف
زاویون کے اور ہووے بیچ فکر کے فتح اوپر اسرار ملکوت کے اور طلب حقیقت واسطے
اعمال کے آٹھوین منزل منازل قمر سے نثرہ ہے جس سے حا منسوب ہے
جسوقت نازل ہوتا ہے اس منزل مین اور نور فشان ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ خیر
اوپر خیر کے نزول ہوتی ہے پس کار خیر اس وقت کرنا بہتر ہین ہے نوین
منزل منازل قمر سے طرفہ ہے جس سے حرف طا منسوب ہے جسوقت قمر اس
منزل سے نور فشان ہوتا ہے تو قوت روحانیۂ ردی نازل ہوتی ہے اسوقت

ہین اعمال ردی کے کام کرے ردی کے معنی فاسد اور زبون کے ہوتے ہین پس
افعال و اعمال ردیہ کو کام مین لاوے جسطرح آگے بھی بیان ہوا ہے (دسوین
منزل منازل قمر سے جبہہ ہے جس سے حرف یا منسوب ہے جسوقت کہ قمر اس
منزل مین نزول کرکے متجلی اور نورفشان رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ
ممتزجہ بین الخیر و الشر فرو ہوتی ہے اسمین ایسے ہی اعمال کیا چاہیے جو کہ درمیان
خیر اور شر کے ہون گیارہوین منزل منازل قمر سے زبرہ ہے جس سے حرف کاف
منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل سے نورفشان ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ صالحہ
توسعہ رزق اور متمولی اور طلب حوائج نازل ہوتی ہے بارہوین منزل
منازل قمر سے صرفہ ہے جس سے حرف لام منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل سے
متجلی اور نوربخش رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ ممتزجہ نازل ہوتی ہے جو کہ
درمیان نیک اور بد کے ہے اسوقت کے اعمال کا ہونا نہ ہونا درمیان شک کے
ہے تیرہوین منزل منازل قمر سے عوا ہے جس سے حرف میم منسوب ہے
جسوقت قمر اس منزل مین درخشان رہتا تو اس سے قوت روحانیہ اسطرلکی نازل ہوتی
ہے کہ جسمین متحرک نہین ہوتی کشتی دریا کی پس اسوقت مین مناسب یہہ ہے کہ کشتی کو
دریا مین جاری اور روان نکرے چودہوین منزل منازل قمر سے سماک ہے
جس سے حرف نون منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل سے نوربخش ہوتا ہے تو اس سے قوت
روحانیہ غیر معین اور خبیث کے نازل ہوتی ہے معین کے معنی یاری دینے کے ہین
پس اسوقت مین کار خیر کے اعمال ہرگز نکرے پندرہوین منزل منازل قمر سے
غفر ہے جس سے حرف سین منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین نزول کرتا ہے
تو اس سے قوت روحانیہ صالحہ معین اوپر جمیع حرکات دنیاویات اور اخرویات کے نازل
ہوتی ہے اسمین جمیع کار خیر دنیا اور عقبی کو بجا لاوے کہ سب بخیر و خوبی سر انجام پاتے

حسب دلخواہ بر آئینگے **سولہوین منزل** منازل قمر سے زبانا ہے جس سے حرف
عین منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین تجلی بخش ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ
ممتزجہ نزول کرتی ہے اسمین متحرک ہوا لاؤ واسطے کار خیر کے یعنے بغیر کار خیر کے دوسرا
کوئی کام نکرے **سترہوین منزل** منازل قمر سے اکلیل ہے جس سے حرف فا
منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین آتا ہے تو قوت روحانیہ غیر معین اوپر اعمال
خیر کے نازل ہوتی ہے پس اعمال خیر اسمین نکرے **اٹھارہوین منزل** منازل
قمر سے قلب ہے جس سے حرف صاد منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین نزول
کرتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ معین اوپر خیر کلی کے نزول کرتی ہے پس اس
وقت مین کار خیر کرنا مناسبت کلی رکھتا ہے **انیسوین منزل** منازل قمر سے
شولہ ہے جس سے حرف قاف منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین تجلی بخش
رہتا ہے اس سے قوت روحانیہ ممتزجہ نازل ہوتی ہے جسمین حرکت نکرے واسطے
کسی چیز سوای ابار دنیاوی کے ابار سے مراد حساب ہے حساب دفتر دیوان اور
تجارت وغیرہ کرے **بیسوین منزل** منازل قمر سے نعایم ہے جس سے حرف
را منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین منجلی رہتا ہے تو قوت روحانیہ تصفیہ
قلوب اور فرحت نفوس نازل ہوتی ہے اور جید ہے واسطے ابتدا کرنے کل امور
دنیا و آخرت کے **اکیسوین منزل** منازل قمر سے بلدہ ہے جس سے حرف شین
منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل سے لامع رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ غیر
معین اوپر خیر کے نزول کرتی ہے پس اسمین اعمال خیر ہرگز نکرے **بائیسوین منزل**
منازل قمر سے سعد ذابح ہے جس سے حرف تا منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل سے
ساطع ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ ممتزجہ اترتی ہے کہ اصلاح بخش نہین ہے واسطے
کسی چیز امور دنیا کے کہ بخوبی سرانجام نہین پائیگا بلکہ خراب اور تباہ ہو جائیگا و

تیئیسوین منزل منازل قمر سے سعد بلع ہے جس سے حرف ثا منسوب ہے جس
وقت قمر اس منزل سے طالع ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ ایسی نازل ہوتی
ہے جو کہ اصلاح بخش واسطے کسی شئی کے نہین ہے اور منفعت اور نقصان حرکت
کرنیسے اسکے عمل مین نہین ہے حد اعتدال پر رہے چوبیسوین منزل منازل
قمر سے سعد السعود ہے جس سے حرف خا منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل مین
جلوہ کنان رہتا ہے تو قوت روحانیہ صالح اور جید واسطے حرکت کے اور معتدل
طبع نازل ہوتی ہے پچیسوین منزل منازل قمر سے سعد الاخبیہ ہے جس سے
حرف ذال منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل سے تلالو بخش رہتا ہے تو قوت
روحانیہ سعید معین اوپر اعمال محمود کلیہ اور اوپر الفت اور محبت اور عطوفت کے
نازل ہوتی ہے مہر و محبت کیواسطے یہہ اکسیر ہے چھبیسوین منزل منازل
قمر سے فرع مقدم ہے جس سے حرف ضاد منسوب ہے جسوقت قمر اس منزل
سے لمعان ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ سعیدہ معین اوپر اعمال خیر کلیہ کے نزول
کرتی ہے پس اعمال خیر اسکے عمل مین کرنا بہت مفید ہے ستائیسوین منزل
منازل قمر سے فرع موخر ہے جس سے حرف ظا منسوب ہے جسوقت قمر اس
منزل میں شعشعہ فگن رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ ممتزجہ نزول کرتی ہے
جسمین جابجا ہونا اور نقل اسباب اور تحویل کرنا خوب ہے اٹھائیسوین منزل
منازل قمر سے رشا ہے جسوقت اس منزل مین ضوء اور سنا بخش رہتا ہے تو
اس سے قوت روحانیہ حسنہ اور طیبہ محمودہ معین علما اوپر طلب علم اور دعا کی
استجابت اور اعمال صالحہ کی ساختگی کی نزول کرتی ہے انھین اعمال مذکورہ کرنا بہت
فائدہ بخش اور مناسب ہے اور اس منزل رشا سے حرف غین منسوب ہے
اور معلوم ہو کہ ان اٹھائیس منازل قمر کے ہندی نام ساتھ عربی کے اس کتاب

تحفۃ العالمین کی دوسری جلد کے اٹھائیسوین صفحہ مین مسطور ہے اوس جگہ ان کے
ہندی اسماء دستیاب ہونگے پس نظر کرائی ہر اور کہ کسطرح اقامہ فرمایا ہی اللہ
سبحانہ تعالی نے اوپر حروف کے معہ فوائد اور ہوا مشتغل انہین حروف سے کلام اللہ
تعالی کا اور پہچان انہین کے اسماء اللہ تعالی اور انہین کے فہم کرا اللہ تعالی سے حفظ
ہے اسپر یعنی اسکے یہہ ہین کہ منظنہ کر روحانیہ نازلہ منازل سے آوری بیچ
قران کریم کے آیت رحمت اور آیت عذاب پس ہے آیت رحمت ملائکہ سعد
بیچ حق مرحوم کے اور واسطے آیت عذاب کے ملائکہ نحس واسطے معذب اوسکی کے
اور آیت مقتضیہ واسطے وعد اور وعید کے کہ معتبر وہ ہے ساتھ روحانیہ ممتزج
کے یعنے قوت روحانیہ سعد ساتھہ آیت رحمت واسطے کار خیر اور مسلمین و مومنین
کے اور قوت روحانیہ نحس ساتھہ آیت عذاب واسطے کار شر اور کافرون کے ہے
اور قوت روحانیہ ممتزج جو کہ ملائکہ ممتزجہ ہین واسطے ادا کرنے وعد و عید کے
جیسا کہ بیان ہوتا ہے کہ نہین ہے یہہ مگر بیچ حق انسان کے نہ کہ بیچ حق ملائکہ کے کہ واسطے
اونھون کے ہی خیر محظ اور بیچ انسان کے خیر محظ وہ ہے ایمان قایم جسپر اور شر
محظ وہ ہے کفر اور خیر ممتزج وہ ہے مومن عاصی جیسا کہ فرمایا اللہ سبحانہ تعالی
بیچ الحمد واخرون اعترفوا بذنوبہم خلطوا عملا صالحا واخر سیئا عسی اللہ ان یتوب
علیہم اور یہہ اسرار بیچ حروف استدارۂ ادوار کے اوپر نطفہ اور اوپر اطوار
ترکیب کے ہی تا روز بروز طرف دنیا کے کل منزل اور کل روحانیات اور کل
حرف جمع ہین اوسمین مانند ہیئت نطفہ النفوس بیچ چالیس روز کے پس اسی طرح آخر منازل
پس آخر حروف ساتھ آخر روحانیات کے ساتھہ جمیع سعودات اور نحوسات
کے پس نہین یہہ تفرقہ حرفیہ اور دور فلکیہ مگر جانے انسان اسباب سعادت
و سعودات سے اور اسباب شقاوت کو نحوسات سے اور اسباب امتزاج کو خلاف

اوسکی ہے اور کل سوای اسکی ہی اسیطرح سے بیچ جبلۂ ابن آدم کے ۰ پس تھے
یہہ منازل متفرقہ طرف بروج اثنی عشر کے واسطے ظاہر ہونے بیچ اوسکے حکمت
اوسکی اور ہوے حروف اثنی عشر بیچ جیتہ تقطیعات حروف لا الہ الا اللہ
کے منسوب اس طرح سے ل ال اھ الا ال ال ھ پس یہہ بھی ہین بارہ حروف
موافق عدد بروج اثنی عشر کے پس یہہ ہے تعمیم کل بروج اور جان یہہ بارہ بروج
انمین ہے ثابت اور انمین ہے منقلب اور انمین ہے ذوجسدین جنکا بیان اس
کتاب تحفۃ العارفین کے دوسری جلد مین بہ تکرار ہوا ہے پس اسیطرح ہے بیچ
ان حروف اثنی عشر کے ثابت اور منقلب پس اثبات ثابت ہین اور
نفی منقلب وجود سے عدم تک جو کہ ہے سر ان حروف کا مستدیر ہے جیسے فلک
قمر اور قمر ہے نزدیکتر زمین سے سوای اوسکی سے اور حروف نزدیک ہی ہم
سے قمر سے اسواسطے ہی معزوز بیچ جبلت کل انسان کے اور حروف کا آگے ذکر
ہوا اوپر منازل کے اوسکے اعادہ کی ضرورت نہین پس کل شی زیاد ہوتی ہے
ساتھ زیادتی قمر اور افزایش نور اوسکی سے اور ناقص ہوتی ہے اوس کی
نقصانیت اور کمی نور اوسکی سے حکمت وضع اوسکی اور معرفت رتبت اوسکی یہہ
ہے کہ دیکھے اوپر زیادہ ہونی ظلمت وغیرہ اوسکے اور ہین سات دراری شمس اور
قمر اور زحل اور مشتری اور مریخ اور زہرہ اور عطارد کہ گردانا ہے بیچ اوسکے
اللہ تعالی نے سر اہتدا اجطرح فرمایا ہے او سبحانہ تعالی نے بیچ کلام مجید اپنی کے
جَعَلَ لَکُمُ النُّجُومَ لِتَہتَدُوا بِہَا فِی ظُلُمَاتِ البَرِّ وَالبَحرِ پس اسمین ہے سر الجعل وہ
نوع قدرت سے اور تحقیق ہے اسماء حسنی اوسکی سے الجاعل قول او سبحانہ
تعالی ہے جاعل الملایکۃ رسلا و قولہ انی جاعل فی الارض خلیفۃ
اور قوی یہہ سبع دراری یعنے سیارے سے کا ماخوذ ہی قوی نقطیات باطنیہ

سے بیچ لا اِلٰہ الا اللہ کے پس یہہ ہی مستملان علومات اقدسیات سے
اور اسکے آگے بیان حروف حار اور یابس اور بارد اور رطب ہوا ہے
پس حروف حار سات ہین ا ھ ط م ف ش ذ اور حروف
مرطوب بھی سات ہین ب ی و ن ص ت ض اور حروف باردہ بھی
سات ہین ح ز ک س ق ث ظ اور حروف یابسہ بھی سات ہین
د ح ل ع ر خ غ پس آتش سوزندہ مین ہی حرارت اور یبوست یعنے گرم
وخشک ہی اور ہوا مین جمع ہی رطوبت اور حرارت یعنے گرم وتر ہی اور پانی
مین جمع ہی برودت اور رطوبت یعنے سرد وتر ہی اور خاک مین جمع ہی یبوست
اور برودت یعنے سرد وخشک ہی پس داخل ہین چار طبایع مذکور جو ہی صفرا
اور دم یعنے لہو اور بلغم اور سودا پس صفرا طبع آتش پر ہی جو ہی حار اور
یابس اور دم طبع ہوا پر ہی جو ہی حار اور مرطوب اور بلغم طبع پانی پر جو ہے
بارد اور مرطوب اور سودا طبع خاک پر جو ہی بارد اور یابس بہ تحقیق ظاہر ہوئی
ساتھہ اعیان بعض عاملان قامع واسطے تپ کے کتابت اونکی سے اگر چاہے تپ کیواسطے
تعویذ لکھنے تاکہ تپ محرقہ دفع ہووے پس اسماء باردہ مثل اسم عدل شدید
حق سبحانہ تعالی کو تکسیر دیکے اور اسطرح حروف باردہ اور یابسہ کو بیچ سبع
تکسیر یعنے شکل ہفت در ہفت کے لکھہ کے صاحب تپ محرقہ کو دیوے کہ تپ اوسکی دفع
ہوجاویگی کہ اس مین بھی بعض اسم قامع زہر ہر کہ صفراے محرقہ سے جو تپ آتی ہے
ہی بالکل دفع ہوجاویگی تاثیر سے اسماء الہی کے اس شکل کو بموجب نشان
دہی کے لکھے اور مریض کو چند روز تک ساتھہ آب باران اور اگر ممکن نہو تو آب
جاری خوشگوار کے ساتھہ دہو کے پلاوے اور ایک تعویذ لکھہ کے اوسکے دہنے
بازو پر باندہے اور تعویذ کو آب گلاب کافور آمیز مین زعفران اور مشک وعنبر کو

مخلوط کرکے لکھے انشاءاللہ تعالی افضال آلہی اور اوسبحانہ تعالی کے نام کی
تاثیر سے بہت جلد صحت یاب ہوگا اچھا ہوجائیگا وہ شکل یہہ ہے

و	ح	ل	غ	ر	ح	س
ح	ش	د	ح	ل	ع	ر
ع	ر	خ	س	د	ح	ل
ح	ل	ع	ر	ح	ش	د
س	د	ح	ع	ل	ر	خ
ر	خ	ش	د	ح	ل	ع
ل	غ	ر	ح	ش	د	غ

اور شکل کے نیچے نام مریض اور اوسکے والدین کا لکھے اسیطرح جو جو مرضین ان چار
طبایعون سے پیدا ہوتے ہین اونکے مخالف یعنے گرم کو سرد اور سرد کو گرم سے علاج
کرنیکو حروف کو مناسب مطلب عمل مین لاوے کہ سب مفید اور موثر ہونگے اور
انشاءاللہ تعالی آیندہ افاضتہ مین اور بھی کچھہ بیان معہ اعمال اشکال
تحریر ہونگے وہین تسطیر ہونگے اب اس آیندہ ہدایت کے بعد افاضتہ تحریر ہوگا

ہدایت اس ہدایت مین بعض چیزین ضروری تحریر ہوتے ہین واضح ہو
کہ اس احقر مولف نے شرایط تعویذ نگاری وغیرہ اختبا مین اکثر لکھا ہے ولیکن
ابجا بھی مختصرا کچھہ تہوڑا بیان بطور تاکید لکھتا ہے کہ اکثر شکلون اور نقشون وغیرہ
مین حروف اسمای مقدس جناب باریتعالی کے ہین چاہیے کہ موانعات سے پرہیز
کرین قبل ازین بھی موانعات ترقیم ہوئے ہین الحال نیز قدرے مرقوم کرتے ہین
کیونکہ بارہا آزمایش مین آیا ہے کہ ایک عمل کو چندین مرتبہ تجربہ کیا ٹھیک اور موافق

پایا بعد اوسکے اوسی عمل آزمودہ کو کام مین لایا درست نپایا کچھہ تاثیر ظہور مین نہ آئی
پس لازم نہین کہ اوس سے بد اعتقاد ہو بلکہ امیدوار رہے کیونکہ اسمای مقدس الٰہی
بے اثر نہین ہین بلکہ بہت زیادہ تاثیر رکھتے ہین جو شخص کہ اونکے تاثیر کا قائل نہین ہے
وہ کافر مطلق ہے ولیکن تعویق ہونے مین حکمت خداوند کریم و حکیم مقتضی اسکی ہوگی کہ
اوسوقت وہ عمل مؤثر و کارگر نہونا قرین مصلحت ہو یا کہ بوجہ اور کچھہ موانعات کے
معوق ہو تو بھی عجب نہین کیونکہ موانعات چند تاثیرات عمل مین ہین اول یہہ کہ اگر
ہر بار عمل موافق اور ٹہیک درست پڑے تو یہہ شخص دخل دہندہ کارخانہ خداوند حکیم کا
ٹھہرتا ہے پس عمل مین تعویق ہونیسے مایوس نہووے دوسرا یہہ کہ اعمال جب
جو شاذ ٹہیک پڑتے ہین سبب اوسکا یہہ ہے کہ اکثر لوگ عمل جب واسطے فسق
اور فجور کے اور زنا کے کرتے ہین پس ایسے قبیح نیت کے اعمال کسطرح ٹہیک درست
آوینگے پر ظاہر ہے تیسرا موانع یہہ کہ عمل کرتے ہین ولیکن اعتقاد نہین رکھتے
ہین چوتھا یہہ کہ نقش لکھدیتے ہین ولیکن بحضور قلب اور ادای شرایط ضروری
نقش کے نہین لکھتے اور بعض نقش جنہین ثابت مین لکھنا چاہئے اوسے ذوجسدین
مین اور ذوجسدین کا ثابت مین لکھدیتے ہین اور نقش پُر کرنیکی ترکیب سے بھی
غافل رہتے ہین نقش بہرنیکی قاعدے تو مذکور ہوئے ہین اور ثابت اور ذوجسدین
بھی ثبت ہوئے ہین ولیکن اس جا ایک دائرہ اوسکا لکھا جائیگا ساتھہ ایک دوسرا
دائرہ دریافت مقام ماہ کے پانچوان یہہ کہ قبل تعویذ لکھدینے کے ٹہیکہ لیتے
ہین کہ اسقدر لینگے خوامخواہ یہہ کام بن آئیگا مریض ہو تو شفا پائیگا اور طالب اپنے
مطلوب کو پائیگا اور اس نقش کو مسافر اپنے ساتھہ رکھنے سے صحیح اور سالم گھر پھر
آئیگا چھٹا یہہ کہ عمل بے اجازت کرتے ہین اوسکی حقیقت سے غافل رہتے ہین
ساتوان یہہ کہ نقش کو اپنے عمل مین نہین لاتے ہین اور زکوۃ نقش بھی نہین

دیتے ہین اور ترکیب زکوۃ دینے کی پہلے بھی لکھی گئی ہے اور اس جا بھی تحریر ہوئی ہے وہ یہہ ہے کہ سوا لاکہہ مرتبہ ہر ایک نقش کو لکہے تاکہ عامل وسکا ہو جاوے بعد نقش کو کام مین لاوے ۔ آٹھوان یہہ کہ اعمال ضروری نقوش اور اونکے ساعات اور موکلات اور نظرات کواکب اور بخورات اور تناسبات علویات وغیرہ کا بھی لحاظ نہین رکہتے ہین اور نقش لکہدیتے ہین پس ان موانعات کا لحاظ نکرکے بتلانیوالے کو برا بہلا کہتے ہین اور تاثیر اسمای الہی سے انکار کرکے ایمان اپنا ڈاوان ڈول کرتے ہین بلکہ منکر اوس سے ہوتے ہین خلاصہ دائرہ بروجات ثابت اور منقلب اور ذوجسدین اب تحریر کرتے ہین وہ یہہ ہے



اور ایک دوسرا دائرہ بروجات کا معہ اسماء ماہ وغیرہ تحریر کرتے ہین چاند کس برج مین ہے اوسکے دریافت کی ترکیب وغیرہ تسطیر کرتے ہین واسطے پہچاننے کہ قمر ہر برج مین کون سے

ہے تاکہ اسمای آلہی اور دعوات وغیرہ کا موقع براہر جانے اور لکھنے مین نقوشات وغیرہ کے آگے ایک نقشہ مستدیر ترقیم ہو چکا ہے اس جا دوسرا بیان اس مطلب مین ترسیم پاتا ہے اگر چاند برج ثابت مین ہو تو واسطے حصول مراد اور برآمد مطلب کے عمل کرے کہ بہت جلد مقاصد حاصل ہونگے اور واسطے مقہوری دشمن کے جب کہ آفتاب برج منقلب مین ہو عمل کرے اور نقش لکھے کہ فی الفور خوش رو کارگر ہوگا اور اگر واسطے شدت دشمنی یا واسطے دفع دشمن کے جسوقت کہ آفتاب برج ثابت مین ہو تو پڑھے اور نقش لکھے دشمن عداوت مین ثابت رہیگا اور قوی تر ہوگا اور اگر واسطے محبت کے جسوقت کہ برج ذوجسدین مین ہو پڑھے اور نقش لکھے کہ محبت بہت زیادہ پیدا ہوگی طالب مطلوب کو پائیگا شوق سے واصل ہو جائیگا اور اگر غیر اسکے پڑھیگا تیرا عشق زیادہ ہوگا اور مطلوب گھر مین ہوگا ✦ اور دریافت قمر کہ اسوقت کس برج مین ہے معلوم ہو کہ چاند تیس۳۰ روز مین اپنا دورہ تمام کرتا ہے ایک مہینا انتیس۲۹ روز اور ایک مہینا تیس۳۰ روز کا ہوتا اور سال مین بباعث اختلاف گردش دو بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ دو مہینے انتیس انتیس۲۹ اور تیس تیس۳۰ روز کے بھی ہوتے ہین اور قمر ہر ایک برج مین دو روز چھہ گھنٹے اوپر رہتا ہے لہذا اوسکے دریافت کرنیکی ترکیب اساتذہ متقدمین نے اسطرح نکالی ہے کہ آج اسوقت چاند کہان ہے اگرچہ جلد دوم اس کتاب تحفۃ العاملین مین بعض مطالبات ضروری علیحدہ علیحدہ نگارش پائے ہین ✦ ولیکن یہہ ترکیب وہان تحریر نہین ہوئی ہے اسلئے اسجا اس امر کا لکھنا بہت ضرور معلوم ہوا تسطیر کرتے ہین پہلے فارسی نظم بعد اوسکی ترکیب ترجمہ کیجائیگی

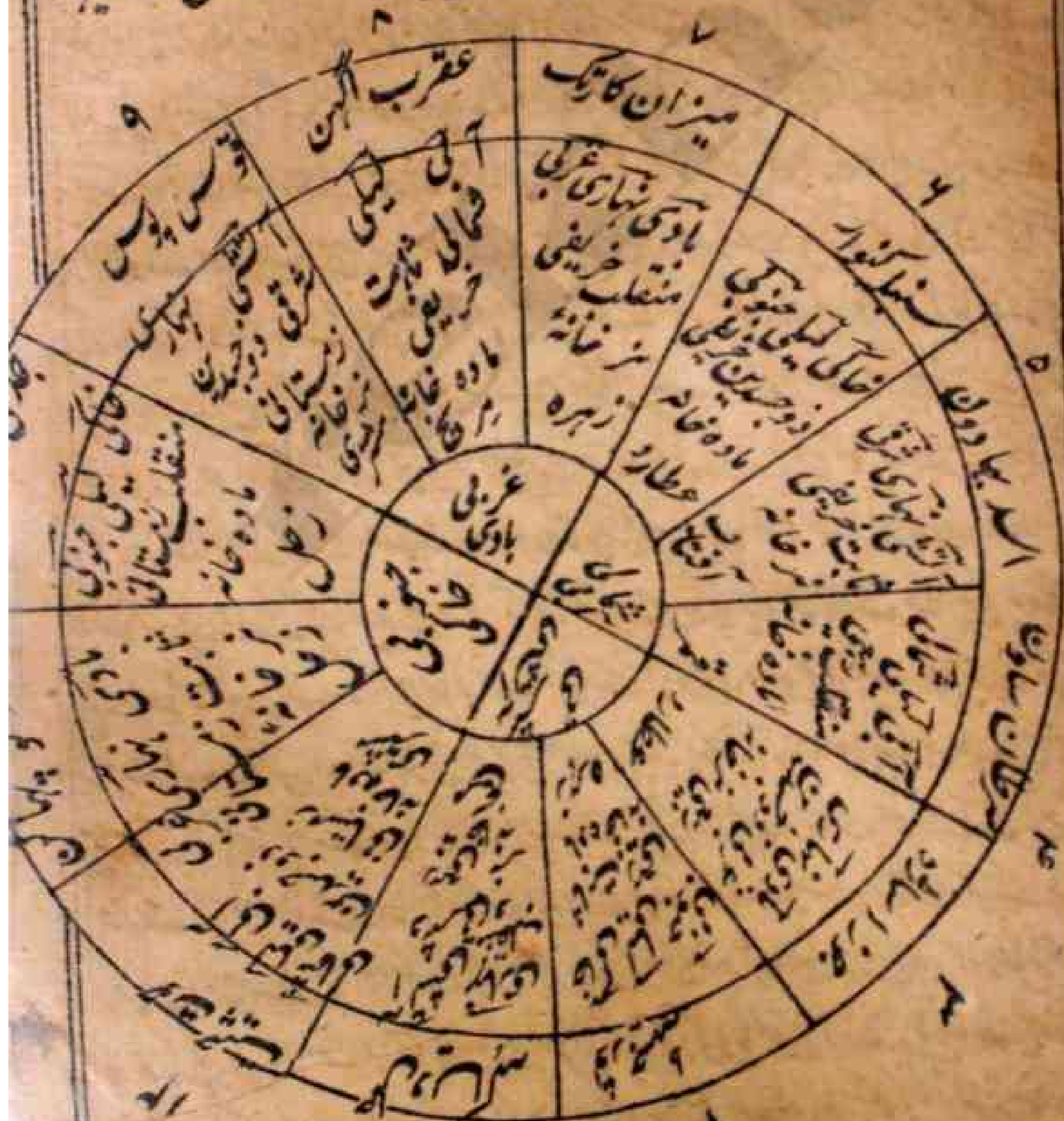
نظم

آنچہ از ماہ شد مضاعف کن | پنج دیگر فزای بر سر آن
پس ز برجی کہ آفتاب دروست | بکن آغاز پنج پنج بر آن
ہر کجا منتہی شود عددت | ماہ آن جا بود یقین میدان

ترجمہ یعنے جسقدر دن چاند سے گذرے ہون بموجب عدد اوس کے اوسیقدر

اور عدد دین اوسپر بڑہاوے اور دوسرے پانچ عدد اوسپر زیادہ کرے بعد جس برج
مین کہ آفتاب ہووے اوس برج سے شروع پانچ پانچ عدد دینا ہر ایک برج کو
کرے جس برج پر کہ عدد منتہی یعنے آخر ہو جائین اوسی جگہہ چاند ہے ‌‌◆ مثال
جیسا کہ آج چاند کی بیسوین تاریخ ہے اور دوسرے بیست عدد اوسپر مضاعف
کرنیے چالیس ہوئے اور پانچ عدد اور دوسرے اوسپر زیادہ کرے جملہ پینتالیس ۴۵
ہوتے ہین اور الحال بحساب نوروز یعنے تحویل شمس بحمل آفتاب خاص اپنے گہر یعنے
برج اسد مین ہے پس برج اسد کو پانچ عدد اور سنبلہ کو پانچ عدد اور میزان
کے پانچ اور عقرب کے پانچ اور قوس کے پانچ اور جدی کے پانچ اور دلو کے پانچ اور حوت
کے پانچ اور حمل کے پانچ نو برجون کے پینتالیس ۴۵ ہوتے ہین اسطرح تقسیم کرنیے
آخر اعداد برج حمل پر منتہی ہوئے پس معلوم ہوا کہ قمر برج حمل مین ہے پس جب
اوسکے عمل کرے آیندہ صفحہ مین دائرہ تحریر ہوگا اس جا کچہہ تہوڑا بیان دوسرا اسطرح
ہے اگر چاہے کہ شکل منتج یعنے نہ در نہ لکہنے تو کاغذ سفید یا کہ نقرہ سفید خالص پر بیچ
روز دوشنبہ نزدیک طلوع آفتاب ساعت قمر مین واسطے کار خیر کے جب کہ قمر
زاید النور یعنے نور اوسکا بڑہتا ہو جس سے مراد مہینے کے اگلے پندرہ دن ہین اور حساب سے
بیچ برج شرف اپنی کے ہو اور بیچ برج سعد یا بمقام سعد ہو اور سالم ہو نحوسیات سے یعنے
نظرات نحس وغیرہ سے دور ہو اور اوسپر واسطے خیر کے دعای سطورہ آیندہ کو پڑہے
مگر حرام اور معصیت سے اجتناب کرے کیونکہ وہ موجب عدم اجابت ہوتے ہین اور عمل موثر
اور کارگر نہین ہوتا اور اگر شکل منتج یعنے نہ در نہ مذکور کو واسطے انتقام یعنے اعدای مخالف
یعنے دشمن نقصان رسان سے بدلہ لینے کو اور سزا دینے کو لکہے اس شکل کو اوسوقت جبکہ
قمر بیچ محاق یعنے مہینے کے آخر تین روز مین جسوقت کہ سورج کے نیچے آتا ہے اور احتراق
مین ہوتا ہے اور متصل ہو ساتہہ زحل اور مریخ کے یعنے اور احتراق مین ساتہہ زحل یا

کہ مریخ ہو کہ وقت مذکور میں کار شر بہت جلد مؤثر ہوتا ہے دشمن تباہ ہو جاتا ہے اگر
تو صبر کرکے دشمن کو معاف کریگا تو اجر اوسکا اللہ سبحانہ تعالیٰ تجھے عطا فرمائیگا اب پہلے
دائرہ بروجات تحریر ہوتا ہے بعد دوسرا بیان تسطیر ہوگا   دائرہ بروج معہ ما یہ ہے



اکثر چیزیں اس دائرہ کے جلد دوم اس کتاب تحفۃ العاملین میں مسطور ہیں مگر بعض چیزیں
مطلبین اور نقش کے واسطے کار خیر کے لکھتا ہے اوسے بجوروتی سے ساتھ وغیرہ

یعنی اچھے معطر اجناسون سے اور جو نقش کہ واسطے کار شر کے لکھتا ہے اوسے
بخور دیوے ساتھہ اوخنہ کریہہ کے یعنے بدبو اجناسون سے دہونی دیوے اور
معلوم ہو کہ جسوقت قمر بیچ برج بادی کے ہو اور جو نقش اوسوقت لکھا جائیگا اوس نقش
کو ہوا پر لٹکاوے اور جسوقت قمر بیچ برج آتشی کے ہو اور اسوقت مین جو شکل لکھی
جائیگی اوسے آگ پر لٹکاوے یا کہ آتشدان کے نیچے اسطرح رکھے تاکہ جلکر خاکستر نہو جاوے
اور جسوقت قمر برج آبی مین ہو تو جو تعویذ اوسوقت لکھا جائیگا اوسے اوپر پانی کے
لٹکاوے اور نہین تو بیچ جبہ قصب یا شمع مین اسطرح دہرے کہ جسمین پانی اثر نکرسکے
اور حرف اوسکا نہ مٹے اور پانی مین چہوڑ دیوے اور جسوقت قمر بیچ برج خاکی کے ہو
اوسوقت مین جو طلسم لکھا جائیگا اوسے بیچ خاک کے دفن کرے اور سکے آستانہ
در کے نیچے اور ان نقشون کو اسطرح بیچ ہوا اور آگ اور پانی اور خاک کے رکھے تاکہ بروقت
ضرورت اونکو وہان سے لے سکے اور ضایع نہو جاوین اور نقشیات کار خیر کے ساتھہ
یہہ دعا کو لکھے اور پڑہے تو بہت مناسب ہے۔ اگرچہ اس کتاب کے جلد ثالث کے پہلے حصہ مین
جو دعا کہ نقش حب اور جو دعا کہ تعویذ بعض کے ابتدا و انتہا مین لکھنا اور پڑہنا چاہئے
ثبت ہے ولیکن یہہ دعا کار خیر مین لکھنا موجب تقویت اثر اوسکی کے ہے وہ دعا یہ
ہے اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا الْحَمِیْدَۃِ الْمَجِیْدَۃِ الَّذِیْ اِذَا وَقَعَتْ عَلٰی شَیْءٍ
ذَلَّ لَھَا وَاِذَا طَلَبْتَ بِھَا الْحَسَنَاتِ اَدْرَکْتَ وَاِذَا صَرَفْتَ بِھَا السَّیِّئَاتِ صُرِفَتْ وَ
بِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ
مَا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ یَا کَافِیْ یَا وَلِیُّ یَا عَفُوُّ یَا رَؤُفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ
یَا وَدُوْدُ یَا فَتَّاحُ یَا وَاسِعُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مُعِیْنُ یَا مُغِیْثُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْجَمِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اللَّطِیْفُ الْعَلِیْمُ الرَّؤُفُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ النَّصِیْرُ الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ

ذوالاکرام الطول المنان ٭ حامل ان اسماء متبرکہ کو بہت مکرم رکھیگا خلقت اور خود بھی صاحب اخلاق کریمہ ہوگا اور شرح اس دعا کی اس جا گنجایش نہیں اگر توفیق ایزدی استعانت فرمائیگی انشاء اللہ خواص بسم اللہ اور الحمد وغیرہ مین مسطور کرینگے اور اگرچہ بعض چیزین اور کئی ایک ایسے ہین کہ اونکو مبتدیون کیواسطے ہدایت ہی مین لکھنا چاہیے ولیکن بطول کتاب کا بہت خوف ہے اسلیے اونکو موقوف کرکے عنان توسن خامہ کو سوئے افاضتہ معطوف کرتے ہین انشاء اللہ تعالی وہان کچھ تہوڑا بیان آئیگا وہین طالب پیے مطلوب کو پائیگا محروم نرہجائیگا فقط

افاضتہ

اب آگے علم لیمیا تحریر ہوتا ہی فن سیمیا التسطیر ہوتا ہی بعضون نے اس علم لیمیا کو سیمیا لکہا ہی مگر سیمیا اور لیمیا مین تفاوت بہت پیدا ہی ہرچند مشتبہ بہم ہین ولیکن تفاوت کو استادان کامل فن بخوبی جانتے ہین اور ہم اس افاضتہ کو بہت مبسوط وکئی حصونمین تمام کرینگے اشکالات تعویذات طلسمات نقشیات سب لکہینگے اب پہلے کچھ بیان بطریق اجمال ہوتا ہی ٭ جان اور آگاہ ہو کہ علم لیمیا عبارت ہی امتزاج پانا قوای فاعلہ علویات کا ساتھ قوای منفعلہ سفلیات کے یعنے دو مزاج باہم ہو کے ایک نئی کیفیت پیدا ہونا اور وہ عبارت ہی اسماء اور طلسمات سے کہ عمل سے اوسکے افعال عجیب اور آثار غریب ظاہر ہووے اور حروف دو قسم ہین مفردات اور مرکبات اول حروف مفردات بیان کیے جاتے ہین ٭

الف اسمین ذکر تصریفات حروف علویات بیچ اجسام بشریات اور اعداد روحانیات بیچ ارواح بشریات کے ہی پس حرف الف وہ ہی اول مخترعات اور نیز بیچ اجسام مبتدعات کے آثار مثل یمامات منطبعات پس جان بہ تحقیق ہے

جمیع موجودات مخلوق ہوئی اوپر اختلاف اصناف اپنے کے از حیوانات و نبات
و جماد اور ناطق اور صامت اور جوہر اور عرض مرکب ہین بیچ طبایع اربعہ کے یعنے
حرارت اور رطوبت اور برودت اور یبوست وجود کل کا ان چار طبایع سے ہے
و قوا یہہ طبایع ساری ہین بیچ عالم اسفل کے ساتھہ مادۂ الٰہیہ اور تدبیر ربانی کے
اور انسے حروف منسوب ہین اور یہی حروف بیچ جمیع زبانون عربی ہندی سندی
وغیرہ سایر لسانون کے اوپر اختلاف لغات کے موجود ہین پس یہہ حروف عربی
اٹھائیس ۲۸ سوای لام الف کے پس لام الف کے داخل کرنیسے کل انتیس ۲۹ حرف ہجے
ہین اور اٹھائیس حروف بموجب اٹھائیس منازل قمر کے ہین ہر ایک منزل سے ایک
حرف منسوب ہے جو کہ مرکب ہین طبایع اربعہ سے اور بیچ کل حروف کے خاصیت ہے
پس اول ان حروف کا الف ہے اور وہ ہی مبدا کل لفظ اور یہہ حرف منسوب
عقل ہے ذات انسانیہ سے کہ عقل اول سے حرف الف منسوب ہے اور یہہ اول
حرف ہے بعد اسکے ہین حروف سے مثل طاات اور تعریفات اور رات جو ہین جواب
سے الف کے اور الف بیچ حروف کے ایک بیچ عدد کے ہی اور اعداد ہین اسرار اعمال
اور افعال سے جسطرح کہ تحقیق ہین حروف اسرار اعمال اور افعال سے اور جان
تحقیق کہ حروف کیواسطے وقت حصر ہے پس جیسا چاہتا ہے اوس موجب فعل مین
لا ساتھہ خاصیت اوسکی کے اور اعداد کو فعل مین لا ساتھہ طبیعت اوسکے کہ یہہ
مربوط ہے ساتھہ اختیارات علویات کے اور واسطے کل حروف کے خدام ہین
ملوک علویہ اور سفلیہ سے اور دعا اور رقا و عزیمت اور بخور مقرر ہین پس جب
کہ ارادہ تیرا استجلاب منفعۃ الناس کا ہو تو لکھہ شکل مربع مستطیل بیچ رق ظبی
یعنے ہرن کے چمڑے پر ساتھہ گلاب کے پانی اور زعفران اور مشک اور سمین ملا کے
بیچ روز زہرہ یعنے جمعہ کے روز ساعت زہرہ مین نزدیک طلوع آفتاب کے بیچ مکان

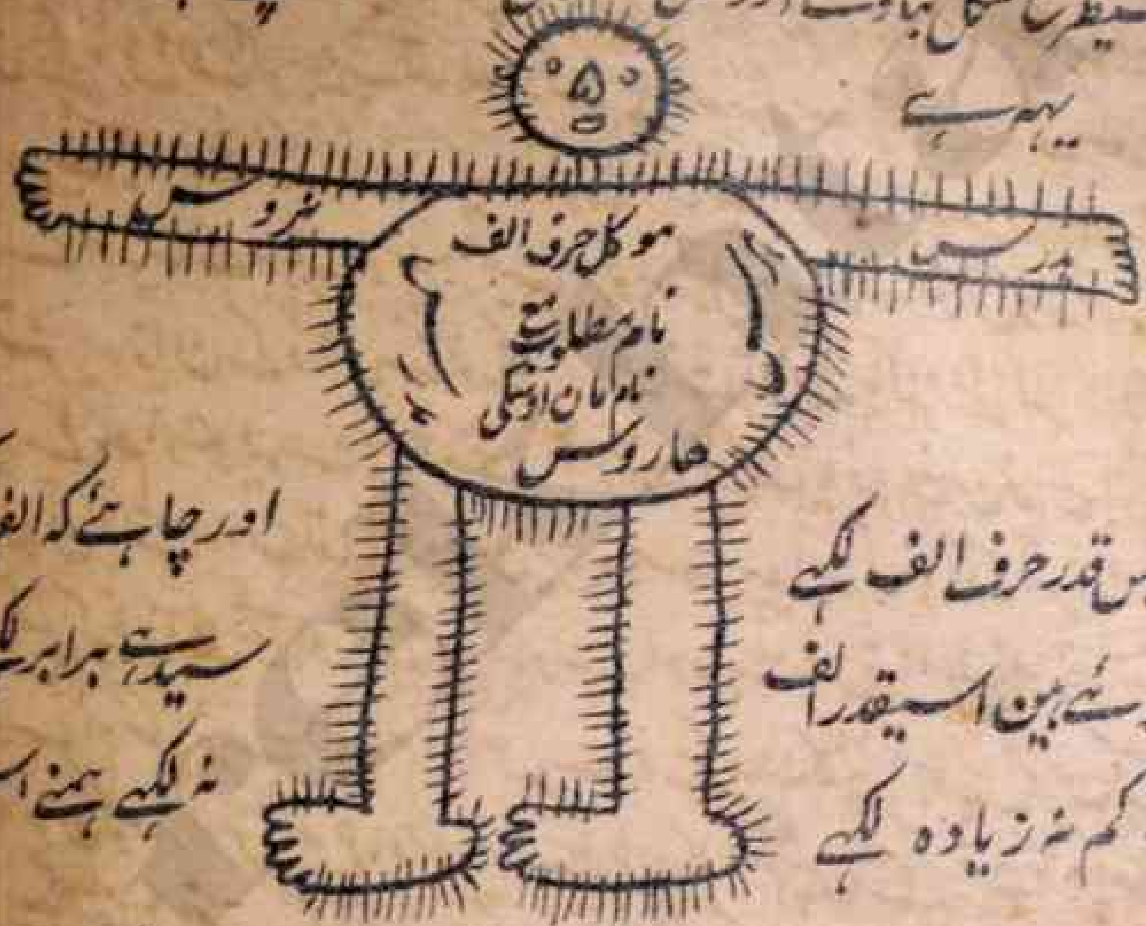
نظیف یعنے پاک اور طاہر جسمین صفائی کی گئی ہو کثافت کا اوسمین نام زہرہ ستارے
اور وہ گہر بھی خالی ہو بستی آدمی کی اوسمین نہو اور لبان اور میعہ سائلہ اور عود رطب کی دہونی
دیوے اور سب لکھے داخل شکل الفون کو ایک روایت سے ایک ہزار الف اور ایک روایت
سے بموجب تعداد حروف اوسکی کے ایک سو گیارہ الف اسطرح سے آ کا ایک ل
کے تیس ف کے اسی جملہ ایک سو گیارہ ہوتے ہین ساتھہ نام اوسکے جو کہ چیز مطلوب
ہو خواہ مال و دولت و ثروت ہو خواہ کوئی اور چیز ہو نام اوسکا بھی لکھے اور ذکر کرے نام
موکل الف کا اور اعوان موکل الف اور خلیفہ اوسکی کا اور بناوے شکل مذکور کو بصورت
آدمی اور اوسمین الفات اور نام مطلوب کے لکھنے کے بعد نام موکل الف اور نام اعوان یعنے
یاری دہندہ کا موکل الف اور نام خلیفہ موکل بھی لکھے اور اسیطرح استجلاب منافع اور
بر آمد حاجت اور پانے مطلوب دلی کو ارادہ تیرا ہو اس عمل کے کرنیکا تو لیوے شمع
ابیض یعنے موم سفید اور نقش کرے اوسمین اسم مذکور یعنے نام مطلوب کے لکھنے کے بعد
اسم موکل اور اسم اعوان اور اسم خلیفہ اوسکے معہ الفات گرداگرد تحریر کرے مگر چاہیے
کہ موم مذکور کو بصورت آدمی بناوے اور تمثال مذکور کو درمیان ہتھیلی کے رکھے جسوقت
آئینہ کو اوسپر ہارے اور اوسے بخور یعنے دہونی دیوے اور ہتھیلی کو کہ جسمین تمثال ہے
اوسکو ہونٹ پر قریب لا کے خوب بخور دیوے اور ہتھیلی کو بلند کرے اسیطرح سات مرتبہ
متواتر و متوالی کرے مگر اسطرح بخور دیوے کہ تمثال مومی موصوف آگ کی حرارت سے
نہ پگہلے اور اوسمین سے کوئی حرف ضایع نہو جاوے اور اس عزیمت کو تین مرتبہ پڑہے اور
پہر وہ عزیمت یہہ ہے اَقسَمتُ عَلَیکُم اَیُّهَا المَلَائِکَةُ الطَّیِّبَةُ المُبَارَکَةُ الکَاتِبِیَّةُ النَّارِیَّةُ
وَالهَوَائِیَّةُ وَالاَرضِیَّةُ وَالعُلوِیَّةُ وَالسُّفلِیَّةُ وَمَن یَطلَعُ مِنکُم یَستَرِقُ السَّمعَ مِنَ الاَرضِ
اِلَی السَّمَاءِ وَمَن یُوَافِقُ الکَوَاکِبَ فِی الاُمُورِ الخَفِیَّةِ وَالمُختَلِفَةِ وَمَن یُسَیِّرُ النُّجُومَ وَمَن
یَستَضِیءُ بِنُورِ الشَّمسِ وَالقَمَرِ وَمَن هُوَ مَخلُوقٌ تَحتَ الاَرضِ وَمَن یَطِیرُ مَعَ طَیرِ الهَوٰی وَمَن

فى السحاب والبرارى والقفار والصحارى والمروج والجبال والآكام والمغار
والسهل والوعر والاماكن المنقطعة والطريق الصعبة والمواضع المظلمة والمضيئة ومن
خلقه الله تعالى من نار السموم ومن هو سامع مطيع لاسماء الله تعالى وكلمات التامات
وبالبعث والنشور وبالملائكة الذين لا ياكلون ولا يشربون طعامهم التسبيح وشرابهم التقديس
اهيا شراهيا ادونای اصباوت ال شدای اقسمت عليكم بالحى القيوم خالق الارض
والسماء الذى قال للسموات والارض ائتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين اقسمت
بميكائيل واسرافيل وعزرائيل وبالملائكة اجمعين الا ما اجبتم وحضرتم الى
مجلسى هذا واجبتم من سميت لكم وكنتم عونا على قضاء حاجتى فى اسرع وقت والعجل
فان فعلتم ذلك فلكم الكرامة والسلامة وان ابيتم فعليكم غضب من الله وملائكته ورسله
ويرسل عليكم شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران العجل العجل الوحا الوحا ✧ اور يہ
نام ملک موکل حرف الف ہے بدرکس اور اسم خليفہ يہ ہے ہروس
اور يہ اسمای اعوان اور سکے ہيں ہرکس ہاروس بدرکس پس جبکہ لکھيگا
الفات کو جسطرح آگے ذکر ہوا ساتھ موکل اور اعوان اور خليفہ اور سکے مع اسم مطلوب
اور تين مرتبہ عزيمت مسطورہ صدر کو اوس تمثال موم پر پڑھ چکيگا اوسوقت بيچ سر
اوس تمثال کے سوئی لال تانبے کی توپے اور اوس سوئی کے چھيد ميں دہاگا جامہ کا
پروے اور ديوار باغ پر ميخ ٹھوکے اوس سے مضبوط کرے روز سبت يعنے سنيچر
کے روز اور گرداگرد اوسکے حرف الف لکھے اور بخور دیوے اور ذکر کرے بموجب
مذکور تحقيق کہ وہ باغ ہر ايک آفت سے محفوظ رہيگا اور ميوجات اور کشت کاری بہت
اچھی ہوگی صاحب باغ منافعہ کثير سے نہال ہوجائيگا بحول اللہ تعالی اور اگر
چاہے اوپر اسم غائب اور مکشف کے لکھنے تو لکھے اوپر رق غزال يعنے پوست آہو پر
حرف الف کو بموجب عدد اوسکے اور اسکو بخور دیوے اور عزيمت مسطورہ قبل اوسپر پڑھے

اور

اور پوست مذکور کو اوپر ہوا کے لٹکا دے کہ بہت جلد پاویگا اوس غائب گمگشتہ کو
اور اگر ارادہ تیرا ہو کہ دو آدمیون مین جو کہ باہم بد ہون دوستی اور اصلاح دیوے
پس لکہے حرف الف کو بموجب تعداد اوسکے بیچ کاغذ کے ساتہہ نیل یعنے گلی کے یوم
خمیس یعنے جمعرات کے روز نزدیک طلوع آفتاب کے ساعت مشتری مین اور بخور
دیوے اور سات مرتبہ اوپر عزیمت مرقومہ قبل پڑہے اور اوس کاغذ کو بیچ
آتش سوزان کے ڈالے کے تو کہے اَحرَقتُ قَلبَکَ یا کذا اِلیٰ کذا اور کذا
کے بدلے نام اونکا لیوے اسطرح سے اَحرَقتُ قَلبَکَ یا فلان بن فلان اِلیٰ فلان
بن فلان انشاءاللہ تعالیٰ دونون مین دوستی پیدا ہو گی ✽ اور اگر ارادہ تیرا
ہو کہ کسی کو اپنا عاشق اور محب صمیمی بناوے اور بہت جلد تیرا مطیع اور فرمانبردار
ہو لیوے اوسکی اثر سے شاید مراد اس سے اوسکے بدن کا کپڑا ہو پس اوس کپڑے
مین الغون کو اور اوس شخص کا نام اور اوسکے مان کا نام لکہے پس صبح کیوقت نزدیک طلوع
آفتاب کے مقابل شمس کے کہڑا ہوکے عزیمت مذکور کو سات مرتبہ پڑہے اور بعد
اوسکے عزیمت آخر ہونے پر کہے یا اَیَّتُہَا الشَّمسُ المُنِیرَۃُ المُشرِقَۃُ بِحَقِّ الَّذِی
نَفسِی بِیَدِہٖ فِی قَبضَتِہٖ اِجعَلِی مَحَبَّتِی فِی قَلبِ مَن سَمَّیتُہٗ حَتّیٰ یَکُونَ طَوعَ یَدِی وَلَا یَکُونَ
لَہٗ قَرَارٌ دُونِی السَّاعَۃَ اور اوسوقت بخور بہت جلاوے اور چاہیے کہ یہہ
نقش ساتہہ نام شخص مطلوب اور نام اوسکی مان کے رات کو لکہے اور صبحدم سورج
کے سامنے جسطرح لکہا ہوا ہی کہڑا ہوکے پڑہے اور اگر نقش مذکور کو دن کیوقت لکہے
تو نزدیک غروب آفتاب کے مقابل شمس کے کہڑا ہوکے مغرب کی نماز کے آخر ہونے کے
بعد پڑہے کہ مطلوب کے رات کو پاویگا اور نقش مذکور کو شب مین لکہنے اور طلوع آفتاب کے
وقت پڑہنے سے مطلوب دن کیوقت ہاتہہ آویگا ولیکن مقابل سورج کے پڑہتے
وقت اور نقش کے لکہنے کیوقت دہونی بہت زیادہ جلانا چاہیے تاکہ عمل بہت جلد

ہوشیار اور کارگر ہو اور شکل کو آدمی کی صورت پر لکھے اسطرح سے اور موم سفید سے بھی
اسیطرح شکل بناوے اور نقش مستطیل خطوط طولانی کھینچکے لکھے آدمی کی صورت
یہہ ہے



جس قدر حرف الف لکھے
ہوئے ہین اسیقدر الف
نہ کم نہ زیادہ لکھے

اور چاہیے کہ الفون کو
سینہ سے برابر لکھے
نہ لکھے ہمنے اس

شکل کو بطریق اتفاق ندی اور مثال کے واسطے بہت بیون کے تحریر کیا ہے فقط
اور جو کوئی صبح کیوقت بستر خواب سے اوٹھے اور کسی سے بات نکرے اور ہزار بار حرف
الف کو پڑھے صاحب جمعیت اور نعمت و ثروت ہوئے اور اگر ہزار بار الف کو
روز پنجشنبہ مین نزدیک طلوع آفتاب ساعت مشتری مین کاغذ پر لکھکر ساتھ اپنے
ہمیشہ رکھے تو بھی صاحب ثروت اور نعمت ہوگا اور اگر کسی عورت کو وضع حمل
سختی سے ہو تو حرف الف کو حاملہ مذکور کے ہاتھ اور پانون کے اوپر لکھے بہ آسانی
وضع حمل ہوگا بہت جلد بچہ جنےگی اور جسوقت کہ چاند برج وبال یا ہبوط مین
یا کہ منحوس ہو اور زحل اور مریخ کی نظر اوسپر ہو تو ساتھہ اوس نظر نحس کے اوپر
لوح سرب یعنے سیسے کی تختی پر دائرہ کھینچے اور اوس دائرے مین نام دشمن کا

اور نام دشمن کی مان کا لکھے اور بموجب تعداد حروفات الف ایک سو گیارہ الف
دائرہ مذکور کے گرد اگرد تحریر کرے بموجب نقشہ ذیل اور اوس نقش کو بہت
پرانی قبر مین دفن کرے کہ دشمن بہت جلد دفع ہوگا اگر قبر مذکور کسی گاو قصاب
ناشناخت کی ہو تو بہت بہتری کہ نقش کے اثر مین تقویت بیشتر پیدا ہوتی ہے



دائرہ مذکور یہ ہے۔۔

عمل کیوقت چاہیے کہ بموجب تعداد مسطور الفکو بلا کم وبیش برابر رسید ہے لکھے ہمنے مثلاً تسطیر کیا ہے فقط

الباء حرف بار اعمال بر یعنے بخشش اور نیکی اور احسان کرنا اور برالوالدین
مین موثر ہے خلاصہ ہر ایک حرف کو شرح وار لکھنا موجب طول کلام اور باعث
بزرگی کتاب ہے لہذا مجمل لکھا جاتا ہے اگر حرف با کو ایکہزار ایکبار اوپر پوست
شغال یعنے لومڑی یا کولے کے دباغت کئے ہوئے چمڑے پر دشمن اور اوسکی
مان کے نام کے ساتھہ لکھے اور دشمنکے گہر مین اوس نوشتہ کو دفن کرے دشمن
بہت جلد دفع اور تباہ ہو جائیگا اور اگر قیدی ہر روز ایکہزار ایکبار حرف بار کو
پڑھیگا قید سے بہت جلد رہائی پائیگا اور اگر لکھہ کر ساتھہ اپنے رکھیگا کسی طرحکی
آسیب اوسے نہین پہنچیگی اور اگر حرف بار کو ہزار بار اوپر پوست دباغت کئے
ہوئے بلی کے لکھے اور صاحب تپ دق ساتھہ اپنے رکھے شفا پاوے اچھا ہو جاوے

التاء اگر شکل مثلث اوپر پوست دباغت یعنے کندی کئے ہوئے شیر کے
یوم الثلاث یا یوم السبت یعنے منگل کے روز یا سنیچر کے روز طلوع مریخ

کیو قت لکہے اور اوسکے ہر ضلع مین ان ٤٥٩ بار حرف تا ثمبت کرے اور مثلث مذکور قیدیکو دیوے تا کہ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالی بہت جلد قید سے خلاصی پائیگا رہا ہو جائیگا اور اگر چار سو بار حرف تا کو اوپر کاغذ حریر کے لکہے اور نزدیک اپنے ہمیشہ رکھے نظرون مین لوگون کے عزیز مکرم و محترم رہے اور اگر حرف تا کو ہر روز بعدم چار سو مرتبہ پڑہیگا فتوحات غیبی رو نما ہونگے جملہ عقدے دل کے وا ہونگے انشاء اللہ اگر حرف تا کو پانسو اُنیاسی ٥٧٩ بار اوپر صدف یعنے موتی کے سیپی پر نقش یعنے کہودے اور ہمیشہ ساتھہ اپنے رکھے پانی مین غرق ہونے سے محفوظ رہیگا اور آتش مین جلنے سے بچیگا اور اگر حرف تا کو اکیس مرتبہ اوپر جوزستہ پہلو کے ہر ایک طرف سات سات بار لکہے اور گندگاہ مفسدون مین دفن کرے وہ مفسدین کے جمعیت مین تفرقہ اور پراگندگی پیدا ہوگی اور اگر تا کو بموجب تعداد اوسکے پانسو مرتبہ لکہے اور اطفال کے سرہانے رکہے خواب مین نہین ڈریگا نیند مین نچونکیگا اور اگر اوپر لوح موم کافوری کے پانسو اُنیاسی ٥٧٩ بار حرف تا کو اپنے نام اور اپنی مان کے نام کیساتہہ نقش کرے اور بیچ اوس جہیل یا تالاب یا آب روان کے جو ملک اپنی ہو ڈالے کبہی پانی اوس کا کم نہین ہوگا الجیم اگر اس صورت کے حرف ج کو چوبیس ٢٤ مرتبہ اوپر نبات مصری کے لکہے اور صاحب قولنج کو کہلاوے بہت جلد بحکم حکیم مطلق شافی برحق شفا پاوے اچہا ہو جاوے اور اگر واسطے حل مربوط یعنے جس مرد کی مردی عورت سے بندکی ہو تو حرف ج کو ایکہزار ایکبار اوپر طشت کے لکہے اور پانی سے دہوکے اوس پانی کو شخص مذکور کو پلاوے مردی اوسکی کہلجاوے اور اگر پینتیس ٣٥ بار حرف ج کو اوپر قدح آبخوری کے لکہے اور اوسے دہوکے مریض کو پلاوے افضال الہی سے مریض صحت پاوے تندرست ہوجاوے کہ مجرب ہے

الحا جو کوئی نقش کرے حرف حا کو آٹھ مرتبہ اسطرح سے ح ح ح ح ح ح ح
ح ح اور پر نقش خاتم کے یعنے نگین انگشتری پر مہینے کی آٹھوین تاریخ کو اور بیچ
آٹھوین ساعت روز چہارشنبہ کے جسکا صاحب عطارد ہے مع ان آٹھ اسماء
اللہ سبحانہ تعالی کے اور انگلی مین ہمیشہ ساتھ طہارت کے پہنے کہ امین رہیگا
آفات جہات سے اور الم تشنگی سے اور اسمین ہے تلئین طبع ملوک اور تسکین غضب
اونکی کے اور واسطے اجلاب مودت قلوب اور جذب نفوس اوسکے ہے نہایت
عجیب اور سر غریب اسمین ترکیب اسکی اسطرح ہے کہ لکھے آٹھ اسمار الٰہی بیچ
جدول کے مضروب شکل ہشت در ہشت اور اسکے بعد لکھے حرف اول اسم وہ شخص
جسے اپنا محب اور عاشق صادق بنایا چاہتا ہے پس پہلے حرف حا لکھے بعد حرف
اول اسم مطلوب اسی طرح آٹھ بار حا لکھے اور آٹھ بار حرف اول اسم مطلوب
اور ساتھ اوسکے آٹھ اسمار الٰہی جنہونکا پہلا حرف حا ہے آیندہ تحریر ہونگے ساتھ
اسمای روحانیات کے وہ بھی آیندہ تسطیر ہونگے پہلے ترکیب اوسکی مثالاً تحریر
ہوتی ہے مثال جیسا کہ نام مطلوب کا زید ہے پس زا حرف اول اوسکا
ہے تو اسطرح سے شکل لکھے ح زح زح زح زح زح زح زح ز
اور یہہ آٹھ اسمای الٰہی مع آٹھ اسمای روحانیات لکھے اسمای الٰہی یہہ ہین
الحی الحکیم الحلیم الحمید الحنان الحفیظ الحق الحسیب اور یہہ
آٹھ اسمای روحانیات ہین حیایل حکمیایل حلمیایل حمدیایل حنینایل
حفظیایل حسبایل حقیایل اور یہہ آٹھ اسمای الٰہی مع اسمای روحانیات
گذشتہ عمل مین بھی یعنے اگلے نقش مین جو کہ نگین انگشتری پر آٹھوین تاریخ اور آٹھوین
ساعت روز چہارشنبہ مین نقش کیا جائیگا نیت کرے اور لکھے دائرہ عمل جب
جسمین حرف حا اور حرف اول اسم مطلوب لکھا گیا ہے داہنے طرف سے اور

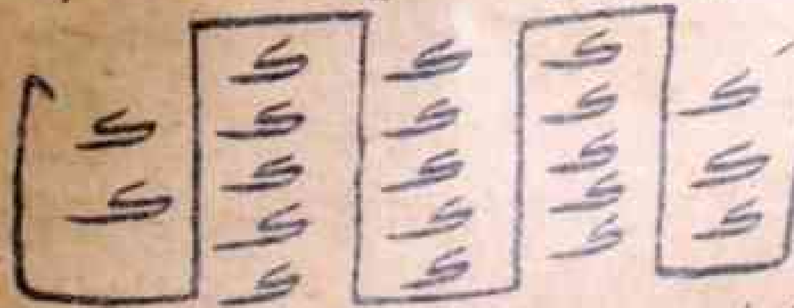
اوسیطرح بائین طرفسے اور اوسیطرح نیچے سے اور بخور دیوے ساتھہ حصا البان اور ذکر اجیض بطیب کے اور لٹکاویے اوسے ہوا پر طرف خانہ مطلوب کے بیچ موضع
ترفع یعنی اونچی جگہہ پر اسطرحسے کہ جسپر سورج کا ضوء نگرے اور زمین سے ہوا کے ساتھہ مٹی بھی نہ پہنچے اور تو لکہنے اور بخور جلانے کیوقت پڑہے اسماء مسطورہ
آگے ساتھہ اسمای روحانیات کے اور اوسکے بعد کہے یا مَعْشَرَ الرُّوحانیاتِ الکِرام
الطّیّبین علیہ السلام مافی اَسمائکم من اسماالحلیم الحنّان الا الفلان ابن فلان
القبول و الرحمۃ و الحلم و الحنان فی قلب فلان بن فلان حتّی لایَهنِی لہ عیش و لا
یقرّ بمکان و لایزال حمانا حیرانا جیعانا عطشانا یقتبینی آثار فلان و یطلب
علیہ کما یطلب العطشان الماء بسورۃ الرحمن و خواتیع القرآن و جنّۃ الرضوان
و النحو للحسان و علقت قلب اللہفان بمحبّۃ دائمۃ سرمدیّۃ علی دوام الاحیان
و الازمان و الدہور و الاعوام لاسما قطلہ و الارض نقلہ اجیبوا طالعین
لاسماء ربّ العالمین ٭ اور اگر ساعت اول مین یا ساعت ہشتم مین روز
دوشنبہ یا جمعہ کے جبکہ قمر خالی نحوسیت سے ہو آٹھہ مرتبہ ایک قطار مین
حرف خا نگین انگشتری مین نقش کرے اور انگلی مین پہنے کہ قوت باہ
بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے اور اگر صاحب تپ انگشت مین پہنے یا کہ پانی مین
ڈالکے اوس پانی کو پیوے یا کہ اوس پانی سے غسل کرے بحکم حضرت حی و قیوم
شفا پائیگا تندرست ہو جائیگا الخاء اگر بارہ ٹکرے اینٹ پر حرف خا کو
نقش کرے اور جہانسے پانی کہیت مین یا کہ باغ مین جاتا ہو اوسجا دفن کرے
تو مزروع اور باغ مذکور آفات سماوی اور ارضی سے محفوظ رہیگا اور اگر روز
دوشنبہ مین نزدیک طلوع آفتاب ساعت قمر مین ساٹھہ مرتبہ حرف خا
کو اوپر نام غائب کے لکہہ کے بالین کے نیچے رکہہ کے سو جاوے احوال غائب

پھر مطلع ہوگا اور معلوم ہو جائیگا کہ غائب کس جگہہ ہے اور کسطرح سے ہے
الدال اگر عدد ملفوظی اسکے کو کہ چھتیس ۳۶ ہوتے ہیں شکل مربع چار در چار میں بموجب
وضع رفتار اوسکی کے جسوقت کہ قمر بیچ برج سرطان کے ہو اور ناظر بہ مشتری ہووے حریر سفید
پر لکھے اور نگین انگشتری کے نیچے رکھے حق سبحانہ تعالی اوسے ایسی نعمت عطا فرماوے
کہ ہرگز کم نہو اور اگر اوپر جہلی ہرن کے شکل مذکور کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے حفظ اور فہم و دانش
اوسکا زیادہ ہووے **الذال** اگر کوئی حرف ذال کے پڑہنے کی مداومت رکھے
دولت اوسکی زوال کی صورت نہ دیکھے اور اگر بموجب عدد ذال اوسکے سات سو بار پڑہے اور
شیرینی پر دم کرے جو کوئی اوسے کہائیگا محبوب قلوب ہوگا عزیز خلائق بنےگا +
الراء مہینے کے آخری چہار شنبہ کے روز پانچ مرتبہ اطراف پیشانی پر صاحب درد شقیقہ
کے لکھے کہ درد دفع ہو جائیگا مریض صحت پائیگا اور اگر یکشنبہ کے روز ایک سو مرتبہ حرف
راء کو لکھہ کے نیچے عمارت نئی کے جو کہ بنا اوسکی نئی ڈالی ہو رکھے وہ عمارت ٹوٹنے اور
گرنے اور خراب ہونے سے محفوظ رہیگی اور اگر ستر مرتبہ حرف راء کو لکھہ کے گوش خر سفید
میں رکھہ کے چھوڑ دیں جہاں کہ دفینہ ہوگا وہیں جائیگا اور اگر بموجب عدد کو پڑہکے اوسپر
پھونکے یہی عمل کریگا اور اگر اسیقدر یعنے ستر مرتبہ لکھہ کے گدہے کے کان میں رکھے اور
پھر نکالکے ظرف قلعی میں رکھے اور اسقدر نمک دو سیر ڈالے کہ چھپ جاوے اوسکے بعد اپنے
سرہانے کے نیچے رکھے اور ستر مرتبہ پڑہے اور سو جاوے دفینہ جیسا ہوگا خواب میں نظر
آئیگا ظاہر ہو جائیگا **الزاء** جسوقت کہ قمر برج جدی میں ہو اور مریخ تحت الارض
یعنے زمین کے نیچے ہو پچہتر ۷۵ مرتبہ حرف زا کو ہرن کے جہلی پر لکھہ کے ساتھ اپنے رکھے
جملہ آفتون سے محفوظ رہے اور اگر ہمیشہ ساتھ پڑہنے حرف زاء کے مداومت رکھے
کسی سے نڈرے **السین** اگر اکیس ۲۱ مرتبہ حرف سین کو اوپر برگ بید کے لکھے
اور جسے چاہے اوسکے نام سے آب روان میں ڈالے وہ شخص بہت جلدی سے

آ نکرے اور جو کوئی ہمیشہ بعد نماز ظہر ساٹھہ مرتبہ پڑہے صاحب کرامات ہو اور اگر
اسیقدر حرف سین کو لکہہ کے گردن مین اطفال کے باندہے بہت جلد زبان اونکی کہلے
گفتگو کرین **الشین** اگر بیالیس ۴۲ مرتبہ حرف شین کو اوپر پترہ قفل کے لکہے
اور تینتالیس ۴۳ عدد خرما لیکے ہر ایک خرما پر بیالیس ۴۲ مرتبہ حرف شین لکہکے اوس پترہ قفل
اور خرما کو دامن مین دختر ناکتخدا یعنے وہ لڑکی جس سے کوئی شادی نکرتا ہو باندہکے
بیچ گذرگاہ عام کے ڈالدے جسوقت کوئی اوس قفل کو کہولکے اوسمین سے خرما کہائیگا
بخت اوس عورت ناکتخدا کا کہلجائیگا شوہر اوسے کہین سے ملجائیگا اور اگر چالیس ٹکڑے
کاغذ پر چالیس ۴۰ شین لکہکے اور چالیس ۴۰ روٹی کے ٹکڑوں مین ہر ایک ٹکڑے مین ایک کاغذ
رکہکے جس کے نام سے چاہے اوسی نام سے ہر ایک لقمہ کو ایک ایک کتے کو کہلاے
کہ زبان اوس شخص کی بندہ ہو جائیگی اور اگر بروقت خواب تین سو مرتبہ حرف شین
بنام حاملہ پڑہکے سوجائیگا خواب مین اوسے ظاہر ہو جائیگا کہ حاملہ مذکور لڑکا یا لڑکی
جنیگی اور اگر اوپر طعام اور شراب کے بموجب عدد صدہ پڑہکے دم کرے اور حاملہ کو
کہلاے بہت جلد ساتہہ آسانی کے بچہ جنے **الصاد** اگر بروقت پیادہ چلنے کے
خواہ سفر خواہ حضر مین حرف صاد کی مداومت رکہے پڑہتا چلے جاوے راہ مین
ماندہ نہووے اور بہت جلد منزل مقصود کو پہنچے **الضاد** اگر آٹھ سو بار حرف
ضاد کو اوپر طعام نمک کے پڑہے اور مصروع کو کہلاوے شفا پاوے اچہا ہو جاوے
اور واسطے صاحب ضعف دل کے بہی بموجب اسی عدد کے نفع بخشے **الطاء**
جو کوئی چاہے کہ درمیان دشمنون کے نکلجاے اونکے شر سے نجات پاے ایکبار
اپنے ناخن سے لکہے اور ایکدم مین دس بار پڑہے اور باہر نکل آوے اور ساتہہ کسی
سے بات نکرے کہ ساتہہ سلامتی کے نکلجائیگا اونکی بدی سے نجات پائیگا **الظاء**
اگر ہر روز فجر کو اور بعد عصر دونون وقت نو سو نو سو بار حرف ظاء کو پڑہے اور

اوس شخص کے گہر کیطرف جس سے اوسے تکلیف پہنچی ہو پہونکے دشمن خانہ خراب ہوکے جلد
دفع ہوجائیگا بدیکا بدلا بدی پائیگا اور بموجب عدد مذکور لکہہ کے صاحب صرع کے
دہنی بازو پر باندہے کہ صحت یاب ہوگا **العین** اگر دوسو مرتبہ ساتہہ قلقطار
یعنے زاج زرد جوکہ ایک قسم کی پہٹکری ہے یا کہ ساتہہ خون کبوتر کے اوپر برگ ترنج
کے لکہہ کے ساتہہ گلاب کے دہوکے صاحب قولنج کو پلاوے افضال الٰہی سے شفا پاوے
اور تدلیس زہرہ اور مشتری مین ساتہہ مشک اور زعفران اور گلاب کے اوپر نام جس
کسی کے چاہے لکہہ کے ساتہہ اپنے رکہے بہت جلد اپنے مطلب کو پہنچے فائز المرام ہوے
اور اسی تدلیس زہرہ اور مشتری مین لکہہ کے مطلوب کو کہلاوے مطلوب طالب ہوجاوے
اور جس چیز کیواسطے ہو وہ چیز دستیاب ہو اپنے مطلب کو پہنچ جاوے دلی مقصود کو پاوے
الغین اگر ہزار بار حرف غین کو اوپر برگ حنظل یعنے اندراین کے پتے پر لکہہ کے
ہبوط مریخ کی ساعت مین دشمن کے گہر مین دفن کرے دشمن جلد سے آوارہ اور تباہ ہوگا
اور اگر بموجب عدد مذکور پڑہکے طرف خانہ دشمن کے پہونکے یہی اثر دکہلاوے دشمن
برباد ہوجاوے **الفاء** اگر اسّی مرتبہ یا فتاح کو بیچ قدح زجاجی یعنے بلوری قدح
مین لکہے اور آب طاہر سے دہوکے حاملہ کو پانی مذکور پلاوے فی الفور ساتہہ آسانی تمام
کے بچہ جنے گی اور اگر اسّی روز تک ہر روز اسّی مرتبہ حرف فا کو پڑہے اور دشمن کے
گہر کیطرف پہونکے جلد سے ہلاک ہوجائیگا اور اگر اوپر نام غائب کے ہزار مرتبہ حرف فا
کو اوپر کرباس یعنے نئے اور سفید اور پاک کپڑے پر لکہہ کے جلاوے بہت جلد غائب
چلا آوے **القاف** اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑہے مطالب دلی پر فائز ہووے
اور اگر سو بار اوپر برگ جوز یعنے جائپہل کے پتے پر لکہے اور دشمن کے گہر مین دفن کرے
دشمن بہت جلد آوارہ اور پریشان ہوگا اور اگر دوسو مرتبہ اوپر کاغذ کے نام پر جس
کسی کے چاہے لکہے اور نیچے سنگ گران کے دباوے خواب اوس شخص کا بند ہوجاوے

جبتک کہ اوس پتھر کے بیچ سے نہ نکالے اور حرف اوسکے نہ مٹاوے خواب اوسکی
آنکھہ مین ہرگز نہ آوے اور حرف مذکور کو واسطے نہ برسنے پانی کے چالیس مرتبہ
لکھہ کے جھاڑے کے ڈنگالی مین باندہے ابر صاف ہوجاے پانی نہ برسنے پاوے اس عمل
کو ہرگز کام مین نلاوے بدخواہی خلقت کی نیت دلمین نہ ٹھہراوے یہہ عمل اوسوقت
کام مین لانا مناسب ہے کہ کثرت برشکال سے خلقت تباہ ہوتی ہو رحمت الٰہی قہر خدا
ہوتی ہو ایسی حالت مین ملتجی اوس قدیم لایزال کے درگاہ مین ہوکے عمل مین لاوے خلایق
کو قہر الٰہی سے بچاوے اور اس قسم کے اعمالین اس کتاب مین اکثر تحریر ہین و لیکن چاہئے
کہ اونہین اپنے مناسب مقام اور موقعے برتے بیمحل کام مین نلاوے اور اکثر
اسطرحکے اعمال بیمحل عمل مین لانیسے موثر نہین ہوتے ہین ٹھیک اور درست کارگر نہین
ہوتے ہین۔ **الکاف** اگر کوئی بیچ ساعت زہرہ یا کہ مشتری یا قمر کے ایکسو ایکبار
حرف کاف کو لکہکے پاس اپنے رکھے یا کہ ہر روز اور ہر شب مین دو سو مرتبہ پڑہکے خود بہ
پہونکے نظرون مین خلایق کے عزیز رہے محبوب القلوب بنے اور اگر بیست (٢٠) مرتبہ حرف
کاف کو اس طریق سے لکہے اور بیچ گردن خروس سفید یعنے مرغ سفید کے گلے مین باندہے
اور کچہہ تہوڑا سا پارا اوسکے کان مین ڈالکے جس موضع مین کہ گمان دفینہ ہو اوس
طرف اوسے چہوڑے مرغا اوسی جگہہ جہان کہ دفینہ ہے جا کے اپنی چونچ زمین پر مارےگا
معلوم کرلیوین کہ وہین دفینہ ہے اور طریق حرف کاف کے لکہنے کا واسطے عمل مذکور
کے یہہ ہے



اللام اگر ایکہتر (٧١) مرتبہ حرف لام کو اوپر چہری کے لکہے اور ایکہتر (٧١) مرتبہ حرف

لام کو اوپر سفرجل کے پڑہکے پہونکے اور اوس چہری سے سفرجل مذکور کو تراش کرکے
جن میان بیوی کے درمیان بدمزگی اور دلگیری پیدا ہوئی ہو دونوں کو سفرجل مذکور
کہلاوے دونون مین مہر اور محبت پیدا ہو ایک کا ایک شیدا ہو اور اگر اون دونون
مین بالکل الفت ہو تو بھی ایک سے ایک الفت پیدا کرے دلشاد ہر ایک یکدوسرے
کی وصلت سے رہا کرے اور اگر ہر روز دو سو مرتبہ حرف لام کو پڑہے دشمن کے مکر اور
حیلے سے بچے اور اوسکے کید سے محفوظ رہے **المیم** اگر ایک سو اکاون حرف میم کو
شرط سے لکہے کہ ہر ایک میم کی آنکہہ کہلی ہو اس صورت سے م م م م م
اوپر سیب سرخ یا آبی کے بموجب عدد مسطورہ مصدر کے لکہے مطلوب کو کہلاوے
یا کہ اوسے سونگہاوے مطلوب وسکا طالب ہو جاوے محبت عظیم بہم پہنچاوے اور اگر
کوئی کسی سے کچہہ چیز طلب کرتا ہو اور وہ شخص اوسے وہ چیز نہ دیتا ہو تو نو مرتبہ حرف میم کو
پڑہکے اوس شخص کیطرف پہونکے بہت جلد چیز مطلوب کو دیویگا اور اگر چالیس بار
حرف میم کو اوپر کسی ایک ظرف کے لکہکے دہوکے پیوین حافظہ اور فہم و فراست زیادہ
ہو **النون** اگر اکیس ۲۱ بار حرف نون کو اوپر نعل اسپ کے جسوقت کہ زہرہ بیت الشرف
ساتہہ آفتاب کے رکہتی ہو نام پر جس کسیکے چاہے لکہے اور آگ مین ڈالے وہ شخص
جسکے نام پر لکہا ہے اوسکے عشق مین بیقرار ہوگا جس طرح نعل آتش مین لال ہوتی
جائیگی آتش عشق اوسکے تن بدن اور جان و دل مین بہڑکتی جائیگی اور اگر ایک سو چہہ
حرف نون کو فولاد کی چہری پر نام سے جس کسیکے چاہے لکہے اور دیوار مین رو بقبلہ بنہادے
جبتک کہ وہ چہری دیوار مین گڑی رہیگی خواب اوس شخص کا جسکے نام پر لکہا ہے بند رہیگا
آنکہہ مین اوسکے نیند نہین آئیگی اور اگر پچاس نون لکہہ کے ہمیشہ پاس اپنے رکہیگا کوئی
جانور گزندہ اوسے نہ ڈسے اور بلی گزندگی سے ہمیشہ بچے **الواو** اگر نو انو مرتبہ حرف
واو کو نام سے کسی ایک شخص کے لکہے جسوقت کہ قمر تحت الشعاع یعنے آفتاب کے نیچے ہو

ہرن کی جہلی کے اوپر اور ہوا مین لٹکاوے خواب و سے شخص کا بندھ ہوگا اور اگر چاہے
کہ کسی ایک طرف روانہ ہوئے اور اوسطرف جانے نہین سکتا ہو تو ہر ایک صبحکو ساٹھ
مرتبہ حرف واو کو پڑہے اوسطرف پہونگے جلد سے اوسطرف جانا میسر ہو سہولت
جاکے پہر آوے خواہ وہ اگر دور کی سفر ہو الہاء اگر کوئی فقر اور فاقے کے رنج
اور مصیبت مین گرفتار ہو تو چاہیے کہ چالیس عدد تو انگوون کے مکان کے پرنالون جسے پہان کے
لوگ نالیے کہتے ہین اون چالیس عدد پرنالون کے نیچے سے چالیس عدد سنگریزے یعنے کنکر
اوٹھاوے جسوقت کہ قمر زاید النور اور مسعود ہو اور اوپر ہر ایک سنگریزے کے ایک ھ
لکہے اور اپنے سرہانے کے نیچے رکھے بلکہ گاڑ دے انشاء اللہ تعالی صاحب جمعیت
ہوگا فقر اور فاقے اوس سے دفع ہونگے اور اگر قصد دفع دشمن ہے قبرستان کی مٹی
پر پڑہکے دشمن کے گہر مین ڈالے دشمن تباہ اور ویران ہوجائیگا خراب و خستہ و پریشان
ہوجائیگا الیاء اگر سو مرتبہ حرف یا کو اوپر حریر سفید کے لکہے اور ہمیشہ نزدیک
اپنے رکہے زبان بدگویون کی اوسکے کوتاہ ہووے شر زبان حاسد و رنج سے نجات
پاوے اور اگر بموجب اسی عدد مذکور کے آلات زراعت یعنے ہل وغیرہ پر نقش کرے
مزروع بہت زیادہ پیدا ہو خیر اور برکت اوسکی کہیتی مین ہویدا ہو اور جمیع آفتون سے
محفوظ رہے اور جان و آگاہ ہو کہ اعمال حروف تہجی بہت زیادہ ہین اگر تمام اس کتاب
مین مندرج ہوتے تو دوسری ایک کتاب لکہنا ضرور ہوتا کیونکہ ہر ایک حروف کے
روحانیات و موکلات اور ریاضیات اور تناسبات و اعمالات اور تاثیرات انواع
و اقسام سے تحریر ہین ہر ایک حروف مفردہ کو اپنے عمل مین لانے اور اوسپر قابض
اور عامل ہونیکی ترکیبین تسطیر ہین اب ہمنے فقط اسجا اختصاراً کچہ تہوڑے سے اعمالات
اور تاثیرات اونکے بیان کئے ہین کیونکہ فی الحقیقت جو کوئی حروف مفردات کا عامل
ہو اوہی مرکبات مین کامل ہوا پس تمام اعمال اونکے لکہنا بھی محال دیکہکر فقط اس

سہل طریقہ کو لکہدیا وہ یہہ ہے کہ اعمال حروف مفردات اوسوقت ٹہیک اور درست ہونگے موثر اور کارگر ہونگے مانند مرکبات کے زکوۃ اٹھائیس حروف مفردات کے اٹھائیس روز مین ادا کرے بغیر ادای زکوۃ کے عمل مفردات بھی ہرگز راست اور درست نہوگا طریقہ ادا کرنے زکوۃ حروف مفردہ کا یہہ ہے کہ ایک حرف کو ہر روز بحساب جمل عدد ملفوظی اوس حرف کو بوقت معین ساتہہ طہارت اور پاک پاکیزگی کے بیچ خلوت یا کہ صحرا مین پڑہے اٹھائیس ۲۸ روز کے مدت مین زکوۃ ادا کرنے سے فارغ ہوگا اور عمل ٹہیک آئیگا اور عدد ملفوظی سے مراد یہہ ہے کہ حروف مفردہ کو جس طرح پڑہتے ہین اور اوس حرف کے کئی حروف تلفظ مین آتے ہین اون حرفون کے اعداد بحساب ابجد جمع کرکے معلوم کرتے ہین کہ ملفوظی اوسکے اتنے عدد ہوے اوس موجب اوس عدد تک واسطے ادای زکوۃ کے پڑہتے ہین مثال اسکی اسجا تحریر ہوتی ہی

مثال

جیسا کہ الف الف کے تلفظ مین تین حرف ہین وہ یہہ ہین ا ل ف ابجد کے حساب سے ا کا ایک ل کے تیس ۳۰ ف کے اسی ۸۰ ہین پس ان تینون حرفون کے اعداد ایک جا جمع کرنیسے جملہ ایک سو گیارہ ہوئے پس ایک سو گیارہ ۱۱۱ بار پڑہکر اسیطرح آخر تک فقط اب آیندہ خواص مرکبات تحریر کرتے ہین اور انکے عجائب اور غرائب تاثیرون کی تقریر کرتے ہین مگر اسجا قبل از بیان مرکبات کچھہ ذکر تواقیف اربعہ اور اسمای ملائکہ متعلقہ ہر ایک تاقوف کہ مدبر زمان ہین ساتھہ اسمای ریاح اور کواکب وغیرہ کے تسطیر کرتے ہین واضح ہو کہ تاقوفات اربعہ سے مراد فصولات اربعہ ہین اور یہہ فصولات بموجب گردش شمس فرانسہ مہینون کے روسے معرض بیان مین آتے ہین اگرچہ ہفتے کے دنون کے ملائکہ موکل کے فقط اسمار اس کتاب تحفۃ العاملین معروف بطلسمات نادر کی پہلی جلد فالنامون مین تحریر ہوئے ہین مگر اس جلد ثالث مین حسب مقام اور ضرورت سے نکے بھی تسطیر ہون گے

تمر الحال اسمای ملائکہ متعلقہ اربعہ جہات اور فصولات کہ تدبیر مصالح امور ایام
تاقوفات اوسنے متعلق ہی مذکور اور تقریر ہوگئے **پس** تحقیق جان کہ اس
زمین کے اوپر جو ہمارے ابنائی جنس بسے ہوئے ہین سبہون کے نزدیک برس کے
بارہ ۱۲ مہینے ہین کبہین تیرہ ۱۳ مہینون کا سال ہوتا نہین ہی الا فصولات کہ وہ بباعث قرب
اور بعد شمس کے تفاوت رہتے ہین مگر ایسے شہر اور ملک کمتر ہین جہنون مین سال
کے دو فصل ہون اور ایسے بلاد کہ جہنون مین سال کے چار فصل ہون بہت ہین ولیکن
ہر ایک جگہہ برس کے بارہ ۱۲ ہی مہینے مقرر ہین اور اکثر چار فصل مقرر ہین پس یہہ بارہ
مہینے منقسم ہین اوپر چار اقسام کے اور ہر ایک قسم تین مہینونکا ہوتا ہی جسے فصل کہتے
ہین پس اسی تقسیم سے سال کے چار فصل ہوتے ہین فصول اربعہ یہہ ہین صیف
خریف شتا ربیع پس ان تمین تین مہینون کے ہر ایک فصل کو موسوم
کیا ساتہہ تاقوف کے **پہلا تاقوف** فصل ربیع مین ہی اور اول شہور یعنے
مہینا اوسکا چوبیسوین ۲۴ تاریخ ماہ مارس فرانسہ سے لغایت چوبیسوین ۲۴ تاریخ تونیہ
تک کے ہی **دوسرا تاقوف** بیچ فصل صیف کے ہی اور اول مہینا اسکا
چوبیسوین ۲۴ تاریخ تونیہ سے لغایت چوبیسوین ۲۴ تاریخ ماہ ستنبر تک کے ہی **تیسرا**
تاقوف بیچ فصل خریف کے ہی چوبیسو ۲۴ تاریخ ستنبر سے لغایت چوبیسوین
ماہ دجنبر تک کے ہی **چوتہا تاقوف** بیچ فصل شتا کے ہی چوبیسوین
تاریخ دجنبر سے لغایت چوبیسوین تاریخ ماہ مارس تک کے ہی یہہ ہر ایک
تاقوف تین تین مہینونکا سال کے چار تاقوف ہوئے پس تقسیم ملائکہ جو کہ مدبر زمانہ
ہر ایک تاقوف ہین معہ جہات اسطرح سے ہی ملک صاحب جہتہ مشرق نام اوسکا
دبیایل ہے اور ملک صاحب غرب نام اوسکا وردیایل ہے اور ملک
صاحب قبلہ یعنے جہت شمال نام اوسکا انیایل ہے اور ملک صاحب جنوب

یعنے جہت جنوب نام اوسکا صرفیایل ہے پس صاحب قبلہ سے فصل ربیع
اور صاحب شرق سے فصل صیف اور صاحب جوف سے فصل خریف اور
صاحب غرب سے فصل شتا متعلق ہے اور تقسیم ملائکہ اعوان یعنے یاری دینے
والے ملائکون مذکورہ قبل کے ساتھہ اقطار اربعہ کے یہہ ہین پس اعوان
ملک صاحب شرق یہہ ہین درخمایل جرتیایل سمعمایل اور اعوان ملک
صاحب غرب یہہ ہین جرتقیل قمعمایل شوغیایل اور اعوان ملک
صاحب قبلہ یہہ ہین فرغوتیل طاخیل الملول اور اعوان ملک صاحب
جوف یہہ ہین قمیایل مرحیایل حرملیایل پس تحقیق جمع کیا جاہے
جوکوئی دعوات اربعہ کو ساتھہ اسم ملائکہ اور اعوان اونکے اور اسم شمس اور قمر اور
ریاح اربعہ اور اسمای سماو ارض کے اور نہین احتیاج ہے اسمین مگر مثل لعوق عسل
کے میٹھی چیز سے پس تحقیق لیوے سفید اور پاک مراد اس سے یہہ ہے کہ اس عمل کے کرتے
وقت منہہ اپنا شیرین بناوے شہد سے اور شہد اپنا گذران بدلے دوسری چیزون
کو کمتر استعمال مین لاوے بلکہ ہوسکے تو نلاوے پس اگر بیچ فصل ربیع کے ارادہ تیرا
برآمد کسی مطلب اور تحصیل کسی ایک حاجت کا ہو تو دعوت کرے صاحب قبلہ کو جسکی
عزیمت یہہ ہے اسطرح کہے ✦ بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیک
یا انیایل وعلی اعوانک فرغوتیل وطاخیل وللملول وعلی الریاح عقدون وما سورا
منغا وطلغیر وعلی الشمس والقمر ویاخوب وسیغیال وبربادو مبارج وفرجلغو لیغیا
واجوتعا وسیغون بسم اللہ باسمہ المبدا رب الاخرۃ والاولی لاغایۃ لہ ولا نہی
لہ ما فی السموات وما فی الارض وما بینہما وما تحت الثری اللہ عظیم دایم النعما قابر الاعدا
رحیم الرحما قادر غیر مقدور علیہ وقاہر غیر مقہور وعادل یوم النشور لاالہ الا ہو الحلیم الرحمن
الرحیم ہو اللہ الذی لاالہ الا ہو الملک القدوس السلام المومن المہیمن العزیز الجبار

المتکبر یسبح لہ ما فی السموات والارض وہو العزیز الحکیم یا اللہ یا عزیز ان ترزقنی
فی مقامی ہذا رحمۃ من عندک وان تقضی حاجتی من امر کذا وکذا   کذا کذا کے جگہہ نام و
اپنا مطلب بیان کرے اور کہے   انک علی کل شیء قدیر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم اسألک یا اللہ یا رب باسمک التام یا حی یا قیوم اشہد ان کل
شیء دونک باطل یا اللہ یا اللہ یا اللہ امنت بک لا الہ الا انت یا رب لا رب
سواک اسألک باسمک العظیم الذی فضلتہ علی جمیع الاسماء کلہا ان تسخر لی صاحب
الیوم وصاحب الساعۃ الناقوفۃ والنواحی الاربعۃ ویکونوا فی قضاء حاجتی یا ذک
یا الہی انک تقضی بالحق ولا یقضی علیک وانا اقسم علیکم یا معشر الملوک الروحانیۃ
ان تقضوا حاجتی بحق من لہ العزۃ والجبروت وبحق الحی القیوم الباقی الدائم الذی لا یموت
الذی لیس کمثلہ شیء الذی لہ اسم لا ینسی ونور لا یطفی وعرش لا یزول
وکرسی لا یتحرک منزل الکتاب علی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسألک
یا اللہ یا اللہ یا اللہ انت اللہ الذی لا الہ الا انت مالک الدنیا والاخرۃ سبحانک
ان تقضی حاجتی وان تسخر لی الروحانیۃ انک علی کل شیء قدیر عجل یا ابیض
عجل یا ابیض عجل یا ابیض   اور اگر چاہیگا بیچ فصل صیف کے دعوت کرے ملک
صاحب ناقوف شرقیہ کو تو اس طرح دعوت کرے یہہ عزیمت پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم   اقسمت علیک یا دبیال وعلی اعوانک دنخائیل
وجرتیائیل وسمعائیل وعلی الریاح کنریح ومیمون ومرمون وعادون وعلی
الشمس والقمر باحون وماحون وعجیس برخلاس وسلیون وحبوان وبلجا
وبلتا وروح بسم اللہ وباللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللہم انی
اسألک یا رب بانک حی لا تموت وغالب لا تغلب وخالق لم تخلق وکبیر لا تخراب
وبصیر لا تشک وقہار لا تقہر وابدی لا تنفد وقریب لا تبعد وشاہد لا تغیب والہ

لا تضادّ و قاہر لا تظلم و صمد لا تطعم و قیوم لا تنام و محتجب لا تریٰ و جبار لا تضام و
عظیم لا ترام و عالم لا تعلم و قوی لا تضعف و وفی لا تخلف و عدل لا تحیف و غنی
لا تفتقر و کنز لا تنفد و حکیم لا تجور و منیع لا تقہر و معروف لا تنکر و وکیل لا تخفی و وتر لا
تشفع و فرد لا تثنیٰ و وہاب لا تمل و سریع لا تذہل و جواد لا تبخل و عزیز لا تذل و عالم لا
تجہل و حافظ لا تغفل و دائم لا تفنی و معروف لا تنسی و محتجب لا تشام و باق لا تبلی و واحد
لا تشبہ و مقتدر لا تنازع   اسی طرح بیچ جمیع اس روایت کے اور وہ کہ بیچ غیر اس کے
دعوات کے وہ یہہ ہے کہے   اللّٰہم انی اسئلک یا رب بانک حی لا تموت و خالق لم
تخلق و قیوم لا تنام و صادق لا تکذب و عدل لا تظلم و محتجب لا تریٰ و منیع لا تقہر و معروف
لا تنکر و وکیل لا تمل و سریع لا تذہل و جواد لا تبخل و عزیز لا تذل و حافظ لا تغفل
و دائم لا تفنی و معروف لا تنسی و واحد لا یشبہک شیٔ لا الہ الا انت یا رب العالمین
اسئلک بعزتک ان تقضی حاجتی و ان تسخر لی جمیع الروحانیۃ بجلالک و بنور وجہک
الکریم ان ذلک علیک یسیر اقسمت علیکم یا معشر الروحانیۃ باللہ العظیم و باسمہ
المخزون المکنون ان تکونوا اعوانی علی قضی حاجتی بحق صاحب النیۃ العلیا الا ما اجبتم
فیما ادعوکم الیہ و اسمعوا و اجیبوا دعائی عجل یا مذہب عجل یا مذہب عجل یا مذہب
اور اگر ارادہ ہو تیرا کہ بیچ فصل خریف کے دعوت کرے ملک صاحب جوف کو
تو اس طرح دعوت کرے یہہ پڑھے   بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیک
یا صرفیائیل و علی اعوانک قمیائیل و مرحیائیل و حرکیائیل و علی الریاح عندیل
و یعفون و عیور و کافون و علی الشمس و القمر میاس و تغلب و ہو یقیم و مہولاج و النوع
و میال و سبا و بدوح اسالکم ان تنزلوا فی مراقی و تنظروا الی جمیع ما ارید اسئلک
یا نور النور و نور الانوار و عالم الاسرار انت اللہ الملک القہار لا الہ الا انت و لا
معبود سواک یا اللہ بحق ہذہ الاسماء العظام اللہ اللہ اللہ العلی العظیم اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ الفرد الصمد اللہ
اللہ اللہ الحکیم الکریم اللہ اللہ اللہ الحی القیوم
الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اسألک بعزک وباستوائک علی
عرشک ان تقضی حاجتی وان تسخر لی صاحب الیوم والساعۃ والناقوقۃ والنواحی
الاربعۃ انک علی کل شیئ قدیر انک تقضی بالحق ولا یقضی علیک ویا نوافی عوافی
فی کذا وکذا یا اللہ یا اللہ یا اللہ انت اللہ الذی لا الہ الا انت آمنت بک و
توکلت علیک انت اللہ الذی منک جمیع خلقک انت نور النور یا انت الذی حجبت
فلا تری ولا یدرک نورک نور یا اللہ یا اللہ یا اللہ انت القاہر الرفیع فوق عرشک
فلا یصف عظمتک احد من خلقک یا نور النور قد استنار من نورک اہل سمواتک واہل
ارضک یا اللہ یا اللہ یا اللہ تعالیت ان یکون لک شریک وتعاظمت ان
لک نعم یا نور النور کل نور خمد لنورک یا ملک وکل ملک یفنی وانت الباقی الدائم
الذی لا تحول ولا تزول یا اللہ یا اللہ یا اللہ انت الرحمن الرحیم ارحمنی برحمتک
تطفی بہا عنی غضبک وسخطک وترزقنی بہا سعادۃ من عندک وتمد خلقی بہا
جنتک التی اسکنتہا خیرتک من خلقک یا اللہ یا ارحم الراحمین فانی اسألک
ان تقضی حاجتی وان تسخر لی الروحانیۃ یکونوا عونی فی کذا وکذا یا اللہ یا اللہ
یا اللہ یا رب العالمین عجل یا شمہورش عجل یا شمہورش عجل یا شمہورش
اور اگر ارادہ ہو تیرا دعوت کرنے بیچ فصل شتا کے پس دعوت کر ملک صاحب
غرب کو واسطے عزیمت اوسکی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اقسمت علیک یا وردیائیل وعلی اعوانک جبرقیل وقصمائیل وشوغیائیل وعلی
من ارض مجرد ودرعادوم وسمور وجریدوم وعلی جادو وخیاریم وجالیند ویدین و
لاثون وبلقیاسح ومدھائیل وسمیدبرس اسألکم ان تقضوا حاجتی بحق من
اتکلم علیکم اللہم انی اسألک بعزتک یا نور الانوار یا عالم الاسرار انت الملک

الجبار العزیز القہار لک المجد و الثنا و الفخر و النعما امنت بک لا الہ الا انت اسئلک
یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم یا ملک یا محیط یا علیم یا قدیر یا حکیم یا تواب یا بصیر یا واسع
یا بدیع یا سمیع یا کافی یا رؤف یا شاکر یا الہ یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط
یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم یا ولی یا غنی یا حمید یا وہاب یا قائم یا سریع یا رقیب
یا حسیب یا شہید یا عفو یا مغیث یا وکیل یا فاطر یا قاہر یا لطیف یا قادر یا خبیر
یا محیی یا ممیت یا نعم المولی یا نعم النصیر یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا قوی یا صادق
یا وارث یا باعث یا کریم یا حق یا مبین یا نور یا ہادی یا فتاح یا شکور یا غافر
یا قابل یا شدید یا ذا الطول یا رزاق یا ذا القوۃ یا متین یا بر یا ملیک یا مقتدر
یا باقی یا ذا الجلال و الاکرام یا اول یا آخر یا ظاہر یا باطن یا قدوس یا سلام
یا مومن یا مہیمن یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا باری یا مصور یا مبدی
یا معید یا احد یا صمد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد یا احد یا اللہ یا
لا الہ الا انت اسئلک یا رب بحق ہذہ الاسما عندک و جز تعالدیک ان
تسخر لی الروحانیۃ و صاحب یوم و الساعۃ و الساقوفۃ و النواحی الاربعۃ انک
علی کل شیء قدیر اقسم علیکم ایتہا الروحانیۃ ان تکونوا اعوانی فی قضی حاجتی اجب
یا خیلہوب و احرق الحجاب الذی بینی و بینک بالذی قال للسموات و الارض
ائتیا طوعا او کرہا قالتا اتینا طائعین آخر تک کامل ہوئے یہہ چارون تاقوف
ساتہہ اسمای ملائکہ وغیرہ اور آیندہ طلسم تسخیرات مین یہہ بہت کار آمد اور ضرور
ہونگے اور کچہہ تہوڑا بیان اسکا موقوف کیا انشاء اللہ تعالی اپنے موقع سے ہوگا
اور کیونکہ یہہ اکا صنتہ جب اسمین نقشیات طلسمات وغیرہ سب فی حرفہا مسلسل حیز
تحریر مین آوینگے لہذا اسجا یہہ مناسب معلوم ہوا کہ بعض عزایمات احضار جن اور
خبیث اور شیاطین اور بہوت وغیرہ تسخیرن اگرچہ اپنے مقام پر اور دوسرے بہی مندرج

ہونگے ولیکن اسجا چند احضارات بطریق مجموعہ مندرج ہوتے ہین عزیمت احضار
جن وشیاطین وغیرہ جس کسی آدمی پر جن یا شیاطین وغیرہ کا اثر ہووے
اور عامل چاہے کہ اوس شخص ہوشر کے بدن مین وہ آسیب حاضر ہووے یا کہ اور
طریق سے حاضر کیا چاہے تو ان عزایمات کو پڑہے مگر آنگ بہرنے کے لئے
پہلے یہہ ترکیب استعمال کرے یعنے آیہ کریمہ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا کو آخر تک
تین بار اوپر اشیاءی بدبو مثل لہسن اور ہلدی کوٹی ہوئی اور بہینڈ کے بال کے
پڑہکے دم کرے اور جلاوے اوسیوقت آسیب حاضر ہو کر ہمکلام ہوگا کسب احوال اپنا کہیگا
مگر دہوان اوسکا شخص مذکور یعنے آسیب زدہ تک بہت پہنچا کرے بلکہ اوس کے
سامنے جلاوے عزیمت احضار جن وشیاطین ہر وقت حاضر کرنے
اوسکے پڑہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
بِمَا عَزَمَ اللہ عَلَی السَّمَآءِ فَارْتَفَعَ وَعَلَی الْاَرْضِ فَسُطِحَتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَارْسَتْ
وَعَلَی النِّیرَانِ فَسُعِرَتْ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ شَرْقٍ اَوْ غَرْبٍ اَوْ جَنُوْبٍ اَوْ شِمَالٍ بِحَقِّ
ہٰذِہِ الْاَسْمَآءِ فَتَمَثَّلُوْا بَشَرًا سَوِیًّا ہیاً ہیاً ہیاً شراہیاً شراہیاً شراہیاً
الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الان بحکم خاتم
سلیمان بن داود علیہما السلام احضروا احضروا احضروا ایضًا عزیمت
احضار جن وغیرہ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
شقیقا شقیقا عطیسا عطیسا طلیسا طلیسا طلیسا ملیسا ملیسا سردا سردا کردا کردا
کہلا کہلا مہلا بحق سلیمان بن داود علیہما السلام جیبا جیبا ہونا ہونا
اناعص من یکون عزمت علیکم برب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل
علیہم السلام فانہ بحقیوش سلیمان بن داود علیہم السلام الذی سخر لہ الریح
الا جبتم سریعا انکت حاضر حاضر شو حاضر شو ایہا الجان وسلطان الجان

احضرو فی هٰذہ المکان عجلوا عجلوا عجلوا ۔ **ایضاً عزیمت احضار**
جن وغیرہ عزمت علیکم و اقسمت علیکم قالوا انہ ہما ابرہوہما وابجوہما
و احضرو فی محمود شاہ باذن اللہ تعالیٰ بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام
حاضر شو حاضر شو حاضر شو **ولہ عزیمت احضار جن وغیرہ** عزمت علیکم
و اقسمت علیکم فتحون فتحون جیبک جیدک المیاً المیاً صفکاً صفکاً الساً الساً
بلیساً بلیساً علیساً طلیساً سوسواً سوسواً کھلاً کھلاً شخیاً شخیاً شدیداً شدیداً
بیناً بیناً بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام احضرو صاحب الجن و الشیاطین من
جانب المشارق و المغارب من جانب الجنوب و الشمال من جانب الایمن فی الایسر
و من کل مکان بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام ایہا الجان و سلطان
الجان احضرو عجلو سامعاً مطیعاً **ایضاً عزیمت احضار جن وغیرہ**
اگرچہ اعمال احضار ملک بجنانوش طلسم تسخیرات میں نگارش ہونگے اور عزائمات
اوسکے وہین گذارش ہونگے اور نقشیات حاضرات بھی وہین قلمبند ہونگے قاعدے
اوسکے مفصل قلمی و مسلسل بہم پیوند ہونگے مگر کیونکہ عزیمت اوسکے کچھہ کچھہ تفاوت ہوئے
اس عزیمت کو یہین ثبت اور مندرج کیا ہو بہو مندرج کیا وہ عزیمت یہہ ہے ✣
عزمت و اقسمت علیکم یا بکتانوش الملک الحبش و العرب و العجم بحق ابواصیہ
و بحق ابوجمہورش اخوک اخوک تاج الملوک امیک امیک بجنیاً بجنیاً ساغنہ ساغنہ
کیجولہ کیجولہ حتماً حتماً میسراً میسراً قرطشاً قرطشاً کیجولہ کیجولہ عجلاً عجلاً یا بلکتانوش
بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر شو حاضر شو حاضر شو
ایضاً عزیمت احضار جن و شیاطین وغیرہ عزمت و اقسمت علیکم
یا معشر الجن و الانس فی الارواح الشیاطین و یا اصحاب السحر و الموسوس الخناس
الذی یوسوس من شر الجنود و الابلیس و یا قنود الملک و یا میمون الملک ✣

ربانور الذی اقوی بحق میمون زنگی و بحق میمون حبشی و بحق نوری و بحق صاحب
الاعوان الہندی اخرج من الجن والجنین اخرج من المادر والعفریت اخرج من الجنانا
من الجنود والابلیس اخرج من الوادی من البادی اخرج من الکون والاکنان اخرج
من البر والبحر من الشجر والاشجار اخرج من الاکنان اخرج من کل مکان ومقام
بحق خاتم سلیمان بن داود علیہما السلام بحق آصف بن برخیا برخیا بحق
قیقطوش شطرطجن الشیاطین وبحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم صل
علی محمد وعلی آل محمد یا قوقل قوقلان یا خوخل خوخلان یا برکل برکلان یا نجو نافر
الضبیان خذ اتبع یا شر الاخر خذ خذ ۔ ھذا خذ یا شدیدا الاخذ الضرر بحق جمیع
التوریت موسیٰ وبحق جمیع الانجیل عیسیٰ وبحق زبور داود وبحق الفرقان محمد
مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وبحق جمیع الکتب الذی انزلت علی جمیع الانبیا
والمرسلین سلام قولا من رب الرحیم تین مرتبہ اس سلام کو پڑھکے کہے وامتازو
الیوم ایہا المجرمون احضروا احضروا احضروا من جانب المشارق والمغارب احضروا
احضروا احضروا من جانب الجنوب والشمال ہرچہ باشد آبی خاکی آتشی بادی
در وجود فلان بن فلان حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سید المشائخ سید عبد القادر
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ و بحق مخدوم جہانیان سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز
و بحق محمد غوث گوالیری رحمتہ اللہ علیہ و بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین ✤ آیندہ حضوتین یہہ عزیمت بباعث تفاوت مکرر تحریر
ہوگا ولیکن یہہ اعمال حاضری اور اخراج انواع آسیب اور دیو پری بہوت خبیث
چوڑیل گفتار وغیرہ مین اوس کا مل ترہی اور قوی ولیکن بباعث تفاوت بعض
الفاظ کے ترک اوسکا مناسب معلوم ہوا جیسے اپنے مقام وموضع پر نگارش پذیر ہوگا
جسطرح ہی اوسیطرح ہو بہو نقش گیر ہوگا ایضاً عزیمت احضار جن وغیرہ

اجن

عزمت و اقسمت علیکم یا معشر الجن و الانس اجیبوا ایها الملوک ارواحیة بذا الغیب الماخوذ علیکم بحق بطشع امویل ایل لمطلونیه بشارش طارش طارشین شمون باروخ یا ادوا الرفیع جلال الظاہر مکانہ و سلطانہ صاحب الملک و الملکوت فی السلطان و العزۃ و الجبروت الا ما اجبتم و توکلتم بقضاء حاجتی بکذا بکذا ✤ بکذا کے بدلے نام اپنے مطلب کا لیوے حاجت اپنی بیان کرنیکے بعد کہے ✤ اجیبوا بحق الملک طیطلم عیلیال و بحق اہیا اشراہیا ادونای اصبا ووث ال شدای عالم الغیب و الشہادۃ الکبیر المتعال اجیبوا و افعلوا کذا و کذا بحق ما اقسمت بہ علیکم الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ و انہ لقسم لو تعلمون عظیم بارک اللہ فیکم و علیکم نخ نخ بسلام باروخ لعزۃ لمیط طیطیح بطمطمیت احما یشا صرفیائیل اقنائیل تمہیل عجلوا عجلوا عجلوا احضروا الآن بحکم خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین ✤ ایضاً عزیمت احضار

شیاطین واسطے شیطان وغیرہ حاضر کرنیکے یہہ عزیمت تین مرتبہ پڑہے عزمت علیکم بعزت اللہ و قدرت اللہ و سلطان اللہ و بحق محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ اجمعین و بحق اہیا و شراہیا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الآن بحکم خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام العجل العجل العجل یا جیہم کو سو بار پڑہے پس تین بار اس عزیمت کے پڑہنے سے یا جیہم تین سو بار پڑہا جائیگا کہ آسیب حاضر ہوگا ✤ اور جسم مین حاضر لینے آنکہ مین لانے کیواسطے سورۂ لایلاف قریش اور آیت الکرسی اور آیہ کریمہ فکبکبوا فیہا ہم و الغاوون و جنود ابلیس اجمعون پڑہے کہ مجرب ہے اور معلوم ہو کہ حاضر کرنے کیوقت ان نقشون سے ایک نقش لکہکے عمل احضار کرے بعض شکلین ہین کہ حاضری کیوقت زمین پر لکہکر اوس پر بٹہاتے ہین اور بعضے سر مین رکہتے ہین اور

بعضے کفدست پر لکہتے ہین وہ نقشین معہ بیان عمل اوکے اس جا تحریر ہوتے ہین

یہہ نقش نامہ ب اسے لکھہ کے سر مین رکھے اگر شخص آسیب زدہ کے آنگ مین آنے چاہے تو منفعت نقش نہین ورنہ لازم ہی کہ دوسرے کا مین مین طفل نابالغ کو واسطے حاضر کے بٹھاوے فقط ❖

۲۵	۲۰	۲۷
۲۰۱	وا	۳۲
۲۱	۲۸	۲۳

اس نقش کو زمین پر لکہکے بٹھاوے: بدوح

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶۰

ایضاً یہہ نقش لکہکے بٹھاوے: خواہ

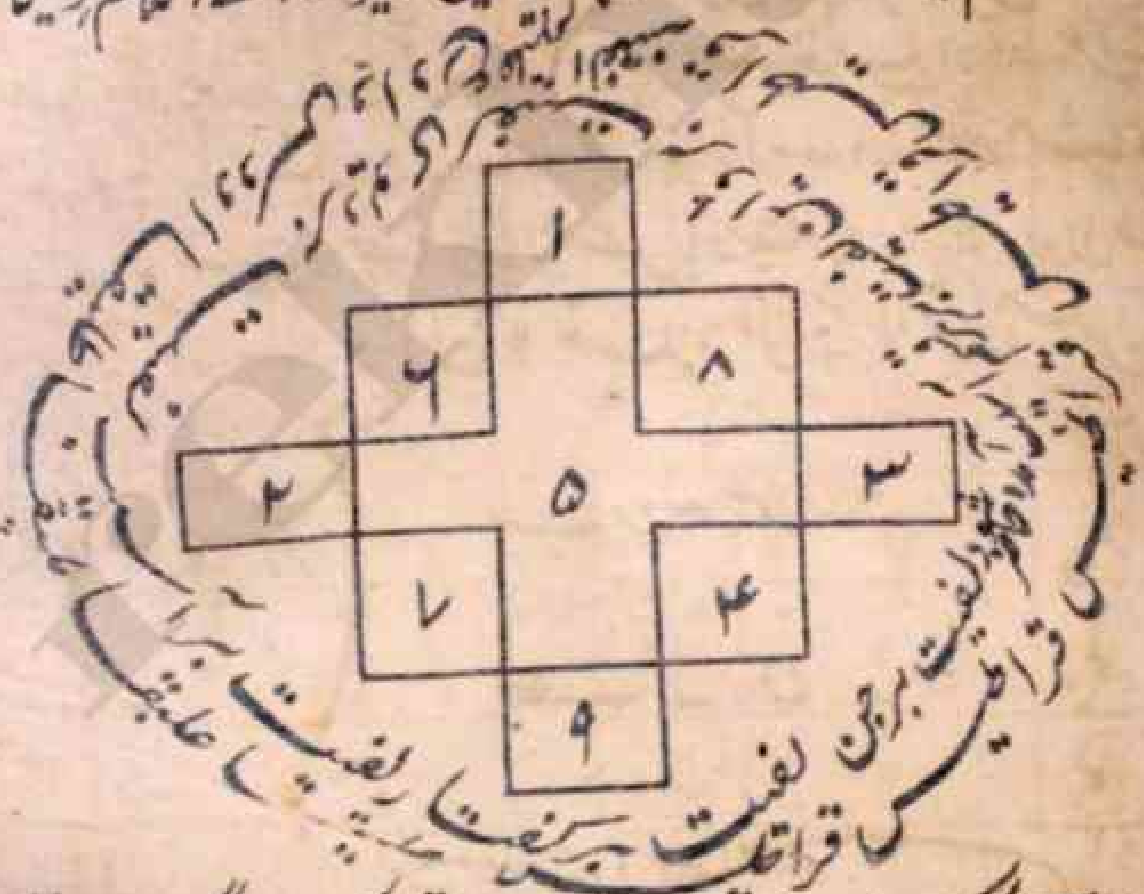
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

قراطیس قراطیس قراطیس قراطیس علیقا علیقا طیقا طلیقا

اس شکل کو زمین پر لکہہ کے طفل نابالغ کو حاضرات مین بٹھاوے یا کہ طفل مذکور کے ہتھیلی پر لکھے شکل یہہ ہے:

دادرع علیہم الفتنہ	۴۰۸	سام اودس
۲۵	۲۵	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

اور اس شکل کو بھی اوپر زمین کے ثبت کرے طفل نابالغ کو اسمین بٹھاوے
یا کوہ شخص جو آسیب زدہ ہووے اس نقش مین بٹھا کے اوس کے روبرو لوبسن
اور ہلدی کوٹی ہوئی اور مینڈھے کے بال جسپر آیۂ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا تین بار
پڑھ کے دم کیا ہو جلاوے کہ آسیب آگ مین اوسیوقت آ کے ہمکلام ہویگا +



معلوم ہووے کہ لفظ لغیت کو ہمنے بموجب اصل تحریر کیا ہے وگرنہ وہ لفظ لغیت
نہین ہے شاید لعنت ہووے اور لعنت درست تر ہے کیونکہ لعنت کرتا
ہے اگر آنکے حاضر نہووے اور دوسری ترتیب یہہ ہے کہ لکھے آئینہ
شکل کو اوپر کاغذ کے اور رکھے اوسے طفل نابالغ کے سر مین کر
حاضر ہوگا ہر ایک قسم کا آسیب دیو پری شیطان بہوت جن ڈاین گفتار
وغیرہ اور وہ لڑکا اوسے دیکھیگا اور نیز لکھے نقش آئینہ کو اوپر کف د
صبی یعنے طفل نابالغ کے ہتھیلی پر یہہ حروف اور یہہ آیۂ شریفہ کریمہ کو

حوالی مین اوس کے یعنے گرداگرد اوس کے جسطرح کہ ذیل مین بیچ اس صفحہ کے تحریر ہے بلا تفاوت اوسیطرح کہ حاضر ہوگا ہر ایک قسم کا آسیب دیو بھوت شیطان و چڑیل خبیث کافری یعنے ارواح شریر اُمت عیسیٰ وگفتار وغیرہ اور اسکا نہایی مسطورہ قبل سے کوئی ایک شکل زمین پر اوس طفل کے نشست کی جگہہ اسقدر چوڑی ثبت کرے کہ طفل بفراغت بیٹھ سکے اور آپ عزیمت احضار کو پڑہنا شروع کرے اور بخور جلایا کرے اور بعضے اشیای ضروری عمل تسخیر و احضار بختا لوشش بادشاہ مین مسطور ہون کے

وَ اَن لَا تَعلُوا عَلَیَّ وَ اَتُونِی مُسلِمِین

شکل مذکور یہہ ہے

ب ر ہ ی ت

ک ر ی ر

اور

آسیہم اسیہم ال

یعنے ایک عزیمت احضار جن آگے بھی لکہا ہے جوکہ اس عزیمت آیندہ سے بہت شبیہہ ہے اور یہہ بھی لکہا گیا ہے اپنے مقام پر تحریر اور ثابت ہوگا لہذا اس جا ساتھہ فلیتہ نظر دیوون اور تپ کے درج کرتے ہین اور یہہ عزیمت بیچ اخراج اور احضار جن و شیاطین دیو اور گفتار بہوت اور خبیث کے بہت مفید ہے اخراج شیاطین اور جن کیواسطے فلیتہ کو جلاوے اور اوسکا دہوان شخص آسیب زدہ کے دماغ مین پہنچاوے کہ بفور جن یا شیاطین جو کچھہ ہو حاضر ہوکے دفع ہوجایگا بالکل رفع ہوجائیگا اور فلیتہ مذکور واسطے تپ کے بھی مؤثر ہے دفع بخار مین نہایت

کارگر ہے لہذہ پہلے فلیتہ مذکور تحریر ہوتا ہے بعد عزیمت تسطیر ہوگی فلیتہ یہہ ہے

ا ا ا ا یامتعال ۹ ۹ ۹ عزیمت مسطور یہہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یامعشر الجن والانس والارواح ویاصاحب الشرد الوسواس الخناس الذی من شر الجنود وآل ابلیس یاکنز الملک ویا نور الذی اقود اقحا بحق میموں زنگی وبحق میمون ابن میمون صاحب الاعوان اخرج اہندی اخرج من البر والبحر اخرج من المادل ولعطرین اخرج من البائی واخرج من کل مکان بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق آصف بن برخیا بحق قیطوس طشمعین الشیاطین بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاقوقل قوقلان یاہرقل ہرقلان یاعجوز ام الصبیان خذ معہ ہذا بحق توریت موسی علیہ السلام وانجیل عیسی علیہ السلام وزبور داؤد علیہ السلام وفرقان عظیم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم وبحق جمیع الکتب انزلت علی جمیع الانبیاء والمرسلین علیہم السلام سلام قولا من رب الرحیم اس سلام کو تین مرتبہ پڑہنے کے بعد لکھے وامتازوا الیوم ایہا المجرمون احضر بحق وسخرت علی ید علی شاہ عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ برحمتک یا ارحم الراحمین

تعویذ دفع دیو بہرام یہہ تعویذ واسطے دیو بہرام کے نہایت مفید اور مجرب ہے جسوقت رات کے وقت کوئی ایک بنی آدم باہر آیا ہو یا کہ عورت تنہا اور جنب گہر سے نکلی ہو اور اوسے دیو بہرام کا آسیب ہو نشانی اوسکی یہہ ہے کہ آسیب زدہ بیہوش ہوجاوے پس اوسیوقت ساتہہ مشک اور زعفران کے دو تعویذ لکہے ایک تعویذ کو آسیب زدہ کے گلے مین باندہے اور ایک اوسے دہوے کے دہو دے اور اشیائی سیاہ یعنے کالی چیزین مثل اوڑد اور لوہا اور کالا

کپڑا کالی رنگ کا صدقہ اوسپر سے اوتار کے کسی خرابے میں پہینکے کہ حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے شفا پائیگا اچہا ہوجائیگا ✤ وہ تعویذ یہہ ہے

یا قدوس یا قدوس یا قدوس بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین و بحق کہیعص و بحق حمعسق و بحق اہیا اشراہیا ادونی اصباوث ال شدای و بحق جبرئیل و بحق میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و کروبیان و بحق آدم صفی اللہ و بحق نوح نجی اللہ و بحق ابراہیم خلیل اللہ و بحق موسی کلیم اللہ و بحق عیسی روح اللہ علیہم السلام و بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بحق حمزہ رضی اللہ عنہ و بحق حسن و الحسین و بحق امام مشارق و المغارب اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و بحق سید المرسلین خاتم النبیین احمد مجتبی محمد مصطفی رسول رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم اخرج اخرج اخرج و ارفع شو و دفع شو و دفع شو العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ

فقط

بعونہ اللہ تعالی حصہ پانچوان جلد سیوم تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کا اتمام کو پہنچا بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع فیض مطالع کے عرض یہہ ہے کہ چونکہ کمترین ہیچمدان مولف نے حقوق تالیف و تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کا جناب خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب ابن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب پلیندر یکو ہبہ کیا اور بخشدیا اسواسطے التماس یہہ ہے کہ کوئی صاحب اسکے چہاپنے کا یا چہپوانیکا قصد اپنے مطبع میں بغیر اجازت و استرضاء جناب خیر الحاج قاضی صاحب موصوف کے نفرماوین جسقدر نسخے مطلوب ہون دوکاندار جناب خیر الحاج قاضی صاحب ممدوح کے طلب فرماوین بے تامل منگالین اہل پیشہ و تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہے اشاعت پر نظر کی ہے اچہا نا اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو بڑا فتور ہوگا ملال کے سوا نقصان ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا فقط ✤

بر رسولان بلاغ باشد بس ✤ العبد الاحقر ساداتی مولف بنادہ ... محمد داد ... عفی عنہ

فہرست

فہرست تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کے جلد تیسری کے پانچوین حصہ کی

فہرست تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر کے تیسرے جلد کے پانچوین حصہ کی

اعلان

صاحبان خرد آگاہ وروشن ضمیران عالی دستگاہ شایقین عالی تمکین ناظرین کتاب تحفۃ العاملین پر واضح ولایح ہو کہ اب تیسری جلد تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر کا پانچوان حصہ بحمد اللہ تعالی اتمام کو پہنچا اب چھٹے حصہ کی بفضل حق باری جلد ہی چھاپنے کی تیاری ہے جسمین تعویذات نقشیات تحریر ہونگے اوفاقات طلسمات وغیرہ تسطیر ہونگے پس شایق اور عامل شاغل اس کتاب پر لازم بل مستلزم ہے کہ اس کتاب کو اول سے آخر تک خریدکے اور بعد مطالعہ اوسکی حقیقت اور تنبیہات سے واقف ہو کر ہر ایک عمل کو کام مین لاوینگے انشاء اللہ تعالی سب صحیح اور مؤثر پاوینگے ہمنے اسکو حصونپر اسلیے مقرر کیا تاکہ ہر ایک طالب مفلس بفرصت ایک ایک حصہ خریدکے کتاب کو کامل بنادے دلی مطلب کو پہنچ جاوے فقط

تحفۃ العاطبین معروف بہ

طلسمات نادر کی جلد تیسری کا حصہ چھٹا

اسمین چار جلدین جلد پہلی بیچ فالناموں وغیرہ کے جلد دوسری بیچ علم نجوم بطریق اختصار
جلد تیسری بیچ اوجیات و تعویذات و سحریات وغیرہ کے جلد چوتھی بیچ حکمت بطریق اختصار

اشتہار واجب الاظہار

اندنون یہہ بیضاعت محض و قلیل الاستعداد اقل سادات خدا داد بنظر اشاعت علم تعویذات کیونکہ یہہ علم شریف
جلباب خفا مین مختفی تھا اور جس کسی کے نزدیک تھا تو وہ مثل جان عزیز کے مانند کیمیا کیطرح چھپا کر رکھتا تھا اس باعث
خلقت اسکے فیض سے محروم رہا کرتی تھی اور کیونکہ بہت سی مریض خلایق جو کہ دیوگان اور جن و اہمہ و خبیث
بہوتون اور شیاطینون کے سایون سے موثر ہوکے اوسیطرح لب گور اپنا بستر بچھاتی تھی اور کوئی حقیقت
حال کو اونکے دریافت نہین کر سکتا تھا الا اشاذ و نادر لہذا احقر نے بنظر اشاعت اس علم شریف تعویذات
اور فنون طلسمات اور علی الخصوص اس علم کے واقفکارون اور استادون کی شہرت کو کہ جنہون سے لوگون کو چند
اگاہی تھی اور واسطے مستفید ہونے خلایق کے اس کتاب کو تالیف کرکے چار جلدون پر مرتب و مرتب کیا اور
اوسکے چھاپنے کیواسطے بخدمت مبارک منبع فیض عمیم خیر الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب ابن شرف الحاج جناب قاضی نور
محمد صاحب پلبلندری کے التماس کی جناب ممدوح نے اس عاجز کی التماس قبول فرماکے اوسکے چھاپنے کا حکم دیا اور
اس کتاب کا حق تالیف بھی مولف نے خیر الحاج قاضی صاحب ممدوح کو ہبہ کر دیا ہے لہذا اسی باعث سے بخدمت
فیضدرجت صاحبان مطابع فیض مطالع کے معروض یہہ ہے کہ بغیر حاصل کرنے اذن و دستخط جناب خیر الحاج قاضی
صاحب ممدوح کے اس کتاب کے چھاپنے کا قصد ہرگز نکرین عرض مولف بنظر رحمین اگر بدون اطلاع اور دستخط جناب ممدوح
قصد چھاپنے کا فرمائینگے تو بلاشک موجب نقصان اونکے ہونگے چنانچہ شرط تھی کی گئی ہے بزر سولان بلاغ باشد بس

طبع حیدری بالنگلو واقع معمورہ بمبئی مین حلیہ طبع سے مزین اور مزین ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی سید المرسلین
خاتم النبیین وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد یہہ اقل خلیقہ بل لاشیٔ فی الحقیقہ
عاصی پر معاصی کثیر الجرم سراپا تقصیر حقیر فقیر بے بضاعت محض و الاستعداد امیدوار فیوض
ازلی کمترین بندگان خداوند خفی و جلی اقل سادات میر تفضل علی معروف بہ میر آغا
ابن مرحوم مغفور مبرور غریق بحر رحمت خدائی میر محمد حسین طباطبائی سادات حسنی الحسینی
طاب ثراہ وجعل الجنة ماواہ ومثواہ بخدمت منبع عنایت سراسر سعادت ارباب فہم و ذکا
و اصحاب عقل و کیاست عالمان کاملان فن و کاملان فطانت مخزن خردمندان عالیجاہ در فضیلت
فضیلت دستگاہ ہوشمندان صاحب فرہنگ ہنر پروران باہوش و فرہنگ عالمان معاملات
و کاملان مہارت اکتساب شائقین فن تکمیل ناظرین کتاب تحفة العالمین کی خدمت میں عرض رسان ہے کہ اس خاکسار
نے اس علم شریف کو دو خیال سے مشہور اور شایع کیا پہلا یہہ کہ خلایق اس علم شریف کے
مفید فوائدوں سے بہرہ مند اور مستفید ہوں اور دوسرا خاص خیال یہہ کہ اس علم شریف
کے استادوں اور ماہروں کی بسبب کمیابی اس علم مقدس کے وہ بھی مانند اکسیر کے نایاب تھے
ان کی شہرت اور اظہار جلالت شان و تکمیل کے چھاپ کے تشہیر کیا تاکہ طالبان اس علم شریف

اور شایقان یہہ فن مقدس مقصد دلی کو بذریعہ استاد حاصل کرین اور یہہ کتاب واسطے
اونکے موجب تحریک سلسلۂ شوق ہوا اور باعث افزایش عالم ذوق ہو اور شعلۂ آتش
طلب کا اونکے سینہ مین مشتعل ہوجاے تاکہ طالب صادق بوسیلۂ استاد بعد تحصیل دلی مطلب
کو پاوے اور اس علم شریف کا چشمۂ فیض ہر چار سو جاری ہونے سے تشنگان بادیہ طلب
سیراب ہون نہ سرگشتہ و پریشان ہر آب ہون فیض اسمائی مقدس الٰہی مانند فیض ابر نیسان
شامل حال ہر بندہ مستمند ہو بلکہ مثل فیض مقدس ہیولے بواسطہ روح اعظم فیضان صد چند ہو خلاصہ
قلم دو زبان اگر مانند سوسن ہزار زبان پیدا کرے تو بھی اس فیض اعظم کا ادنی شمہ تحریر نہین
کر سکتا سوای عجز کے اور کچھہ تقریر نہین کر سکتا لہذا عنان مسیت خامہ اس میدان بے
پایان سے معطوف اور بسوی مطلب رواں ہوتا ہے اوسی طرف جلوہ ریز و تازان ہوتا ہے
ملخص کلام اب آگے تتمۂ افاضتہ تحریر کرتے ہین مسلسل اور پیہم مانند سلک گوہر شاہوار
و در منثور ہر ایک قسم کے تعویذات و طلسمات و اوفاقات حب و بغض و خواب بندی
وغیرہ تسطیر کرتے ہین اشکالات حب و بغض اور نقشیات دافع آسیب و بہوت جن
شیاطین کفتار چڑیل ڈاین وغیرہ ہر ایک قسم کے طلسمات کو مثل نقشیات حب اور اشکالات
بغض باب بباب لکھنا اگرچہ سہولت نما ہے ولیکن ہر ایک جا ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ مطلب کا
تعویذ دستیاب ہونا اور نظر آنا بہت خوشنما اور زیبا ہے پس اسی طریقہ کو اولی سمجھہ کے
معمول رکھا پس ہر ایک قسم کے اشکالات بدون قید باب نگارش پاتے ہین گذشتہ تحریر
حصہ مین نقش لکھنے کے قاعدے معہ اعمال حروف مفردہ ثبت و مندرج ہوئے ہین اس کتاب کے حصہ
مین اعمال مرکبات نقشیات طلسمات وغیرہ مندمج و گذارش پاتے ہین پس اس
تتمۂ افاضتہ مین یہی طریقہ جاری رہیگا کہ ہر ایک جدا جدا مطلب کا تعویذ ایک کے
بعد ایک قلمی ہوگا اوسی قسم کا اوسکے بعد نہ لکھا جائیگا الا بعض بعض مقام مین ایک دو
تحریر ہون تو ہون اب آگے حروف مرکبات و نقشیات اشکالات ترقیم پاتے ہین

پہلے چند مرکبات اور تعویذات اور جزئیات ترسیم پاتے ہین فقط

تتمۂ افاضتہ

جان تو آگاہ ہو کہ ہر ایک قسم کے نقشیات مربع و مخمس و مسدس وغیرہ اشکالات
آتشی بادی آبی خاکی کی روشات یعنے بہرنیکا طریقہ جدا جدا ہین اون سب کی مثال
لکہنے کی گنجایش نہین ہے پس یہہ طریقہ لازم کہ اوستاد سے اخذ کرے اگرچہ آیندہ
چند شکلین واسطے مبتدی کے تحریر ہونگے تا اوسے معلوم ہوجاے کہ روش اور رفتار نقشے
کیا مطلب ہے اب آگے نقشیات و فاقات تحریر ہوتے ہین ❊ نقش ❊
جسوقت کہ شمس بیچ برج جوزا کے ہو چہارشنبہ کے روز طلوع آفتاب کیوقت ساعت
عطارد مین اس نقش کو لکہے پہلے اعداد اسم مطلوب ساتہہ اعداد اسم جان اوسکی کے
جمع کرے اور اعداد اسامی پر ١۴٥٥ عدد اضافہ کرے اور اس نقش کو لکہکے
اپنے گہر مین ایسی جگہہ ہوا پر لٹکاوے کہ جسے ہوا ہمیشہ ہلایا کرے باد سے اور ڈاکرے
اور نقش کے لکہنے وقت کچہہ تہوڑے نقل کہا کے منہہ اپنا شیرین بناوے اور بخور متعلقہ
کو آگ بہی جلاوے جسکا ذکر اس تیسرے جلد کے پہلے حصہ مین ثبت ہے کہ مطلوب کو آرام
اور قرار نہین رہیگا جبتک کہ نزدیک تیرے نہ آوے اور یہہ لوح نہایت عزیز الوجود ہے
اور حکماے ہندی اس مربع کو تالیف القلوب کہتے ہین اور کہتے ہین ❊ نقش مربع یہہ ہے

١٥

١		١۴	۴
٨	١٠	١١	٥
١٢	٦	٧	٩
١٣	٣	٢	١٦

واسطے چور پکڑنے کے

جس شخص پر کہ گمان دزدی رکہتا ہو تو
اوس شخص کے نام کے ساتہہ اس دعا
کو پڑہے اور کاغذ پر ساتہہ نام اوسکے لکہے اور اوسپر پڑہ ہسکے ہوبکے اور آگ مین جلاکر

راکھہ اوس کاغذ کی ہتیلی پر شخص مع گور کے میلے نام اوسکا ہتیلی پر منقش ہوگا دعا یہہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ما اوضع بالجیع یا افطیع لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایضاً واسطے چور پکڑ دینکے چاہیے کہ چور کو پہلے طہارت یعنے غسل کراوے بعد اس عزیمت کو اوپر برگ ترنج کے لکھے اور آگ مین ڈالے کہ چور کے پیٹ مین درد پیدا ہوگا یا کہ سوجھہ جائیگا جبتک کہ مال نہین دیویگا خلاص نہین ہوگا ✣ وہ یہہ ہے ✣

طلطیح مسطلطیح حططیح ......
۳ ج ج ۵ ج

وفق ہلاک دشمن یہہ اسم تعلق ساتھہ مریخ کے رکھتا ہے اگر چاہے کہ دشمن ہلاک ہووے تو ساتھہ سیاہی کے اوپر کاغذ زرد یعنے پیلے رنگ کے کاغذ پر بروز سہ شنبہ طلوع شمس کیوقت ساعت مریخ مین لکھے اور دشمن کے مکان کے آستانے کے نیچے دفن کرے اور قدرت خدا مشاہدہ کرے لازم کہ کسی بے گناہ کو نہ ستاوے ✣ نقش یہہ ہے ✣

۱۰۱	۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
	۹۸	۱۰۳

۱۰۵

نقش عقد اللسان

یعنے زبان بندی اگر کسی کا کوئی خصم قوی ہو اور اوس سے خایف رہتا ہو اور اوس کی زبان سے اذیت پاتا ہو آزار اوٹھاتا ہو تو لکھے اس شکل مربع کو اوپر جھلی ہرن کے پہلے اوس شخص کے نام سے اعداد ساتھہ اعداد اسم اوسکی مان کے جمع کرے اور اوس اعداد اسامی پر ۴۹۸ عدد اضافہ کرے اور چہارشنبہ کے روز بروقت طلوع آفتاب ساعت عطارد مین لکھہ کے موم مین ادسے رکھے اور دشمن کے گہر مین اوسے دفن کرے کہ مطلب حاصل ہوگا دشمن کی زبان

بندھ ہوجایگی ۞ وہ نقش یہہ ہے ۞

٧	١٢	٩	٦
	١	٤	١٥
٢	١٣	١٦	٣
١١	٨	٥	١٠

١٤

ایضاً

نقش عقد اللسان

واسطے زبان بندی کے چہارشنبہ کے روز بروقت طلوع آفتاب بساعت عطارد مین اوپر ایک ٹکرا کاغذ سفید کے لکھے تام مطلوب کے اعداد اور اوسکی مان کے اسم کے اعداد جمع کرکے اوپر اعداد اسامی کے ۴۹۶ عدد دوسرے اضافہ کرے اور اس نقش مربع کو لکھہ کے کمر مین باندھے زبان اوسکی بندھ ہوجاگی نقش یہہ ہے ۞

١٠	٨	٥	١١
١٥	١	٤	
٣	١٣	١٦	٢
٦	١٢	٩	٧

١٤

نقش عجیب

دوشنبہ کے روز ساعت زحل مین اوپر ایک ٹکرا کاغذ مہرہ زدہ کے عدد تام مطلوب معہ عدد اسم والدہ اوسکے جمع کرکے اعداد اسامی پر ٦٥٩ عدد اضافہ کرے ولیکن چاہیے کہ ماہ بیچ برج سنبلہ ہو اور ناظر بمشتری ہو یہہ نقش مربع لکھے اور اوسے قیر اور مقل مین یعنے کاغذ مذکور کے اوپر ڈامر اور مقل جو کہ ایک طرحکا صمغ ہے لگاوے بعد سوراخ موش مین اوسے دفن کرے اور عجائب قدرت الٰہی جل شانہ و معاینہ کرے وہ نقش مربع یہہ ہے ......

٦	٩	١٦	٣
	٧	٢	١٣
١	١٤	١١	٨
١٥	٤	٥	١٠

لاوے کاغذ پاکیزہ اور بعد جمع اسمائی مطلوب معہ والدہ او سکے اوپر اعداد
اسامی کے ۲۱۷ عدد اضافہ کرے اور بہ نیت خصم کی زبان بندی کے لکھہ کے نیچے
سنگ گران کے رکھے کہ خصم قوی کی زبان بند ہو جاییگی گونگا ہو جاییگا حکم سے اللہ
سبحانہ تعالی کے شک نلاوے کہ تاثیر اسمای الٰہی نہایت عجیب ہین وہ نقش مربع یہہ ہے

ایضاً

۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱		۱۱	۸

نقش مربع عقد نوم

یعنی واسطے خواب بندی کے اگر چاہے
کسی کا خواب بندھ کرنے تو جسوقت کہ آفتاب ساتہہ قمر کے اتصال رکھتا ہو اور عطارد
ساتہہ مشتری کے متصل ہو چہارشنبہ کے روز بروقت طلوع آفتاب ساعت عطارد مین
لیوے قدری موم سبز اور ناموں کو حساب کرکے جمع کرے اور اوپر ۴۲۵ عدد
اضافہ کرے اور ہرن کی جھلی پر جو کہ اسی تعویذ نگاری کے لئے بنائی جاتی ہے لکھے اور اپنے
سرہانے کے نیچے رکھے خواب دشمن کا بندھ ہو جاییگا ۞ وہ مربع یہہ ہے ◆

ایضاً

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	

نقش مربع خواب بندی

۱۳

لیوے ایک پارہ کاغذ مہرہ زدہ
اور ناموں کو حساب کرکے جمع کرے ۲۶۳۵ عدد دوسرے اوپر اضافہ کرے
اور بیچ آخر روز سہ شنبہ ساعت عطارد مین لکھے اور لکھنے کیوقت ان لفظون کو

کیجے ٭ بستم خواب فلان بن فلان بعشق و محبت فلان بن فلان ٭ فلان بن فلان
کے جگہہ نام اوسکا ساتہہ نام اوسکی مان کے لیوے اور اگر شمرو کیو اسطے نام اوسکے
باپ کا اور عورت کیواسطے نام مان کا لیا کرتے ہین اور نقش لکہنے کے بعد کسی کے ساتہہ
بات نکرے اور نوشتہ کو لیکے اپنے سرہانے کے نیچے رکہہ کے سو جاوے خواب دشمن کا بندہ
ہو جایگا وہ نقش مربع یہہ ہے ٭

١٢	٢	٧	١٣
١٥	٥	٤	
١	١١	١٤	٨
٦	١٦	٩	٣

١٠

نقش مربع

عقد نظر یعنے نظر بندی اگر چاہے
کہ کسی کی نظر بندھ کرے کہ سوائی
تیرے کسی پر نظر نہ ڈالے دیکہے تو تجہے ہی دیکہے تو چاہیے کہ کواکب کے نظرات سعد
اور ساعتہای مسعود کا لحاظ رکہے جو ساعت کہ اس عمل کے مناسب ہے وہ ساعت عطارد
اور ساعت زحل ہے پس لیوے پارہ کاغذ پاک اور ناموں کو حساب کرے اور
٥٩٥٥ عدد دوسرے اوسپر اضافہ کرے اور بروز شنبہ ساعتہای کواکب مذکور
مین بطریق وفق لکہے اور نیچ اوس موم کے جو کہ بالکل کسی کام مین مستعمل نہوا ہو سر اوسکا
بند رکہے اوس جگہہ جہان حمام کا پانی باہر آتا ہو دفن کرے اور رکہے ٭ بستم نظر
فلان بن فلان بر فلان بن فلان ٭ نقش مربع یہہ ہے ٭

احقر نے

٢	٣	١٦	٤
٧	١٢	٩	٦
١١	٨	٥	١٠
١٤	١	٤	١٥

بیان کسورات معہ اشکالات پانچوین
حصہ مین ثبت کیا ہے اسکا مثال اسعد
اسم شخص مطلوب تحریر کرتا ہے تا کہ طالب

اس طریقہ سے بھی واقف ہوجاے تاہر ایک قسم کا اشکالات مثلث و مربع و مخمس وغیرہ
کے ترکیب مین متحیر نرہے جیساکہ شکل مربع بھرنے چاہتا ہے پس اوسکی مثال اس طرح
پر ہے **مثال** احمد کے اعداد بحساب جمل ۵۳ ہوتے ہین
اور نقش مربع گذشتہ مین ۵۵۹۵ اضافہ کئے ہین پس عدد اسم مطلوب کو
ساتھ اعداد اضافہ جمع کرنے سے کل ۵۶۴۸ ہوئے طرح قانونی اوسمین
سے ۳۰ نکلے تتمہ ۵۶۱۸ رہے جسکا چوتھا ۱۴۰۴ ہوتا ہے
کسر ۲ رہے پس شکل مربع مین اگر کسر ایک رہا تو تیرہوین خانہ مین اور اگر
کسر دو رہے تو نوین خانہ مین اور اگر کسر تین رہین تو پانچوین خانہ مین اعداد
بڑھاتے ہین یہی قانون ہر ایک قسم کے اشکالونمین مرعی اور مستعمل ہے و باللہ التوفیق
ایضا نقش مربع عقد نظر یعنی نظر بندیوے پوست خر یعنی گدہے کی
جہلی نیچ روز چہارشنبہ بروقت طلوع آفتاب ساعت عطارد مین نامہای مطلوبہ کو جمع
کرے اور اعداد اسامی پر ۵۱۹۵ عدد اضافہ کرے اور مطلوب کے گہر کے آستانہ
مین دفن کرے اوسکے رہگذر مین کہ نظر اوسکی غیر سے مستور رہے تو ہی اوس کا منظور نظر
رہے کہ آزمودہ و مجرب ہے ؂
نقش مربع یہہ ہے

	٥	١٠	١٥	٤
١٦	٣	٣	٦	٩
	٢	١٣	١٢	٧
	١١	٨	١	١٤

ایضا نقش مربع عقد نظر
لکہے اوپر پوست گرگ کے
بروز دوشنبہ ساعت عطارد

یا زحل مین اسم مطلوب مع والدہ اوسکے جمع کرکے اوپر اعداد اسامی کے ۲۵۰۴ عدد
اضافہ کرے اور جس جگہہ سے کہ حمام کا پانی باہر آتا ہے اوس جگہہ نقش کو لپیٹ کر اوپر موم چڑہا

کے جا کی مذکور مین دفن کرے اور اوسکی رہگذر مین جسکی عقد نظر منظور نظر ہے گاڑ دیوے کہ
بغیر تیرے کسی پر نظر نہ ڈالے ولیکن چاہیے کہ حرام کے کام مین نہ لاوے اپنے حلال عورت کے
واسطے عمل کرے کہ آزمودہ اور مجرب ہے ٭ نقش مربع یہہ ہے ٭

ایضاً نقش مربع

۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱

۱۶

اس نقش مربع کو اسی باب مین اوپر پوست روباہ یعنی
کوے کے دباغت کیے ہوے چمڑے پر لکہے بعد جمع کرنے اسم مطلوب ساتہہ اعداد اسم والدہ اوسکی
کے اوپر اعداد اسامی کے ۱۹۵ عدد اضافہ کرے اور ایک دوسرے نسخہ مین ۹۰۰
دوسرے ثبت ہین اور اسے بیچ گور کہنہ یعنے پرانی قبر مین دفن کرے کہ بغایت مجرب اور آزمودہ
ہے کہ مطلوب بغیر تیرے کسی پر نظر انداز نہوگا تجہہ سے ہی اوسکو ارادت اور نیاز ہوگا وہ نقش
مربع یہہ ہے

ایضاً نقش مربع

۵	۱۵	۱۰	۳
۲	۱۲	۱۳	۷
	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴

۱۶

اسی باب مین لکہے اوپر کاغذ مہرہ زدہ کے بیچ شب یکشنبہ یعنے اتوار کی رات کو ٭
ساعت عطارد مین پہلے اسم مطلوب کے ساتہہ اعداد والدہ اوسکی کے جمع کر لیوے
پہر اعداد اسامی پر ۱۱۵۵ عدد دوسرے اضافہ کرے اور نقش لکہہ کے پلیٹ
مین ماہی تازہ یعنے تازی مچہلی کے رکہہ کے یہودیون کے قبرستان بیچ گور کہنہ جہود مین دفن

کرے کہ نہایت مجرب ہے ۞

۱۳		۳	۲
۶	۹	۱۲	۷
۱۰	۵	۸	۱۱
۱۵	۴	۱	۱۴

وہ نقش مربع یہہ ہے ۞

یہہ گیارہ شکلین مربعات کے جو تحریر ہوئے ہین ہر ایک کے روش اور رفتار جدا جدا ہین سب کو بہ تصریح لکھنا موجب طول اور افزایش حجم کتاب ہے اور بڑا خلل یہہ ہے کہ اوستاد کی ضرورت نرہیگی پس انکے رفتار

جملہ گیارہ اشکال ہر ایک اعداد چونتیس

کی حقیقت اوستاد سے معلوم اور دریافت کر لیوین فقط اب آیندہ اشکالات مثلثات مین یہہ بیان دو چار خانہ کا ہوگا کہ فلانے خانے کس واسطے بہرے اور کس کام مین لاوے ۞

اشکالات مثلث طریق وضع مثلث مین منقول ہے باب مدینۃ علم رسول حضرت اسد اللہ غالب امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ اصل وضع اشکال مثلثات یہہ ہے ور ب اسطہ ججد جیساکہ شکل مثلث ججد کی مثال اسطرح پر ہے مثال بحساب جمل ججد کے اعداد اسطرح پر ہے ۞

ج کے ۸ ج کے ۳ د کے ۴ جملہ پندرہ ہوئے ان اعداد سے یہہ شکل مثلث وضع ہوئی ۞ وہ شکل یہہ ہے ۞

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	

۴ اب

اس کمترین کو یہہ منظور ہے کہ اپنے عدہٴ مسطورہ قبل کو ایفا کرے اور بعد شکل مثلث بیانیہ کے شکل مثلث مثالیہ کو مع ثبت ہر کے فائدہ اوس کا معرض بیان مین آیگا لہذا شکل بیانیہ یہہ ہے جو آیندہ صفحہ مین درج

ہے ث وہ شکل مثلث یہہ ہے

م		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بیان

اگر اس شکل کو پہلے خانہ سے پُر کرے
تو ساتہہ شہد کے دہوکے پیوے بہت
زیادہ برکت اوس کے مال و اموال مین پیدا ہووے اور اگر شکل مسطورہ قبل کو دوسرے
خانہ سے بہرے تو ساتہہ آب تازہ کے دہوکے پیوے دنیا مین سرخ رو و معزز
ہووے اور اگر شکل مرقومہ صدر کو تیسرے خانہ سے لکہے تو ساتہہ گلی یعنے نیل بڑی
کے جلاوے اور دہوان اوسکا شخص تپ دار کو دیوے کہ تپ اوسکی دفع ہوجایگی بالکل
رفع ہوجایگی اور اگر شکل مذکورۂ فوق کو چوتھے خانہ سے ثبت کرنا شروع کرے تو
جو طفل کہ بہت رویا کرتا ہو اکثر گریان رہتا ہو تو لکہہ کے اوسکے گردن مین باندہے تسلی
پاوے عادت گریہ اوس سے دفع ہوجاوے اور واسطے دفع اور واسطے ہی ہی لکہے
رفع درد شکم اور نظر کے لکہہ کے ساتہہ روغن تلخ یعنے کڑوا تیل روئی کے ساتہہ جلا کے
کاجل نکالے اور جسجگہہ درد کرتا ہو اوس کاجل مذکور کو لگاوے درد دفع ہوجاوے اور واسطے آنکہہ
مین لگانے سے جاوے اسیطرح آخر خانہ تک مفصل لکہنا موجب بزرگی کتاب ہے پس اسی
چار خانون پر اکتفا کیا فقط اب ایک شکل مثلث معہ اسمای جلیلہ جناب قدس الٰہی بموجب
نشان ہندسہ کہ خود ہندسہ بہی ایک شکل صحیح ہے معہ خواص مندرج ہوتی ہے کہ جس
شکل معظم مین فوائد عظیم مندرج ہین از انجملہ محبوس یعنے قیدی اس شکل کو زمین یا تختہ چوب
پر ساتہہ قلم انار کے بموجب ترکیب مسطورۂ ذیل کے لکہے بہت جلد رہائی پاوے اور اگر لکہنا
نجانے تو لکہوا کر نزدیک اپنے رکہے یا کہ دیوار قید خانہ پر ثبت کرے یا لکہوا لے اور اگر درمیان
بیوی اور میان کے بدمزگی اور نا اتفاقی پیدا ہوئی ہو تو ایک جگہ ہبر لکہنے سے دونون مین
محبت پیدا ہووے اور جو بچہ کہ خواب مین بہت ڈرتا ہو چونکے اوٹہتا ہو تو لوح نقرہ پر نقش کرے

گردن کودک مین پہناوے ڈر اور خوف اسکا بالکل دفع ہوجاوے اور واسطے خوف حاکم
کے لکھ کے پاس اپنے رکھے اوسکے شر سے ایمن رہے اور واسطے شخص فراری یعنے
بھاگے کے پشت اس نقش پر نام اوسکا لکھ کے زیر سنگ گران دباوے انشاءاللہ تعالیٰ
گریختہ بہت جلد پھر آئیگا اور اگر اس نقش کو زراعت یعنے کھیت کے چارون کونون مین دفن کرے
تو کھیت مذکور مور و ملخ و اقسام کے کیڑون کے آفات سے محفوظ رہے بلکہ اسیطرح دوسرے
چیزون اور اسباب خانہ و غلات وغیرہ کے لئے مفید و مؤثر ہے ولیکن چاہیئے کہ بموجب قانون
عملیات کے اسپر عامل ہوجاوے بعد اس نقش کو شرف قمر اور ساعت نیک مین لکھے اور
بموجب نشان ہندسہ کے ہر خانہ تحریر کرے یعنے عدد ایک سے پر کرے کہ عمل ٹھیک
اور درست ہوگا اور یہی حال ہے اکثر اشکال نقوش کا ۔ وہ شکل یہ ہے

خبیر ۲	حی ۹	احد ۴
کبیر ۷	بصیر ۵	لطیف ۳
باری ۶	واحد ۱	قدیر ۸

ایضاً

شکل مثلث باب حمد سے

اس شکل مین خواص کثیر ہین علی الخصوص
واسطے کشایش روزگار و کاروبار دنیوی کے بے نظیر ہے لیکن پیشتر اس ترکیب سے اس
شکل مثلث کا عامل ہوجانا چاہئے اس طریق سے کہ ہرروز تعویذ بلاناغہ چالیس ۴۰ روز تک وقت
صبح کے لکھے اور دریا مین چھوڑے بعد ایک چلہ کے پندرہ نقش پندرہ روز تک قلم شاخ درخت
انار یا شاخ ڈھاک سے لکھے اور پشت تعویذ پر مطلب دلی لکھکر آٹے مین رکھکے گولیان
بناکے دریا مین چھوڑا کرے اور بعد
حصول مطلب کے زکات بھی دیوے یعنے فقرا
و مساکین کو کھانا کھلاوے یا کہ دو نقش بابت زکات
ہر روز لکھکر ہمراہ نقوش مطالب دریا مین ڈالے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فائدہ شکل مثلث مثالیہ اس شکل مثلث کو واسطے محبت کے ساعت مین قمر کے بروز دوشنبہ جسوقت کہ قمر بیچ برج شرف اپنی کے ہو اور نظر تثلیث سنا مشتری اور زہرہ کے رکھتا ہو طلوع آفتاب کیوقت لکھے کہ نہایت مؤثر و مجرب ہی وہ شکل یہہ ہے........

٢	٧	٦
٩	٥	١
	٣	٨

٤

ایضاً

شکل مثلث

واسطے طلب حاجت اور برآمد مطالبات کے ساعت نیک مین نظرات سعد کالحاظ رکھ کے لکھے اور نزدیک اپنے رہکے کہ بہت جلد اپنے مقصد کو پاوسے مجرب ہے وہ شکل یہہ ہے

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	

٤

اور اس شکل مثلث کو ایک نسخہ مین اسطرح تحریر پایا جو کہ واسطے طلب حاجت اور برآمد مطلب کے ہی ؛ وہ شکل یہہ ہے............

٨	١	٦
٣	٥	٧
٢	٩	

جسطرح نظر آیا ہو بہو نقل کیا زیادہ اس کے صنعت مقلوب پر غور نہین کیا ؛

ایضاً

شکل مثلث واسطے خصومت اور دورمیان دو شخصون کے لڑائی اور فتنہ پیدا ہونے کے اس شکل کو بروز شنبہ یعنے سنیچر کے روز ساعت نحس زحل مین جب کہ مریخ اوس کے مقابلہ مین ہو اور قمر بہی برج منحوس مین منحوس ہو اور کواکب سعد بہی وبال یا ہبوط مین ہون لکھ کے پرانی قبرگاہ و قصاب مین دفن کرے کہ دونون

شخصون مین فتنہ اور فساد پیدا ہوگا نہایت سخت خاصم ہونگے شکل یہہ ہے ✣

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً

شکل مثلث واسطے

عداوت ڈالنے درمیان دو آدمیون کے اس شکل کو بھی ساعت زحل مین لکھے وہ شکل یہہ ہے ✣

ایضاً

شکل مثلث باسط

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اور شکل مثلث باسط جسکا قبل ازین اشارہ ہوا ہے اس جا دو چار شکلین تحریر ہوتے ہین اسکے بعد طرح طرح کے شکلین بلا قید تسطیر ہونگے اگرچہ یہہ شکل بھی بہت طرحون سے لکھے جاتے ہین جس طرح کہ اشکال مثلث مجد مین کچہہ تہوڑا بیان رفتار اشکال کا ہوا ہے اوسیطرح ہر ایک قسم کے اشکالون اور نقشیات مین معمول ہے پس ہر ایک قسم کا نقش ساتھہ خانہ اور توضیح کے لکھنا نہایت اشکال ہے اس سبب سے فقط بطریق نشاندہی مبتدی کے چند نقش اوس طرح سے لکھہ کے باقی مین شرایحات کو موقوف کیا اب مثال نقش باسط ترقیم ہوتی و ہی ترسیم ہوتی ہے ✣ مثال اسم باسط ✣

باسط کے اعداد بحساب جمل اسطرح ہے ب کے ۲ آ کا ایک س کے ۶۰ ط کے ۹ جملہ بہتر ۷۲ عدد ہوتے ہین پس اس شکل کو چاہے کہ مثلث مین درج کرے تو اوسکے اشکال لین انشاء اللہ تعالی آیندہ ثبت ہونگے ولیکن اس جا ایک نقش میان خالی تحریر کرتے ہین اگرچہ یہہ نقش جو پہلے تسطیر

ہوگا بباعث سہو کاتب غلط ہوا ہوا تھا اسکے بعد یہی نقش تصحیح کرکے مکرر مرقوم ہوگا
پس ترکیب اس نقش کے لکھنے کی یہہ ہے جبکہ چاہے کوئی ایک لوح عقد اللسان یعنے
زبان بندی کا لکھے تو لازم ہے کہ قمر اجتماع مین ہو یعنے ساتھہ شمس کے ہو اور نام شخص
مطلوب کا ساتھہ اعداد مثلث کے جمع کرے اور شکل کا لکھے اور خاص نام حرفی شخص مطلوب کا
کو اوس لوح کے پشت پر بھی لکھے اور زیر سنگ گران یعنے بہت بھاری پتھر کے نیچے رکھے
کہ زبان اوسکی بند ہو جائیگی یہہ نقش مثلث میان خالی نہایت مجرب و آزمودہ ہے

وہ نقش یہہ ہے

	۸	۴۸	۶
۱۴	۱۲		۱۶
	۴۲		۳۰

کیونکہ
اس حقیر کا منصب نقل
نویسی ہے لہذا نقل کیا
ولیکن اصل نقش صحیح یہہ
ہے جو کہ ذیل مین درج ہوتا ہے کیونکہ پہلا نقش بہت معتبر نسخہ مین تحریر تھا اسلیئے
بمصداق سہ خطای بزرگان گرفتن خطاست ✤ پاس ادب رہا خلاصہ نقش
ذیل کے ساتھہ دعا واسطے ضعف دل کے چار ہزار چار سو چوالیس ۴۴۴۴ بار پڑھے اور نقش کو لکھہ کے
اپنے پاس رکھے اور اوس کے ساتھہ دعای
مسطورہ ذیل کو بھی اوسکے چاروں طرف
لکھے اور واسطے کشایش رزق کے
بھی مؤثر و مفید و مجرب و آزمودہ ہے
نقش یہہ ہے.......

	۴۸	
۱۸		۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

وہ دعا یہہ ہے

دعا اجب یا جبرائیل بحق یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب ۰

نقش مثلث اس شکل مین جو عدد کہ چاہے بہمکیسا ور مجموع اعداد اوسکی کو طرح دیکے ضلع چہارم سے شروع کرے کہ اس باب مین نہایت موثر اور مفید ہے نقش یہ ہے

ایضاً

شکل مثلث

[illegible]	و	۲۰۷	ب
۳۰۶	۳۴		۳۱۰
		۶	۱

اگر کوئی آدمی اپنے روزگار اور عمل و شغل سے بیکار ہو تو جب کہ قمر بیچ خانہ اپنے یعنی برج سرطان مین ہو اور ناظر بمشتری ہو اس شکل کو اوپر کاغذ زرد کے لکھے اور ایک مجلس مین تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ ان اسمای جمالی جناب قدس الٰہی کو پڑھے اسما یہہ ہین یا باسط یا معطی یا وہاب یا رزاق یا فتاح اور نقش کو لکھکے ہمیشہ نزدیک اپنے رکھے اور اطراف نقش مین اسمای مسطورہ فوق کو ثبت کرے ۰ وہ شکل مثلث تعبیر نامہ یہہ ہے ۰

ایضاً

اس شکل مثلث کو واسطے

۱۲۵۴	۱۶۵۹	۱۶۵۸
۶۱ ۶	نامہ ۱۲ نصر	۳۰ ۱۶
۱۶۵۶	۱۶۵۵	

کشائش رزق اور توسعہ معاش اور مہر و محبت کے لکھہ کر ہمیشہ ساتہہ اپنے رکھے کہ رزق و روزی مین فراخی پیدا ہو اگر بہ نیت مہر و محبت کے لکھے درمیان طالب اور مطلوب کے لطف و اشفاق بہت زیادہ پیدا ہوگا ایک دوسریکا بجان و دل عاشق شیدا ہوگا لیکن چاہیے کہ بموجب قانون اس نقش کا پہلے عامل ہو جاے اوسکے شرایط اور

لوازمات عمل کو ادا کرے کے کامل ہو جاے یہہ کچھہ ضرور نہیں کہ ہر ایک شکل کے عامل ہونے کی ترکیب ہر ایک نقش کے ساتھہ تحریر ہو اکثر شکلون کا عامل ہونیکا طریقہ حصہ پنجم مین تسطیر ہے اور اس حصہ ششم مین بھی بعض بعض نقشون مین ترقیم ہوتا ہے ◆ وہ نقش یہہ ہے ◆

طلسم امتحان مریض

د	١١٧٢١	ب
ح		١١٧٥
	٦	١

١١٧١ وطن

یہہ جو وقت چاہے دریافت کرے کہ مریض کس سبب سے بیمار ہے اور اسکا آزار کیا ہے باعث آزار آسیب ہے یا کوئی اور سبب سے علیل ہے پس مادہ علت دریافت کرنیکی یہہ ترکیب ہے کہ بروز یکشنبہ یا سہ شنبہ ایک سکورہ آب نار سپید پر لکھکر سات مرتبہ سر سے پانون تک مریض پر سے اوتارے اور سیاہ دو یعنے گوبلون کی آگ مین چھوڑ دے بعد تھوڑے عرصہ کے سکوریکو آگ سے نکالکر دیکھے اگر حروف سرخ ہون تو آسیب چڑیل رجو گنی ہے اور اگر حروف سفید ہون تو آسیب جن ہے اور اگر حروف غائب ہو جائین تو آسیب دیو سمجھے اور اگر حروف اصلی رہین تو بیماری بدنی عارضہ جسمانی تصور کرے ◆ طلسم یہہ ہے ◆

مصا مصلی طا ٣١ ١١ ٢٥ ع ٣١ ٤ ٦

٣٩ ١١ [illegible] طلعف [illegible]

ایضاً
طلسم امتحان مریض

واسطے دریافت عارضہ علیل کے طلسم ہذا کو اوپر سفال آب نار سپید یعنے کوری ٹھیکری پر لکھکے سات مرتبہ مریض کے گرد اگرد پھرا کے یا کہ اوسکے سر سے پانون تک اوتارے کے آگ مین ڈالے تاکہ لال ہو جاوے بعد سفال کو آگ سے نکالکے اور ٹھنڈی کرکے دیکھے کہ حروف کس رنگ پر ہین اگر حروف سرخ نظر آوین تو آسیب جوگنی ہے اور اگر حروف سفید ہون تو آسیب سحر ہے اور اگر حروف غائب ہو جاوین تو آسیب دیو اور پری ہے اور

اگر حروف سیاہ ہون تو علت وجودی عارضہ جسمانی ہے ✤ طلسم یہہ ہے ✤

ایضاً نقش مُربع واسطے

۱۱۱۳۸۱۶۱اح م ع ۲ ۱۱۱۱ ۱ م صد

خصومت اور جنگ عدا خصوصاً واسطے سحر اور جادو کے نہایت موثر اور مجرب ہے یہہ نقش مکرر تحریر ہوگا اسلیئے کہ دونسخون مین دو طرح نظر آیا نقشہ ثانی کو کامل تصحیح کر کے درج کیا اور نقشہ اول کو ترک کرنا خارج از مصلحت پایا پس اصل نقشہ کی نقل بھی مندرج کیا اور نقشہ تصحیح کردہ کو ثانیاً مندرج کیا ✤ پس واسطے خصومت اعدا کے چاہیئے ساعات و نظرات منحوس کے عمل مین لاوے اور واسطے دفع سحر کے ساعات ممتزجہ مناسب او سکے مین لکھے اسطرح کہ طالع طالب یا مریض غالب رہے ✤ شکل مربع اصل کی نقل یہہ ہے جو معہ رفتار او سکے جسمین کچھہ سہو نساخ ظاہر ہوتی ہے مگر چاہیئے کہ عدد ایک بھرے بموجب نشان ہندسہ فوق لکھے جوکہ بباعث سہو او سکے اصل شکل بھی غلط ہے اور نقش نشان ہندسہ رفتار بھی بشرح ایضاً ✤ وہ شکل مُربع یہہ ہے ✤

۸ ۹۰	۱۱ ۹۳	۱۴ ۹۷	۲ ۸۳
۱۳ ۹۶	۷ ۶۴	۷ ۸۹	۱۲ ۹۴
۳ ۸۵	۱۶ ۹۹	۹ ۹۱	۶ ۸۸
۱۰ ۹۲	۵ ۸۷	۴ ۸۶	۱۵ ۹۸

وہی شکل مُربع جسکو اس کمترین خاکسار نے تصحیح کیا ہے وہ آیندہ صفحہ مین مندرج ہوتی ہے

امید کہ ارباب فہم و فراست و اصحاب عقل و کیاست عاملان معاملت دان و کاملان صاحب تجربہ دان اس عاصی پر معاصی کی فضول منشی و زیادہ روشنی کو عفو فرماینگے بندہ کمترین اپنے خیال ناقص مین یہہ سمجھتا ہے کہ بہتر کیا ہے مگر بہتر اور وسعت

ہے کہ پسند طبع دقیق پسندان ہووے اور کاملان اس علم شریف منظور فرماوین
خلاصہ وہ شکل مربع معہ رفتار و نقش صحیح یہہ ہے کہ ہندسہ دو نشان بھی ایک نقش صحیح ہے
اور خود نقش بھی عامل صحیح ہے و اقصمنعت ناقص مقلوب سے کمترین کو آگاہی نہین ہے پس معاذ
ہے اور بیش ازین غور کرنا عدیم الفرصتی سے محال ہے ۔ شکل تصحیح کردہ یہہ ہے ۔

فتیلہ

الحب واسطے دوستی کے
ان فتیلون کو ساعت نیک
مین بموجب قانون تعویذ نگاری
ساتھہ اسم مطلوب اور نام ماں
اوسکی کے لکھہ کے جلاوے

۷ ۹۰	۱۲ ۹۳	۱۳ ۹۷	۲ ۸۳
۹ ۹۶	۶ ۸۴	۳ ۸۹	۱۶ ۹۴
۴ ۸۵	۱۵ ۹۹	۱۰ ۹۱	۵ ۸۸
۱۴ ۹۲	۱ ۸۷	۸ ۸۶	۱۱ ۹۸

مطلوب بیقرار ہوکے نزدیک تیرے آوے ۔ فتیلہ یہہ ہے ۔

۱۱ ۱۱ ۱۳ ۱۲ مرح حمرح ۱۱۱۹ ۴ ۸ ۲

اطا۹ ار ر ح ۱۹ ح ۱ کا مس ط ۱۱ ۸ ۴ ۶ ۱۸ ۱۱ ع ل ۸۸ ھاع اع ۲۱

۱۱ ۱۲۱۶ ۳۸۱ ۳۶ ۴ ۱۱۱۹ ح ۴ ۶۶ ۱۸ ۶۶ ۱ ماسی مطلوب بن

شکل الحب یہہ نقش واسطے عاشق کرنے کے نہایت پر تاثیر ہے اس بات
مین درحقیقت اکسیر ہے چاہیے کہ اس شکل کو ساعت مشتری اور زہرہ مین یا نو
چندی جمعرات کے طلوع آفتاب کیوقت لکھے یا کہ روز چہارشنبہ بروقت طلوع آفتاب
ساعت عطارد مین جبکہ نظرات سعد ناظر عطارد ہو اور عطارد صاحب بہرہ ہو اور قمر
بھی شرف مین یا کہ نیک ہو نقش آیندہ کو نام معشوق وہ نام والدہ اوسکی کے ساتھہ
لکھے اور ہوا پہ لٹکادے کہ معشوق عاشق ہو جاوے جسجا ہو وہان سے بیقرار ہوکے پاس

...یزے آوے شربت وصل سے سیراب کرجاوے مجرب وآزمودہ ہے نقش یہ ہے

۵ ۱۱۱ ۳ ۱۱م ط ۱۱ ۱۱م ۱۱۱۵ ۸ ۱ ۹

۵ ۱۱۱ ۳ ۱۱م ط ۱۱ ۱۱م ۱۱۱۵ ۸ ۱ ۹

...حُب لکھے اس اوپر خایہ مُرغ سفید یعنے سفید مرغی کے انڈے کے اوپر
...زمین کے نیچے دفن کرے مگر لحاظ وقت عمل حُب یعنے دوستی کا بموجب قانون
...نگاری کے رکھے اگر سو فرسنگ تجھ سے ترا معشوق دور ہوگا بیقرار ہو کے
...بگا ؎ السحر السحر آہ آہ آہ آہ آہ آہ ۔ ھا ھا ھا ھا
...ھا ھا وہ وہ ھی ھی ھی ھی ھی ھی وہ وہ وہ لھو لھو لھو
...لھو لھو حب فلان بن فلان العجل العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

الوحا الحب اِن سات مُربعون کو لکھے ایک کو آگ مین جلاوے اور ایک کو قبر مین دفن کرے اور ایک ہوا مین لٹکاوے اور ایک پانی مین ڈالے اور باقی تین مرنگے اونکے تئین کالے کتے کو کھلاوے اگر واسطے عورت کے عمل مین لاتا ہو تو کالی کتی کو اور اگر واسطے مرد کے کیا چاہتا ہو تو نر کتے کو کھلاوے کہ مطلوب طالب ہوجاوے بیتاب و بیقرار ہوکے نزدیک تیرے آوے معشوق عاشق ہو عاشق معشوق صادق ہو ❖ وہ مُربع یہہ ہین ❖

ااع ای الحماہ	ای بلمدان الدداعر	الحار و اصلے والمعارہ درہ لا
العامر حوب الما سرہ	المودع الاو لساو سامہ من	ال اع یہ وای اوب
والعدروہ االغبدر		

الحب اگر چاہے کسیکو اپنا دوست بناوے تو پنجشنبہ کے پہلی ساعت مین جو کہ متعلق مشتری کے ہے قریب طلوع آفتاب کے اوپر سات ٹکڑے موم عروسی کے اس طلسم کو فتیلون کے طور پر لکھ کے ہر شب ایک ٹکڑا لیکے اوپر نام شخص مطلوب کے جلاوے یا آگ مین ڈالے عشق مین اوسکے بیقرار ہوگا محب صادق بن جائیگا ❖ طلسم یہہ ہے ❖

اا ۹ ال اا ھ ۸ اا م ۱	۹ اا ۸ ۹ اا اا م ۹ ۳ ۳
اا ۸ مع ۱۲ اا کہ ۱	اا ۸ مع اکہ مع ۱ ۳ ۱ ۸
۳ کہ ط مع ص ۸۱ اا مع ۱۹	

البغض واسطے عداوت اور مفارقت کے اگر چاہے کہ درمیان دو شخصون کے دشمنی پیدا ہو اور ایک دوسرے سے جدا ہوجاوین

تو اوپر شانہ کہنہ یعنے پرانی کنگھی پر اوسکا اور اوسکی ماں کے نام پہ لکھے اور ایسے جا بجہ لٹکاوے کہ ہمیشہ ہوا اوسے ہلایا کرے باد اوسے اوڑایا کرے کہ اون دونوں مین دشمنی شدید پیدا ہوگی جدائی پڑیگی کہ مجرب ہے ۔ طلسم یہہ ہے ۔ [illegible]

الحب اگر تیرا ارادہ ہو کہ کسیکو دور سے اپنے پاس لاوے کہ بیٹھے بیٹھے چلا اوے تو ان اسماؤن کو اوپر مس یعنے تانبے پر لکھے اور اوس مس کو بیچ آگ کے ڈالے تاکہ خوب سرخ ہو جاوے بیشک پاس تیرے چلا آئیگا اگرچہ درمیان تیرے اور اوسکے ایک سالہ راہ کی مسافت ہو وہ یہہ ہے

[illegible]

الحب اگر چاہے کہ مطلوب نزدیک تیرے آوے تو اوپر ایک ٹکڑا کاغذ کے لکھے اور بیچ خایہ مرغ سیاہ یعنے کالی مرغی کے انڈے مین رکھے اور چولے مین آگ کے نیچے دفن کرے کہ بلاشک تیرے پاس آئیگا خدمتگذاری مین حاضر ہوجائیگا ۔ طلسم یہہ ہے ۔

رواں لا لا الا ھ کل کل [illegible] ط ھ ھما ال ارہ ھا [illegible]

با احد دح یح س الدح [illegible] ھ و و دح ع ع م ہ

الحب جسکے نام سے چاہے لکھے اور ساتھ اپنے رکھے کہ محب صادق ہوگا معشوق اوسکا عاشق ہو ولیکن چاہیے کہ تیسری تاریخ کو چاند کے یہہ عمل کرے کہ مجرب ہے

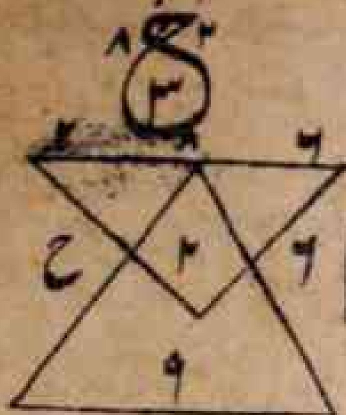
وہ یہہ ہے

[illegible]

الحب واسطے دوستی کے اس طلسم کو اوپر بیضہ کے لکھے کوئی ایک ساعت مین جبکہ چاہے نام سے جس کسی کے کہ منظور اور مطلوب ہو اور آگ مین ڈالے یا کہ چولے مین آگ کے نیچے دفن کرے خوف یہہ ہے کہ عشق مین تیرے دیوانہ اور عاشق شیدا ہوکے بے پردہ نہو جاوے بے تحاشا نزدیک

وہ طلسم یہہ ہے

تیرے چلا آئے ۞



طلسم

دافع درد سپرز

یعنے تلی چہار شنبہ آخر ماہ کے روز اوپر پوست آہو یعنے ہرن کی جہلی پر لکہے اور بائین بازو پر باندہے دوسرے روز تک بعد از نماز عصر کے کہولے پہر ایک شنبہ کے روز باندہے بعد کچھہ دیر کے کہولے انشاءاللہ تعالی شفا پائیگا اور اگر گردن مین گوسفند کے باندہے اور بعد ایک ہفتہ کے اوس گوسفند کو ذبح کرے دفع ہوجائیگا

طلسم یہہ ہے ....

طح ح ح ارمدہ وبد	یو ماح ح دمدہ
ے طح ط دمدہ	وملحاح طح ح
حاماوطاءمراطالہ مدع	ماساس طا دہ

طلسم درز دگیر پُر تاثیر

اگر چاہے کہ چور پیدا ہووے اس شکل کو لکہہ کے پانی کی خالی مشک مین ڈالے اور ہوا اوس مین پہونکے اور سرا مشک کا مضبوط بندھ کرے جسمین ہوا باہر آنے پاوے چیت چور کا پہنگ جائیگا آماس شکم سے اذیت پائیگا مال کا مت دیگا



وہ طلسم یہہ ہے

نقش دافع مار جس گھر مین کہ سانپ ہووے اوسکے دفع ہونیکو واسطے اس شکل کو لکہہ کے دیوار خانہ پر محکم کرے سانپ اوس مکان سے نکل جاویگا شکل یہہ ہے ÷

مربع

۹	ن	۲	ا
ع	۲	۳	ح
ح	ز	ہ	ع۷
۲	ط	ز	۷

دافع سوزاک جب سوزاک بیرے پر ما ہووے تو اس نقش مربع کو لکہہ کے کمر مین باندہے اور نقش کے لکہنے کے وقت یہہ کلمات لکہے یا سوزاک از افتادن و از آزار باز مانی بحق بذاہ الاسماء و برکت این نقش معظم محمد بن فاطمہ ام طم   نقش یہہ ہے......

۱۱	لہ	ص	د
ص	و	مر	ط
ح ح	ک	مہا	۷
ا ح	ح	ود	۷

الحب

اوپر پریشانہ کو سغندے کہ درست ہو ایک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کو ساعت شمس مین اس طلسم کو لکہہ اور نیچے دیگدان آتش یعنے چولے مین دفن کرے جسکو آگ کی حرارت پہنچا کرے ÷ نقش یہہ ہے ÷

الحب

کالے رنگ کی مرغی کے بیضہ پر اس طلسم کو لکہہ کے دیگدان مین اس طرح گاڑے کہ حرارت آگ کی اوسکو اچہی طرح پہنچے

یحج الوحا طا الحب
ح ارحا الوحا لب حا

اقحع ۱۱ ۳ لا ۱۱ الا ا ع ۱۸ ۱۳ ع ا   اط و و ۴ ۱۶ ۱۱ ۴ ۸۸ ۱۱ ۲ ۸ ۱ ۵ ۸۸ ۵

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

اور ان طلسمات کو لکھے اوپر کاغذ کے اور آگ مین ڈالے

۱۹۶۴۴ ۱۱۱ م ۲ ۱   ۹ ۹ ۱۱۱ ۹ ۱۱۱ ۶۹۹۲۱

ط ۱۹۶۱۲۱ ۶۱ ۱۱۱   ۱۹۱۱۸۱۹۶۶

الحب

ایک شنبہ کے روز مابین شام اور عصر کے اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور تمام شب آگ مین ڈالے پچاس شکلین اس طرح علی لکھے اوپر نام چار آدمیون کے وہ شکل یہہ ہے ؛ ۶۶۶۶۶۶

عقد الرجال

یعنے مرد کی مردمی بندھ کرنیکو اسطے شنبہ یعنے سنیچر کے روز بوقت پیشین یعنے عصر کیوقت اور ایک جا پیشین نظر آیا لکھے اوپر شانۂ گاو کوہی کے اور نزدیک اوس شخص کے دفن کرے کہ مردمی اوسکی بندھ ہو جاویگی ؛ وہ یہہ ہے ؛

بستم ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان بن فلان هلع [illegible]

تیغ بند شاہ ولایت

لکھے اس تیغ بند شاہ مردان شیر یزدان حضرت مرتضی علی کرم اللہ وجہہ کو اور بیچ موم کے رکھہ کے اوپر داہنی بازو اپنی کے باندہے دشمن کی شمشیر او سپر کارگر نہوگی ؛ وہ یہہ ہے ؛

اللہم لولوا اسم لوحا [illegible]

بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ صرح طمہر العامد و صلی اللہ علی محمد والہ و اصحابہ اجمعین ؛

الحب واسطے دوستی کے لکھے ان طلسم اوپر نعل کے اور آگ میں دفن کرے ولیکن نام شخص مطلوب کا ساتھہ نام مان اوسکی بھی لکھے ساعت مناسب مین وہ طلسم یہہ ہے ؛

ل ن وہ کا لس ع ق ا ل م ی ح ط س ص ک

نام ......

الحب

واسطے دوستی کے اس طلسم کو ساتھہ نام مطلوب کے لکھہ کے فتیلہ بناکے ساتھہ روغن کنجد یعنے

تل کے تیل کے ساتھہ چراغدان مین جلاوے ✤ طلسم یہہ ہے ✤

عع ام ام اا اا اا ع لو اا ۳

ح اا رم ۵ ااا ع م رام م ااا و و ا ع ا م ۵ م ا ح ا ۵ ع ام ا ا م ح م ر و اا ا م ا و ا ی

اا اا اا ع ۹ م ا ۵ ا ر و ر م ع

بردہ گریختہ یعنے بہاگے ہوے غلام کے پہر آنیکے لیے لکہے اِس طلسم کو تہہ اِسم اوس گریختہ کے اور بیچ سورہ یوسف کے نوشتہ مذکور کو رکہے سرگردان ہوکے پہر خود چلا آئیگا سوای خانہ مالک اپنے کے کہین نہین جائیگا ✤ طلسم یہہ ہے ✤

لوح محمد ۳ ھم کبر لوح محمد ۲ ھم بانم فلان بن فلان لوح محمد ۲ ھم

ایضاً بردہ گریختہ بہاگے ہوے غلام کے پہر آنیکے واسطے اِس طلسم کو ساتہ نام اوسکے لکہہ کے چرخہ کے پترہ مین باندہے اور کہڑا ہوکے اولٹا پہراوے طلسم یہہ ہے

۹ ۸ ۶ ۴ ۴ ۱ ۹ ۴ ۲ ۲ ح ا

الحب

جو کوئی لکہے اِس نقش کو اوپر کف دست اپنی کے بروقت طلوع آفتاب دوشنبہ کے روز ساعت قمر مین اور ہتیلی کو معشوق اپنی کو دکہلاوے معشوق مہربان ہوئیگا وہ نقش یہہ ہے ✤ م ع کا اا ۸ ۴ و و ااا ۹ ا ۸ اا ۹ ۹ ۹

الحب

واسطے دوستی اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے اِن طلسمون کو لکہے اور ساتہہ ہر ایک ٹکڑے کے چار فلفل یعنے مرچ کالی اور تین ڈلے نمک کے آگ مین جلاوے مطلوب طالب ہوجاوے اوسپر محبت تیری غالب آوے طلسم یہہ ہے ✤ اا ااا ااا ۵ اا ح اا ااا ۹ اااا

۹ ۸ اا ۹ م اا ۵ اا اا ۸ ۸ اا

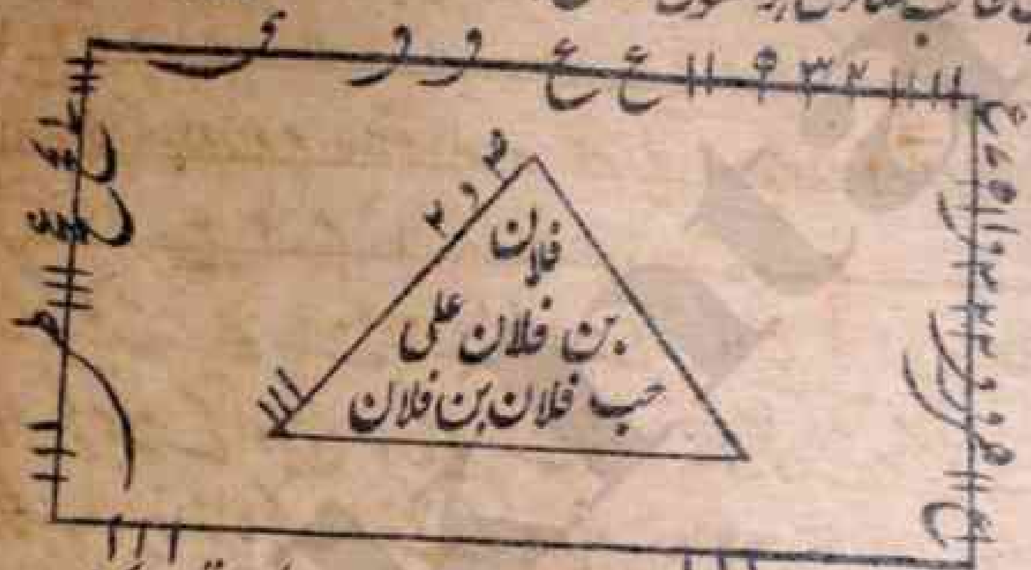
۹ ۸ اا ۵ ااا ۶ ۲ ۲ ۱ ۲ ۹ ۶

اااا ۸ ااا م ا ط اا اا ۹ ا

الحب

سہ شنبہ کے روز اوپر برگ پیپل کے لکہہ کے آب روان مین اِس طلسم کو ڈالے

مطلوب طالب صادق ہو معشوق عاشق ہو ✤ نقش یہہ ہے ✤



طلسم دافع امراض واسطے دفع امراض اور ہر ایک قسم کے زحمات کے
طلسم کے تین تعویذین اوپر پیالے کے لکہے اور دہو کے بیمار کو پلاوے ولیکن چاہیے کہ
نام اوس زحمت کا بھی تحریر کرے امید ہے کہ اگر اجل اوسکی نہ آئی ہوگی تو وہ زحمت
اوس سے برطرف ہو جائیگی عمر اوسکی زیادہ ہوگی ✤ وہ طلسم یہہ ہے ✤

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مہل یا مہل یا مرگ یا معمول یا معمول یا لومل
بسم اللہ الرحمن الرحیم ججج بسم اللہ الرحمن الرحیم ججج بسم اللہ
الرحمن الرحیم ججج بسم اللہ الرحمن الرحیم ابو سوا یا آلی جیم ابن جوبا داعی
وعا ہر جاوہ ۞ یہہ نسخہ کتب اشرف جہانگیر سے تحریر ہوا جسکو خنزیر جو کہ
ایک طرح کا خبیث پہوڑا ہوتا ہے اس نقش کو ساتہ دعای مسطورہ قبل کے اوپر کاغذ
کے لکہہ کے باندہے اور ہر ایک اماس پر اس دعا و نقش کا باندہنا موجب شفا ہے
نقش یہہ ہے ✤ طلسم علاج واسطے باد صرع

یعنے مرگی کے ایک شنبہ کے روز خروس
سفید ایک رنگ لاکے ذبح کرے اور اوسکے خون سے لکہہ
کے مرگی والے کے گردن مین باندہے شفا پاوے وہ یہہ ہے......

بسم ۱۹ ۲ ججج ۞ بسم ججج ۞

تعویذ واسطے فرزند نرینہ کے اگر کسی کو فرزند نہو تو اس تعویذ کو لکہہ کے دہنی پہلو مین عورت کے باندہے حق سبحانہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے فرزند نرینہ عطا فرمایگا اگر چاہے کہ تجربہ کرے تو لکہہ کے اوپر درخت خشک کے باندہے انشاء اللہ تعالیٰ قلیل عرصہ مین سبز ہو جایگا میوہ دیگا ☩ تعویذ یہہ ہے ☩

علے علے علے علے علے علے علے علے علے علے لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ مہمہ مہمہ مہمہ مہمہ مہمہ اوہ اوہ اوہ اوہ اوہ اوہ اوہ

الحب واسطے محبت کے اس شکل کو اوپر ایک پارہ کاغذ پاک طاہر کے کہ جسمین چہید نہو لکہے اور پشت کاغذ پر نام مطلوب کا ثبت کرے اور درخت پیپل سے لٹکاوے اسطرح جسے ہاتہہ کسی کا اوس تک نپہنچے جب تک کہ کاغذ کو اوپر درخت سے ہوگا مطلوب بیطاقت رہیگا سوای تیرے چین سے نہین رہیگا ☩ شکل یہہ ہے ☩

اہ اہ اہ اہ اہ اہ اہ لع اع اع اع اع اع اع لت

نقش محافظت جو کوئی اس نقش کو معہ دعا لڑائی مین لکہہ کے اپنے نزدیک رکہیگا یا دہنی بانہو پہ باندہیگا بفضل الٰہی اور بحرمت اس نقش اور دعا کے تیر اور تبر اور شمشیر اور تفنگ اور نیزہ سے محفوظ رہیگا اور مظفر و منصور پہر آئیگا فتح یاب ہوگا نہایت مجرب ہے نقش معہ دعا یہہ ہے ☩ دعا یہہ ہے ☩

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حافظاً یا لیفی یا من نعمہٗ لا تحصی انت قلت وقولک الحق انا نحن نزلنا الذکر و انا لہٗ لحافظون ☩ نقش یہہ ہے ☩

نقش بدوح

وانزلنا	الحدید	فیہ سدید
ومنافع	ان من	اللہ
من ینصرہ	ورسلہ	ان اللہ
قوی	عزیز	ولا قوۃ
الا باللہ	العلی	العظیم

بیچ مربع کے نقش بدوح کا واسطے طلب حاجت کے اکتالیس ۴۱ نقش

لکھکر طاق مین رکھدے اور ایک پتھر گران بار نقوش پر رکھے بعد چالیس ۴۰ روز کے نقوش مذکور نکال کر دریا مین ڈالے جو نقش کہ سب مین آگے ہوجاے اوسکو لیکر دستار یا ٹوپی مین سر پر نگاہ رکھے پہر تاثیر اوس نقش کی بیچ بر آمد حاجت کے مشاہدہ و معاینہ کرے نقش یہہ ہے ؛

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

نقش مربع

یہہ نقش مربع واسطے کشایش کار دنیوی کے نہایت موثر اور مجرب ہے اگرچہ قبل ازین چند مربعات چوتیس ۳۴ عدد کے درج کتاب ہوئے ہین ولیکن اسجامعہ لوازم اوس کے ثبت کرتے ہین چاہیے کہ ہر روز چوتیس ۳۴ نقش موجب تعداد مربع علی الصباح ساتھ طہارت تمام کے اسم تعداد موجب یعنے چوتیس ۳۴ روز تک لکھکر کنوئین مین چھوڑا کرے پہر چوتیس روز کے بعد سولہہ روز تک ہر روز سولہ نقش لکھکر پانی مین انداز کیا کرے بعد اوس کے چار نقش بطور زکات کے لکھکر کنوئین مین چھوڑتا رہے اگر بصدق دل سے یہہ عمل کریگا تو درمیان دو مہینے کے دلی مراد حاصل ہو شاہد مرام سے واصل ہو ؛ وہ نقش یہہ ہے

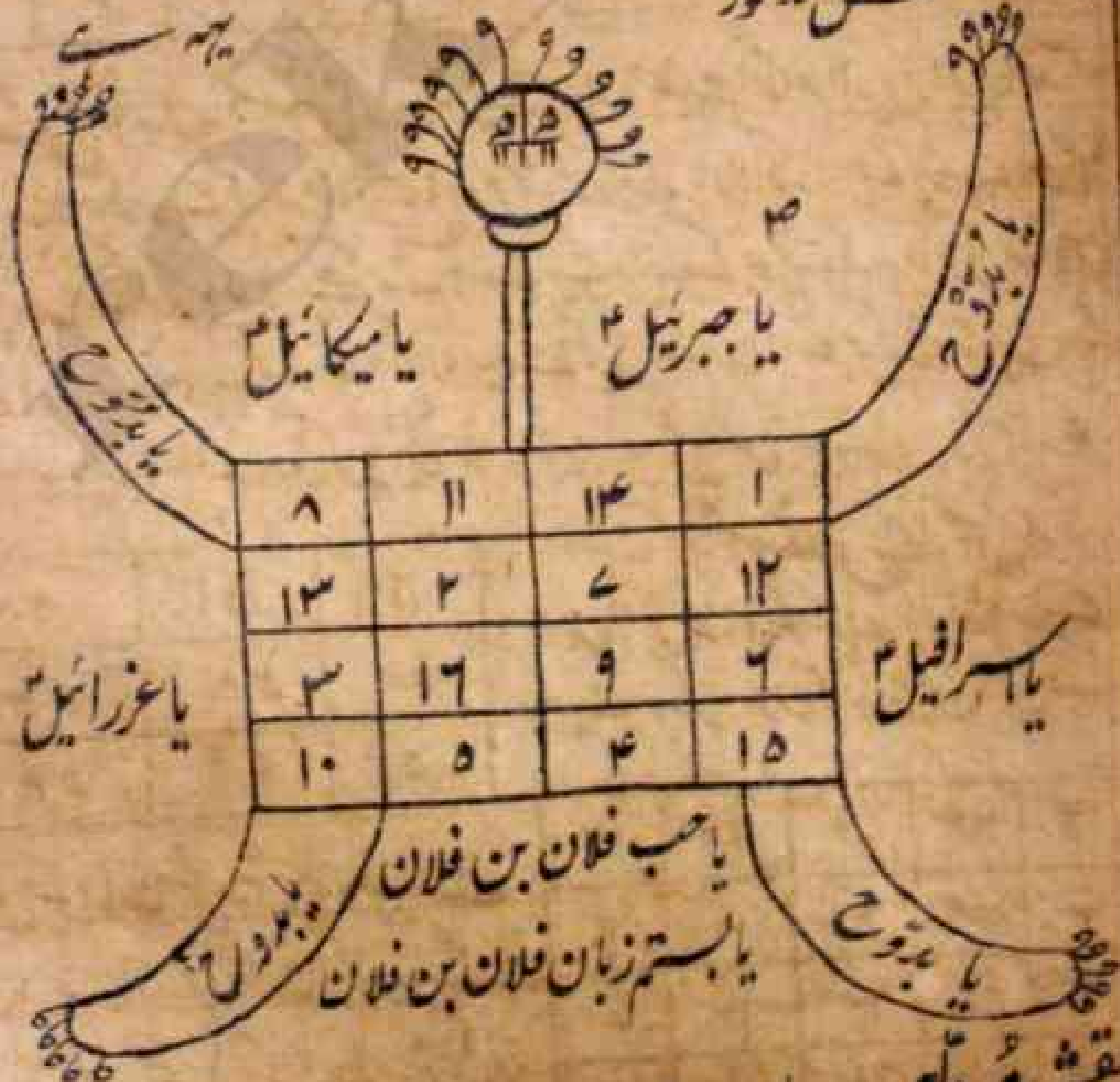
نقش مربع عجیب

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

واسطے زبان بندی کے محبت کے نہایت موثر و عجیب فائدہ بخش اور مجرب ہے چاہیے ہر روز ایک فتیلہ لکھکر پیاز مین داخل کرکے نیچے دیگدان یعنے چولہے کے دفن کرے اور اوسپر سات روز تک ہر روز تین سو تین ۳۰۳ بار عزیمت آیندہ کو پڑہے اور پہر تین سو تین ۳۰۳ فلفل گرد یعنے کالی مرچ

لیوے اور ہر ایک مرچ پر ایکبار عزیمت آیندہ کو پڑھ کے چلتے اور دہکتے ہوئے چولہے
مین جلاوے اگر واسطے محبت کے ہو تو فلان بن علی حب فلان بن فلان یعنے نام مطلوب
کا معہ شرایط اوسکے لکھے اور اگر واسطے زبان بندی کے ہو تو لکھے بستم زبان فلان بن
فلان علی فلان بن فلان سات روز تک تین سو تین بار اس عزیمت کو پڑھنا چاہیے
عزیمت یہہ ہے ❖ اَللّٰھُمَّ یَا طَلْغُوثَا یَلِیخَا بَلِیخَا طَلْخُونَ اُجِبْ دَعْوَتِی یَا جَبْرَئِیلؑ
سَامِعًا مُطِیعًا بِحَقِّ اَبَدْ ہُمْ ہُمْ الْعَظِیْمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِی یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ❖

نقش مذکور ❖



٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش مربع واسطے زیادتی مال و افزایش و برکت اور منفعت کے پنجشنبے
روز فجر کو وقت جبدم کہ آفتاب طلوع ہو بساعت مشتری یہہ دو نقش مربع رباعی

مین بہرے ایک نقش کو مال مین رکہے اور ایک نقش گہر مین چہنکا دے اوپر دیا گیا
کے وہ دونون نقش رباعی یہہ ہین

نقوش رباعی

۴	۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش مثلث استخارہ

ترکیب استخارہ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ سے مسطور ہے کہ بعد طہارت اور وضو کے ہزار بار لا الہ الا اللہ پڑہے اور اس شکل مثلث کو لکہکر بالین یعنے سرہانے کے نیچے رکہہ کے جو کچہہ کہ مدعا دلی ہو اوس پر خیال کرکے سو رہے اور عدد اکیاون سے لکہنا شروع کرے جو کچہہ اوسکا چارہ ہوگا معلوم ہو جائیگا مطلب دلی کو پائیگا

نقش یہہ ہے

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

نقش خماسی

اس نقش خماسی کو مکان یا کہ زراعت یعنے کہیت کے چارون کونون مین دفن کرے

کہ کل حیوانات مثل موش ملخ وغیرہ سے محفوظ رہے اور محافظت لڑکون کے لئے بہی مفید ہے اور تجارات کیواسطے موثر ہی عدد حبس کے خلاص ہونیکواسطے بہی مجرب ہے
نقش خماسی یہہ ہے

۱۵	۲۲	۹	۱۶	۳
۲	عہ	۲۱	۸	۲۰
۱۹	۱۶	۱۳	۱۲	۷
۱۲	۱۸	۵	۱۲	عہ
۲۳	۱۰	۱۷	عہ	۱۱

نقش ۲

نقش دفع مزاحمت موش وغیرہ واسطے دفع مزاحمت موش وکژدم وغیرہ کے ایک سفال آب نارسیدہ یعنے ٹھیکری کوری پر لکھے اور ایک سو ایک مرتبہ یہہ اسم اوس پر دم کرے چاروں کونوں پر مکان یا زراعت یا کھیت کے دفن کرے کہ موش وکژدم وغیرہ کے اذیت سے وہ مکان یا کھیت محفوظ رہیگا کہ مجرب بارہا ازمائے ہین صحیح پائے ہیں اسم یہہ ہے ✤ یاسلوبا یا اهیبا یاشراهیبا یاحموسا یاحموسا یاابوسا ✤ اور نقش یہہ ہے ......

عہ	۰ ع	۳ ع	و ۲ د
۵	علی ر	۱۵	لی وہ
ع اسا	ی ۳	ہجرہ	یحی ہو شو

نقش دافع بلیات

اس نقش شریف کو لکھہ کے ساتھہ اپنے رکھے یا کہ اوپر دیوار خانہ کے مضبوط چسپا دیوے یا کہ مکان مین ساتھہ حفاظت سے لگا رکھے تو کسیطرح کی بلا اوس گہر مین نازل نہوگی اور برکت اور دولت اوس مکان مین پیدا ہوگی اور ساتھہ عزت اور حرمت کے رہیگا اور شر شیاطین اور جن اور دیو وغیرہ سے محفوظ ہووے انشاء اللہ تعالی برکت اور تاثیر سے اس نقش شریف کے ✤ نقش یہہ ہے ✤





نقش دافع مرگی اس نقش کو واسطے صبح کے لکھے اور اسکو پانی نہ پہنچنے کے بس یا کہ نقرہ کے غلاف مین رکھے کہ مرگی کے دفع کیواسطے نہایت موثر ہے

طریق نقل نویسی بموجب اصل دو نقش صحیح و نصیح اس جا ثبت کرتے ہین ، وہ یہہ ہین ،
جو کہ بموجب رفتار صحیح ہین

طلسم اگر چاہے کہ عورت باردور ہو بچہ لاوے حاملہ بنے لڑکا جنے پس اسی خاتم کو لکہہ کے بائین ران پر عورت کے باندہے اور اپنی حلالہ سے جفت ہووے ان شاء اللہ تعالی اوسی ساعت مین حاملہ ہو جاویگی جفت ہونیکا ثمرہ ایک طفل طاق بہمہ صفات لاویگی

طلسم یہہ ہے ...... (وہو اسمہ یہ) ...... لاامہ اسلاع ے ارالرمہ

طلسم دیگر

یہہ طلسم خاقان سمرقندی سے ہے اور خزانہ داؤد پیغمبر علیہ السلام سے نکالے گئے ہین جو کوئی اسکو لکہہ کے ہمیشہ اپنے ساتہہ رکہیگا اپنے جملہ دلی مطالبون اور مرادون کو پہونچیگا ، وہ یہہ ہے ، خمہ ہہ ۱۱۱۱ ف

طلسم دیگر اگر چاہے درمیان دو شخصون کے عداوت ڈالے تو لکہے اس طلسم کو آگ کے سوختہ ہوئے ہیٹے پہ اور پانی سے دہو کے اوس پانی مین کہار انمک ملاکے حل کر کے اونکے گہر مین پانی مذکور چہڑکے کہ درمیان اونکے دشمنی قایم ہوگی عداوت پڑیگی طلسم یہ ہے ، اَلقَینا بَینَہُمُ العَداوَۃَ وَ البَغضاءَ اِلیٰ یَومِ القِیامَۃِ

نارا للحرب اطفاء الله ویبغون فی الارض فسادا ١١ ٤ ١١ ٢ ١١ لک ١١ و کی ١١

ط ١١ لا ١١ ٩ ١١ ٦ ١١ ے

[illegible]

ا ره ١٩ ٥ ٩ ٥ ٤ و ے ھباھباجبا عداوت فلان بنت فلان علی

اور اگر ساتھہ اسکے وفق اسم مریخ کو بھی لکھہ کے سہ شنبہ کے روز اور آستانۂ دشمن کے نیچے دفن کریگا دشمن ہلاک ہوجائیگا **اب** چند نقشیات آتشی اور آبی اور بادی وخاکی وچند اشکالات رفتار خانہ سیوم وچہارم وغیرہ مندرج ہوتے ہین قبل ازین کچھہ بیان رفتار اشکالات ہوا ہے اس جا معہ نشان ہندسہ چند تکعین مثلثات ہین اور چند مربعات بغیر ہندسہ نشان کے مندرج ہوتے ہین شکل اول مثلث پیش ازین تحریر ہوئی ہے مگر رکھنا ضرور نہین ہے ولیکن بباعث سہولت مکرر تسطیر کرتے ہین مثلث مذکور یہہ ہے ❊

٨	١	٦
٣	٥	٧
۴	٩	٢

اس مثلث کو لکھکے ساتھہ شہد کے دھوکے پیوے کہ موجب برکت ہے ....

اور اگر خانہ دوم سے اس مثلث کو بھریگا تو آب تازہ کے ساتھہ دھوکے پیوے کہ دنیامین سرخرو با آبرو رہے وہ مثلث یہہ ہے معہ نشان ہندسہ ....

٢ ٨	٩ ١	٥ ٦
٦ ٣	٢ ٥	٨ ٧
٧ ۴	۴ ٩	١ ٢

اور اگر تیسرے خانہ سے نقش کو بھریگا تو ساتھہ نیل بڑی یعنے نگلی کے جلاوے اور جس شخص کو کہ تپ آتی ہو اوسکو بخور یعنے دھونی دیوے کہ تپ اوسکی برطرف ہوجائیگی صحت یاب ہوگا یہہ نقش اسطرح بھرے ❊ نقش معہ ہندسہ نشان یہہ ہے

۹ ہ	۳ ط	۴ د
۱ ج	۵ ہ	۸ ح
۲ ع	۶ و	۲ ب

اور اگر خانہ چہارم
سے نقش بہرنے چاہے تو بموجب
ترکیب آیندہ تحریر کرے اور جو لڑکا
کہ بہت رویا کرتا ہو لکہہ کے اوس کے
گردن مین باندہے اور واسطے اوو باسی اور درد شکم اور نظر کے لکہہ کے ساتہہ زعفران
تخم پیمے کڑوا تیل کے روئی سے جلاکے کاجل نکالے اور وہ کاجل موضع درد پر لگاوے
اچہا ہو جائیگا ✤ وہ نقش معہ ہندسہ نشان کے یہہ ہے ✤

اسی طرح

سا ر	۴ ا	۲ ج
۵ ج	۹ ط	۸ ح
۱ ع	۳ و	۶ ج

نو خانے شکل مثلث کے بہرتے
ہین واسطے ہر ایک کے ایک طرح
اور رفتار مقرر ہے کہ تمام کا لکہنا باعث
طول کلام ہے اب چند شکلین رفتار خانہ سیوم و چہارم مربعات مین بغیر ہندسہ نشان کے تحریر ہوتے
ہین جسکے رفتار کو طالب اوستاد سے تحصیل کرلیویگا یہہ اشکال مربعات صحیح
ہین پہلے رفتار خانہ سیوم سے ابتدا کرتے ہین ✤ نقش مربعات یہہ ہین
واسطے خیر اور برکت اور منفعت اور حصول مرادات اور برآمد مقاصدات اور
یافت عزو جاہ اور دولت کے ان کو لکہہ کے نزدیک اپنے رکہے کہ مجرب ہین ✤

	۱	۶	۱۱
۱۰	۷	۴	۱۳
۳	۱۴	۹	۸
۵	۱۲	۱۵	۲

۴	۱	۱۵	۱۴
۱۳		۲	۳
۶	۷	۹	۱۲
۱۱	۱۰	۸	۵

ص

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۶ ص

۱۶	۱	۱۱	۶
۱۰	۷	۱۳	۳
۵	۱۲	۲	۱۵
۳	۱۴	۸	۹

ص ۱۶

۶	۱		۱۱
۹	۱۲	۵	۸
۱۵	۱۴	۳	۲
۴	۷	۱۰	۱۳

ص

۱۴	۱	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۳	۳
۹	۶	۴	۱۵
۳		۱۰	۵

۱۶

ص

۱۶

۱۱	۱	۸	۱۴
	۶	۳	۹
۲	۱۲	۱۳	۷
۵	۱۵	۱۰	۴

ص

۱۶

۴	۱	۱۵	۱۴
	۱۲	۳	۲
۹	۱۳	۶	۷
۵	۸	۱۰	۱۱

اور یہہ نقش مربع واسطے عداوت کے مجرب ہے ، ساعت مناسب عداوت مین عمل مین لاوے
گر دونون مین دشمنی پیدا ہو گی

نقش یہہ ہے ....

ص

۱۴	۱	۴	۱۶
۱۱	۸	۵	۱۰
۷	۱۲	۹	۶
۲	۱۳		۳

۱۶

اب آئندہ مربعات ایسے ثبت ہوتے
ہین جنکے رفتار خانہ چہارم سے ہے پس
یہہ شکلین واسطے امن ہونے خوف دشمنون

اور بادشاہون وغیرہ سے اور حاملہ کو درد زہ سے خلاصی پاوینگے واسطے مجربین
[illegible] خانہ چہارم

م

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	

۱۶

م

۱	۴	۱۴	۱۵
	۱۳	۳	۲
۷	۶	۱۲	۹
۱۰	۱۱	۵	۸

۱۶

م

۱	۴	۱۵	۱۴
۱۳	۱۶	۳	۲
۱۲	۹	۶	۷
۸	۵	۱۰	۱۱

ع

م

۱	۱۲	۱۴	۷
۶	۱۵	۹	۴
۱۱	۲	۸	۱۳
	۵	۳	۱۰

۱۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	[illegible]	۳
۱۵	۴	۵	۰

م ۱۶

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۴	۱۵	۲	۳
۱۲	۹	۸	۵
۷	۴	۱۳	۱۰

اب اشکالات آبی و آتشی و بادی [illegible] تحریر ہوتے [illegible] ہی تسطیر ہوتے
ہین الحب واسطے دوستی کے یہہ نقوش [illegible] ساعت مناسب [illegible] اسکی ہین لکھے
اور اسم عزیز کو بموجب تعداد اوسکے [illegible] نو بار گرد [illegible] کے شب [illegible] اور اسم عزیز
کی مداومت رکھے : ایم پڑھا کرے مواظبت اسکی [illegible] کہ محبوب محب ہوگا
مطلوب طالب ہوگا ۔ نقوش آبی یہہ ہین

نقش آبی مثالی و مثلث یہہ ہین

مثلث آبی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بسم	الر	حمن
الر	حیم	اللہ

مربع واقع نظر

جس بچہ یا آدمی کو نظر بہت لگا کرتی ہو اس مربع کو لکھہ کے نزدیک اپنے رکھے کہ نظر بد جن اور انسان و سپر اثر کریگی مربع مذکور یہہ ہے..................

مربع

یاعزیز — یاعزیز

۶	۱۵	۹	۱۴
۱	۱۲	۴	۷
۱۶	۵	۳	۱۰
۱۱	۲	۸	۱۳

یاعزیز یاعزیز یاعزیز بحق یاجبرئیل

نقوشات آتشی

حمل برج آتشی خانۂ مریخ یہہ نقشین واسطے ہلاک دشمن و تباہی اوسکی مین نہایت مؤثر ہین اوقات مناسب اوسکی مین عمل مین لاوے وہ نقش مثالی و مثلث و مربع یہہ ہین اور تپہای غفہ بادہ کیدفع مین بھی مؤثر و مفید ہین ٭ نقوش آتشی یہہ ہین ٭

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مثالی

ماروت	ماروت
دماروت	دماروت

مثلث

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نقش مربع یہہ ہے ....

۱۵	۱۰	۳	۱۶
۴	۷	۱۲	۹
۱۱	۱۴	۵	۲
۶	۱	۸	۱۳

نقوشات بادی

اشکال بادی بیچ اعمال دافع تپہای محرقہ و امراض ہای محرورہ و حب و بغض وغیرہ بمناسبت طابع وغیرہ عملوں میں مؤثر ہیں نقوش یہہ ہیں

مثلث بادی ....

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش مربع بادی

دافع گفتار جس شخص پر گفتہ کا اثر ہو اس نقش کو لکہہ کے گردن میں اوسکے لٹکاوے گفتار دفع ہوجاوے نقش یہہ ہے

۱	۸ عو ۵ ۱۱	۵ عو ۵ ۱۱	۸
۲ عو ۱۱ ۵	۷	۲	۷ عو ۱۱ ۵
۶	۳ عو ۵ ۱۱	۵۵ ۱۱	۳
۹ عو ۵ ۱۱	عو	۵	۵ عو عو ۱

نقوشات خاکی

اشکال خاکی جو اکثر حب و بغض وغیرہ اعمالوں میں کارآمد ہیں مگر الحال چند نظر کے شکلیں درج کرتے ہیں پس اگر چاہے کہ کسی کی نظر بندی کرنے کہ سوائی ویکے دوسریکو منظور نظر نہ ہو تو نقش کے تہہ میں یہہ لکھے ۔ بستم نظر فلان بن فلان بر فلان بن فلان عورت کیواسطے بنت فلان اور

اگر نظر بد کے دفع کیواسطے لکھے تو ثبت کرے کہ نظر بد دیو و جن و الانس وغیرہ دفع شود ۔ یہ نقوش یہہ ہین ۔ نقش مثلث خاکی واسطے نظر کے یہہ ہے ۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	۴

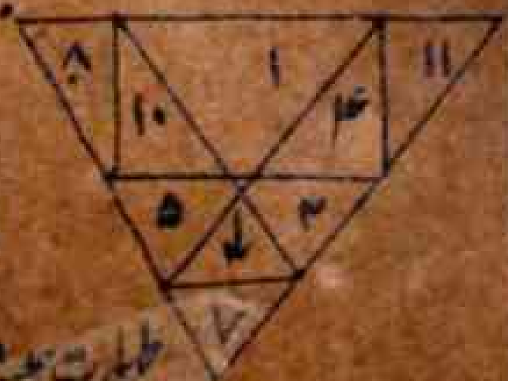
٨	١	٦
٣	٥	٧
۴	٩	٢

ایضاً نقوش مربع خاکی واسطے محبت اور نظر کے موثر و مفید ہین ۔ یہہ ہین ۔

٨	۴	٣	١
٦	٢	٧	٥
٣	٩	٢	٦
٣	٥	۴	٨

١١	٨	١	١۴
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	۴

ایضاً واسطے نظر اور محبت کے اس شکل کو لکھے ۔ نقش یہہ ہے ۔



ایضا نقش مربع خاکی

اس نقش مربع کو واسطے زبان بندی کے لکھے کہ زبان خلق اوسکے حق مین بند ہو جائیگی ولیکن چاہیے کہ باطہارت ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے کہ شر زبان بد سے محفوظ و مقبول خلایق ہونے سے محفوظ رہیگا نقش یہہ ہے ۔

١٣	١٢	١	۴
١٦	٣	٨	١٩
١٣	١٠	١٥	٥
٩	٦	١٦	۴

الغرض یہہ شکل مربع واسطے محبت کے ہی اور واسطے افزونی زراعت اور پیداوار
برکت بیج اوسکے نہایت موثر ہے ؂ نقش یہہ ہے ؂

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

مربع اجل عنایت فرمودہ
سیادت مآب نجابت انتساب نقاوہ
خاندان مصطفوی زبدۂ دودمان مرتضوی
عمدہ سادات عظام کرام جناب
میر رشید اعلی صاحب المتخلص
بہ ہمت کہ ہر ایک فن مین سر آمد اقران و اعجوبہ دوران مین عامل کامل مین کامل
فاضل مین سولہ قانون کے رفتار ساتہہ فوائدات اور خواص و شرایطات و لوازمات
اعمال سے مرحمت فرمائے ہین متبرکا اسجگہہ لفظ بلفظ ترجمہ کر کے واسطے تزئین و زینت
اس کتاب کے درج کرتے ہین قبل ازین اس کمترین مولف نے چند شکلین اسی مربع اجل
اس کتاب مین مندرج کیا ہے اور اور شرایط اعمال کہ ضروری ہین مانند نصاب و
زکوٰۃ وغیرہ اس مجلد سیوم کے پانچوین حصہ مین مندرج کیا ہے مگر لکہنے کی ضرورت
کہ محرر جناب یوسف الصدر نے براہ مرحمت و مخلص نوازی شرح جا تحریر فرما کے
اس خاکسار کو عنایت کئے ہین پس نہایت ضرور ہوا کہ تبرکا لاحق و ملاصق کتاب کر
لہذا ہو بہو مطابق اصل اوسکی نقل کیجاتی ہی وہ یہہ ہے **عمل شیدائی**
واسطے رجوع خلق کے اگر چاہے کہ کسیکو مسخر کرے کہ ایکدم جدا ہوئے
اور جو کچہہ کہے بجا لاوے اطاعت کرے واسطے جمیع خلق کے تسخیرات ہووے پس
دو رکعت نماز گذارے قل ہو اللہ احد پچیس مرتبہ اور الحمد للہ رب العالمین
ایکمرتبہ اور پہر دوسری رکعت میں قل ہو اللہ احد پچیس مرتبہ اور سورۂ فاتحہ
ایکمرتبہ بموجب قانون ... فاتحہ اور بعد قل ہو اللہ احد ... چنانچہ بیج ان

اور رکعتوں کے قل ہو اللہ تارہ سو مرتبہ پڑہی جاوے اور بیچ رکوع اور سجود کے بہی سو مرتبہ
قل ہو اللہ احد پڑہے جب کہ نماز سے فارغ ہووے پانسو مرتبہ صلوٰۃ اور پانسو مرتبہ
استغفار اور ہزار مرتبہ اس آیت کریمہ شریفہ کو پڑہے ✦ آیت یہ ہے ✦
بسم اللہ الرحمن الرحیم انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون
فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون ✦ **اعمال و خواص**
ترتیب اجل واسطے عزت اور حشمت اور آبرو اور جانے نزدیک پادشاہوں
اور حاکموں اور امرا اور بزرگوں و خلایق کے دوسرا اشتغال شود مشکل کہ بیچ اس عمل
کے چاہیے لکہے ولیکن تفصیل پڑہنا سات واجبوں کا کہ آگے ایکے مذکور ہوا اس
ترتیب سے ہے
نصاب جو حرف اسماء اللہ سے کہ ورد کرے ایک
ہزار بار پڑہے اگر حرف مکرر ہو ✦ **زکوٰۃ** **شرح** نصاب ہر ایک حرف کو ایک
ہزار بار پڑہے ولیکن حرف مکرر کو نہ پکڑے پس نہ پڑہے جیسا کہ بیچ اسم منعم کے
اسم منعم پکڑے میم ثانی چہوڑے **قفل** ہر ایک حرف کہ سو مرتبہ پڑہے
عشر مجموع عدد بہ حساب جمل اسم کو پڑہے مثلاً واب جسکے
حروف سے چودہ عدد ہیں پس چودہ مرتبہ پڑہے **دور عدور**
ہزار جمیع اسماء نو دونہ نام حسنی باریتعالیٰ اگر دعوت اون اسماء اللہ سے کرے
نو نو مرتبہ پڑہے اور اگر کوئی ایک اسم چہل اسموں سے ہو تو چالیس بار پڑہے
قفل پس ہر ایک اعراب زیر اور زبر اور پیش اور جزم اور تشدید ہووے
ہر ایک کو ایک ہزار بار پڑہے **ختم** پس ہر ایک نقطہ حروفات اوس اسم کے
جو کہ منقوطہ ہو مثلاً ستار دو نقطہ رکہتا ہے تو بموجب نقطہ دو ہزار بار
پڑہے اسی طرح غفار اور بشرح الشفا شکور کہ تین نقطے رکہتا ہے تین ہزار
پڑہے جب کہ پڑہنے اس ترتیب سے فارغ ہووے وعوت اسم کو کہ شروع کریگا

ساتھ شرائط کے تمام کرے کہ مطلب کو پہنچیگا فقط اب شکل اول پہلے خانہ سے آخر خانہ تک معہ اعمال و خواص کے جسطرح تحریر فرمائے ہیں ہو بہو نقل کرتے ہیں اور دیکھیں

شکل اول رفتار خانہ اول واسطے محبت کے اس شکل کو لکھے احقر مؤلف نے اس کتاب میں اکثر تحریر کیا ہے کہ محبت اور بغض وغیرہ کا تعویذ کونسی ساعت میں اور کس شرائط اور لوازمات وغیرہ سے لکھے مکرر لکھنے کی ضرورت نہیں اسواسطے بموجب عمل کرے نقش یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

شکل دوم رفتار خانہ دوم

اس شکل خانہ دوم کے رفتار کو بھی واسطے محبت کے لکھے نقش یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

شکل سوم رفتار خانہ سوم اس شکل رفتار خانہ سوم کو واسطے بر آمد حاجت کے لکھے نقش یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

شکل چہارم رفتار خانہ چہارم

اس شکل رفتار خانہ چہارم کو واسطے تباہ ہونے دشمن کے لکھے نقش یہ ہے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

شکل پنجم رفتار خانہ پنجم اس شکل رفتار خانہ پنجم کو واسطے دور کرنے اور دفع

سو جانے دشمن کے لکھے نقش یہہ ہے .....

٤	٩	٧	١٤
١٥	٦	١٢	١
١٠	٣	١٣	٨
٥	١٦	٢	١١

شکل ششم رفتار خانہ ششم

اس شکل رفتار خانہ ششم کو واسطے دفع بیماری کے لکھے ✣ نقش یہہ ہے ✣

٥	١٠	١٥	٤
١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩

شکل ہفتم رفتار خانہ ہفتم

اس شکل رفتار خانہ ہفتم کو واسطے زیادتی برکت کے لکھے ساتھ رکھے ✣ نقش یہہ ہے ✣

٤	١٥	١٠	٥
١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦

کل ہشتم رفتار خانہ ہشتم

اس شکل رفتار ہشتم کو واسطے دشمنی ڈالنے درمیان دو میون کے لکھے ✣ نقش یہہ ہے ✣

١٤	٧	٩	[illegible]
١	١٢	٦	[illegible]
٨	١٣	٣	[illegible]
١١	٢	١٦	٥

شکل نہم رفتار خانہ نہم

اس شکل رفتار خانہ نہم کو واسطے فتح اور نصرت کے لکھے کہ ہر ایک معرکہ مین ظفرمند رہے ✣ نقش یہہ ہے .....

٥	١٦	٢	١١
١٠	٣	١٣	٨
١٥	٦	١٢	١
٤	٩	٧	١٤

ل دہم رفتار خانہ دہم

اس شکل رفتار دہم کو واسطے زیادتی علم اور فہم و فراست لکھے ✣ نقش یہہ ہے ✣ تعویذ مین ساتھ مشک اور زعفران کے

لکھے ہیں نقش رفتار خانہ دہم یہہ ہے ....

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

شکل یازدہم رفتار خانہ یازدہم اس شکل رفتار خانہ یازدہم کو واسطے فتح ابواب و معاش و رزق کے لکھے ❊ نقش یہہ ہے

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

شکل دوازدہم خانہ دوازدہم اس شکل رفتار خانہ دوازدہم کو واسطے صلاحیت اور تقوی کے لکھے ❊ نقش یہہ ہے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

شکل سیزدہم خانہ سیزدہم اس شکل رفتار خانہ سیزدہم کو واسطے زبان بندی اور دفع کرم زراعت کے لکھے نقش یہہ ہے

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

شکل چہاردہم رفتار خانہ چہاردہم اس شکل رفتار خانہ چہاردہم کو واسطے افزونی زراعت کے لکھے ❊ نقش یہہ ہے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

شکل پانزدہم رفتار خانہ پانزدہم اس شکل رفتار خانہ پانزدہم کو واسطے عشق اور محبت پیدا ہونے درمیان طالب اور مطلوب عاشق اور معشوق کے لکھے

...نقش یہہ ہے

...کل شانزدہم رفتار خانہ شانزدہم

...ی شکل رفتار خانہ شانزدہم کو واسطے

...ت اور حشمت کے لکھے نقش یہہ ہے

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۱	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

مربع اجل رفتار سولہ خانہ عنایت موہوبہ جناب مرشید اعلی المتخلص بہ ہمت کہ عامل کامل ہین اور سید جلیل الشان رفیع المکان ہین اس جا تمام ہوئے اور انشاء اللہ تعالی

...رہ یا اشیا المزمل معہ موکلات عنایت کردہ جناب ممدوح الصمد کو بیچ خاتمہ دعوات کے

...ب عشق کتاب بڑا کرینگے اب کمیت خامہ جناب مقصود روان ہوتا ہے ✣

...شش مثلث واسطے بہوت اور پلید اور سحر جادو اور جو کچہہ کہ بلا ہووے

...ہے کے بیچ ہنڈی کے ڈالکے اوپر منہہ اوسکا بند کرکے اوپر چولہے رکھے اور

...ادسکے نیچے تمام شب آگ جلاوے اور صبح کیوقت اوسے دفن کرے تین روز

...ح کرنے سے دیو بہوت خبیث وغیرہ جلجائیگا ولیکن چاہیے کہ سات جہاڑ کے

...ت آکہے پتے اور ساتون درختون کے سات سات پتے جو درخت ہون

...ان پتون کو لاکے ہنڈی مین ڈالے اور اڑہائی مشت ماش یعنے اور بہی

...ی مذکور مین ڈالے اور ہنڈی بہی چاہیے کہ ہر روز نئی لاوے اور آدہی رات

...سکے نیچے آگ جلاوے ولیکن ہنڈی صبح تک چولہے پر رہے اور صبح کو اوسے دفن کرے

...روز تک اسطرح عمل کرنے سے دیو بہوت جو کچہہ ہوگا جلجائیگا مگر یہہ ساتہہ ہوشیاری کے

...ال کرے پہلے اس کا عامل ہوجاوے بعد کسیکا معالجہ کرے اگر عامل نہوگا اور بیچ

کریگا تو اسمیں اوسکے جان کا خلل ہے پس اسکے عامل ہونیکی یہہ ترکیب ہے کہ چالیس
روز تک ہر روز ایک سو ایک بار دعائے مذکورہ کو پڑہے اور ہر روز اکتالیس نقش لکھے
آب رواں میں ڈالے اور پہلی اوّل ماہ روز یکشنبہ یعنے جو مہینا کہ پہلی تاریخ اوسکی
اتوار کے روز ہو اوس میں شروع کرے ۔ دعا یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الہٰم
احرق بالنار من جمیع الخبیث والمنان چوسٹ [illegible] باون میر ام الصبیان
آنچہ در وجود فلان بن فلان باشد سوختہ شود یا قہار یا قہار یا قہار یا بدوح یا بدوح
یا بدوح ہرچہ بلا کہ باشد سوختہ گردد اس دعا کو پڑہا کرے اور ساتھ [illegible]
[illegible] لا کے ہنڈی میں ڈالے اور ہنڈی مذکور کو بیمار کے سر پر سے اوتار کے [illegible]
اگر آسیب جادو ہو تو دہوان نکلتا ہے اور اگر صدمہ بہوت اور پلید ہو تو [illegible]
ہے اور اگر آزار کا سبب ہوگا تو پیپ نکلتا ہے ⁂

نقش مثلث یہہ ہے

۲۵۶	۲۵۱	۲۵۴
۲۵۷	۲۵۵	۲۵۳
۲۵۲	۲۵۹	۲۵۸

ایضاً

یہہ تعویذ مسخرات امیر اور بادشاہ اور دافع جادو اور شیطان اور دیو اور پری اور دشمنوں اور درد شکم اور درد شکم عورت حیض اور تپ تجاری وجود بری کے مجرب ہے ⁂ نقوش یہہ ہیں

یا طغیغ	ہو ہو ہو	قیوم	یا صمد	یا اللہ
یا بدوح	یا علی	[illegible]	[illegible]	یا علی
[illegible]	[illegible]	یا [illegible]	یا جلیل	یا بدیح

[illegible]	ہو ہو ہو	لہٗ	فقد	یا احد
یا بدوح	یا علی	فقد	فقد	یا علی
[illegible]	[illegible]	یا جلیل	یا جلیل	یا بدیح
[illegible]	[illegible]	یا ہیکا یبلا	یا جبر ییلا	یا جی

طلسم اگر بچہ دبلا ہو تو لکہہ کے اوس کے کمر میں باندہے وہ یہہ ہے ⁂ دن جلبوا دوس [illegible] نقش [illegible] جلالہ لکھے مسلمان

ل ہو گے یا میر د دریک من سلمان و بہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یحیی ابابکر
صدیق خلق الارض **الحب** واسطے محبت اور دوستی کے گوسفند کے شانے
مہ نام چار آدمی کے لکھے اور چولہا تنور مین دفن کرے مطلب دلی بر آوے نقش یہہ ہے

حب یہہ نقش ساعت نیک مین بائین ہاتھ پر لکھ کر
مطلوب کو دکھاوے فرمان بردار ہو جاوے نقش یہہ ہے

عہ۵۰۳۱۹۱۸۱۱۵۱۱۳۶۸۸۱۸۳۴۴ط فلان
بنت فلان مطیع شود

فلان بنت فلان ۹۱۱ فلان بن فلان

حب اگر چاہے کہ اپنے عشق مین
کسیکو دیوانہ کرے یہہ تعویذ بروز دوشنبہ مطلوب کے پارچہ سفید پر لکھ کر ملاحظہ کر
فتیلہ بنا کر روغن مین یعنے گھی مین جلاوے مطلوب جلد حاضر آوے طلسم یہہ ہے

مثلث واسطے جمعیت
اور تسخیر کے لاثانی اور

ط۱۱۲۱۱ط۱۱۲۱۱ط۱۱ہ۱۱۵۱۱
فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

اگر چاہے کہ پیش از طلوع آفتاب بارہ نقش چوب انار سے لکھ کر قدرے
شکر اوسپر چھڑکے اور آفتاب کو ملاحظہ کرا کے دریا مین چھوڑدے بہتر روز گذر نیکے
بعد نقش بطور زکات کے لکھ کر اور قدرے شیرنی اوسپر رکھ کر دریا مین چھوڑدیا کرے
تیس روز یا دو ہفتہ کے فائدہ اوسکا معاینہ ہوگا و لیکن چاہئے کہ عروج ماہ مین عمل
شروع کرے نقش یہہ ہے......

نقش مثانی اس نقش کو پوست
جسے سایہ مین خشک کیا ہو بروز یک
شنبہ یا سہ شنبہ یعنے اتوار یا کہ منگل کے
اوسپر لکھے اور لوبان سے دہونی دیکر کمر مین باندہے اور مجامعت کرے فائدہ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

اور خستہ ہوگا ہرگز نہ تہکیگا ❁ نقش یہہ ہے ❁

٦	١	٨
٩	٣	٤

طلسم خواب بندی اِس طلسم کو بروز پنجشنبہ بعد نماز صبح بوقت طلوع آفتاب بساعت مشتری یمین لکہکر مسجد خرابہ یا خانہ مطلوب میں دفن کرے خواب مطلوب کا بندہ ہوجایگا جبتک کہ طالب کے پاس مطلوب آئیگا بے ملاقات طالب کے مطلوب بیقرار رہیگا مگر چاہیے کہ تعویذ کے نیچے نام اپنا اور مطلوب کا اگر مرد ہو تو ساتہہ نام والد کے اور اگر عورت ہو تو ساتہہ نام والدہ کے لکہے اس طرح سے کہ فلان بن فلان بستم خواب فلان بنت فلان علی حب فلان بستہ گردد ❁ نقش یہہ ہے

ایضاً نقش خواب بندی اِس نقش کو بروز یکشنبہ لکہے اور دہونی لوبان کی دیکر گوشۂ زمین میں دفن کرے اور اوسپر پیچ آہنی گاڑدیو اور تعویذ کے نیچے آئندہ عبارت کو لکہے اور زبافنا مجوہہ لکہے وہ یہہ ہے ❁ کہ خواب اور آرام فلان بن فلان یا بنت فلان کا بستہ ہو اور مبتلا میرا یا میری ہو کر بیقرار رہے ❁

المستقیم	[illegible]
الصراط	[illegible]
ن	[illegible]
احد	[illegible]
نستعین	[illegible]

نقش معظم یہہ ہے ❁

ع ـ ـ ع	ع عـ	ـعھ	ع ع ع ع	ع ے ع
	مرم	مرمرم	حح حح	حح ح
		مرمر	ومر	ے

الحب اگر بیچ دو آدمیون کے دشمنی پیدا ہوئی ہو جدائی پڑی ہو اور چاہے کہ وہ دونون آپسمین ملاپ اور دوست ہوجاوینگے تو اس طلسم کو لکہے

اور پلیتہ بنا کے جلاوے مگر دونونکا نام بھی بقاعدہ تعویذ نگاری تحریر کرے کہ دونون مین بہت زیادہ محبت اور دوستی پیدا ہوگی کہ مجرب و آزمودہ ہے ٭ طلسم یہہ ہے ٭

ا ا ا ا ۱۵ ا ح ۵۵ ا ۷ ا ۲ ا ۸ ۹ ۹ ۲ و

الحب جو عورت کہ اس نقش کو نوچندی اتوار یعنے چاند کی پہلی تاریخ اتوار کے روز ہو روز مذکور مین بساعت شمس طلوع آفتاب کیوقت لکھہ کے اپنے پاس رکھے یا کہ دہنی بازو پر باندہے خاوند اوسکا اوسپر عاشق ہوگا محب صادق ہوگا اور جس خانے مین کہ فلان بن فلان لکھا ہے وہان نام اوس کا اور اوسکی ماںکا لکھے حکم خدا سے فرق نہ پڑیگا کہ آزمودہ ہے ٭ نقش یہہ ہے ٭

الحب واسطے زیادہ ہونے دوستی کے جمعہ کے روز نماز کے بعد مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے پہر جسکے سات ٹکڑے کرے اور ان نقشون کو لکہے اور ایک چراغ مین اونکو جلاوے انشاء اللہ تعالیٰ معشوق جہان ہوگا حاضر ہوگا کہ مجرب ہے ٭ نقش یہہ ہے ٭

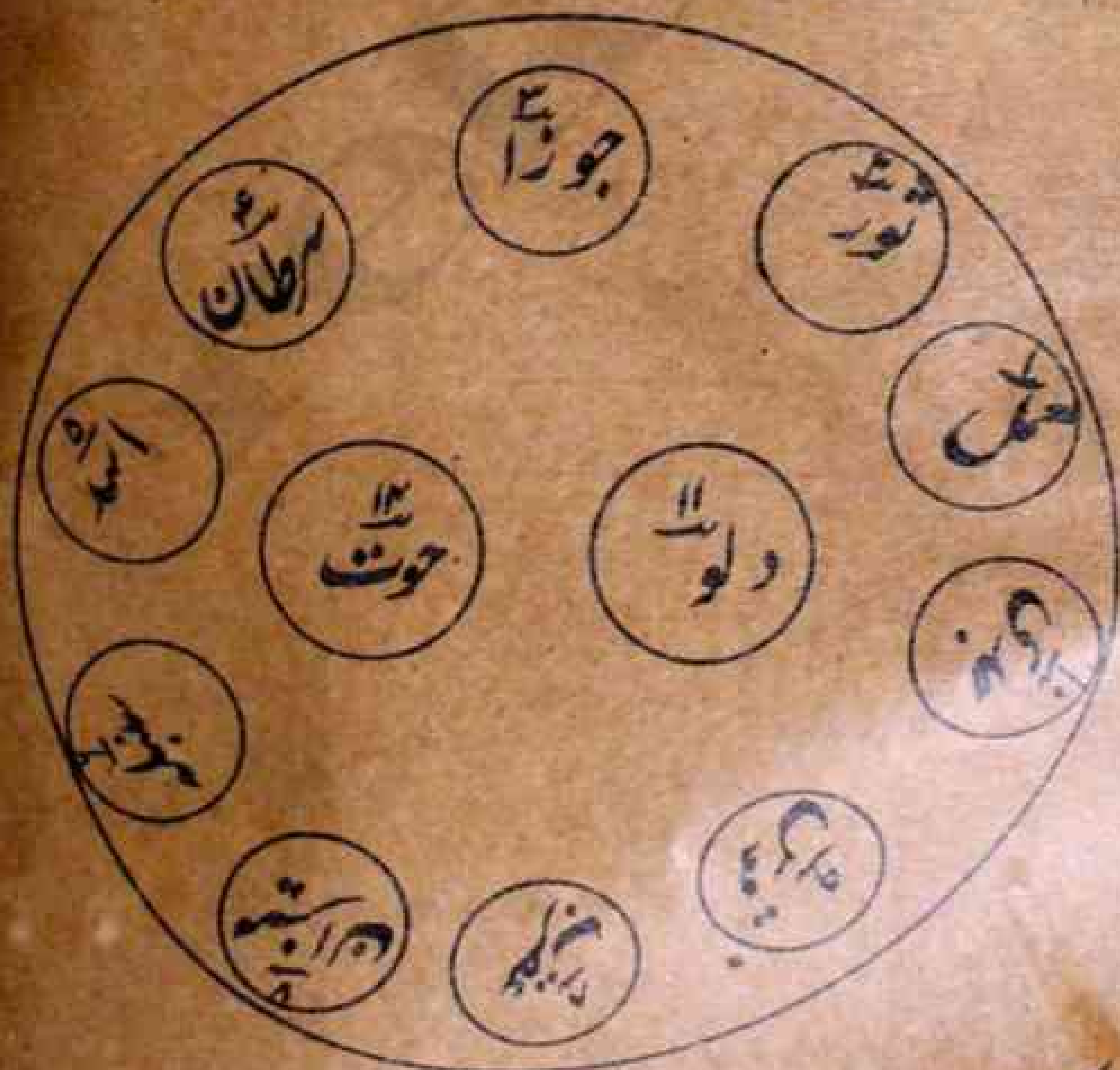
ع	۹	۲	۵
ط	ع	ف	و
ا	۲	ل	کا
فلان	بن	فلان	لہد

عشق عسودطر عسوس عادہ مسع ساو شد لحرسماہر جسع دہ دسع

الحب ان نقشون کو محبت کیواسطے جمعہ کے دن بروقت طلوع آفتاب ساعت زہرہ مین لکہے ٭ وہ نقشین یہہ ہین ٭

(X)	ع حص	سح ۵۵ / ۵۵ ۵۵	ساہ حا / ۵ ۵

اب چند طلسمات مین متعلق دوازده بروج معه نقشیات کواکب ستیاره ساتھہ
نقشہ بروج کے ثبت کرتے ہین ہرچند کہ اس کتاب مین نقشہ بروج دو چار طرح اون
سے مندرج ہوئے ہین اس جا مکرر لکہنا فضول معلوم ہوتا تھا چونکہ نقوشات متعلق اون
کی اجگہ مندرج ہونگے پس ترک نقشہ بروج مناسب معلوم ہوا اور کیونکہ کچہہ تہوڑا بیان سال عمر
اور خطرات شخص متعلق اونکی کا بہی ترقیم ہوگا پس لکہنا اوسکا نہایت مناسب اور بموقع
معلوم ہوا اسلئے اسجا بہی لکہا ۞ نقشہ بارہ بروج یہہ ہے



ترکیب اسکی اس کتاب تحفۃ العاملین کے دوسری جلد طالع نامہ جمل مین تحریر ہے
ولیکن اس جا بغرض سہولت اجمالاً تسطیر کرتے ہین وہ یہہ ہے کہ نام سایل کا ساتھہ

م مان اوسکی سب کے جمع کرے اور جملہ اعداد اوسکی کو بارہ جگہہ طرح دیوے بعد
ح دینے کے دیکھے باقی کیا رہا ہے اگر ایک باقی رہا تو برج حمل طالع اوسکا ہے اور اگر
و باقی رہے تو برج ثور طالع اوسکا ہے اور اگر تین باقی رہین تو برج جوزا اور چار رہین تو
سرطان اسیطرح آخر تک اور یہہ طالع نامہ بقاعدہ جمل یعنے ابجد کے حساب سے
واضح ہو کہ اگر بقاعدہ مذکور ایک باقی رہا تو **برج حمل طالع** اوسکا ہے اس طالع
ے مرد کی عمر چالیس برس کی ہو گی اور خطرہ موت کا اس طالع والیکو ایک برس
ور چار برس کی عمر مین ہے اگر ان دو خطرون سے سلامت رہیگا تو چالیس سال تک عمر
ہیگا اور جو عورت کہ اس طالع کی ہو گی عمر اوسکی بھی چالیس سال کی ہو گی اور
ے خطرہ موت کا پہلے اور دوسرے برس کی عمر مین ہے یہہ نقش جو مریض کہ طالع
سکا برج حمل ہو لکھہ کے دیوے کہ بحکم شافی حقیقی بہت جلد شفا پائیگا وہ نقش یہہ ہے

برج ثور

٢١	٢۵	٢٨	١۴
٢٧	١۵	٢٠	٢٦
١٦	٣٠	٢٣	١٩
٢۴	١٨	١٧	٢٩

ر دو باقی رہے تو طالع اوس کا برج
ہے اس طالع والے مرد کو خطرہ موت
دو اور سات اور سولہ برس
مر مین ہے جب کہ ان تین خطرون سے
لامت رہیگا تو عمر اوسکی اٹھاسی برس اور آٹھ روز ایک ساعت کی ہو گی اور
طالع والی عورت کو خطرہ موت کا دو اور چھہ اور پندرہ اور تین
کی عمر مین ہے جبکہ ان چارون خطرون سے سلامت رہیگی تو عمر اوسکی اسی برس کی
ہو گی اور یہہ نقش جو کہ بباعث جگہہ نہونیکے آئندہ صفحہ مین لکھا جائیگا
ے اوس مریض کو کہ جسکا طالع برج ثور ہو لکھہ کے دیوے ان شاء اللہ
بحکم شافی برحق حکیم علی الاطلاق کے بہت جلد شفا پائیگا [illegible] ہو جاے گا

۷۳۱

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۷۵
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۶
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۷
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

وہ نقش یہہ ہے ....

برج جوزا

اگر تین باقی رہین تو برج جوزا طالع اوسکا ہے اس طالع والے مرد کو خطرہ موت کا چار [۴] اور چودہ [۱۴] اور چوبیس [۲۴] برسکی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے سلامت رہیگا تو ایکسو تیس [۱۳۰] برس سات روز تک عمر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا تین [۳] اور پندرہ [۱۵] اور ستائیس [۲۷] برسکی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے بچیگی تو ایکسو تیس [۱۳۰] برس نو مہینے تک عمر کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا جوزا ہو لکھہ کے دیوے کہ اچھا ہوگا وہ نقش یہہ ہے ....

۵۱	۵۴	۴۷	۴۴
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵
۴۶	۴۹	۵۲	۴۹

برج سرطان

اگر چار باقی رہین تو برج سرطان طالع اوسکا ہے اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک [۱] اور پانچ [۵] اور چوبیس [۲۴] برسکی عمر مین ہے اگر ان خطرون سے سلامت رہیگا تو عمر اوسکی اسّی برس آٹھہ مہینے آٹھہ روز کی ہوگی اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا ایک [۱] اور دو [۲] اور تین [۳] برسکی عمر مین ہے اگر ان خطرون سے سلامت رہیگی تو عمر اوسکی ساٹھہ برس چھہ مہینے چار ساعت کی ہوگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا سرطان ہو لکھہ کے دیوے انشاء اللہ تعالی اچھا ہو جائیگا نقش یہہ ہے ....

۲

۳۳	۳۶	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۲	۳۷
۲۷	۴۱	۳۴	۳۱
۳۵	۳۰	۲۸	۴۰

سد اگر پانچ باقی رہین تو برج اسد طالع اوسکا ہے اس طالع کے مرد
رہ موت کا دو ۲ اور چھہ ۶ اور بارہ ۱۲ اور سترہ ۱۷ اور ستائیس ۲۷ برس
رین ہے اگر ان خطرون سے سلامت رہیگا تو نود برس نو مہینے نو روز عمر
گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا ایک ۱ اور تین ۳ اور سات ۷ او
سا ۱۵ اور پچیس ۲۵ برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے سلامت رہیگی تو نود
نو مہینے نو روز عمر کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا اسد ہو اوسے
سکے دیوے شفا پائیگا اچھا ہو جائیگا + نقش یہہ ہے +

ص

برج سنبلہ

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

یہہ باقی رہین تو برج سنبلہ طالع
گا اس طالع کے مرد کو خطرہ موت
ار اور اٹھارہ ۱۸ اور چالیس ۴۰
کی عمر مین ہے اگر ان خطرون سے
لامت رہیگا تو عمر اوسکی نود برس نو مہینے چار روز کی ہوگی اور اس طالع
ورت کو خطرہ موت کا چھہ ۶ اور تیرہ ۱۳ اور ستائیس ۲۷ برس کی عمر مین
بکہ ان خطرون سے سلامت رہیگی عمر اوسکی اٹھیاسی برس سات مہینے
روز ۲ ساعت کی ہوگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا سنبلہ ہووے

ص

۴۳	۴۶	۴۹	۳۶
۴۸	۳۷	۴۲	۴۷
۳۹	۵۱	۴۴	۴۱
۴۵	۴۰	۳۹	۵۰

کے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ
یاب ہوگا وہ نقش یہہ ہے...
اس نقش رباعی کے ساتھ
س ثلاثی آیندہ کو بھی لکھہ
دیوے کہ اچھا ہو جائیگا

وہ نقش ثلاثی یہہ ہے......

٦١	٥٦	٦٣
٦٢	٦٠	٥٨
٥٧	٦٤	٥٩

برج میزان

اگر سات باقی رہین تو برج میزان طالع اوسکا ہے اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چھہ اور پچتیس ٣٥ برسکی عمر مین ہے اگر ان خطرون سے سلامت رہیگا تو عمر اوسکی نوّد برسکی ہوگی اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا تین اور ساٹت برس کی عمر مین ہے ان خطرون سے گذرنیکے بعد نوّد برس عمر کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا میزان ہو لکہہ کے دیوے شفا پائیگا وہ نقش یہہ ہے..........

١٦٥	١٦٨	١٧١	١٥٨
١٧٠	١٥٩	١٦٤	١٦٩
١٦٠	٧٣	١٦٦	١٦٣
١٦٧	١٦٢	١٦١	١٧٢

برج عقرب

اگر آٹھہ باقی رہین تو عقرب طالع اوسکا ہے اور اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور پانچ برسکی عمر مین ہے اگر ان خطرون سے سلامت رہیگا تو ستّر برس سات روز تک عمر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا تین اور پانچ برسکی عمر مین ہے اگر ان خطرون سے سلامت رہیگی ستّر برس چھہ روز تک عمر کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا عقرب ہو لکہہ کے دیوے کہ بحکم حکیم مطلق شافی برحق شفا پائیگا اچھا ہوجائیگا ٭ نقش یہہ ہے.......

٢٧	٣٠	٣٣	٢٠
٣٢	٣١	٢٦	٢١
٢٢	٣٥	٢٨	٢٥
٢٩	٢٤	٢٣	٣٤

برج قوس اگر نو باقی رہین تو برج قوس طالع اوسکا طالع ہے اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا دو اور چار برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے بچ اور سالم رہیگا تو ستر برس سات کلاک عمر کریگا مدت مذکور تک جیتا رہیگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور بتیس برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے سلامت رہیگی تو ستر برس پانچ مہینے دو روز عمر کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا قوس ہو لکھہ کے دیوے کہ افضال حضرت حکیم مطلق شافی برحق سے بہت جلد شفا پایگا ✦ نقش یہہ ہے

برج جدی

اگر دس باقی رہین تو برج جدی طالع اوسکا ہے اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا تین اور پندرہ اور انیس برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے سلامت رہیگا تو اٹھاسی برس آٹھہ مہینے آٹھہ روز آٹھہ کلاک عمر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا دو اور سات برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے سلامت رہیگی تو اٹھاسی برس آٹھہ مہینے آٹھہ روز آٹھہ ساعت عمر کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا جدی ہو لکھہ دیوے صحت یاب ہوگا اچھا ہو جائے گا ✦ نقش یہہ ہے ✦

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

برج دلو

اگر گیارہ باقی رہین تو برج دلو طالع اوسکا ہے اس طالع کی مرد کو خطرہ موت کا دو اور پانچ برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطرون سے

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

سلامت رہیگا تو ایک سو چھلہ برس سات روز پانچ ساعت عمر کریگا اور اس طالع
کی عورت کو خطرہ موت کا پانچ اور انیس[19] اور ستائیس[27] برس کی عمر مین
ہے جبکہ ان خطروں سے سلامت رہیگی نود برس نو مہینے تین[3] روز ایک ساعت عمر
کریگی اور یہہ نقش جو مریض کہ طالع اوسکا دلو ہوگا لکھ کے دیوے شفا پایگا اچھا
ہوجائیگا ۞ نقش یہہ ہے ۞

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

بُرج حوت

اگر بارہ[12] باقی رہین تو برج حوت طالع
اوس کا ہے اس طالع کے مرد کو
خطرہ موت کا دو[2] اور سات[7]
اور تیرہ[13] اور سترہ[17] برس کی عمر مین ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا تو
اٹھاسی برس آٹھ مہینے آٹھ روز ایک ساعت عمر کریگا اور اس طالع کی عورت
کو خطرہ موت کا بارہ[12] اور تینتیس[33] برس کی عمر مین ہے جبکہ ان خطروں سے سلامت رہیگی
تو اٹھاسی برس آٹھ مہینے آٹھ روز ایک ساعت عمر کریگی اور یہہ نقشین جو مریض کہ طالع
اوسکا حوت ہو لکھ کر بدہووے بہت جلد شفا پایگا ۞ نقوش یہہ ہین ۞

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

وجمت		نتاف
۱۷		لرحیم

یہہ چند تعویذین متعلقہ بروجات تحریر ہوئے
ہین اب اور چند نقشین متعلقہ [illegible]

بیمار معہ ترکیب دریافت روز بیماری بحساب جمل یعنے ابجد کے وہ اسطریق ہے
اس روز کوئی ایک آدمی واسطے دریافت حال بیمار کے آوے تو نام آدھ سروزکا
ساتھہ نام مریض اور نام مان اوسکے ابجد کے حساب جمع کرے اور سات جگہہ
دیو دیکھے باقی کیا رہا اگر ایک رہا تو روز ایکشنبہ اور دو رہے تو روز دوشنبہ اسی
طرح آخر تک پس اگر ایک باقی رہا تو ایکشنبہ کے روز بیمار ہوا ہے اگر ایکشنبہ
بیمار ہوا ہو تو نام مریض اور نام مان اوسکے اور نام روزکا ایک جا جمع کرے اور تین
جگہہ طرح دیوے اور دیکھے کیا باقی رہا اگر ایک باقی رہا تو اوسی روز اچھا ہو اور اگر دو رہے
مرض طول کھینچے اور اگر تین رہین تو خوف مرگ ہے روز یکشنبہ عمل شمس ہے جو کوئی
بیمار ہوگا اوسے سات دن خطرہ ہے اور بیماری شکم و سینہ کی ہو اور ایک نسخہ
ف اسکے نظر آیا اسطرح سے اگر ایک رہا خوف مرگ ہے اگر تین رہین مرض طول کھینچے
دو رہین جلد صحت ہو اور جو مریض کہ ایکشنبہ کے روز بیمار ہوا ہو اوسے اس نقش
کے دیو جلد صحت پاویگا ❖

نقش یہہ ہے ....

٧٨٦

٢٧١	٢٦٦	٢٧٣
٢٧٢	٢٧٠	٢٦٨
٢٦٧	٢٦٤	٢٦٩

دوشنبہ ٢ اوس روز عمل قمر ہے
روز خطرہ ہے اگر دو باقی رہین
دوشنبہ مین بیمار ہوا ہے نام روز اور نام مریض ساتھہ نام ماں اوسکے جمع کرکے تین جگہہ
دیوے اگر ایک باقی رہا تو خوف مرگ ہے اور دو رہے تو جلد اچھا ہو اور تین رہین
مدت طول کھینچے اور جو مریض کہ
دوشنبہ کو بیمار ہوا ہو اوسے اس
نقش لکھہ دیوے جلدی سے اچھا
نقش یہہ ہے ....

٧٨٦

٩٩٠	٩٨٥	٩٩٢
٩٩١	٩٨٩	٩٨٧
٩٩٦	٩٩٣	٩٨٨

سہ شنبہ اوس روز عمل مریخ ہے بیماری اوسکی درد مقعد سے ہووے نو روز
تک خطرہ ہے اگر تین باقی رہین تو سہ شنبہ کے روز بیمار ہوا ہی نام روز اور مریض اور
اوسکی مان کا نام جمع کرے تین جگہہ طرح دیوے اگر ایک رہا تو مرض طول کھینچے اور دو رہے
تو شفا پاویگا جلد اچھا ہوگا اور تین رہین تو بد ہے اور ایک نسخہ مین بر خلاف اسکے نظر آیا
یعنے اگر ایک رہا تو جلد اچھا ہو جاوے اور دو رہین تو مرجاوے اور تین رہین تو مرض طول کھینچے
اس روز کے مریض کو یہہ نقش لکھہ دینا صحت یاب ہوگا اور دفعیہ صدقہ متعلق مریخ دینا

نقش یہہ ہے ....

۷۸۶

۳۹۲	۳۸۷	۳۹۴
۳۹۳	۳۹۱	۳۸۹
۳۸۸	۳۹۵	۳۹۰

چہار شنبہ اوس روز عمل عطارد
کا ہے بیماری اوسکی غم اور فکر سے ہو
بارہ دن تک خطرہ ہے بموجب قبل نام
روز اور مریض و اوسکی مان کا جمع کرے اور اوسی طرح تین جگہہ وضع کرے اگر ایک رہا تو
جلد اچھا ہوگا اور دو رہے تو مرض دراز کھینچے اور تین رہین تو خوف مرگ ہے فوت ہوگا
اور اسدن کے مریض کو یہہ نقش لکھدیوے جلد تندرست ہو • نقش یہہ ہے •

۷۸۶

۱۱۲	۱۰۷	۱۱۴
۱۱۳	۱۱۱	۱۰۹
۱۰۸	۱۱۵	۱۱۰

پنجشنبہ اوس روز عمل مشتری کا
ہے بیماری تپ غیب سے ہووے پانچ روز خطرہ
ہے بطریق قبل اگر ایک رہا تو خطرہ موت
کا ہے اگر دو رہے تو صحت پاویگا اور
تین رہین تو بیماری طول کھینچے اور دوسرے
نسخہ مین اسکے خلاف نظر آیا وہ یہہ ہے اگر ایک رہا تو
جلد اچھا ہو اور دو رہے تو مرض طول کھینچے اور تین رہین تو مرجاوے
اور اس روز کے مریض کو یہہ نقش دے .....

۷۸۶

۱۱۴	۱۰۹	۱۱۶
۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱
۱۱۰	۱۱۷	۱۱۰

جمعه اور اس روز عمل زہرہ کا ہے دس روز خطرہ ہے اگر ایک رہا تو مرض طول کہینچے اور اگر دو رہے تو بہت جلد اچہا ہوگا اور تین رہین تو بد ہے اور نسخہ ثانی مین اسطرح لکہا ہے اگر ایک رہے مرجاوے اور دو رہے جلد اچہا ہو جاوے اور تین رہین تو مرض دراز کہینچے اور اس روز کے مریض کو یہہ نقش دیوے ٭ نقش یہہ ہے ٭

شنبه اس روز بادشاہی زحل کی ہے اس مریض کو خطرہ بارہ دن لکہتے اگر ایک رہا تو مرض طویل ہو دو رہے تو جلد صحت پاوے تین رہین تو خوف مرگ ہے بلکہ فوت ہو جاوے اس روز کے مریض کو یہہ نقش لکہدیوے جلد اچہا ہوگا نقش یہہ ہے

٧٨٤

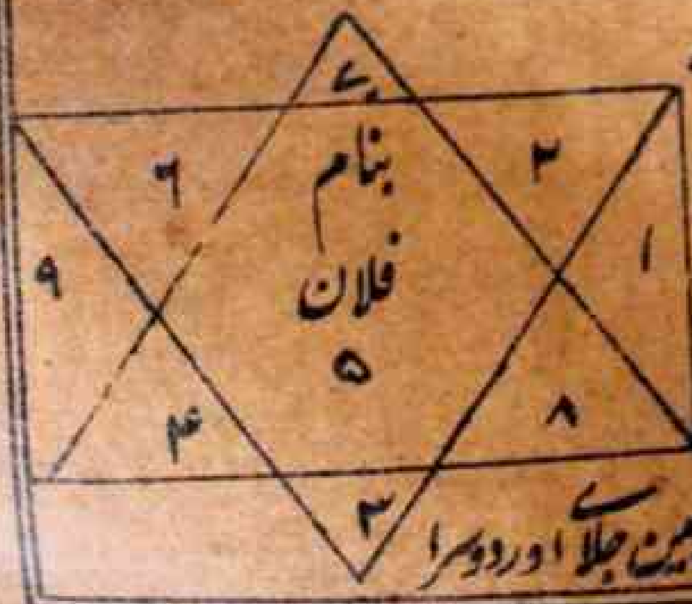
١٣٢	١٢٧	١٣٤
١٣٣	١٣١	١٢٩
١٢٨	١٣٥	١٣٠

الحب واسطے دوستی کے ایک نقش کو بروز ایک شنبہ طلوع آفتاب کیوقت ساعت قمر مین لکہہ کے گورستان کافرون مین دفن کرے کہ محبوب محب ہووے مطلوب طالب ہے کہ مجرب ہے نقش یہہ ہے.........

٧٨٩

٦٧	٦٢	٦٩
٦٨	٦٦	٦٤
٦٣	٧٠	٦٥

ایضا الحب واسطے محبت کے اگر کسی کو چاہے اپنے محبت مین دیوانہ کرے تو اس تعویذ کو لکہے بروز شنبہ یعنے سنیچر کے روز بروقت صبح ساتہہ طہارت اور وضو کے تین نقش لکہے ایک نقش آگ مین جلاوے اور دوسرا



نقش چراغ مین اور تیل اپنے ہاتھہ مین جلاوے انشاءاللہ تعالی معشوق عاشق
ہوگا کہ آزمودہ و مجرب ہے جو کوئی شک لائیگا کافر ہوگا ۞ نقش یہہ ہے ۞

ہ	ہ	ہ	
	۲	۲۱ ۲۳	۱۳ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱
ص	۴۴	۴۴	۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ فلان ۱۳ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ع
ص	۶۶	۶۶	۱۱ ۱۱ ۱۱ فلان ع
ص	فلان	فلان	ع

مثلث خون بند اگر کسی عورت کو ہمیشہ خون جاری رہتا ہو تو اس مثلث
کو لکھہ کے کمر مین باندہنے دیوے کہ خون بندہ ہوجائیگا ۞ نقش یہہ ہے ۞

۱۱۴	۱۲۲۰
۱۵۴	رحیم ۱۱
۲۳۰	۸۷

طلسم غریب اگر کوئی آدمی
خون کیا ہو تو اس طلسم کو لکھہ کے
زبان کے نیچے رکھے کہ عجیب اور
غریب اسکا اثر پائیگا وہ طلسم یہہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ساا ح ۶۶ ع ع نو
سا ح ۶۶ ع لا ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ نو
سا ۱۱۱ ۸ ۱۱ ۲۱ ۱۲ ۹ نو

مربع اس نقش کو واسطے
درد شکم اور پیچش اور نظر اور
جمیع امراض کے لکھہ کے گلے
مین باندہنے دیوے کہ نہایت

مفید اور موثر ہے نقش یہہ ہے......

مربع مانع سنگ

اگر کسی گہر مین شیطان بہت پتہر مارتا ہو تو اس تویذ کو لکہہ کے اوس گہر کی دیوار پر چپکا دے کہ پتہر مارنا موقوف ہوگا ❖

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

طلسم

واسطے دشمنی کے اگر چاہے کہ درمیان دو آدمیون کے عداوت ڈالے تو اس طلسم کو لکہہ کے تنور کے نیچے اس طرح دفن کرے کہ آگ کی حرارت اوسے پہنچے درمیان اونہون کے جدائی پڑے مرد عورت کو طلاق دیوے وہ طلسم یہہ ہے....

نقش یہہ ہے ❖

۱ ابوبکر	۲۴ عمر	۲۱ عثمان	۱۶ علی
۲۳ عمر	۱۷ عمر	۲۴ عثمان	۲۳ علی
۱۶ عثمان	۱۹ عمر	۲۶ عثمان	۱۳ علی
۲۵ علی	۱۴ عمر	۱۵ عثمان	۲۰ علی

ع ۹ ااا اا تم لح صح

فلان بن فلان

ی ا عر لا اا الہ لا اللہ صح

فلیتہ یہہ فلیتہ جملہ دیوون اور پریون اور شیاطین کے جنس اور جمیع آسیب کہ کسیکے بدن مین ہو لکہہ کے فلیتہ بنا کے چراغ مین جلاوے اور

اوس آسیب زدہ سے کہے کہ اوس چراغ پر نظر رکھے اور خود جلا نیکے وقت
یہہ عزیمت پڑہے کہ آسیب حاضر ہوگا اور اوسی جگہہ جلجائیگا • عزیمت یہہ ہے
عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا وَرْدَ وَائِیلُ اَجِبْ یَا رَفْتَمَائِیلُ اَجِبْ
یَا تَنْکَفِیلُ بِحَقِّ یَا بَدُّوحُ یَا بَدْقَحُ یَا بَدُّوحُ بِحَقِّ یَا قَہَّارُ یَا قَہَّارُ یَا قَہَّارُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ • تختیلہ یہہ ہے

یا مریخ
ادخ

یادافع یاہو

خ	ی	د	م
م	د	ی	خ
ی	خ	م	د
د	م	خ	ی

ازوجود فلان
بن فلان دور
شود

۴	۹	
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش مثلث

قرآن مجید مع تعداد حروف وغیرہ تعداد حروف قرآن مجید تفصیل اٹھائیس ۲۸

حروف بموجب حروف ابجد جملہ حروف قرآن شریف کے کہ رسالہ کنز المؤمنین
سے نقل اسکی لیگئی ہے وہ اس موجب ہے تعداد حروف قرآن شریف جملہ اٹھائیس ۲۸
حروف بموجب ابجد۔ تین لاکھ چونسٹھ ہزار ایک سو پچپن ۳۶۴۱۵۵ اور
تعداد جملہ حروف عدد قرآن شریف بحساب ابجد۔ نو کروڑ چونتیس لاکھ چھیالیس ہزار
تین سو ستانوے ۹۳۴۴۶۳۹۷ اور ہر ایک حروف اس تفصیل سے ہے
الف ایک لاکھ چوبیس ہزار ۱۲۴۰۰۰ ب بارہ ہزار چار سو اٹھائیس
۱۲۴۲۸ ت بارہ ہزار ۱۲۰۰۰ ث تین ہزار نو سو ۳۹۰۰
ج ایک ہزار دو سو نو ۱۲۰۹ ح ایکہزار نو سو ستر ۱۹۷۰ خ
بارہ ہزار پانچ سو پانچ ۱۲۵۰۵ د ایک ہزار سات سو نود ۱۷۹۰
ذ پانچ ہزار چھہ سو ستر ۵۶۷۰ ر پانچ ہزار سات سو نود ۵۷۹۰ ز
تین ہزار پچھتر ۳۰۷۵۰ س پانچ ہزار چھیانو ۵۰۹۶ ش
پانچ ہزار چھہ سو نود ۵۶۹۰ ص تین ہزار ستر ۳۰۷۰ ض
دو ہزار ایک سو پانچ ۲۱۰۵ ط ایکہزار ایک سو ستر ۱۱۷۰ ظ اٹھ
ہزار چار سو تیس ۸۴۳۰ ع بارہ ہزار دو سو پچاس ۱۲۲۵۰ غ
تین ہزار ایک سو ستر ۳۱۷۰ ف بیس ہزار ۲۰۰۰۰ ق تین ہزار
۳۰۰۰ ک پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ ل پچیس ہزار دو ۲۵۰۰۲ م تین ہزار
چھہ سو پچیس ۳۶۲۵ ن دو ہزار ایک سو پچاسی ۲۱۸۵ و
پچیس ہزار چھتیس ۲۵۰۳۶ ہ انیس ہزار ستر ۱۹۰۷۰ ی
پچیس ہزار نو سو انیس ۲۵۹۱۹ پس اس تعویذ جملہ عدد قرآن
شریف کو لکھ کے ہمیشہ ساتھ طہارت اور غسل کے اپنے پاس رکھے اور حرمت
اور تعظیم اس تعویذ کی مانند کلام مجید کے کیا کرے اور اکثر اوقات بخور مشک و عود و

وعنبر دست دیا کرے کہ دنیا مین ساتھہ عزت و آبرو کے رہے اور رزق و روزی مین فراخی پیدا ہو اور دنیا کے ہر ایک آفت سے محفوظ رہے اور جن اور بھوت اور شیطان وغیرہ کی شر سے بچے اور اس تعویذ مبارک مین بہت خواص و منافع ہین کہ ایکجہ فقرا اوسکی شرح کیواسطے کافی نہین ہی خلاصہ وہ تعویذ تمام عدد قرآن شریف یہہ ہے *

تعویذ اعداد قرآن مجید

٣١١عه٨٨٥٥	٣١١عه٨٧٩٥	٣١١عه٨٨٥٤
٣١١عه٨٨٥٦	٣١١عه٨٧٩٦	٣١١عه٨٧٩٧
٣١١عه٨٧٩٦	٣١١عه٨٨٥٣	٣١١عه٨٧٩٦

الحب واسطے محبت کے سورۂ کوثر کو ایک طرف مٹی کے ہنڈے پر لکھے اور ایک طرف ذیل نقش کو لکھے اور کنوے مین ڈالدے آزمایا ہوا ہے مطلوب فوراً حاضر ہوگا نقش ساتج یہہ ہے ....

٢١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

طلسم واسطے دوستی ... کے شانے پر لکھے اور آگ میں ڈالدے محبت زیادہ ہو آزمایا ہوا ہے وہ طلسم معظم یہہ ہے ....

الحب واسطے محبت اور دوستی کے اس تعویذ کو لکھے اور جسکے گردن مین باندھے اور جنگل کیطرف چھوڑ دے اسیوقت معشوق آئے اور حاضر ہو آزمایا ہوا ہے تعویذ یہہ ہے......

الحب واسطے دوستی کے

عا لا اطاعا ما سا ۱۱۱۴ را طبع

ہیر یا جمعہ کے دن اس تعویذ کو لکھے معشوق کے سر کے بالون سے لپیٹ کے آگ مین جلائے انشاء اللہ تعالی مہربان ہو اور جو سات دن برابر ایسا کرے معشوق عاشق ہووے نقش یہہ ہے......

الحب واسطے دوستی کے اتوار کے دن بائین ہاتھ کی ہتیلی پر لکھہ کے جسے چاہے اوسے سلام کرے مہربان اور بے چین اور عاشق ہو نقش یہہ ہے

عه	لا لا	لا ۱۱	لا ۱۱	وا
لا	۷	۱۳	رلہ	لہ لہ
لہ	لار	اما	ع ۸	۱۱ لا لا لا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱۸ ۱۸ ۱۱ ۱۱ فلان بن فلان

الحب واسطے دوستی کے مرغ کے

۳ ۱۱ ۵ ۱۱ ۲ ۳ ۲

بحق العجل العجل الوحا الوحا الوحا

۹ ۱۶ ۱۵ ۱۱ ۱۱ ۳

الساعۃ الساعۃ الساعۃ الہوا الہوا الہوا بطریق بطرق

انڈے پر لکھہ کے گرم آگ مین گاڑ دے معشوق فوراً آحاضر ہو فقط نقش یہہ ہے

۴ ۱۲ ۶ ۹ ۲ ۴

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ العجل العجل الوحا الوحا

فلان بن فلان جگہہ پر نام دونون کے مانند کے لکھے

الحب اسکو ہتیلی پر لکھہ کے جسکے آگے جائے مہربان ہو جائے نقش یہہ ہے

ھ ھوم لاہ لال الحب واسطے دوستی کے ایک تعویذ لکھہ کے پتھر
کے نیچے رکھے دوسرا اپنے پاس رکھے اور پتھر پر نام معشوق کا لکھے اور زبان سے بھی نام مطلوب
کا کہتا جائے اور جوتیاں اوسی پتھر پر مارے کہ مطلوب طالب ہوگا ۔ نقش یہہ ہے

۱۰۰	۱۷	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۲۶	۱۰۰	۱
۱۰۰	۲۵	۱۰۰	۱۱	۱۰۰	۱۶	۱۰۰	۲۱
۱۰۰	۱۲	۱۰۰	۲۸	۱۰۰	۱۳	۱۰۰	۲۷

الحب واسطے تسخیر مطلوب کے بعد نماز عشا کے ایک سو ایکبار پڑھے اور اول و آخر
گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور مطلوب کو تصور مین رکھے اور آبادی سے اگر علیحدہ پڑھے تو
اولی ہے ورنہ مکان خالی مین عمل کرے اور پہلے کچھ شیرینی فاتحہ بزرگونکے واسطے چاہیے
اور ایک چلہ اس عمل کو کرے مطلوب مسخر اور فرمانبردار ہوجاویگا بحکم اللہ دعا یہہ ہے
بِرَنْ تَغِیْثُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبٌ فِیْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ الحب
منقول بیاض شاہ پیر محمد تیلوی قدس سرہ سے کہ ہزار عمل مجرب واسطے حب کے و محبت کے
ایک طرف اور یہہ ایک طرف بارہا آزمایا گیا ہے عمل درست آیا ہے کبھی خطا نہیں کی
ترکیب اوسکی یہہ ہے کہ نام اپنا معہ نام ماں اپنی کے اور نام مطلوب کا معہ ماں اوسکی کے
معشوق کے بدن سے دہوبی کے دہوئے کپڑے پر لکھے اور تیل چمیلی مین کورے چراغ مین
اور رخ اوسکا طرف مکان محبوب کی کرکے جلاوے تین روز تین پلیتون کو خدا چاہے تو نوبت
تیسرے فلیتے کی جلانیکی نہ آوے کہ محب جیسا و ق محبوب ہوجاوے دست بستہ حاضر ہو
فلیتے یہہ ہین

اور یہہ نقش قل ہو اللہ کی واسطے تسخیر مطلوب کے بہت موثر ہے اسے بخور خوشبوؤن کا

دیوے اور ساتھ طہارت تمام کے اس نقش کو نزدیک اپنے کے رکھے اور شب اکی
بعد اکیس ۲۱ روز کے اثر اسکا معاینہ کرے گا اور اس کتاب مین اگرچہ اعمال سورہ
قل ہو اللہ بہ تفصیل تحریر ہونگے ولیکن یہہ نقش عددی قل ہو اللہ اس جگہہ ثبت ہو
نقش یہہ ہے ......

۸۶ ۳۰۰	۶۰۶ ۳۰۰	۵۰ ۳۰۰
۹۰۸ ۳۰۰	۳۴ ۳۰۰	۷ ۲۰۰
۱۸ ۳۰۰	۳۰ ۲۰۰	۸۲۰ ۳۰۰

الحب

اگر اس نقش کو روز اتک شنبہ یا سہ شنبہ کو سات چوبین چہل بار لکہکر آگ مین جہوڑ دے مطلوب بیقرار ہوکر حاضر آوے ✤ نقش یہہ ہے

طحج و علحج و طلحج و سلحج و طحج و حجحج ۱۴۹ ۱۴۹ ۱۴۹ ایلیم ۱

فلان بنت فلان در محبت فلان بن فلان مبتلا شود العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ

الحب اگر یہہ شکل لکہہ کر کنوین مین چہوڑ دے اور ہر نقش مین نام مطلوب کا لکہے مطیع و فرمان بردار ہو چند روز اسطرح عمل کرے ✤ نقش یہہ ہے

۱۱۹۹۹ ۲ ۱۱۱

الحب اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے الفت کامل پیدا ہو روز ایک شنبہ کو یہہ طلسم لکہکر پانی مین دہوے طالب و مطلوب کو پلاوے کبہی جدا نہونگے صورت یہہ ہے ✤

۱۱۹۹۹ ۱۱ ۱۰ ۹ ۹ ۹

فلان بن فلان

الحب واسطے محبت اور مطیع کرنیکے جائے

بروز پنجشنبہ سفید کپڑے پر یہہ تعویذ لکہکر آگ میں جلاؤ اگر پانچ جمعرات تک یہہ عمل کرے مطلوب حاضر ہو بجان و دل مطیع اور فرمانبردار ہو ۞ نقش یہہ ہے ۞

الحب

ٮ ط ۹ ۹ ۹ ح ح ح ع ع ع ۴ ۴ ۴ ط و ک فلان بنت فلان

واسطے حب کے آزمودہ اور لاجواب جب چاہئے کہ بروز سہ شنبہ ایک روٹی جو کی بطہارت تمام پکا کر آٹھہ ٹکڑے برابر کرے اور یہہ آٹھوں ٹکڑوں پر لکہکر اگر واسطے مرد کے لکہے تو سگ نر اور اگر واسطے عورت کے ہو تو مادہ سگ کو کہلاوے اور ہر وقت کہلانیکے یہہ کہے اگر محبت نہوگی تو تجہکو قتل کر ڈالونگا ۞ نقش یہہ ہے

ملے	علم	محمد	دلو	طح

نام مطلوب	نام طالب	طح

نقش مربع سورۂ جن

یہہ نقش مربع سورة الجن عددی

واسطے ہر ایک آزار اور بلا اور حرکت شیاطین اور تپ اور ٹہنڈ تپ اور حصول مرادات اور مقاصدات کے مؤثر ہے لکہہ کے ساتہہ طہارت کے نزدیک اپنے رکھے نقش مبارک یہہ ہے

۱۶۷۹۰	۱۶۷۹۹	۱۶۸۵۲	۱۶۷۹۲
۱۶۸۵۴	۱۶۷۹۵	۱۶۷۹۵	۱۶۷۶۵
۱۶۷۹۱	۱۶۸۵۵	۱۶۷۹۷	۱۶۷۹۴
۱۶۷۹۸	۱۶۷۹۳	۱۶۷۹۲	۱۶۸۵۳

نقش تیغ بند

اس نقش کو واسطے تیغ بندی اور تیر بندی اور تفنگ بندی کے ایک شنبہ کے روز

بروقت طلوع آفتاب ساعت شمس مین لکہے اور گوسفند کے گردن مین باندہے اور شمشیر اور سپر لگادے اور سپرد و تیغ کارگر نہوگی ولیکن چاہیے کہ لوازمات اور شرائط اوسکے بجالاوے تاکہ اثر دکہاوے ٭ نقش یہہ ہے ٭

۱۹۹۹۸۹۲ ۶۱۲۹۷

بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ وان عین
۷ ص ۲ ۸ ۱۱ ۳ ہلم

۳ ۳ ۶ ۲ ۸ ۱ ع

بحق حضرت اسد اللہ غالب علی ابیطالب کرم اللہ وجہہ تیغ بند تیر بند بطفیل رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نقش مربع کفایت مہمات اس نقش کو واسطے مقرب ہونے دربار سلاطین وحکامون کے اور ترقی مدارج وکفایت مہمات وحصول مقاصدات کے لکہہ کے نزدیک اپنے رکہے ٭ نقش یہہ ہے ٭

نقش

بفرمودہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی ضعیف مزاج آدمی ہو تو لکہہ کے ہمیشہ ساتہہ طہارت کے پاس اپنے رکہے توی ہیکل بنے کا صاحب قوت وہیبت ہوگا وہ نقش یہہ ہے ....

۲ ۲ ۵	۶ ۴ ۴	۲ ۴ ۹	۴ ۴ ۴
۷ ۴ ۴	۲ ۴ ۲	۶ ۴ ۴	۴ ۴ ۳
۲ ۴ ۱	۴ ۴ ۴	۲ ۵ ۱	۷ ۴ ۴
۷ ۴ ۴	۲ ۴ ۵	۵ ۴ ۴	۲ ۴ ۵
۱ ۵۰۰	۸۶	۱۰ یا	۱۶ ک
ی	۱۰ ای	۶ و	۱۰۰ ق

نقش واقع علت کودک واسطے دفع علت کودک کے اس نقش کو لکھ کے بچے کے گلے مین باندہے ÷ نقش یہہ ہے

۱۳	۱۶	۱۹	۵
۱۸	٦	۱۱	۱۷
۷	۲۱	۱۴	۱۰
۱۵	۹	۸	۲۰

نقش دافع جن یہہ پلیتہ حرکت شیاطین اور دفع مرض دیو پری جن بہوت وغیرہ کے ہوتے وہ یہہ ہے

اس	۴	۱۳	او	ا۱ا	۱۴	۵ا۲	۱۳
ابجن	بعدم	بکل	ووح	الجق	بعدجودا	واجا	۸ ا۱
۱۵	۱۶	۱۷	جوده	بعد۱۶	۱۶	بکل	بجودلج
احمعس	۸۱	والہ	۲۱	۶۲ں	م ان	۷۸	ان

عکا۹ ۵۳ وعاعہ ان کدجودکا ۸ ۲ ۶۲ ط

ط محاانجا طططہمنا عنجھ ہیج صبح ھیج

نقش صحیح ہیجا حضرت امام رضا رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو کوئی قبل از نماز فجر سات نوبت اس آیہ کریمہ کو پڑہے فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم برکت سے اسکے جملہ مہمات اوسکے بن آوینگے اگر وہ روزاوس بہت خوش گذریگا اور جملہ امور اوسکے کفایت پذیر ہونگے اور اگر ورد کریگا بعد ہر ایک فریضہ کے اور ساتہہ قرأت اوسکے قیام کریگا ہرگز کسیکا محتاج نہ ہوگا

اور جمیع مرادات اوس کے حضرت سمیع اپنے قدرت کاملہ سے بر لائیگا اور اگر یہ آیہ شریفہ کو جسوقت کہ آفتاب طلوع ہوتا ہے مقابل اوسکے مربع مربع وضع کرے اور ہمیشہ ساتھہ طہارت کے نزدیک اپنے رکھے حق سبحانہ تعالی اوسے خلقت کی نظر میں شگفتہ اور محترم رکھے ۰ اوس طرح وضع کرے

[illegible]	ال	[illegible]	فسیکفیکہم
الھو ہو	فسیکفیکہم	الکم	[illegible]
فسیکفیکہم	الہ ہو	[illegible]	العلیم
الم	[illegible]	فسیکفیکہم	[illegible]

نقش دافع جن اور پری اور دیو اور بہوت وغیرہ اور ہر ایک قسم کے امراض اور تپون وغیرہ کے لئے لکھہ کے دیوے انشاء اللہ تعالی بہت جلد شفا پائیگا ۰ نقش یہ ہے ۰

[illegible]

۹۰ن حمے	طے	۹	لت	ق	۱۲	ث	۱ ا	ن حا ط	۲۱	۴	ونا	عما	ییں	سبح ۹ا
عسج	نما	ن	و	عجا	۱ا	ف	ظ	شج	دو	۱۳	۹	جا		۳م عمنا

جا ط جا ط جا ط جا ط جا ط جا ط جا ط جا ط جا ط جا ط یا حیم یا حیم یا حیم یا علیم یا [illegible]
یا حیم یا مد وحد علی یا ولی یا محو غزیہ عالی یا جابی یا حیم یا حیم یا حیم یا علی یا علی یا حیم یا حی
یا احد یا احد احد یا شافی یا بسم اللہ کافی یا بسم اللہ معافی [illegible]

ھنیج ھنیج ھنیج وکن وکن وکن وکن وکن وکن

ق ق ق

	ط و صلعاہ	
۴		بی
	الحمد للہ یا کود	

اعظم یا خاتم یاحو یاحو یاحو یاحو یاحو یاحو یاحو یاحو
یاہو یاہو یاہو یاہو یاہو یاہو یاہو

پلیتہ بنا کے جلاوے ہر ایک طرح کی حرکت اور مرض دور ہووے الحب واسطے دوستی اور محبت کے اتوار کے روز تین ٹکڑے روٹی کرے اور اوپر یہہ نقش لکھکر کتے کو کھلاوے اور چاہیئے کہ اون ٹکڑون پر نام مطلوب معہ نام مادر اوسکے اور نام اپنا ساتھہ نام مان اپنی کے لکھے اور وقت کھلانے کے سے یہہ کلمات کہے کہ اگر ہم دونون مین محبت اور موافقت نہوگی تو تجھکو ہلاک کرونگا نقش یہہ ہے ....

ا ع ب ا و و ص ا ح م
جانی سا

طلسم عداوت انگیز واسطے عداوت کے کہ دو شخصون مین نفاق تا یہہ اہو دشمن بن جاوین پس اس نقش کو کاغذ پر لکہکر اون شخصون کے مکان مین دفن کردے بعد ایک ہفتہ کے جدائی اور نجاست ما بین کا مشاہدہ کرے ولیکن زیر نقش نام دونون آدمیون کا لکھنا چاہیئے

۱۱ ۸ ۷ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱ ا ث ع ا ا ا ا ع ۸ ۸ ۸ ع م ط ط | ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۹۹۹ ۷۷۷ ح ۱۲۱ ۲ م ۵ م ط ع ع خ

نقش عداوت جمیع واسطے عداوت کے بروز شنبہ نزول ماہ مین کاغذ سیاہ پر لکھکر اور شمع مین نرل یعنے کشت کرکے آگ مین چھوڑ دے اور چراغ خام یعنے کچے کو رسے پر بھی لکھکر آگ مین چھوڑنا لکھا ہے مروہ درست ہے اجازت غلام علی شاہ صاحب دیکھو کل نقش یہہ ہے ....

نقش واسطے تپ لرزہ کے

الف بجی	الفراق	الفراق	الفراق	حرف دیب فراق
و بینف	الفراق	الفراق	الفراق	زبنی
بجی	الفراق	الفراج	الفراق	زبنیف

یہہ نقش واسطے تپ لرزہ کے سریع الاثر ہے چاہیے کہ نقش ہذا کو لکھکر گردن مریض میں باندہے اور ایک نقش ہر روز لکھکر دہوکر پلاوے اچھا ہو جاوے نقش یہہ ہے ✣

نقش فتوح غیب اس نقش معظم کو ہر روز بارہ عدد لکھے اور فتیلہ بناکر آگ میں جلاوے اور خاک اوس کی دریا میں لیجا کے ڈالے انشاء اللہ حضرت مفضل حقیقی سے فتوح غیب واسطے عامل کے حاضر ہو بلکہ کچھہ روز کے بعد روزینہ مقرر ہو جاوے ✣ نقش یہہ ہے ✣

۸۵۷	۵۶۰	۸۵۴	۸۵۰
۸۶۳	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۶	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۴	۸۵۳	۸۶۵

نقش عددی ناد علی

یہہ نقش عددی ناد علی کو واسطے دفع جمیع آفات اور بلیات کے ساتھہ طہارت ہمیشہ اپنے ساتھہ رکہے اور واسطے خلاصی پانے محبوس یعنے قیدی کے بھی مجرب ہے ✣ نقش یہہ ہے ✣

ے	ح	ج
ع	لا	ے
۶	لا ۱۱۹۱	۹

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۳۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۳۶

عمل خواب بندی

واسطے خواب بندی معشوق کے یہہ عمل کرے یعنے کہ وضو کرے اور اکیس بار پڑہ کے تاگے پر پہونکے اور تاگے میں تین گرہ دیوے اور پانوں سے کچل کے دبائے تاگے مذکور کو تب کہ معشوق بیقرار ہو کر حاضر ہوگا اور جب تک حاضر ہو نیکے خواب اور خور و نوش کو حرام رہیگا ✣

ا سے پڑہا چاہیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین بستم خواب فلان ابن فلان عورت
کیواسطے فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان الرحمن الرحیم بستم ادراکش
و دانش مالک یوم الدین بستم بوی بسر ایاک نعبد بستم رویش و ایاک نستعین
بستم از سر تا پایش اهدنا الصراط المستقیم بستم دلش صراط الذین بستم چهار
بهار استخوانش او انعمت علیہم بستم میانش غیر المغضوب بستم چشم او علیہم بستم زانوی
او ولا الضالین بستم ساق پای او آمین بستم از سر تا پایش از زیر قدم تا فرق
سر از زمین سافل الی عرش معلی ای دیوان و پریان زیرا کہ من بستم اشمانیز
ببند بد تا من بشما نزدیک بینم بستم سرش بنام آدم صفی اللہ علیہ السلام بستم دهنش
بنام شیث علیہ السلام بستم چشم او و حکم او بنام ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بستم کلام
بنام موسی کلیم اللہ علیہ السلام بستم دل او بنام عیسی روح اللہ علیہ السلام بستم دست او بنام
سلیمان حشمت اللہ علیہ السلام بستم استخوان و گوشت و پوست او بحق نوح نجی اللہ و بحق
ہود و صالح و ایوب و یعقوب و یوسف علیہم السلام و بحق جمیع پیغمبران و مرسلان بستم
جان او بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تا من نگشایم نگشاید بحق
سیدنا اللہم صلی اللہ محمد علی حبیبہ و بہیمنی سو مرتبہ اور سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ ساتھ
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سو مرتبہ اور یا ودود سو مرتبہ اور یا خلیل سو مرتبہ پڑھے
اور اسکے بعد درود شریف مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور اوسکے بعد کہے یا مہیجات الشغف
و یا مقلب القلوب والابصار دل فلان بنت فلان را متوجہ و شیفتہ و فریفتہ و مہربان من
گردان ۔ اس عمل کو روز جمعہ سے شروع کرے تین جمعے تک بترکیب مذکورہ بالا
پڑھے مجرب ہے اگر محبوب غضبناک ہوگا مطلوب طالب اور معشوق عاشق ہوگا
اور دوسرا عمل واسطے دوستی اور محبت کے کہ معشوق عاشق ہوکے
بہت جلدی سے تیرے خدمت میں آکے حاضر ہو جاوے وہ اس طرح ہے

ی

ہمار کر اس رشتہ کا ... دائرہ زمین پر کھینچے ✤

اور ایکبار دائرہ کھینچے اور ایکبار پڑھے اور
ایک پاپوش اس دائرہ پر مارے اسی طرح
ایکبار زمین پر دائرہ کھینچے اور عبارت مندرجہ
دائرہ کو اوسمین لکھے اور ایکبار عبارت مذکورہ
پڑھے تاکہ ایک سو ایکبار دائرہ کھینچا جاے
اور ایک سو ایکبار اوسمین عبارت مثبتہ دائرہ تحریر ہو اور ایکسو ایکبار عبارت مسطورہ
پڑھی جاوے اور ایک سو ایک مرتبہ اوسپر جوتی ماری جاوے ...
... ہے تو بہتر ہے کہ مطلوب جاہ ...

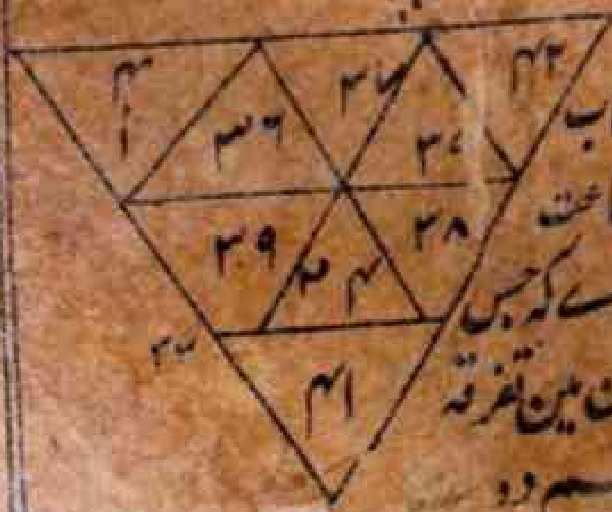
وہ دائرہ یہہ ہے

یا ابلیس الا ابلیس علیہ اللعنۃ
ولہ الا رفلان بنت فلان
وشادمان
... وہر روز ...

نقش خرابی دشمن

اگر کسی کا کوئی دشمن جانی ہو تو اس نقش کو ساعت زحل مین جبکہ قمر عقرب مین ہو ... لکھے دشمن کے ... کے نیچے گاڑ دیوے ساعت مذکورہ مین ... اور ... اعداد اور ... کے نام کے عدد ہر نقش کے نیچے لکھے اور اگر ہو سکے تو ... قبرستان مین گاڑ دے اور اگر یہہ بھی نہو سکے تو جلد ... وہ ... ہو اور وہ ہر دو فن ... اور ... تباہ ہو جائیگا ✤

نقش یہہ ہے



نقش تفرقہ اندازی

اس نقش کو جمعرات کی صبح کو جبکہ آفتاب ... نکلنے کے آگے کی ساعت ... مین ڈالدے کہ جس ... ہوت اونہوں مین تفرقہ ... ہی ... بسم ...
یہہ نقش ... طرح ہوتا ہے ✤

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱ لعہ	عمر	ا نعہ
لعہ ا		۱ ہع

نقش مذکور یہہ ہے

نقش عداوت انگیز

واسطے دشمنی کے اس تعویذ کو لکہہ کے پرانی قبر میں دفن کرے اوسیوقت جدائی پڑیگی دشمن ہوجائینگے ٭

نقش یہہ ہے ٭

۱ لعہ	ا لعہ
ع	ع
لعہ ا	ع

طلسم عداوت خیز

اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو آدمیوں کے جدائی پڑجاوے تو لکہے اور ان کا نام اور اوسکے گہر میں ڈالدے جلد جدائی پڑے یہان تک کہ کبہی ایک دوسرے کو نہ دیکہے مجرب ہے ٭

طلسم یہہ ہے ٭

۱۱ ۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱ عہ ۷
ود ۱۲ ۷ ط ہو ... صعہ
۲ ۱۱ ۹ ع ۲۱ ۱۱ ... ۱۱ ۸۸ ۱۱ کس

ایضاً دشمنی انداز

واسطے دشمنی کے اس تعویذ کو لکہے جو کی روٹی پر اور اوسکو ... کالے کتے کو کہلاوے جلد آپس میں ... ہوجاے آزمایا ہوا ہے

نقش یہہ ہے

طاس	مع	دھد		عف
... العہ	اعا	دوع	سلیم	وصال او

نقش ... واسطے ... علم اور ظفر و منصور رہنے اور ... اور ... ہیں اور ... جملہ امور اور بر آمد مقاصدات و حاجات کے ... امراض ... روز ... لکہے ... ہوسکے ... آئینہ ... لکہہ کے ... رکہے کہ امورات مذکور ...

نقش یہہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نقش مربع واسطے مشفق اور مہربان ہونے دشمن کے اور محفوظ رہنے آفات سحر اور سانپ اور بچھو کے لکھکے اپنے پاس رکھے اور درد ہوکے بھی جاوے ۔ نقش یہہ ہے

۱۳۲	۶عہ/	۱۴۳	۵عہ/
عہعہ/	۱۳۹	۸عہ/	۱۴۵
۱۴۷	۵عہ/	۱۴۷	عہعہ/
۶عہ/	۱۳۵	۶عہ/	۱۴۱

نقش مربع مقہوری اعدا

اس نقش مربع کو واسطے مقہوری اعدا اور عاجز ہونے دشمن کے اور اونکی شر سے محفوظ رہنے کو لکھکے اپنے پاس رکھے ۔ نقش یہہ ہے

۲۲۸	۳۵عہ	۲۴۸	۵عہعہ
۹عہعہ	۲۴۴	عہعہعہ	۲۵۱
۲۴۲	۹عہعہ	۲۵۴	عہعہ
عہ۳۵	۲۴۱	۳عہ۹	۱۴۷

نقش واپس آنے بھاگے گریختہ

ہوا سطے اس نقش شریف کو واسطے واپس لانے گریختہ یعنے بھاگے ہوئے کے لکھکے اوپر کسی ایک درخت بلند یعنے بہت اونچے جھاڑ کے کسی ایک شاخ یعنے ڈنگالی مین باندھ رکھے کہ کسی کا ہاتھ وہاں نہ پہنچے اور ہوا سے نہ کہولے انشاء اللہ تعالیٰ گریختہ بہت جلد واپس آویگا جبتک گھر میں پھر کر نہین آویگا سے چین نہین رہیگا وہ نقش

۱۰۴۴	۱۰۵۷/	۱۰۵۵	۱۰۵عہ/
۱۰۵۶/	۱۰۵۱	۱۰عہ۵/	۱۰۵۷
۱۰۵	۱۰۵۸/	۱۰۶۰	۱۰عہ۶/
۱۰۵ح/	۱۰۴۷	۱۰عہح/	۱۰۵۴

بحق لا اله الا اللہ محمد الرسول اللہ ابوبکر صدیق رض

بسم فلان بن فلان

و فلان بنت فلان

بزودی باز آید

نقش تیغ بند اس نقش شریف کو واسطے تیغ بندی کے ساتھہ گلاب و زعفران کے لکھہ کے بازو پر باندھے شمشیر اور سپر کار گر نہوگی لڑائیوں میں آسیب و غم نہیں اور مظفر و منصور رہیگا ✦ نقش یہہ ہے

نقش

واسطے پیدا ہونے بچہ کے اوپر سفال کے لکھہ کے عورت کی بائیں ران پر باندھے کہ بہت جلد خلاص ہوگی ✦ نقش یہہ ہے

لا الہ الا اللہ آدم صفی اللہ

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

ابوبکر و عمر عثمان علی رض

یا وہاب الملک حق حق

یا علی کرم اللہ وجہہ المدد این اسم طفیل صلعم مدد

اذا السماء	انشقت	واذنت
لربها	وحقت	واذا الارض
مدت والقت	ما فیہا و	تخلت

نقش معظم روایت صحیح میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی آدمی بیچ دشواری اور دلگیری کے ہو تو اوس نقش پر نظر کرے حق سبحانہ تعالی اوس تشویش کو دفع فرمائیگا اور ہر وقت جنگ کا کہ دن کے اگر اس شکل کو دیکھہ حقتعالی اوسے فتح و نصرت عطا کرے مظفر و منصور رہیگا

اگر نذر یک [illegible] بادشاہوں اور سلاطینوں اور حکاموں اور امیروں وغیرہ سے جائے جاوے تو [illegible] آئینہ مین کرکے یہ شکل لکھی ہو نظر کرے اور جاوے کہ سرفراز ہوگا یہ شکل یہ ہے

نقش دیگر [illegible] صحیح مین وارد ہے کہ [illegible] اس نقش کو سب تعداد درست کیجیے صحیح اوسکے یہ افضال حقیقی امر زیدہ ہونگے [illegible]

لا اله	الا الله	محمد الرسول	الله
۹۲	۳۶۱	۶۸	۹۲
۲۶۰	۹۰	۱۰۰	۶۹
۹۹	۷۰	۳۵۹	۹۱

[illegible] بعد از نماز عصر کے اسپر نگاہ کرے جملہ گناہون سے پاک ہوجاوے اوسکی ہر ایک تقصیر حق [illegible] تعالی عفو فرمایگا ٭ نقش اسم اعظم و مکرم یہ ہے ٭

مار مار	موسلولی	الله	الا الله	محمد	الرسول الله
ود لالا	وودود لم	ی	یا الله	حق	یا الله
لا اله	الا الله	محمد	الرسول الله	الله	حق
حوص	۸	ں	ن	ۋ ۋ	د ل د

نقش رباعی واسطے دفع تپ اور دیو و پری و بہوت اور خبیث وغیرہ کا سایہ اثر کرنیکو لکھیو سے ساتھ مشک و زعفران سے لکھکے دہوکے پلاوے اور ایک تعویذ بازو پر باندہے چند روز مین تپ دفع ہوجائیگی اور دیو پری کا سایہ اور اثر نہین کریگا ٭ نقش یہ ہے ٭

۱۰	۲۴	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۳
۱۵	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۴	۲۰

نقش واپس آوری مفرور واسطے مفرور یعنے بہاگے ہوئے

لکہہ کے اوسکے سونیکی جگہہ دفن کرے اور درمیان اس شکل کے نام اوسکا لکہے الخ گریختہ واپس چلا آئیگا ؛ نقش یہہ ہے

فلان بن فلان
گریختہ باز آید
یاقاضی الحاجات

نقش دافع درد چرمہ اس نقش کو مہینے کی پہلی تاریخ کو لکہکے ناف پر باندہے اور ساتہہ مشک اور زعفران کے لکہکے دہوکے پلادے کہ جنا پرمہ دفع ہوگا ؛ نقش یہہ ہے

نقش برآمد حاجات

حضرت سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ جوکوئی اس نقش کو لکہہ کے ہمیشہ ساتہہ اپنے رکھے جمیع حاجات اور مہمات اور مقصودات اوسکے حسب دلخواہ برآوینگے مطالب کی پر فائز ہوگا ؛ نقش یہہ ہے

اکثر	ولکن	علی امرہ	واللہ غالب
الناس	اکثر	ولکن	علی امرہ
لا	الناس	اکثر	ولکن
یعلمون	لا	الناس	اکثر

نقش مسدس

اس نقش کو پنجشنبہ یعنے جمعرات کے روز بروقت طلوع آفتاب پہلی ساعت یعنے مشتری کی ساعت مین واسطے پیدا ہونے محبت درمیان بیوی اور میان کے لکہے جب عورت پر کہ مرد کی محبت نہو تو اس نقش کو وہ عورت سیدہی بازو پر باندہے مرد اوسکی محبت

۴۴۲	۲۲۵	۴۴۶	۲۲۵
۲۲۹	۴۴۶	۲۲۱	۴۶
۴۴۷	۲۶۰	۲۴۴	[illegible]
۲۲۶	۴۴۰	۲۲۳	۴۴

مین دیوانہ ہوگا عاشق شیدا بنے گا ٭ نقش یہہ ہے ٭

نقش حوا

۴۰۰۰	۳۰۰۰	۶۰۰	۲۰۰	۱۵	۱۰
۱۵	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۳۰۰۰	۴۰۰۰
۲۰۰	۱۰	۳۰۰۰	۱۵	۴۰۰۰	۶۰۰
۱۵	۶۰۰	۴۰۰	۱۰	۲۰۰	۳۰۰۰
۳۰۰۰	۲۰۰	۱۵	۴۰۰۰	۶۰۰	۷
۶۰۰	۴۰۰۰	۱۰	۳۰۰۰	۱۰	۲۰۰

نقش حوا کے فائدات وخواصات

بہت زیادہ ہین اور ضرب کرنے سے اس نقش کے اعداد اسم آدم بھی مستخرج ہوتے ہین جیسا کہ مثلث مین اعداد اسم حوا کو کل پندرہ عدد مین درج کرین جسطرح کہ نقش لکھا جائیگا پس اعداد نقش مذکور کو جمع کرین تو جملہ چھیالیس عدد ہوتے ہین ابجد کے حساب سے آدم کے بھی چھیالیس عدد ہین مثال آ کا ایک د کے چار م کے چالیس جملہ چھیالیس ہوئے اور حوا کے پندرہ عدد ہین پندرہ چھیالیس ہوتے ہین پس اس نقش مین اثر محبت ذاتیہ بہت زیادہ ہے اس نقش کا چالیس روز کی مدت مین عامل ہوجانے بعد واسطے محبت اور دوستی اور دور کرنے اعمال کے عمل مین لاوے اور اسکے عجیب و غریب اثرین مشاہدہ و معاینہ کرے اس جا دو نقشین جدا جدا ثبت ہوتے ہین ٭ وہ نقوش یہہ ہین ٭

۴	۹	۲
۳	۵	۷
[illegible]	[illegible]	۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش دافع درد ناف وغیرہ اس نقش کو واسطے د[illegible] ور سینہ کے

لکھے کے اوپر ناف کے باندھے اور [illegible] واسطے درد سینہ کے اور واسطے برآمد
حاجت لکھ کر نزدیک اپنے رکھے ٭ نقوش یہ ہین ٭

۱	۱۴۷	۱۴۴	۸
۱۴۵	۷	۲	۱۴۶
۱۴۸	۳	۵	۱۴۳

۳۴۹	ع۳۴	۳۴۷
۳۴۸	۳ع۵	۳ع۲
۳ع۳	۳۴۶	۳۴۶

نقش اتم انزل واسطے حصول مرادات کے لکھ کے نزدیک اپنے رکھے کوئی مطلب

۵۳۵۹	۵۳۶۶	۵۳۶۹	۵۳۶۳
۵۳۶۷	۵۳۶۲	۵۳۵۷	۵۳۶۸
۵۳۶۱	۵۳۶۴	۵۳۷۱	۵۳۵۸
۵۳۳۵	۵۳۶۹	۵۳۶۴	۵۳۹۵

نقش نگینہ حرز یمانی
معہ نقشہ دافع جن وغیرہ
ان نقوش شریفون کو
واسطے جانے نزدیک
بادشاہون کے تاکہ معزز اور
سرخرو رہے اور محبوب خلق
ہو اور سگی بنے اور بیچ

لڑائیون کے مظفر اور منصور رہے اور فتحمند وکامیاب ہووے اور دنیا مین ساتھ
عزت اور حرمت کے زندگی [illegible] خوش و خرم و شادمان ہو اور بہوت اک
دیو و پری کو [illegible] شیاطین وغیرہ اوس سے دور رہین اور جادو ٹونا وغیرہ اوس پر
اثر نکرے اور [illegible] نے اس نگینہ حرز یمانی کو ساتھ دوسرے نقشون کے
لکھ [illegible] رکھے ولیکن چاہیے کہ اس نگینہ حرز یمانی کو ساتھ طہارت کامل
کے اپنے [illegible] گربند و درویشی اور فقرا دیسکے طرف رخ کر بیجا کہ کبھی اوس سے
دور نہو [illegible] اسکو بیچ نقرہ یعنے چاندی کے تعویذ کے رکھے اپنے سر مین

رکھے اور اس تکسیر حرز یمانی کو بیچ ساعت سعد کے لکھے کہ جملہ مرادیں حاصل ہوویں گی شک نلاوے کہ مجرب ہے ۞ نقوش یہہ ہیں

۲۱۷۲	۲۱۸۵	۲۱۸۲	۲۱۷۹
۲۱۸۳	۲۱۷۸	۲۱۷۳	۲۱۸۴
۲۱۷۷	۲۱۸۰	۲۱۷۷	۲۱۷۴
۲۱۸۶	۲۱۷۵	۲۱۷۶	۲۱۸۱

الله	الله	الله	الله
الله	الله	الله	الله
الله	الله	الله	الله
الله	الله	الله	الله

۱۷۲۹	۱۷۸۹	۱۷۹۰	۱۷۳۵	۱۷۶۴	۱۷۷۳	۱۷۷۸	۱۷۵۰
۱۷۸۷	۱۷۴۲	۱۷۳۹	۱۷۸۸	۱۷۵۰	۱۷۶۵	۱۷۷۲	۱۷۸۴
۱۷۳۴	۱۷۸۴	۱۷۹۱	۱۷۳۰	۱۷۶۹	۱۷۷۹	۱۷۷۵	۱۷۴۶
۱۷۹۰	۱۷۳۱	۱۷۳۴	۱۷۸۵	۱۷۷۴	۱۷۴۷	۱۷۴۸	۱۷۶۹
۱۷۳۲	۱۷۸۱	۱۷۷۸	۱۷۴۳	۱۷۵۲	۱۷۶۵	۱۷۶۲	۱۷۵۹
۱۷۳۹	۱۷۴۲	۱۷۳۷	۱۷۸۰	۱۷۶۰	۱۷۵۸	۱۷۵۴	۱۷۶۴
۱۷۴۱	۱۷۷۶	۱۷۸۲	۱۷۶۶	۱۷۵۷	۱۷۵۶	۱۷۵۲	۱۷۵۴
۱۷۸۹	۱۷۲۵	۱۷۴۰	۱۷۷۷	۱۷۳۸	۱۷۵۵	۱۷۵۶	۱۷۶۱

نقش واسطے نصرت اور فتح اور برآمد حاجات کونین کے لکھہ کے پاس اپنے رکھے ۔ وہ نقوش یہہ ہین ✤

۲۱	۲۴	۲۶	۱۴
۲۵	۱۵	۲	۲۵
۱۶	۲۵	۲۲	۱۱
۲۳	۱۸	۱۷	۲۶

۲۱	۲۴	۲۳	۱۰
۱۲	۲۵	۱۶	۲۱
۱۲	۲۵	۱۸	۱۵
۱۹	۱۴	۱۳	۲۴

نقش دافع مار و کژدم یہہ نقوش بیچ سفینہ حضرت شاہ مسیح الدین علی صاحب کے بدست خاص تحریر تھے اس سفینہ مین درج کیا واسطے دفع مار اور کژدم اور موش کے اوپر کاغذ کے لکھہ کے گہر کی دیوار پر چپکاوے اوس گہر سے مار و کژدم و موش چلے جاوین یا کہ مرجاوین ✤ نقوش یہہ ہین ✤

و	س	ج	د
ک	سن	و	ر
لا	ر	ک	حج
هب	و	ج	اا

ف	ع	غ	بر
ب	م	له	ط
د	د	وس	وس
ب	ح	ي	وهم

واسطے سگ دیوانہ کے واسطے دفع زہر سگ دیوانہ کے ان کلمات کو لکھہ کر [illegible] سگ دیوانہ [illegible] زہر وغیرہ اثر نہین کریگا ✤ اسم یہہ ہے
کلثم باطن ذراعیہ [illegible]
نقش واسطے دفع درد کمر و معین حمل اس نقش کو واسطے دفع درد کمر اور معین حمل کے لکھہ کے عورت کے کمر مین باندہے حمل مستقیم رہیگا نو مہینے گذرنے کے بعد بچہ پیدا ہوگا ✤ نقش آیندہ صفحہ مین درج ہے ✤

وہ نقش یہہ ہے ......

نقش متبع یہہ متبع یعنے نہ ورنہ کو واسطے برآمد جمیع حاجات ومقاصدات وغیرہ کے ساتھہ زعفران کے لکھہ کے

بجوا	بجوا	بجوا	بجوا
م۱	م۱	م۱	م۱
م	م	م	م
ن	ن	ن	ن

ہمیشہ اپنے پاس رکہے کہ فتوحات غیبی رخ نماہون ٭ نقش یہہ ہے ٭

۵	۴	۸	۳	۲	۷	۱	۶	۹
۳	۲	۷	۱	۶	۹	۵	۴	۸
۱	۶	۹	۵	۴	۸	۳	۲	۷
۸	۵	۴	۷	۳	۲	۹	۱	۶
۷	۳	۲	۹	۱	۶	۸	۵	۴
۹	۱	۶	۸	۵	۴	۷	۳	۱
۴	۸	۵	۲	۷	۳	۶	۹	۱
۲	۷	۳	۶	۹	۱	۴	۸	۵
۶	۹	۱	۴	۸	۵	۲	۷	۳

طلسم معین حمل حضرت خواجہ شیخ فرید شکر گنج قدس سرہ فرماتے ہین کہ سات روز تک سات تعویذین واسطے حاملہ ہونے عورت کے لکھہ کے دہو کے پلاوے ہر روز ایک تعویذ پلاوے نقوش یہہ ہین ......

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حم	عس	ق
ص		

باقی آئندہ صفحہ مین ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم
حمعسق	وحمعسق ص ص	ص مرجح اس

بسم اللہ الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسم الرحمن الرحیم
س حمعسق ص	حمع ص ص ص	حمع ص ص ص

ایضاً واسطے فرزند کے اگر کسیکو فرزند نہوتا ہو تو اوپر تین ٹکڑے روٹی کے تین روز تک لکہہ کے کہلاوے افضال آلہی سے حاملہ ہو جائیگی اولاد روزی فرمایگا نقش یہہ ہے علے علے علے علے علے علے ھو ھو ھو اجمعین

الحب واسطے دوستی اور محبت کے اور جلدی سے آکے خدمت مین حاضر ہونے کے لئے اس تعویذ کو بروز جمعہ یا کہ ایکشنبہ کے روز بعد از نماز فجر کے لکہہ کے ایک ایک تعویذ آگ مین ڈالے اگر ہزار فرسنگ پر دور ہووے تو بہی خدمت میں حاضر ہو + تعویذ یہہ ہے

[illegible]	عمو و دا ہ	عاغغ ٩٨ ٩٩

[illegible]	سبح ہ ہ	الع	صحیح ہ

نقرہ [illegible] افتح و یا اگر کسی شہر یا قصبہ میں و با یا کچھ اور

مرض زور شور رکہتا ہو تو چاہیے اس نقش کو لکہے اور نزدیک اپنے رکہے اور ایک نقش لکہکے دیوار خانہ مین چپکادیوے حق سبحانہ تعالی اس نقش شریف کے برکت سے ساکنان اوس مکان اور حامل نقش ہذا کو آفات و وبا وغیرہ سے محفوظ رکہیگا ولیکن کل باشندگان اوس مکان کے تئین چاہیے ایک ایک نقش لکہدیوے تا نزدیک اپنے رکہین ❖ نقش معظم یہہ ہے ❖

نقش مثالی دافع وبا

اس عزیمت سے تئین واسطے دفع وبا کے اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکہے اور مکان کے چو طرف کی چارون دیوار اوپر چارون ٹکڑون کو لگادے حق سبحانہ تعالی اوس گہر کے رہنے والون کو آفات وبا اور قحط سے اپنے فضل و کرم سے بچادے ❖ وہ نقش معظم و مکرم یہہ ہے ❖

٦	٣	٥	٤	٧
٧	٧	٦	٣	٢
٣	٣	٦	٧	٦
٥	٥	٥	٣	٧
٤	٧	٣	٨	٣

عزیمت دافع زہر عقرب

جس شخص کو کہ بچہو نے ڈنگ مارا ہو اوس جگہ موضع الم پر اس عزیمت کو پڑہکے پہونکے کہ زہر فوراً دفع ہو جاویگا مبتلا کو شفا پاویگا ❖ عزیمت یہہ ہے ❖

عذ	ربنا	وحد	علی
ربنا	وحد	لمی ربنا	لقوا

اُمِرَ اللّٰہُ اَلعَقرَبُ لَا یَمَلُ مُصَلِّیاً لِرِعَتِ وَلَا غَیرَہٗ ❖

عزیمت دافع خطرہ شیطانی

جس طالب شاغل کو بروقت مراقبہ یعنی تصور کے اگر کوئی صورت خطرہ اور خوف شیطانی درپیش ہو جس سے مراقبہ اوسکا درست نہوتا ہو تو اس آیۂ کریمہ کلام مجید کو تین مرتبہ پڑہکے اپنے پر دم کرے کہ خطرات و خوف شیطانی اوس سے دفع ہوگا اور برکت سے اسکے ایمان اوسکا قوی اور محفوظ و مصئون رہیگا ❖

آیہ شریفہ یہہ ہے ❖ بسم اللہ الرحمن الرحیم ❖ ان یشاء یذہبکم
ویأت بخلق جدید ❖ نقش دافع زہر سگ دیوانہ واسطے دفع زہر دیوانہ کتے
کے اس نقش کو لکہہ کے پاک پانی سے دہو کے پلاوے کہ زہر اوسکا دفع ہوجائیگا سگ
گزیدہ شفا پاویگا اچہا ہوجائیگا ❖ وہ نقش شریف یہہ ہے ❖

یا اللہ

یا اللہ	یا علی	یا محمد	یا فاطمہ	یا اللہ

واسع ❖ ذو الفضل العظیم

۱۴۳۹	جمہرا	۱۴۳۹	جمہرا	۱۴۳۹

۱۴۳۹

نقش فتوح غیب

یہہ نقش شریف فتوح غیب کو چاہیے کہ مہینے کے لگتے دونون مین ساتوین تاریخ کو واسطے کشایش رزق و روزی کے لکہے چنانچہ ہر روز چہار آنے
میسر ہونگے یا کہ اوس مہینے مین ساڑہے سات روپیے درماہہ اوسکے ہاتہہ لگیگا
ولیکن جنہیں اس نقش شریف کا عامل ہوا چاہیے اوسکے عامل ہونیکی ترکیب اسطرح
سے ہے اولاً لازم ہے کہ تاریخ مذکور یعنے مہینے کی ساتوین تاریخ کو صبح کے وقت غسل
کرے اور یک و نیم پاؤ یعنے تین تولہ کم بہار آٹا گیہون کا خمیر کرکے دو روٹیان پکاوے
اور ایک روٹی پر تبرکات یعنے دہی کہ جسمین ایک دو دانہ کالی مرچ اور نمک ڈالا ہووے
اور دوسری روٹی پر روغن زرد یعنے گہی اور شکر رکہکے اوپر فاتحہ بنام حافظ خدا یار رحمۃ اللہ
علیہ کے دیکے کسی ایک غریب فقیر بہوکے آدمی کو کہلا دیوے یا کہ دیدیوے اور اوسکے بعد
دوگانہ یعنے دو رکعت نماز بہ نیت کشایش رزق اور فتوح غیب کے پڑہے اور بعد
ادا کرنے نماز کے سات نقش بموجب اسی شکل مسبع یعنے ہفت در ہفت کے لکہہ کے آب

روان مین ڈالے اسی طرح ہر ایک مہینے مین ساتوین تاریخ کو یہہ عمل کرے کہ فتوح غیب
رونما ہو مہینے کے ساتوین سات روپیے ہر ایک طریق سے ہر مہینے مین پاوے اور بعد ایک مدت
کے باغسل ہر مہینے مین ساتوین تاریخ کو سات نقش لکھکے آب روان مین ڈالا کرے
کہ روزینہ پایا کرے در ماہ بلاتفاوت پاوے بے شبہہ اوسکے ہاتھہ آوے مجرب ہے نقش یہہ ہے ۞

ص

۴۲	۱۲	۱۱	۷	۴۴	۴۵	۱۰
۴۱	۳۵	۲۰	۱۷	۳۳	۱۹	۹
۴۲	۳۲	۲۸	۲۳	۲۴	۱۸	۸
۱	۱۳	۲۱	۲۵	۲۹	۳۷	۴۹
۲	۱۴	۲۶	۲۷	۲۲	۳۶	۴۸
۳	۳۱	۳۰	۳۳	۱۶	۱۵	۴۷
۴۰	۳۸	۳۹	۴۳	۶	۵	۴

اس نقش مسبع فوق کو ہر مہینے کی ساتوین تاریخ کو بلا تفاوت اور ناغہ کرے نکے لکھے کوئی چھینا
نیچ مین خالی جانے نپاوے کہ مجرب ہے فقط الحب واسطے محبت اور دوستی کے
لکھے اور زمین مین دفن کرے لاوے گنجشک خانگی یعنی گھر مین پالی ہوئی چڑیا اگر واسطے
مرد کے کیا چاہتا ہے تو گنجشک ماده لاوے اور اگر واسطے عورت کے کیا چاہتا ہو تو گنجشک
نر منگاوے اور اوسے ذبح کرکے اوسکے خون سے اس عزیمت کو لکھے اور زمین کے
نیچے دفن کرے اور تاثیر عجیب اس طلسم کو معاینہ کرے اونمین ایسی محبت اور دوستی
پیدا ہوگی کہ ایک ساعت باہم دگر جدا نہونگے کہ مجرب ہے آزمودہ ہے ۞ طلسم یہہ ہے

ک او ۱۱ ۲ ۱۱ ۴ ۱۱۱ ۱۱ ۵ ط ۱ ۲ ۱۱ ک ۱۱ ۹ مد مد ۱۱ ۱۱

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

اور طلسم گذشتہ کو چاہیے کہ بیچ آوند یعنے ظرف مثل آبخورہ کے ڈالکر زمین میں دفن کرے اور آوند بمخفف آوند ہے جسکے کئی معنی ہین ایک تو اوس ریسمان کو جس پر جامہ اور خوشہ انگور وغیرہ لٹکاتے ہین جسے اہل ہند الگنی کہتے ہین اور اسیطرح اور کئی معنی رکہتا ہے ولیکن اس جا مراد آبخورہ یا چہوٹا دیگچہ یا ہمام دستہ سوا دستہ کے بھی ہو سکتا ہے فقط طلسم فتح الرجال اگر مردی کسی مرد کی باندہی ہو تو اوسکے کہلجانے کے واسطے اس تعویذ کو اوپر پوست آہو کے لکہہ کے اوسکے بازو پر باندہے کہ مردی اوسکی کہلجائیگی طلسم یہہ ہے

ب ۲ ط ۱۱۱۱ ہ ۷   ب ۱ ط ۱ ۷ ۹ ۹ ۷ ۱۱

نقش واقع نارو اس تعویذ کو واسطے دفع نارو کے لکہہ کے بیچ قند کہنہ یعنے پُرانے گڑ مین کہلاوے کہ صحت یاب ہوگا شفا پائیگا اچہا ہوجائیگا نقش یہہ ہے

دروده ۱۱۱۱ ہ حی بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم کوه

درون ۱۱۱ ہ حے نقش چہٹی

اس نقش چہٹی کو بروز یکشنبہ آفتاب کے طلوع ہونے سے ایک پہر گذرنیکے بعد لکہہ کے ساتہہ ریسمان نیل یعنے نیلے ڈورے کے باندہ کے بچے کے گلے مین باندہے ولیکن اسکو خوشبوئی عود کی دیا چاہیے کہ افضال الٰہی سے بچہ اور ماں اوسکی تندرست رہینگے نقش یہہ ہے

یا اسرافیل یا تخفیخ یا اللہ یا جبرائیل یا فرح

نقش عجیب واسطے زندہ رہنے بچے کے یہہ نقش واسطے زندہ رہنے بچہ کے
نہایت پرتاثیر ہے درحقیقت اکسیر ہے اگر کسیکا ایک بچہ پیدا ہونے سے دیکھتے اگر
مرجاتا ہو تو اوسکا علاج یہہ ہے کہ ایک بکرا کالا ایک رنگ یا کہ سفید ایک رنگ جو کہ کسی
ہو لاوے اور جو عورت کہ جسے ایک بچہ ہونے سے دوسرا جیتا نہ رہتا ہو اوسے اوس بکرے
کے ساتھہ الفت اور محبت دیوے اسطرح سے کہ وہ عورت اوسے اپنے ہاتھہ سے جو
چیز کہ آپ کہاتی ہے کبھی کبھی کہلاوے اور کبھی کبھی اوس بکرے کو اپنے ہاتھہ سے ملا کرے تا
کہ وہ بکرا اوسکے ساتھہ ہلجاوے دل اوسکا اچھی طرح ملجاوے پس جسوقت کہ اوس عورت
کو بچہ پیدا ہوا اوسوقت اوس بکرے کے تیئین ذبح کر اوس عورت کے گلے اور بعد اوس کے
اوسکو ذبح کرکے اوسکے لہو سے گہر کے چارون کونون میں دو انگلیون یعنے شہادت
کی انگلی اور درمیان کی انگلی سے خط کہینچے اور ایک تعویذ لہو سے اوسکے لکہے اور عورت
کے بازو پر باندہے اور دوسرا تعویذ اوسکے لہو سے لکہہ کے اوس بکرے کے منہہ میں رکہے
اور منہہ کو اوسکے کچے دہاگے سے باندہے اور سر اوسکا کوری مٹی کی ہنڈی میں
ڈالے اور ایک ہی ہنڈی میں سر اور چمڑا اور ہاتون پانون اوسکے ڈال کے گہر کے
دروازے میں گاڑ دیوے اور گوشت اوسکا فقیرون مسکینون محتاجون کو کہلا دیوے
کہ اوسیطرح بچے کو تعویذ کہ جادو بہوت جن سحر ہر ایک قسم کے آفات دفع ہونگے حکم سے اللہ
سبحانہ تعالی کے اور اگر واسطے مرد کے عمل میں لاوے تو ماندگی اوس کی دفع
ہو جائیگی کہ مجرب و آزمودہ ہے ولیکن چاہیئے کہ بکرے کے منہہ میں تعویذ اور عزیمت
آیندہ کو بھی لکہہ کے رکہے اسطرح سے کرنے سے بچے کے آفات اوس بکرے پر
نازل ہوکے دفع ہوتے ہین اور بفرمان اللہ سبحانہ تعالی عمر اوس بچہ کی دراز ہوگی
عزیمت مذکور یہہ ہے ❊ بسم اللہ الرحمن الرحیم أعوذ بالواحد الصادق
من کل طارق بسم اللہ الشافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الا

ولا فی السماء وهو السمیع العلیم بسم الله یشفیک والله یشفیک من کل داء یؤذیک وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ۔ اور اس تعویذ کو لکھنا چاہیے ۔ وہ یہہ ہے ۔

ص	م	ب	ک
ر	ح	م	ی
ف	ه	م	ی غ
ی	ص	م ع	و ن

الحب

واسطے محبت اور دوستی کے اگر چاہے کہ کسیکو اپنا دوست بناوے تو اوپر شانہ گوسفند کے لکھہ کے بیچ آتش دیگدان یعنے چولہ مین چہارشنبہ کے روز لکھہ کے دفن کرے جبکہ اس نقش کو حرارت آگ کی پہنچیگی اوسوقت دل اور زبان اور آنکھہ اوسکی بیچ محبت تیرے کے بندھہ ہو جاویگی اور چاہیے کہ اسے بروز چہارشنبہ مغرب کیوقت عمل مین لاوے اور ساتھہ کسیکے بات نکرے اور جگہ جوگنی کو عمل کیوقت پشت پر رکھے کہ اونھون مین بہت زیادہ محبت پیدا ہوگی ۔ نقش یہہ ہے ۔

٥٥ ٣ ١٣ ١١٢١١٥٥٨١١٢١١٥٥

بستم چشم وزبان ودل وجان فلان

بنت فلان [illegible] فلان بن فلان

بزبان حق [illegible] [illegible] جل

١٢

طلسم دافع

جن اگر کسی شخص کو جن کا اثر ہوا ہو تو اس شکل کو اوپر تین ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور ہر صبح کو ایک ٹکڑا اوسمین سے ساتھہ پانی کے دہوکے اوس شخص جن گرفتہ کو پلاوے

کہ شفا پائیگا افضال الٰہی سے جن بجلدی اوس سے دفع ہو جائیگا ✣ طلسم یہہ ہے ✣

الحب اگر چاہے کہ کسی آدمی کو بہت
دور کے رستے سے اپنے نزدیک بلاوے

طـــو لو لح ہ

عاشق ہو کر خود بخود تیرے پاس چلا آوے تو اس طلسم کو لکھکر اوپر درخت میوہ دار
کے لٹکاوے اگر سو ورسنگ رستہ دور ہوگا بے صبر اور بیقرار ہو کے چلا آوے
طلسم یہہ ہے

کا ۱۱۱ ۲ کا ۶ ۳ ۳ د ہ

شکل ممتنع ہلاک نام اوسکا فلان بن فلان
دشمن اس شکل نہ درنہ کو واسطے ہلاک ہونے دشمن کے لکہہ کے کالے کوے کے پیٹ
مین رکہہ کے پورانی قبر مین شنبہ کے روز طلوع آفتاب کیوقت ساعت زحل مین ✣
گاڑ دیوے اور چاہیے کہ اسی ساعت مین لکہے اور اس نقش کو بخور کالے بول اور نیم
کے پتے کا دیوے کہ دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے ✣ نقش یہہ ہے ✣

ت	ب	ت	ي	د	ا	ا	ب	ي
ا	غ	ل	ي	ع	ن	ه	م	ل
س	ب	س	ي	ص	ل	ي	ا	ه
ت	ل	ه	ب	و	ا	ن	ل	ب
ج	م	ل	ل	ت	م	ا	ه	و
ب	ف	ي	ج	ا	ر	د	و	ت
ا	ح	ب	ي	ل	ا	ا	م	ب
ن	م	ل	د	ح	ت	ذ	ا	م
د	س	م	ه	ط	ه	ا	ک	ا

وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الوحا الوحا الوحا

فلان بن فلان

نقش مثلث عددی آیت الکرسی

یہہ نقش مثلث عددی آیت الکرسی کے ہے اس نقش کو لکھکے واسطے محافظت جادو و سحر اور بلا اور آفت سماوی و ارضی کے ساتھہ طہارت کے پاس اپنے رکھے بیچ حفظ حفیظ حافظ حقیقی کے محفوظ رہے اور جو بچہ کہ بیچ خواب کے ڈرتا ہو یا چونک کے اوٹھتا ہو لکھکے گردن مین اوسکے باندہے کہ نہین ڈریگا اور جس کسیکو کچھہ مطلب ہو تو اس نقش کو لکھکے نزدیک اپنے رکھے اور بموجب تعداد اوسکے پڑہے کہ پانچ روز مین حاجت اوسکی برآئیگی خاصیت اسکی بہت زیادہ ہے مختصر تحریر ہوئی واسطے اکثر کاموں کے مجرب ہے ❖ نقش یہہ ہے ❖

۷۲۳۶	۷۲۳۱	۷۲۳۸
۷۲۳۷	۷۲۳۵	۷۲۳۳
۷۲۳۲	۷۲۳۹	۷۲۳۴

آیت شریف محافظت رعد برق

جس وقت کہ رعد اور برق و صاعقہ کڑکے تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑہکے انگلی اوسطرف پہرا دے افضال الٰہی سے اون سے محفوظ رہیگا ❖ آیت شریف یہ ہے وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ

نقش خماسی عددی تمام سورہ انا انزلنا

اس نقش عددی سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ کو واسطے تیغ بندی کے ستائیسویں تاریخ ماہ رمضان شب جمعہ کو لکھے اور ساتھہ طہارت کے نزدیک اپنے رکھے اور جس کسیکو یہہ نقش شریف لکھدیگا تو شرط طہارت اظہار کرکے دیوے اور نیک آدمیوں کو دیوے تاکہ ساتھہ حفاظت کے اپنے پاس رکھیں کہ گولی اور توپ و تفنگ و تیغ اونپر کارگر نہونگے اور چاہیے کہ تعویذ کو بیچ پارچہ مومی کے ملفوف کرکے بہ احتیاط تمام رکھے کہ مجرب ہے مگر شرط تقوی کی کہی ہے ❖ نقش آیندہ صفحہ

میں درج ہے وہ یہہ ہے ......

نقش مثلث

عددی آیت شریف یسبح الرعد واسطے حفاظت برق اور صاعقہ کے لکہہ کے نزدیک اپنے رکھے کہ زیج حفاظت حق سبحانہ تعالی کے محفوظ رہیگا وہ نقش مثلث شریف یہہ ہے ✤

۱۶۵۷	۱۶۶۹	۱۶۶۱	۱۶۵۳	۱۶۶۵
۱۶۵۱	۱۶۶۸	۱۶۵۵	۱۶۷۲	۱۶۵۹
۱۶۷۰	۱۶۶۲	۱۶۴۹	۱۶۶۶	۱۶۵۸
۱۶۶۴	۱۶۵۶	۱۶۷۳	۱۶۶۰	۱۶۵۲
۱۶۶۳	۱۶۵۰	۱۶۶۷	۱۶۵۴	۱۶۷۱

نقش مثلث عددی

دعای اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ فَمَنْ یَّرْحَمُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ یَارَبُّ واسطے دفع سحر جادو ٹونا مٹہہ اوروبا اور ایک آفت اور بلا اور ترس وخوف وغیرہ کے جو کوئی کہ لکہہ کے نزدیک اپنے رکہے اس اسم قوی کے برکت سے محفوظ رہیگا جملہ آفات مذکورہ سے بچیگا ✤ نقش یہہ ہے ✤

۷۲۲	۷۱۷	۷۲۴
۷۲۳	۷۲۱	۷۱۹
۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰

نقش دافع دردشکم

اس نقش شریف کو واسطے دفع دردشکم کے لکہہ کے دہوکے پلاوے انشاء اللہ تعالی درد دفع ہوجائیگا

۱۱۳۱	۱۱۲۶	۱۱۳۳
۱۱۳۲	۱۱۳۰	۱۱۲۸
۱۱۲۷	۱۱۳۴	۱۱۲۹

نقش یہہ ہے

نقوش مربع دافع امراض

ان نقشوں کو واسطے دفع ہر ایک درد و مرض کے ساتھہ مشک اور زعفران کے لکھہ کے دہوکے پلادے اور لکھہ کے بازو پر بہی باندہے انشاء اللہ تعالی امراض دفع ہونگے ۔ نقوش یہہ ہین

بسم اللہ آسف
بسم اللہ تاسف
بسم اللہ فطاسف

۸	۶	۵	۲
۵	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۵
۲	۵	۶	۸

۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۷	۷	۷	۷
عمرج	عمرج	عمرج	عمرج

نقش مربع تسخیر اعدا

واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونیکے اوسکے اس نقش کو تختی ارزیز یعنے قلعی پر روز شنبہ کے بروقت طلوع آفتاب ساعت مریخ مین لکہے اور اوس تختی کے پشت پر نام دشمن کا ثبت کرے اور اوس تختی کو مچہی کے پیٹ مین رکہکر زمین نمناک مین گاڑ دیوے کہ دشمن عاجز اور مقہور ہوگا ۔ نقش یہہ ہے

۳۰۶	۲۹۷	۳۰۳	۲۸۹
۲۵۲	۳۹۰	۲۹۵	۳۵۵
۳۶۱	۳۰۰	۳۶۷	۳۹۴
۲۹۸	۳۶۳	۲۹۲	۳۰۳

ایضاً

نقش مربع دافع بلیات

حضرت سید المرسلین صلعم فرماتے ہین کہ جو کوئی اس نقش رباعی کو لکہکے ہمیشہ ساتھہ اپنے رکہے آفات اور شر

دیو و پری و شیاطین سے محفوظ رہے اور ہر ایک مرض دفع ہو ٭ نقش یہ ہے

اس نقش کی بموجب مسودہ اصل کے نقل ہوئی ہے ولیکن احقر مؤلف کے نزدیک اسمین بباعث سہو کاتب کے غلطی معلوم ہوتی ہے اور اسیطرح کمترین مؤلف نے اس حصہ ششم چند نقشین بموجب اصل نقل کیا ہے جن مین سہو کاتب ظاہر ہے وبعض بقاعدہ طلسم درست ہین اور احقر نے جن جن شکلون کی تصحیح کیا ہے اوپر علامت ٭ صحیح بھی کیا ہے اور اسی نقش صدر کو صحیح کرکے مکرر درج کرتا ہے امید ہے کہ عاملان معاملت دان اساتذہ عالیشان فضول کی اس خاکسار کی عفو فرماینگے اور اگر منظور نظر اور صحیح پاینگے تو دعای خیر سے محروم نفرماینگے ٭

۷۵۰	۷۵۴	۷۵۷	۷۶۲
۷۵۶	۷۴۴	۷۶۶	۷۵۶
۷۴۵	۷۵۹	۷۵۲	۷۶۴
۷۵۳	۷۴۷	۷۶۶	۷۵۸

وہ نقش تصحیح کردۂ کمترین یہ ہے ٭

نقش مربع عددی چہل کاف

اس نقش مربع عددی چہل کاف کو واسطے دفع ہر ایک مرض مہلک و دردہای صعب و رنجہای شدید کے لکھ کے دہو کے پلاوے اور لکھ کے بازو پر باندہے اور واسطے کشایش رزق و فراخی معیشت کے بھی بہت مؤثر ہے اور فواید و خواص اس نقش شریف کے بہت زیادہ ہین حوصلۂ کتاب نہین کہ تمام تحریر ہو لہذا لکھنے کے وقت فاتحہ اور درود پڑہا کرے اور اس نقش کو بھی مکرر تحریر کرینگے ایک تو بموجب

۷۵۰	۷۵۴	۷۵۷	۷۶۲
۷۵۶	۷۴۴	۷۶۹	۷۵۵
۷۴۵	۷۵۹	۷۵۲	۷۶۱
۷۵۳	۷۴۷	۷۶۶	۷۵۶

اصل جسمین سہو کاتب ظاہر ہے دوسرا تصحیح کردہ احقر مؤلف تسطیر ہوینگے وہ دو یہہ ہین ۔ پہلا نقش عددی چہل کاف بموجب اصل جسمین سہو ظاہر ہوتی یہہ ہے

۳۳۳۷	۲۲۳۰	۳۳۳۳	۲۲۲۰
۲۲۳۲	۳۳۳۱	۲۲۲۶	۳۳۳۱
۳۳۳۳	۲۲۳۵	۳۳۳۶	۲۲۲۵
۲۲۲۹	۳۳۳۴	۲۲۲۳	۳۳۴۴

دوسرا نقش عددی چہل کاف تصحیح کردہ ہیچمدان خاک پاے عاصی پرمعاصی کمترین مؤلف کتاب ذیل مین درج ہوتا ہے امید ہے کہ صاحبان دانش پسند فرماکے دعاے خیر سے استمداد فرماوینگے ۔ وہ نقش یہہ ہے

نقش مربع قضاے حاجات

۳۳۳۷	۲۲۳۰	۳۳۳۴	۲۲۲۰
۲۲۳۲	۳۳۳۱	۲۲۲۶	۳۳۳۱
۳۳۳۸	۲۲۳۵	۳۳۳۸	۲۲۲۵
۲۲۲۹	۳۳۳۴	۲۲۲۳	۳۳۳۴

یہہ نقش مربع قضاے حاجات و برآمد مقاصد اور واسطے محبت اور دوستی کے اور واسطے اکثر کامون کے نہایت مفید ہے ولیکن اسکا عامل ہوا چاہئے ترکیب یہہ ہے کہ اسکے لکھنے کیوقت اول فاتحہ بنام سلیمان بن داؤد پیغمبر علیہ السلام اور حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور شاہ محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ کے دیوے اسکے بعد فاتحہ ایکبار قل اعوذ برب الناس اور قل یا ایہا الکافرون پڑھکے بارہ مرتبہ صلوۃ بھیجے اور ایک سو دس مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْوَدُوْدُ پڑہے اور پہر بارہ مرتبہ صلواۃ بہیجے اور ایکبار لایلٰف قریش پڑہے اور دونون ہاتہون سے دستک مارے ایک سو دس نقش اوپر پرچہ پیپل کے لکہہ کے آب روان یعنے جاری پانی مین ڈالے چالیس روز تک اس طرح عمل کرنے سے اسکا عامل ہوگا ٭ وہ نقش یہہ ہے ٭

نقش سہل زائی حاملہ

اس نقش مثلث کو واسطے سہل زائی حاملہ کے اور بہت جلد بچہ جننے کے دو تعویذ لکہہ دیوے تاکہ اوپر بازو کے باندہے اور دعای بعد نقش اوسکے پیشانی پر لکہے کہ بہت جلد خلاص ہوگی ٭ نقش یہہ ہے

ص

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

وہ دعا یہہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الشکول و البکول الشکول و البکول

لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ب	ط	ق
م	ه	ج
۸	۱	ح

ایضاً واسطے اولاد کے جس عورت کو بچہ پیدا نہوتا ہو تو اس نقش کو لکہہ کے جاری پانی سے دہو کے تین روز تک پلاوے کہ اگر بانجہ ہو تو بھی فرزند ہوگا مگر چاہیے کہ شیخ فرید شکر گنج قدس سرہ کے نام پر فاتحہ اوپر شکر کے دینا کہ تین روز مین فرزند نصیب ہوگا

نقش یہہ ہے ....

لغط
۳۳۳

۳	طلع
۳	مطلع

نقش الحب واسطے محبت اور دوستی کے اگر چاہے کہ کسی کو

اپنے عشق مین دیوانہ کرے تو اس نقش کو ساتھہ عزیمت آیندہ کے آب روان سے دہو کے پلاوے اور عزیمت کو اوسپر پڑہکے اور دم کرکے پینے دیوے تین روز نہایت سات روز تک پلاوے کہ عشق سے بیقرار ہوجاوے کہ مجرب ہے وہ یہہ ہے

ستر	درست	ٹ	ک	+ ٥	عہ
٢	٧	٥ +	ع	٥	٢
٢	٣	٩ +	٦	١	٨
١	۴	۴	٢	١	۴

عزیمت یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم علے علے علے علے علے

علے علے ھو ھو ھو ھو ھو ھو دہ دہ دہ دہ دہ دہ

دہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہو شہو شہو

شہو شہو شہو شہو لہ لہ لہ لہ لہ لہ ھو ھو

ھیا عیا لعا لعا سا مرصا سلہ صہ لماعہ الوکو کا طہ

نقوش ہیکل ان شکلون کو ہیکل بنا کے بیچ گردن کے رکہنے سے ہر ایک قسم کے بلاؤن اور آفاتون دیو پری جن شیاطین ڈاین کفتار چڑیل ام الصبیان وغیرہ کے شر سے محفوظ رہیگا اور رزق و روزی مین فراخی پیدا ہوگی ولیکن چاہیے کہ ساتھہ طہارت کے رہے + وہ یہہ ہین +

عطمش عوطمش عطا مش وعوطمش ٣ح ١٣ ام ن لا ن ھ ع ال

٢ ب ھ ٢ع الف ٢ ٩ ١٣ ١ع ١١ ی ٢ ش ٢ ع ھ ٢ ص ٢ ض

اق ٣ ک ١١ د ٢ ال ٣ ٢ لا د ١ وفقر اق اق ذی سا

دو رب کیا ری ان ل لع یسوہ

اع۲۲ر۱۳۱۱۱۱۱ط ۱۱ ۱۱

ع۱۱ط ط۱۱۱۷۱۳ط ط ۱۱ ۱

م م م ہ ھ ۱۱۱ ل ۹ ۱۱ ۸ ۸ ھ

بی کنت

۱۷	۳۰	۲۷	۲۴
۲۹	۲۴۶	۲۲۳	۲۹
۲۳	۲۵	۲۱۴	۳
۵	۱۵	۲۹	۳۶

۴۵	۵۱	۵۵	۵۲
۵۶	۵۱	۴۹	۴۷
۵۰	۵۳	۶۰	۴۷
۵۹	۴۸	۴۹	۵۴

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
یااللہ	یارحمن	یارحیم	یافرد
یااحد	یاحمد	یاوتر	یاسلام
یامومن	یامہیمن	یاسمیع	یا قدوح

۱۰	۱۴	۱۶	۷
۱۱	۶	۱	۱۳
۵	۸	۱۶	۳
۱۵	۳	۴	۹

۵۵	۶۰	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۶۸	۷۹
۷۲	۷۵	۶۲	۶۹
۱۸	۷۰	۷۱	۷۶

۱۹	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۹
۲۱	۲۴	۳۱	۱۶
۳۰	۱۹	بدوح	۲۵

۵	۴۴	۱۷
۴۴	۲۲	۱۵
۷۳	۱۸	۱۱۱۹

۱۸

۲۳	۱۸	۵۳
۴۲	۲۲	۲ وسے
۱۵	۸۲۶	۲۱

۲۳	۱۸	۳۵
۴۲	۲۲	۲ وسے
۱۹	۸۲۶	۲۱

٨	١١٨	١٢١	١
١٢٠	٢	٧	١١٩
٣	١٢٣	١١٦	٦
١١٧	٥	٤	٣

بسم الله	٧٨٦	٨	٩
٥	سح	ری	٣
ح	لج	۱۵	ی
١١	ط	ح	ح

اور اِس ہیکل کے ساتھہ
نادِ علی معہ کلاٹ کے
بھی لکھے کہ نہایت مؤثر
و مفید ہے ÷ ÷ ÷

پلیتہ دافع شیاطین
و جن اور دیو پری وغیرہ

ر٣	١٣ب١	٤٣ر	٢٢٠
٢٢٣	ر٣٣	٢٢٩	ر٣٣٣
٣٣٣	٢٢٨	٣٣٩	٢٢٧
٢٢٠	٤٣٣	٢٢٢	٧٣٣

اس پلیتہ کو واسطے دفع آسیب مذکورون کے جلاوے کہ دفع ہو جاینگے ÷ وہ یہہ ہے

العنت

علیہ العنت شداد علیہ العنت ابلیس علیہ العنت نمرود
علیہ العنت ابوجہل علیہ العنت فرعون علیہ العنت

١٠	١١

نقش دافع رگت پتی اس نقش دافع رگت پتی کو چالیس روز تک پلاوے اور لکھہ کے گلے مین بھی باندہنے دیوے کہ رگت پتی دفع ہوگی ۔ نقش یہہ ہے ۔

لی خمسة	المصطفے	والمرتضی	والفاطمه
لی خمسة	اطفی بھا	وابناہما	وابناہما
اطفی بھا	والمرتضی	حرالوبا	والفاطمه
المصطفے	حرالوباء	الحاطمه	الحاطمه

یا الله	ح ح	عسن	سے
یا الله	ح ح	عسن	سے
یا الله	ح ح	عسن	سے

٢	٣	٣
٥	٧	٩ ٥
٦	١١	٤

نقش دافع وبا اس نقش کو واسطے دفع وبا کے ساتھہ آب طاہر کے دہوکے پلاوے اور لکھہ کے گلے مین باندہے کہ وبا دفع ہوگی ۔ نقش یہہ ہے

١١١	یا الله	١١٥
یا فاطمه	یا محمد یا علی	یا حسن
١١٥ ل	یا حسین	١١١
بحق کہیعص حمعسق طه یٰس		

٢ ٣ ٤ ٤ ٤ ٢١ ١١
بحق لا اله الا الله محمد الرسول الله بحق لا اله الا الله محمد الرسول الله
٨١ طر ٩ ٩ ٩ ٩
بحق کہیعص حمعسق طه یٰس

لی	خمسة	اطفی	بھا	حر	الوبار	الحا	طمه
المصطفے	و	المرتضی	و	ابناہما	[illegible]	الفا	طمه

نقش ثانی سورہ مبارکہ فاتحہ یعنی الحمد [illegible] نقش شریف کو

واسطے حصول جمیع مرادات و مقاصدات دنیوی اور فتوحات غیبی اور معزز و مکرم ہونے بیچ دنیا کے اور جملہ بلاؤں و آفتوں سے محفوظ رہنے کیواسطے لکھ کے ساتھ طہارت کے ہمیشہ اپنے پاس رکھے ⁂ نقش یہ ہے

بسم الله	لله	رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	و ایاک نستعین	اهدنا الصراط
الحمد	لله رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	ایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم
رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	و ایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	و ایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیهم
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	و ایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیهم	غیر المغضوب
ایاک نعبد	و ایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیهم	غیر المغضوب	علیهم
و ایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا الضالین
اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا الضالین	آمین

نقش یا لطیف اس نقش یا لطیف کو ہر وقت جانے سفر کے یا کسی دیگر کام کے ساعت سعد میں لکھ کے بازو پر باندھ کے جاوے اور اس اسم شریف کا ورد بھی رکھے تو بخیر و خوبی ساتھ سلامتی اور حصول جمیع مقاصدات کے گھر واپس آئیگا جملہ مرادات دلی کو بخوبی پائیگا ⁂ وہ نقش شریف یہ ہے ⁂

یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف
یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف
یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف
یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف

نقش یا قیوم اس نقش شریف یا قیوم کو واسطے فتح و [illegible] اور ⁂ استقامت [illegible] و بارو نیچ [illegible] اور مضبوطی جملہ [illegible] کے لکھ کے [illegible]

پاس اپنے رکھے اور مداومت بھی اسکی رکھے کہ ہمیشہ فتح و نصرت رونما ہوگی ٭ مظفر و منصور رہیگا ٭ وہ نقش شریف یہہ ہے ٭

نقش شریف دافع ہر آفت

یہہ نقش شریف دافع ہر آفت کو واسطے دفع وبا کے لکھہ کے گھر کے دیوار پر مضبوط چپکا دے یا کہ آئینہ مین بٹھاکے گھر مین لٹکاوے

یا قیوم	یا قہیوص	یا قیوم	یا قہیوص
یا قہیوص	یا قیوم	یا قہیوص	یا قیوم
یا قیوم	یا قہیوص	یا قیوم	یا قہیوص
یا قہیوص	یا قیوم	یا قہیوص	یا قیوم

اور واسطے دفع ہر ایک آفت کے تعویذ بناکے بازو پر باندہے اور ناد علی کو اوسکے گرد اگرد لکہے کہ جمیع آفات اوس سے دفع ہونگے اور سب کام اوسکے بخوبی سرانجام پائینگے چاہیے کہ ناد علی کو ہر روز پڑہے کہ دنیا مین سرخرو با آبرو رہیگا دشمن عاجز و مقہور ہوگا حکم سے اللہ سبحانہ تعالی کے برکت سے اسمای پنجتن پاک کے ٭ نقش یہہ ہے

لی	خمستة	اطفی	بحا	حر	الوبار	الحا	طمه
خمستة	اطفی	بحا	حر	الوبار	الحا	طمه	المصطفی
اطفی	بحا	حر	الوبار	الحا	طمه	المصطفی	والمر
بحا	حر	الوبار	الحا	طمه	المصطفی	والمر	تقضی
حر	الوبار	الحا	طمه	المصطفی	والمر	تقضی	وابنا
الوبار	الحا	طمه	المصطفی	والمر	تقضی	وابنا	بها
الحا	طمه	المصطفی	والمر	تقضی	وابنا	بها	والفا
طمه	المصطفی	والمر	تقضی	وابنا	بها	والفا	طمه

ناد علی یہہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم نادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ

فی النوائب لی الی اللہ حاجتی و علیہ معولی کل ما امرت و لکل ہم و غم سینجلی
بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ و بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد و بولایتک یا علی یا علی
یا علی ادرکنی ادرکنی ادرکنی بلطفک الخفی الامان من شر اعدائک بری بری بری انا اللہ محمدی
من عندک مددی و علیک معتمدی ایاک نعبد و ایاک نستعین یا ابو الغیث اغثنی اغثنی
اغثنی یا قہار تقہرہ بالقہر و القہر فی القہر قہرک یا قہار یا غیاث المستغیثین اغثنی اغثنی
اغثنی و یا ارحم الراحمین ارحمنی یا علی یا علی یا علی **نقش دافع درد شکم**
اس نقش کو واسطے دفع درد شکم کے ساتھ مشک یعنے کستوری اور زعفران یعنے
کیسر کے لکھ کے دھوکے پلاوے کیسا ہی درد ہوگا دفع ہوگا ✦ نقش یہ ہے

ص

طہ طہ طہ

یس یس یس

ہ	ط	ط
ھ	٥	٨
٧	١	ط

۱۸۶

بحق علیقا طیقا خا لیقا حافظ حافظ

٤	١	٧
٢	٥	٦
٢	٩	٤

١٧١٣٧٨	١٧١٣٧١	١٧١٣٧٦
١٧١٣٧٣	١٧١٣٧٥	١٧١٣٧٧
١٧١٣٧٤	١٧١٣٧٩	١٧١٣٧٢

٢	٧	٤
٩	٥	١
٤	٢	٧

٣	٧	٠
٩	٥	١
٤	٣	٨

کہیعص

حمعسق

نقش دافع اقسام تپ اس نقش کو واسطے دفع تپ گرم اور ٹھنڈ تپ وغیرہ کے لکھہ کے گلے میں باندہے ہر قسم کی تپ دفع ہوگی ✦ نقش یہہ ہے ✦

یا جبرئیل یا جبرئیل یا جبرئیل یا جبرئیل

یا سلیمان یا سلیمان یا سلیمان

یا اللہ

یا اللہ

یا عزرائیل یا عزرائیل یا عزرائیل یا عزرائیل

[illegible]

[illegible]

اور اس پلیتہ کا دہوان دینا تپ دفع ہو گی انشاء اللہ تعالی ✦ پلیتہ یہہ ہے

[illegible]

نقش دافع درد شکم اور پیچش جس شخص کا پیٹ درد کرتا ہو یا کہ پیچش لگی ہو گرتا ہو تو جاری پانی سے دہو کے پلاوے اور لکھہ کے بازو پر باندہے ✦ نقش یہہ ہے

۱۲	۳	۲	۱۳
۶	۱۱	۱۱	۸
۹	۷	۲	۲۱
۴	۱۴	۵	۱

انا اعطینک	الکوثر	فصل لربک	وانحر
الکوثر	فصل لربک	وانحر	ان
فصل لربک	وانحر	ان	شانئک
وانحر	ان	شانئک	ہو الابتر

نقش سہولت زائی حاملہ اس نقش کو لکھکر حاملہ کے ناف پر باندھے کہ بہت جلد بآسانی و سہولت کے جنے گی ۔ نقش یہہ ہے ۔

٥٦	١٢	٨	٠٣	لو	١١
١١	لو	٧	٨/	لو	١١
١	اع	٦٠	٦	٦٣	٦

تتمہ

بعون اللہ تعالیٰ چھٹا حصہ جلد سیوم تحفۃ العاملین معروف بطلسمات نادر کا اتمام کو پہنچا بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع فیض مطالع کے عرض یہہ ہے کہ چونکہ کمترین مؤلف نے حقوق تالیف و تصنیف اس جلد سیوم تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر کا جناب خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب پلمبندر کو ہبہ کیا اور بخشدیا اسواسطے التماس یہہ ہے کہ کوئی صاحب بلے چھاپے اور چھپوانیکا قصد اپنے مطبع مین بدون اجازت و تحریری جناب خیر الحاج قاضی صاحب موصوف کے نفرماوین جسقدر نسخے مطلوب ہون دوکان سے جناب خیر الحاج قاضی صاحب ممدوح سے طلب فرماوین تاجر کتب اہل پیشہ تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہے اشاعت پر نظر کی جا آجیاگا اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو بڑا افسوس ہوگا ملال کے سوا نقصان ہوگا پریشانیکا سامان ہوگا ۔ بر رسولان بلاغ باشد بس

العبد

اکمل السادات نیاز مند محمد داود عفی عنہ

سہو کاتب ۔ واضح ہوکہ اس حصہ ششم مین تعداد صفحہ بہتر ۷۲ کی جگہہ بیاسی ۸۲ بباعث سہو کاتب تحریر ہوا ہے دس عدد گہٹ گئے ہین بیاسی سے مسلسل برابر لکھے ہے امید کہ عفو فرماینگے اب فہرست حصہ ہذا ہر ایک تعویذ کو تعداد صفحہ ترقیم کرنے ہر قسم کو ایک جا ترسیم کرنے مین [illegible]

فہرست تحفۃ العاملین معروف بہ طلسمات نادر کے جلد تیسرے کے چوتھے حصہ کی

طلسم ساتواں تتمہ افاضتہ